لتاب مفید عام موصوم بہ

جگت متکارنی

از تصنیف

سادہ انوپ داس

متوطن ملک مارواڑ

التماس

یہہ کتاب مین نے فایدہ عام کے واسطہ بہ محنت تمام و از کثیر صرف
کر کے تیار کري ہے اسواسطہ عرض ہے -- کہ اس کتابکو تمام
و کمال و حرف بحرف بہ غور تمام پڑہین اور سوچین
سمجھین — اور ان بنیونکی جال سے بچین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزار ہزار شکر اوس کریم کارساز کا ہی کہ جسنے زمین و آسمان کو بنایا۔ اور تمام مخلوق کو پیدا کیا۔ مگر اوسکی صنعت کاملہ کا عقدہ کسی محسن صفات پر ہویدا تہوا کہ کیا بہید ہی پس میری زبان خداوند تعالےٰ کی توصیف کرنیمین ناطق نہین ہوسکتی ہی۔ اور دوسرا مضمون بطور قلزم بے بہا کے نوک قلم سی انسان ہی۔ کہ جو جو روایتین مینے ان سوداگر مہاجنان کی دیکہین وہ عجیب باتین نکلین۔ جس سے مجھہ غریب سادہ الوپ داس کو تمام جہان کی ہندو مسلمان اور سادہنت اور پنڈت فقیر و نیز ملکون ملکون کی راجہ و ہفت اقلیم کی۔ پادشاہ و نیز دیگر انگریز وغیرہ کی خدمتمین ہاتہہ جوڑ کے عرض کرنا لازم آیا۔ کہ جسکو جادو چالہ و راکش بدیا و کافر بدیا و اندرجال کہتے ہین وہ ایک قسم کا پاپ ہی۔ کہ جس طرحسے راجہ راون نے چلایا تہا۔ اور مینہہ اور موت کو سہارے کرے تہی پاپ کی سبب سے یعنے ہوم کراکرا کی اور بدّھی بہی بہشٹ کردی تہی اندرجال کے پاپ سے۔ اور کال وغیرہ پڑا پڑا کی لچہمی اپنے قابو مین کر کے لنکا مین لے گیا تہا۔ اور اوسی طرحسے ہرناکس راجہ نے بہی چلایا تہا۔ اور اوسی طرحسے کنس راجہ نے بہی چلایا تہا۔ اور اوسی طرحسے قارون پادشا نے بہی چلایا تہا۔ اور راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ کی طرحسے بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے بہی راکش بدیا کا پاپ چلایا ہی۔ سو ان بنیون نے بہی مینہہ کو اور موت کو سہارے کرلی ہی۔ اور بدّھی بہشٹ کردی ہی پاپ کے سبب سی۔ کہ جسدن سے اس ہندوستان مین کال پڑانا بل راجہ کے بعد سے شروع کیا ہے سو انہون نے بہی کال پڑا پڑا کے راون وغیرہ کی طرحسے لچہمی اور دہن قابو مین کرلیا ہی۔ اور ریل مین لادلادکر دریاؤن کے پار لے گئے ہین جیسے کہ راون لنکا مین لے گیا تہا۔ اوسی طرحسے یہہ بنئی بہی دریاؤن کے پار لے گئی ہین۔ سو یہہ راکشے پاپ دہن لینے کی واسطے کال پڑانیکا پاپ چلایا ہی سو دہن ہندوستان کا تو قابو مین کرلیا ہی۔ لیکن دہن ہندوستان مین بہت تہا۔ اور علاوہ اسکی دوسری پادشاہتون مین بہی بہت تہا۔ جسکا ثبوت بید کی کتابونمین لکہا ہی کہ ستجگ مین سونے کا ٹہاٹ اور پاٹ تہا۔ اور غریب غربا کی گہر مین سونے چاندی کے برتن تہی۔ اور پگ پگ رتنا کے کہانین منے جاتے تہین کہ جسکا کچہہ انداز نہین ہوسکتا تہا۔ سو راجہ پادشاہونکی ٹوٹا کس بات کا تہا۔ اس سبب سے تمام خلقت کو یقین دلایا جاتا ہی۔ کہ بل راجہ کے زمانہ تک باعث موجود ہونے کہان ہاے سونا وغیرہ کے ستجگ رہا۔ کیونکہ اوس زمانہ مین چاندی سونے کا ٹہاٹ اور پاٹ تہا۔ اور غلہ وغیرہ بہی ازحد ہوتا تہا۔ کیونکہ ستجگ مین کال وغیرہ نہین پڑتا تہا۔ اس سے غلہ وغیرہ ستجگ مین بہت ہوتا تہا۔ جب سے ان مہاجنان نے کال پڑانا شروع کیا ہی۔ جسدن سے دن دن زمانہ بُرا آتا جاتا ہی۔ اور کال وغیرہ یہہ بنئی لوگ نہین پڑاوین تو مدا ستجگ ہی ہی۔ مگر بل راجہ کے بعد سے جو طرح طرحکی روگ اور کال وغیرہ پڑانے شروع کئے ہین۔ جب سے دہن دنیا کا کہینچ رہی ہین۔ اور سبکو نر دہن کردیا ہی۔ بلکہ دن دن بُرا ہوتا جاتا ہی۔ سو یہہ فطوران سوداگران کے راکشے پاپ کا ہی۔ کیونکہ انہون کے دوکانین دوسری پادشاہتون مین پہنچ گئی ہین۔ سو اب اونکی بال بچونکو غارت کر کے اونکا دہن بہی۔ قابو مین کرینگی۔ کہ جس طرحسے ہندوستان کو غارت کردیا ہی۔ اوسی طرحسے دوسری پادشاہت کو بہی غارت کرینگی۔ کہ جس طرحسے ہندوستان مین دوسری پادشاہونکو لاکے غارت کردیا ہی۔ اوسیطرحسے اب دوسری پادشاہونکو لاکے ہندوستان کو غارت کرادینگی۔

اور علاوہ اسکي کہ جن پادشاہونکو ہندوستان مین لانا چاہتے ہین — تو ہندوستان کا لوٹ بتابتا کے سب پادشاہونکو غارت کردینگي — اور آپ ملي کے ملي رہتے ہین — اور ہندو مسلمان کے بچونکو دوسري ولایتون سے مراتے ہین — اور اپنے بچونکو بچائي رکہتے ہین — اور ہوے ہوے اخیر مین آٹہون سا تون ولایت کو غارت کردینگي — جیسے کہ راون نے دنیاکے غارت کرنیکو جال چلایاتہا — کہ سب ولایتون مین جب تہوڑي — آدمي رہجاوینگي — جب میرا چارکونٹ مین راج ہوجاویگا — تو کوئي میرا راج چہین نہین سکیگا اوسي طرحسے ان بنیون نے بہي یہي سوچکے یہہ جال چلایابي — اور پہلي ہي سبکي عقل بہي اپنے راکشے پاپ سے خراب کردیتي ہین — کیونکہ سا تون آٹہون ولایت کے لوگ ہندوستان کے لوٹ کے واسطے آپسمین لڑلڑکے غارت ہوجاوینگي — جب سا تون آٹہون یعنے سب ولایتون مین آدمي تہوڑے رہجاوینگي تو چارکونٹ مین ہماري بچونکا راج ہوجاویگا — تو پہر ہمارا راج کوئي نہین چہین سکیگا — جب سب ولایتونکي آدمي تہوڑے رہجاوینگي اور یہہ بنئي پہر جانتے ہین کہ ہماري اولاد زیادہ رہجاویگي تو پہر ہمارا راج کوئي نہین چہین سکیگا — سو تو دنیا مین ہندؤن مین کہتے ہین کہ ایسا کلجگ آویگا کہ سو (۱۰۰) کوس چہوٹا سا ایک گانوڑا ملیگا — اور مسلمانون مین یہہ کہتے ہین — کہ چودہوین (۱۴) صدي ایسا بڑا وقت آویگا کہ کال وغیرہ بہت ہونگي اور رزق وغیرہ کم ہوگا — سو آدمیکو آدمي کہانے لگیگا — سو پہلي سے ہي ایسے ایسے باتین دنیا مین چلادي ہین — سو دنیامین اچہي اچہي بڑي گنے لوگ کہتے ہین — سو جیسے دنیا مین بُرا ہونے کي پہلي سے باتین چلائي ہین جیسے باتین دنیامین چلائي ہین — اوسیکي موافق دنیاکے نام کا اندر جال کا پاپ کراتي ہین ویساہي بُرا ہوتا جاتاہي — اور یہہ ایسے ایسے باتین بُرا ہونیکي چلائي تو بنیون نے ہین — اور اگلي سے لوگون کي سر اپني بچاؤ کے واسطے رکہدیتے ہین — سو وہ لوگ تو تمہاري ہماري موافق بندہ نہین — کیونکہ رچنا تو پیدا کرنتي نے رچي ہي — اوس پیدا کرنتي نے اپني نام کے واسطے کیونکہ وہ تو پیدا کرنتا سب سنسار اور سب ولایتون کے اوپر دیا رکہتے ہین یعنے رحم دل ہین — یہہ تو کافري پاپ یعنے اندر جال کا پاپ کرانے والے بے ایمان پاپ کراتے ہین — جس سے دنیا مین بُرا ہوتاہي اور کافري پاپ دنیا مین کئے بار چلایاہي — اور دنیانے دکہہ پاکر چہوڑایاہي — جب دنیاکي اولاد بچي ہي — اور یہہ قدیمي جال بنیون کاہي ہي — اور بنئي لوگون نے ہي چلایاہي — اور راون ہرناکس اور کنس قارون وغیرہ کو اپنے پاپ مین سے تہوڑاسا سکہاکرکے ان بنیون ہي نے جال مین ڈالکر مرادتے ہین — اور تمام قدیمي جال اپنے پاس ہي رکہتے ہین — اور وہ پاپ چوڑے نہین آنے دیتے ہین — اور انکا جال پکڑا نہین جاتاہي — اس سبب سے دنیامین دکہہ رہتا جاتاہي — کیونکہ انکا پاپ خفیہ یعنے الوپ ہي — اس سے معلوم نہین ہوسکتاہي — اور میریکو جو انہون نے سمندر مکہہ کلپایا ہي جیسے کہ راون نے سنیچر کو سمندر مکہہ کلپایا تہا — اور سنیچر کو معلوم پڑے — اور سنسار کو واقف کیاتہا اوسیطرحسے میرے کو بہي سمندر مکہہ کلپاتے ہین جس سے مجہکو بہي معلوم پڑے ہي — جس سے آپ لوگونکو واقف کرتاہون — سو ہندوستان مین راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ نے ان بنیون کے شامل سے جنم پایاتہا — جب اونکو ہي خبر نہین پڑے — تو دوسري ولایتون کے راجہ پادشاہونکو کیا خبر پڑنے دینگي — اور ساتون آٹہون ولایت اور انگریزو وغیرہ کے آگے میرے ہاتہہ جوڑکے عرض ہي — کہ جب راون وغیرہ کو ان بنیون نے خبر نہین پڑنے دي — تو آپ لوگ تو دوسري ولایت کے ہو آپکو کس طرحسے خبر پڑنے دینگي — اور مین اسواسطے لکہتاہون — کہ آپ لوگ تو آٹہہ سات ولایت ہو اور اور ہندوستان ایک ولایت ہي — اور یہان ہندو مسلمان کے بچہ سواے بنیون کے اگر غریب ہوکر بہي رہینگي تو جادو سے بدہي برہشٹ کرکي اپس مین لڑاکي ماردینگي جب

آپ لوگونکو معلوم ہوگا کہ ہندو مسلمان بدمعاش ہین اور آپ لوگونکو یہہ معلوم نہین
کہ تمام کي جادو سے بنیون نے بدہي برہشٹ کري ہي — جب بہي آپ ماتون آٹھون
ولایتون کے ہاتون سے مرواديںگي — سو آپ لوگ ان کلنکیون کا جال چہوڑاوگے — تو آپ
لوگونکي سب ہي کے اولاد اوبہریگي اور اپکي اقبال بہي ہندو مسلمان کے اولاد بہي اوبہریگي
یعنے سب سنسار کے — اور خود یہہ بنئي آپ لوگون سے ملي کے ملي رہتے ہین — اور
اپنے دغا کي خبر نہین پڑنے دیتي ہین — اور اخیر مین دغا سے آپ لوگونکي بچونکو بہي
غارت کرینگي — سو ان بنیون نے اپنا راج چار کونٹ مین کرنے کیواسطے اور اپنے مطلب کے
واسطے یہہ جال چلایا ہي — جس سے آپ لوگونکو ہندوستان مین لاتے ہین — سو ماتون
آٹھون ولایت کو آپسمین لڑا لڑا کر غارت کردینگي — پہر یہہ کلنکي جب سنسار تہوڑا
رہجاویگا جب اپنا راج کرینگي — جس سے ہندوستان مین دوسري پادشاہت کے لوگونکو لاتے
ہین — مگر یہہ جال ان سوداگر مہاجنان نے بل راجہ کے بعد سے چلایا ہي — اور دوسري
پادشاہت کو بہي باعث راج کرنے ہفت اقلیم کے بل راجہ کے بعد سے لانے لگي ہین — سو اونکا
بہي دہن لینے کي غرض سے — اور دہن کا لالچ دیکي واسطے راج کرانے ہندوستان کے لاتے ہین —
اور جب اونکا دہن لے لیوینگي — تو پہر اونکي عقل کو بہي راکشے پاپ سے قید کرکے خراب
کردینگي — جب خود بخود آپسمین لڑ کر ہي مرجاوینگي — سو ایسے ایسے ان سوداگر
مہاجنان نے اس جہان مین جال چلادي ہین — اور سب سے ہلي ملي ہین — اور راتدن
گپتي پاپ کراتے ہین — جسکي خبر آپ لوگونکو ابتک مطلق نہین ہے — سو آپ لوگ اس
عاجز کے تحریر پر غور فرماکر اور ایکدل ہوکر انکي راکشے پاپ کو چہوڑائیر — دیکہو بہائي
ہندو مسلمان انگریز اور ماتون آٹھون ولایت کے پادشاہ سب ایکدل ہوکر لوب کو چہوڑ دو —
اور ان سوداگر مہا جنان کے جال کے پہچان کرو — اور ایکدل ہوکے انہون کے راکشے پاپ
کو چہوڑاو — جب تمہاري بال بچہر بچینگي نہین تو یہہ سوداگر مہاجن ایسے ہین —
کہ سب کو غارت کردینگي — سو انہون کے ایسے ایسے جال ہین اس غرض سے یہہ کتاب
جگت ہیتکاري بنائي ہي — کہ انہون کے جالون سے واقف ہوکر اسکا بندوبست کرین —
تاکہ تمام لوگونکو نجات حاصل ہو ورنہ یہہ جادو خورہ ایسے ہین کہ سبکو آپسمین لڑاکر
ماردینگي — اور دہن ماتون آٹھون پادشاہتونکا لے لیوینگي — کیونکہ پہلي زمانہ مین راجہ راون
نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — اوس زمانہ مین دنیا کے تہوڑي تہوڑي بدي بہشٹ ہوئي
تہي — مگر اوس زمانہ مین راجہ راون نے سنیچرجي مہاراجہ کو راکش بدیا کے پاپ
مین سمہر مکہہ کالپایا تہا — اور تکلیف دي تہي جب سنیچرجي مہاراجہ نے باعث
غارت ہونے سنسار کے بہیکن سے اس امر کا تذکرہ کیا — کہ تمہارا بہائي راون سنسار کے نام
کا گپتي پاپ کرا رہا ہي — جس سے سنسار کے لوگونکي عقل خراب ہوگئے ہي اور اسي سبب
سے تمام جہان مین روگ چالر وغیرہ پہیلي ہوئي ہین — سو آپ مہربانے کرکے اس راکشے
پاپکو اپنے بہائي راون سے بند کرائیر — اگر اس راکشے پاپ کا کرنا بند نہ کراوگے — تو راون
کے ہمراہ تمہارے بہي کل کو شکشت کردیجاویگي — کیونکہ آپ راون کے حقیقے بہائي ہین —
اور آپ لوگونکو انکي جالونکي اچہي طرحسے واقفیت ہي — سو بتائیر کہ کہان پر گپتي پاپ
ہو رہا ہي — اگرچہ آپ نہ بتائینگي — تو آیندہ — اسکا نتیجہ آپکي حق مین نہایت خراب
ہي — جب سنیچر کے بہیکن نے دہشت انگیز باتونکو سنکر اپنے دل مین بچارکیا — کہ مرے
بہائي راون کا جو راکشے پاپ ہي — وہ سنیچر کو کل معلوم ہوگیا ہي اگرچہ اسکي بتانے مین
مینے کسے طرحکا فریب رکہا — تو واقع مجہکو راون کے ہمراہ شکست کراویگا اگرچہ اسوجہ سے
بہیکن نے اپنے بہگتي کا خیال کرکے اور سنسار اور ایشر پرماتمان کا خیال کرکے اور ڈرکرکے
اپنے بہائي راون کا کل گپتے پاپ بتادیا — کہ جسقدر راون کراتا تہا — کیونکہ لنکا پیشتر الوپ
تہي — کہ جبتک بہکن نے نہین بتائي تہي — لیکن لنکا جب سے پرگہٹ ہوئي ہي — کہ
جب سے بہیکن بتائي ہي — مگر جبکہ راون سے اس بارہ مین دریافت کیاگیا — تو راون نے

اپنا راکشے پاپ جوکہ لنکا مین راجدن کرتاتہا کسیقدر بتایا اور کسیقدر نہین بتایا — جب
سنیچجر نے یہہ دیکہا کہ راون میری سے اپنے راکشے پاپ کو پوشیدہ رکہتاہی کہ جو راکشے
پاپ باقی رہجاویگا — تو ہم پہر پاپ کرنکلینگی — اور تمام جہان کو غارت کرکے چار کونٹ
اور چودہ بہون مین ہم اپنا راج کرینگی — اس غرض سے کُل جال اپنا نہین بتایا — کہ جو لنکا
مین گپتی پاپ کرتاتہا — جب سنیچرجی مہاراج نے اپنی دل مین خیال کرکے دیکہا — کہ
جبتک کُل سنسار کو راون کے راکشے پاپ کے خبر نہوگے جبتک راکشے پاپ کا چہوٹنا مشکل ہی
اسوجہ سے سنیچجر نے راون کے راکشے پاپ کا تذکرہ کُل جہان مین کردیا — کہ راون نے راکشے
پاپ کے کرشمہ سے مینہ کو اور موت کو اپنے قبضہ مین کر رکہا ہی — اس سے دنیا مین
دن دن برا ہوتا جاتا ہی اس امرکے سنتی ہی کُل جہان نے سنیچرکے گفتگو پر یقین لاکر اتفاق
عام کیا — کہ واقع مین راون کے گہرکا راکشے پاپ ہی اور ہم سب لوگونکی عقل اسے راکشے پاپ
مین قید ہورہی ہی — کہ جو راون کے راکشے پاپ کو نہین پہچانتے ہین — مگر سنیچرجی مہاراج
کا جگ جگ اور بہو بہو بہلا ہوجیو — کہ راون کے راکشے پاپ کو نہین پہچانتے ہین —
اونہونکو واقف کرکے پہنچوایا — ورنہ ابتک سب لوگ اندہون کے طرحسے تہی اگر راون
نے سنیچجر کو راکشے پاپ سے نہین کلپایا ہوتا — تو راون ضرور کُل جہانکو غارت کرکے اپنا
راج کرلیتا — مگر سنیچرجی مہاراج نے اپنے اوپر دُکہہ پڑتے ہی راون کا راکش بدیاکا
جال تمام جہان مین ظاہر کردیا — جسکی مُنے سے عام لوگ فوراً سمجہہ گئے — کہ
جو لنکا مین راون راکشے پاپ کرتاتہا اوسکو تمام خلقت نے ایکدل ہوکر بالکل نیست نابود
کردیا — جب سے جہان کے اولاد کو نجات حاصل ہوئی ہی ورنہ اولاد دنیاکے نہین رہتے —
کیونکہ راون تمام دنیا کو غارت کرکے ہفت اقلیم کو اپنے قابومین کرلیتا اور اپنا راج کرتا —
جسکا ثبوت پرانو وغیرہ سے ثابت ہی بلکہ راکشے بیدکے کتابین اور ٹیپنا وغیرہ چلائی تہی —
اور رتناگر ساگرکے اوپر لنکا شہر بسایاتہا — کہ جہان ہزارون کوس مین پانی بہرا ہوا پڑا ہی —
جسکا حال پرانون وغیرہ مین لکہاہی — کہ راون نے لنکا سمندرکے درمیان آباد کیاتہا —
اور دوزخ بہشت بنایاتہا — اور چوراسی لاکہہ کنڈیان رادہ لہلوکے بنائی تہین — سو اون
کنڈیون پر رکہیشرون کے نام کہ جسکی وجہ سے لنکا مین کوئی نہیی جاسکتاتہا — جوکوئی
لنکا مین جانے کی واسطے سمندرکے طرف جاتا تو جادو چالہ سے ڈبو دیتاتہا — اور لنکاکے
اوپر کسیکو نہین جانے دیتاتہا اور دنیا یہہ نہین جانتے تہی — کہ راون لنکا مین اندرجال
کے وجہ سے نہین جانے دیتاہی — اور جو کہ سُنپا اور گرہ چالہ دنیا مین جاری ہوئی ہین
یہہ بہی راون کے عہد ہی سے ہوئی ہین — اور جو کہ راون کے راکشے بید کے کتابین اور ٹیپنا
وغیرہ دنیا مین چلاکرکے سبکی عقلونکو خراب کردیاتہا — سو یہہ باتین بہی بید کے کتابونمین
لکہی ہوئی ہین — کہ راون نے راکشے بیدکی کتابین اور ٹیپنا وغیرہ دنیا کے عقل برگشتہ کرنے
کے لئے چلائی تہی — جسکا ثبوت پرانون وغیرہ سے صاف پرگٹ ہوتاہی — مگر راون کے جال
مٹانے کیواسطے تمام دنیا لنکا مین پونہچنے کے واسطے مستعد ہوئی — مگر دنیاکو یہہ پتہ
نہین لگا کہ لنکا مین کسطرحسے جاسکینگی — پہر کچہہ عرصہ گذرنے کے بعد یہہ تجویز کے
کہ تمام متخاوق کے راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ نے اتفاق راے کرکے بڑی بہارے فوج
بنائی اور جوکہ راجہ راون کے بہائی بیٹی معہ فوج کے ہندوستان مین رہتے تہی — اونکو
پکڑ پکڑ کر بورا بورا تنگ کیا جب راون کے بہائی بہیکن نے کہ راون کا راکشے پاپ چلایا
ہوا تہا وہ تمام راجہ باد بادشاہونکو اور دنیا وغیرہ کو بہیکن نے بتادیا — دیکہو جبکہ سنیچجر
نے راون کے پاپ کا پتہ لگادیاتہا اور واقف کیا — جب دنیا کے اولاد بچتی ہی نہین تو راون
تمام دنیا کو مارکے دین اپنے قابو مین کرلیتا تو سنیچجرکا نام اس دنیاکے اوپر صرف نیکی
کرنے کے وجہ سے امر رہاہی — کہ جو راون کا راکشے پاپ تہا اوس سے دنیا کو بچای
— ایسی طرحپر ہرناکس نے بہی راکش بدیا چلائی تہی — جب یہی تمام دنیا کے بدہی

بہشٹ ہوگئے تہي مگر اوسکي زمانہ مين بہي تمام دنيا نے اور راجہ پادشاہ نے ايکدل
ہوکر ہرناکش کے راکشے پاپ کو چہوڑايا جب تمام دنيا بچي نہين تو ہرناکس بہي
تمام دنيا کو غارت کرکے دہن اپنے قابو مين کرليتا اور ہرناکس نے بہي راکش بديا کا
سرگ اور نرگ بنايا تہا اور علاوہ اسکي چوراسے لاکہہ کنڈيان بہي پيپ رادہ لوہو کے بنائي
نہين سو اون کنڈيون کے اوپر دنيا کے نام کا پاپ کراتا تہا اس سے دنيا کے عقل خراب
ہوگئے تہي جبکہ ہرناکس کے راکشي پاپ کي خبر دنيا کو نرسنگہہ جي کے کہنے سے معلوم
ہوئي جب تمام سنسار نے دل مين بچار کرکے کہا کہ يہہ جتني خرابيان دنيا مين
ہوتي ہين يہہ کل ہرناکس کے راکشے پاپ کا فطور ہي جب بہي تمام راجہ پادشاہ نے
ايکدل ہوکر ہرناکس کے راکشے پاپ کو چہوڑايا جب تمام دنيا بچي ہي اگرچہ ہرناکس
کا راکشے پاپ نہين مٹتا تو ہرناکس بہي چار کونٹ مين اور چودہ بہون مين اپنا راج کرتا
مگر سنسار نے ہيت کرکے ہرناکس کے راکشے پاپ کو مٹاديا اس سے دنيا سلامت رہي ہي
اوسکي بعد کنس راجہ نے بہي راکش بديا کا پاپ چلايا تہا اور علاوہ اسکي راکش بديا کے
بيد اور کتابين اور ٹيپنا وغيرہ چلائي تہي اور راکشے پاپ کا سرگ نرگ بہي بنايا تہا اور
چوراسے لاکہہ کنڈيان بہي پيپ رادہ لوہو کي بنائي تہين يہہ بات دنيا مين مشہور ہي
مگر جبکہ کنس راجہ کے راکشے پاپ کے خبر پڑي جب تمام دنيا کے راجہ پادشاہ نے
ايکدل ہوکر کنس راجہ کے راکشے پاپ کو چہوڑايا جب تمام دنيا بچي ہي نہين تو
کنس راجہ بہي تمام دنيا کو مارکر دہن اپنے قابو مين کرليتا اسي طرحسے قارون پادشاہ نے
راکش بديا کے بيد اور کتابين اور ٹيپنا وغيرہ دنيا مين چلائي تہي اور راکشے پاپ کا سرگ
بنايا تہا اور چوراسے لاکہہ کنڈيان بہي بنائے تہين سو اون کنڈيون پر چوراسے لاکہہ
جيواجون کے نام کا پاپ کراتا تہا جبکہ قارون پادشاہ کي راکشے پاپ کے خبر پڑي
جب تمام دنيا اور راجہ پادشاہ نے ايکدل ہوکر قارون پادشاہ کے راکشے پاپکو چہوڑايا
جب تمام دنيا بچي ہي نہين تو قارون پادشاہ بہي تمام دنيا کو مارکر دہن اپنے قابو مين
کرليتا سو يہہ بات تمام دنيا مين پرگہٹ ہي اور جو کہ راجہ راون نے اور قارون
پادشاہ نے راکشے پاپ چلايا تہا سو انہون کے پاپون کو تمام جہان نے ايکدل ہوکرکے چہوڑايا تہا
جب تمام دنيا بچي تہي ورنہ اولاد دنيا کي نہين رہتے مگر ان چارون شخصون نے
جو راکشے پاپ چلايا تہا اونکي نام بہي بدل بدلکر رکہي تہي کہ جس سے ہمارا راکشے جال
معلوم نہين ہوگا جسکي تعريف معہ نام کے حوالہ قلم ہي کہ راون نے جو راکشے پاپ
چلايا تہا اوسکا نام اندرجال رکہا تہا اور جسکو سنيچر جي مہاراج نے تمام جہان مين
مشہور کرديا تہا اور ہرناکش راجہ نے جو راکشے پاپ چلايا تہا اوسکا نام راکش بديا رکہا
جسکو نرسنگہہ جي نے دنيا مين پرگہٹ کيا اور کنس راجہ نے جو راکشے پاپ چلايا اوسکا نام
جادو جال رکہا کہ جسکو سريکرشن مہاراج نے سنسار مين پرگہٹ کيا اور قارون
پادشاہ نے جو راکشے پاپ چلايا اوسکا نام کافر بديا رکہا کہ جسکو گرو نانک نے پرگہٹ کيا
مگر پاپ تو وہ کا وہي تہا ليکن نام اسوجہہ سے بدل بدلکر رکہي تہي کہ جو ايک نام سے
ہي پاپ مذکور چلايا جاويگا جب تو دنيا سمجہہ جاويگي پہر ہمکو کون پاپ کرنے ديگا
اور جبکہ نام پاپ مذکور کے بدل کر رکہينگي تو ہمارا جال يکايک کسے پر ظاہر نہين
ہوسکيگا اس سے ايسے ايسے نام بدلکر رکہي تہي مگر بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر
مہاجنان نے بہي راون ہرناکس وغيرہ کے طرحسے راکشے پاپ چلايا ہي مگر پاپ تو وہ کا
وہي ہي ليکن نام انہون نے بہي بدل کر رکہا ہي کہ جسکو تمام ہندو مسلمان و نيز ديگر
قوم کلو کال کہتے ہين سو وہ سوداگر مہاجنان کے گہر کا راکشے پاپ ہي کہ جس طرحسے
راون وغيرہ نے چلايا تہا اوسے طرحپر ان سوداگران کا راکشے پاپ چلرہا ہي اور ان سوداگر
مہاجنان نے بہي راون کے طرحسے راکشے بيد کي کتابين اور ٹيپنا وغيرہ دنيا مين چلائي
ہين کہ جو آج دنيا مين چل رہي ہين يہہ سب اندرجال ہي جسکو ہندو

مسلمان انگریز خلق خدا سب دیکھہ رہی ہین اور ان سوداگر مہاجنان نے پہلی سے
یہہ کیسی عقلمندی کی ہی — کہ جو اگلی زمانہ کے ستی لوگ ہوئی اونکی نام کتابونمین لکھکر
ظاہر کئے ہین — اور ایسا بہی لکہا ہی — کہ اب ایسا زمانہ تنگ آویگا کہ جسکی گہہ مین
ایک سیر کانسے رہیگی وہ دولتمند کہلائیگا — سو یہہ کتابین جسمین دنیا کا بُرا ہونیکا
لکہدیا ہی — وہ ان سوداگرون نے ہی راکشی جال کے کتابین چلائی ہین — اور اگلے ستی
لوگون کا نام اون کتابون مین لکہدیا ہی اسواسطہ کہ آپ ظاہر نہون — اور یہہ بہی لکہا ہی —
کہ وہ سیر کانسے بہی راجہ بادشاہون کے گہرون مین رہیگی — سو دیکہو بہائی اس زمانہ مین
تو راجہ پادشاہ ہاتہی گہوڑا فوج وغیرہ کئے قسم کے آرام اُوٹہاتے ہین یہہ جبکہ سیر یہہ کانسے
رہجانے کے نوبت پونہچیگی کے اوسوقت مین ان راجہ پادشاہونکا کیا حال ہوگا سو یہہ امر
قابل خیال کرنے کے ہی — کہ سیر یہہ کانسے مین سے کیا تو اپنے صرف مین لاوینگی —
اور کیا دنیا کے کارج کرینگی — اور کیا فوج رکہینگی — اور کہانسے زرق برق لباس زیب تن
کرینگی — جب سیر یہہ کانسے رہجاویگی — تو رعیت وغیرہ تو سب مرجاویگی — کیونکہ
سب کام روپیہ پیسہ سے ہوتا ہی بیاہ شادی آن کپڑا وغیرہ کہانسے آویگا — اور بغیر بلا کائی
کہیتی پاتی کے کام کس طرحسے چلین گے — اور بغیر پیسہ کے دنیا کا کوئی کام نہین چل سکتا —
اور جب رعیت تباہ ہوجاویگی — تو راجہ پادشاہ کیا کرینگی رعیت بغیر راج ہی نہین ہی —
کیونکہ پیسہ بغیر دنیا کے کارج چلین ہی نہین — اور پیسہ بغیر رعیت مرہی جاویگی — اور ان —
سوداگرون نے کال پڑا پڑا کے دہن اپنے قابو مین کرلیا ہی — اور جو کچہہ باقی رہا ہی —
اوسکو بہی کال پڑا پڑا کے قابو کرلینگی اور یہہ سوداگر دہن کو ریل مین لاد لاد کر راون کیطرحسے
دریاؤن کے پار لئے جاتے ہین جیسے راون لنکا مین لے گیا تہا اوسے موافق یہہ بہی لے جاتے
ہین — اور پہر پہلی سے دنیا مین یہہ باتین بہی انہون ہی نے چلادی ہین کہ سیر کانسے
رہیگی وہ دولتمند ہوگا — اور دنیاکی آنکہون دیکہتے دہن کو لے جاتے ہین اور دنیا کے
بدہی بہسم کرکے ایسا سمجہاتے ہین کہ انگریز لے جاتے ہیں — اور لئے جاتے ہین یہہ بنئی —
سو دنیا کو تو کچہہ دوس نہین — کیونکہ دنیاکی بدہی تو اِنہون نے جادو مین قید کررکہی
ہی — اور آنکہون دیکہتے یہہ بنئی دہن کو ریل مین لادکر لئے جاتے ہین — اور دنیا کو بدہی
بہشٹ ہونے کی سبب کی خبر نہین پڑتی ہی — اور انہون نے کیسے عقلمندی کرتی ہی — کہ
یہہ بنئی جب دوسری ولایت کے لوگونکو ہندوستان مین لاوینگی — تو وہ دوسرے ولایت کی
لوگ دنیا سے یہہ بات سنیگی کہ ہندوستان کا پیسہ انگریز لے گئے — تو پہر وہ انگریزون
سے لڑینگی — اور اصل مین یہہ بنئی انگریزون سے لڑاوینگی — مگر آپ یہہ الگ کے
الگ رہینگی یعنی نیاری کے نیاری — اور سیر کانسے کے بہی بات ان بنیون نے بہی پہلی
سے چلائی ہی — سو یہہ تو ظاہر دکہائی دیوی ہی — کہ جب دہن ہندوستان کا لیجاوینگی
تو سیر کانسے ہی باقی رہجاویگی — اور یہہ باتین سیر کانسے وغیرہ کے اور کال وغیرہ کے
چلائی تو پہلی سے بنیون نے — اور سادو فقیرونکا نام لگا کر لکہدیا ہی — کہ فلانے سادو فقیر
پہلی سے لکہہ گئے ہین کہ ایسا ایسا بُرا زمانہ دنیامین آویگا — سو اگر سادو فقیرونکو پہلی
معلوم ہوتا — تو وہ یہہ بہی لکہہ جاتے کہ یہہ بنئی راکشے جال دنیا کا بُرا ہونے کیواسطے
چلاوینگی — سو وہ تو بچارے پرمیشرکی بہگتے کرتے تہے اور اوسکا نام لیتے تہے — اپنے
جیو کا بہلا ہونے کے واسطے — سو یہہ بنئی اس جال کو پرگہٹ یعنے چوڑے نہونے کیواسطے
اپنے سر راون کے موافق نہین لیتے ہین جیسے راون اپنے سر نہین لیتا تہا ماسوائے اسکی
اور بہی بات کیسے لکہکر کے ظاہر کی ہی — کہ سورج ہزار کرن سے تپیگا جسکی گرمی سے دہرتی
سرخ تانبے کے رنگ ہوجاویگی — اور زمین ماتا کی اوپر پانی جو ہی وہ اس طرحکا گرم
ہوگا کہ جس طرحسے کڑہائی کے اندر تیل اونڈتا ہی — اسطرحسے پانی اونڈیگا — سو دیکہو
بہائی اوسوقت مین ان راجہ — پادشاہونکا اور کل جیواجون کا کیا حال ہوگا — مگر اب

لوگونکو یہہ بات نہایت خوبي کي ساتہہ — سوچنے اور سمجہنے چاہئے — اور یہہ جو آگمین ان سوداگر مہاجنان نے کتابون کے اندر لکہکر ظاہر کي ہین یہہ کل سوداگر مہاجنان کے جعلسازیان ہین — کیونکہ سورج ہزار کرنون سے نہین تپیگا — یہہ تو تمام جہان کو بہول بتائي ہي — مگر یہہ ایسا تو ضرور کریگي — کہ زمین ماتا کو اگنے کا روگ کرکے بیمار کرادینگي — جسکي وجہہ سے دہرتے سرخ تانبے کے رنگ ہوجاویگي — اور پاني بہي تیل اونٹنے کے موافق اونٹیگا — مگر یہہ جادو خورہ سورج کو تو بلا سبب سے بدنام کرتے ہین اور سب سنسار کے لوگونکو بہول بتاتے ہین — کہ تپیگا — میرا لکہنا یہہ ہي کہ سورج ہرگز ہرگز نہین تپیگا — کیونکہ یہہ تو اپنے معمولي کیل پر گہومتا ہي — اور سورج چندرمان تو اسیطرحسے ہین کہ جس طرحسے انسان کے جسم مین ظاہرب باطني روشني ہوتي ہي — اوسے طرحسے زمین ماتا کے جسم مین سورج چندرمان کے جوت یعنے روشني ہي — مگر ان سوداگر مہاجنان کے اندرجال کے پاپ سے کل جہان کے لوگون کي عقل کیسي خراب کردي ہي — کہ جس سے عالم لوگونکو ایسا ہي معلوم ہوتا ہي — کہ یہہ راکشے بید کے کتابین اگلي ستے لوگون کے لکہي ہوئي ہین — جس سے اونکو کام مین لاتے ہین — مگر اونکو یہہ بالکل معلوم نہین ہي — کہ جتنے کتابین راکشے بید کے ہین وہ کل ان سوداگر مہاجنان کے ہین — اور انکي چلائي ہوئي ہین — مگر نام اون کتابون مین اگلي ستے لوگونکا لکہکر ظاہر کیا ہي جس سے تمام لوگ اون کتابونکو پڑہتے ہین — اور اون ہي کے اوپرچلتے ہین — حالانکہ راتدن خراب ہوتے جاتے ہین تو بہي نہین سمجہتے کہ ان بنیون نے راون کے موافق راکشے بید کي کتابین اور ٹیپنا وغیرہ چلائي ہین کیونکہ سنسار کے بدہي راکشے پاپ مین قید ہو رہي ہي — اس سے نہین سمجہا جاتا ہي — کیونکہ جب راون وغیرہ نے پاپ چلایا تہا — تو دیوتا سروپے لوگ جو تہي اونکو بہي نہین معلوم ہوتا تہا — جب سنیچرنے واقف کیا جب سنسار واقف ہوا — اس سے مین ہاتہہ جوڑ کے عرض کر رہا ہون — کہ کل جہان کے راجہ پادشاہ معہ رعیت کے ایکدل ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاوگے — جب تمہاري بال بیکہہ بیچینگي نہین تو یہہ سوداگر مہاجن اس خلق کے اولاد کو غارت کرکے دہن اپنے قابو مین کرلینگي — ان بنیون کے دوکانین دوسرے ولایتون مین پوہنچ گئے ہین — سو دوسرے پادشاہ کو ہندوستان مین لالا کرکے ہندوستان کے لوگونکو غارت کرادینگي — اور دہن سب پادشاہونکا اپنے قابو مین کرلینگي — اور سبکو نردہن کردینگي مگر انکي جالون کے خبر کسے ولایت کے راجہ پادشاہ اور انگریز تک کو بہي نہین ہي — اور ان سوداگر ان کا دل اسطرحپر ہي — کہ جس طرحسے ہمني ہندوستان کا دہن اپنے قابومین کرلیا ہي — اوسیے طرحپر دوسرے پادشاہتونکا دہن قابومین کرلینے کے واسطے یہہ جال چلایا ہي — مگر یہہ سوداگر مہاجنان جب کسے پادشاہ کو ہندوستان مین لانا چاہتے ہین — تو اونکو پیسہ روپیہ کے مدد دیتے ہین — اور ہندوستان کے راج کرنیکا لوب بتاتے ہین — اور جب وہ آنے کي واسطے مستعد ہوجاتے ہین — تو سوداگر لوگ اونکو ہندوستان مین لے آتے ہین — اور راج کرادیتے ہین — تو اس ہندوستان مین واسطے راج کرنے کي پہلي تو مکہ والونکو لائي — تو انہون نے عرصہ تک راج کیا — بلکہ مکہ والون نے اپنے راجد ہاتے مین زبردستے سے ہندون کو مسلمان کیا — جسکي خبر ہندوستان کے لوگونکو بالکل نہین پڑنے دي — جسکي وجہہ خاص یہہ ہي ہي — کہ اونکي عقل اپنے راکشے پاپ کے کرشمہ سے قید کردي تہي — جس سے خبر نہین پڑنے دي — اور پہلي زمانہ کا سا دہن اب مکہ مین بہي نہین رہا — اسوجہہ سے وہانکي لوگ بہي دکہي ہین — مگر یہہ خبر نہ تو ہندوستان کو ہي ہي اور نہ مکہ والونکو ہي ہي — کہ ان سوداگرون نے اپنے راکشے پاپ سے سنسار کے لوگونکے عقل کو خراب کرکے دہن قابومین کرلیا ہي جس سے تمام دنیا دکہي ہي — اوسکي بعد واسطے راج کرانے کي انگریزونکو لائي — تو مکہ والون کیطرحسے اب یہہ بہي راج کر رہي ہین — اور جس طرحسے کہ مکہ والونکو راج کرانے کي واسطے یہہ سوداگر مہاجنان لائي تہي — اوسے

طرحسے انگریزونکو بہي لائي ہين۔ اور جس طرحسے کہ ان سوداگر مہاجنان نے مکّہ والونکا دہن اپنے قبضہ مين کرليا ہي اوسے طرحسے انگریزونکا بہي دہن اپنے قابو مين کرلينگي۔ اور نردہن کردينگي جب روس کے بادشاہ سے ملکي انگریزون کے بچونکو مروادينگے ۔۔۔ اور اپنے ملنے کي خبر انگریزونکو اور انگریزون کے بچونکو بہي نہين پڑنے دينگے ۔۔۔ جب روس والونکو لاکے ہندوستان کا راج کرائينگے اور جب اونکا بہي دہن قابو مين کرلينگے ۔۔۔ اور روس والونکو نردہن کردينگے ۔۔۔ پہر اور کسي پادشاہت کے راجہ پادشاہ سے جاملينگي ۔۔۔ اور جب اونکا بہي دہن قابو مين کرلينگي اور روس والونکي طرحي اونکو بہي نردہن کردينگي ۔۔۔ اور اونکي بچونکو مروادينگي ۔۔۔ غرضيکہ سوداگر مہاجنان اپني راکشي پاپ سي سبکي عقل کو بہشت کر کے ساتون آٹہون پادشاہتون کے پادشاہونکو ہندوستان کے راج کرانيکا لوب ديکرکے لاوينگي ۔۔۔ اور اونسي ہندوستان کا راج کرائينگي ۔۔۔ اور سب پادشاہونکو نردہن کردينگي ۔۔۔ راجہ پادشاہون کو اپنے راکشي پاپ سي پہر بنئي باہم لڑا کے مروادينگي ۔۔۔ اور اپنے جال کے خبر نہين پڑنے دينگي ۔۔۔ کيونکہ ان سوداگران کا جال راون کے طرحسے خفيہ ہورہا ہي ۔۔۔ کہ جس طرحسے راون نے لنکا مين چوراسي لاکہہ کنڈيون کا دوزخ بہشت بنايا تہا ۔۔۔ اور اوسي طرحپر بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے راکش بديا کا سرگ نرگ بنايا ہي ۔۔۔ سو وہ سوداگر مہاجنان کے گہر کا راکشي پاپ ہي اور اسے راکشي پاپ کے کرشمہ سے کل جہان کے عقل برگشتہ ہورہي ہي۔ کہ جيسے راون کے وقت مين سبکي عقل پہر گئي تہي ۔۔۔ مگر اتنا خيال کوئي بہي ماجب نہين کرتے ۔۔۔ کہ جب راون نے راکش بديا چلائي تہي ۔۔۔ اور راون کي چوري سنيچر کو معلوم ہوگئي تہي ۔۔۔ سو سنيچر کے منہہ سے سنتے ہي راون کے راکشي پاپ کو کل منسار نے ايکدل ہوکر فوراً تجاديا يعني مٹا ديا ۔۔۔ پہر اور پہر نہين چلنے ديا ۔۔۔ اور سنيچر کو بہي زيادہ نہين سمجہانا پڑا تہا ۔۔۔ کيونکہ اوس زمانہ مين منسار کي عقل تہوڑي تہوڑي خراب ہوئي تہي اور اب ان سوداگرون کے راکشے پاپ سے ايسي عقل خراب ہوگئي ہي ۔۔۔ کہ جو سمجہائي سے بہي نہين سمجہتے ہين ۔۔۔ سواي راجہ پادشاہ اور رعيت وغيرہ ميري پہر عرض ہي ۔۔۔ کہ ان سوداگر مہاجنان کي ازحد جال ہين سو جس طرحسے کہ راون کے راکشے پاپ کو سنيچر کے کہنے سے تمام منسار نے ايکدل ہوکر چہوڑايا تہا اوسي طرحسے ان سوداگر مہاجنان کے جال کو کل منسار کے ہندو مسلمان اور انگريز وغيرہ ايکدل ہوکر چہوڑاؤ ۔۔۔ جب تمکو اور تمہارے بال بچونکو آرام ملیگا ۔۔۔ اور جس بادشاہ کو کہ ہندوستان مين لانا چاہتے ہين ۔۔۔ تو پہلے اونکا دہن بہي راکش بديا کے پاپ سے کہينچ ليتے ہين ۔۔۔ اور نردہن کرديتے ہن ۔۔۔ جب بہوکے مرنے لگتے ہين ۔۔۔ تو پہر پہر سوداگر لوگ اونکو روپيہ پيسہ کي مدد ديکر کے ہندوستان مين ہندوستان کا راج کرانے کو لاتے ہين ۔۔۔ اس سے وہ بہي کچہہ خيال نہين کرتے ہين اور بہولے ہوئے اور بہکے ہوئے رہتے ہين ۔۔۔ اي ساتون آٹہون پادشاہتون کے ہندو مسلمان انگريز ميري پہر عرض ہي کہ سوداگر مہاجنان کو دہن کا لوب بہت ہي ۔۔۔ کہ پيسہ روپيہ سب ہمارے پاس ہوجاويگا ۔۔۔ تو ہم سبکے مالک اور سيٹہہ بن بيٹہينگے ۔۔۔ اور اپنا راج کرينگے ۔۔۔ سو تم منسار کے لوگون اگر ہمت کر کے ان سوداگر مہاجنان کے راکشے پاپ کو نہ چہوڑاؤگے ۔۔۔ تو تم سب منسار کے لوگ لوب ہي لوب مين غارت ہوجاؤگے ۔۔۔ اور ہندوستان تو غارت ہوہي گئي ہي ۔۔۔ اور جو تہوڑي بہت باقي رہي ہي ۔۔۔ سو وہ اب تم لوگونکو لاکے تباہ کرادينگي ۔۔۔ سو پہر جال صرف دہن لينے کے واسطے اور راج کرنے کے واسطے چلايا ہي اس سے اس اندر جال کے پاپ کو چہوڑانا چاہئے ۔۔۔ جب دنيا کي اولاد سلامت رہيگي اور جس طرحسے کہ راجہ راون نے اور ہرناکس نے اور کنس اور فارون پادشاہ نے راکش بديا کا سرگ بنايا تہا اوسي طرحپر بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے راکش بديا کا سرگ نرگ بنايا ہي سو پہر بات تمام مين مشہور ہي ۔۔۔ کہ وہان پر راد لوہو کے کنڈين ہين ۔۔۔ اور پہر بہي کہتے ہين کہ دوزخ اور بہشت ہي جسکو تمام لوگ ہندو مسلمان سرگ

نرگ کہتے ہین — سو بھائي میرے وہان پر کوئي دوزخ ہي اور نہ بہشت ہي —
یہہ تو صرف سوداگر مہاجنان کا یعنے بنیون کے گہر کا راکشے پاپ ہي اور دوزخ
اور بہشت تو یہہ زمین ماتا ہي ہي — اور اپن ہندو مسلمان راکشے بیدکي کتابین پڑہتے
ہین کہ جنمیں چوراسي لاکہہ کنڈیونکا حال اور چوراسي لاکہہ جیواجون کا حال دربارہ
دکہہ دینے کلون کے لکہا ہے — سو بھائي میرے ہو یہہ اصلي بید نہین ہي یہہ تو سوداگر
مہاجنان کے گہرکا گپتي پاپ کا بکہان ہے — اور جو ٹیپنے برہمن لوگ بانچتے ہین وہ بہي
ان سوداگر مہاجنان کے گہرکے چلائي ہوئي ہین — کیونکہ یہہ راکشے بیدکی ٹیپنے ہین —
اصلي بید کي ٹیپنے نہین ہین — سو یہہ بات بیدکے کتابون سے ثابت ہوتي ہي — کہ راون نے
راکشے بید اور کتابین راکشے بیدکي اور گرہ چالر کي ٹیپنے وغیرہ دنیا مین چلائي تہي —
اور اسي طرحپر بل راجہ کے بعد ان سوداگر — مہاجنان نے راکشے بیدکي کتابین اور
ٹیپنا وغیرہ چلائي ہین — سو اس امرکا خیال کرنا چاہیہہ کہ چلائے تو بل راجہ کے بعد
سے ہین — مگر بعض بعض کتاب مین ایسا لکہکر ظاہر کیا ہي — کہ یہہ کتابین زمین آسمان
سے پہلے کے بتائي ہوئي ہین — یعنے منسا ساگر کتاب پہلے کي چلائي ہوئي ہے — سو یہہ بات
قابل غورکرنے کي ہي — کہ جب رچنا ہي نہین تہے — تو لکہنے پڑہنے والا کون تہا — سو اي
بھائیون یہہ رچنا قدیم ہی — اور کتابون کے بنانے والے بہي قدیمي ہین — کیونکہ جن کتابون
کو زمین آسمان سے پہلے کے بتاتے ہین — سو وہ پہلے کے نہین ہین — سو یہہ تو ان سوداگر
مہاجنان کے گہرکا جال ہي — سو تم سنسار کے لوگو اپني آنکہون سے ہي دیکہتے ہو — کیونکہ
راون نے تو دنیا کے پیچہے نوہي (۹) گرہ لگائي تہي — مگر ان سوداگر مہاجنان نے تو دنیا کے
پیچہے اسقدر گرہ لگائي ہین — کہ جسکا کچہہ اندازہ بہي نہین ہوسکتا ہي — سو تم تمام
جہان کے لوگ اپنے آنکہون سے دیکہہ رہے ہو — اور کانون سے سن رہے ہو — کہ ٹیپنون مین گرہ
چالون کا پارہي نہین ہے — کیونکہ ہرسال روگ چالون کا اور گرہ چالون کا اور ڈاڈ چالون
یعنے ٹیري کا آنا و جوہائي وغیرہ زیادہ ہونا یعنے چوہا مار گڈدم ملخ وغیرہ کہ لاکہون
جیواجون زمین کے پیٹ مین پیدا ہوتے ہین — کہ جس طرحسے انسان کے پیٹ مین کسي
قسم کي بیمارے سے سینکڑون قسم کے کیڑے پڑجاتے ہین — سو بھائي میرے ہو — کہ جس طرحسے
انسان کے پیٹ مین باعث بیمارے کے کیڑے پرجاتے ہین — اسے طرحسے زمین ماتا کي
پیٹ مین بہي روگ چالر کي وجہ سے سینکڑون قسم کي کیڑے پڑجاتے ہین — یہہ حال
ٹیپنون کے اندر ہرسال لکہا ہوا آتا ہي — کہ فلانے سال فلانے قسم کي بیمارے شروع ہوگي یا کال
وغیرہ پڑیگا — سو اي سنسار کے لوگو جبکہ سال گذرنے کے بعد دوسرے برس آتے ہین — تو برہمن
لوگ کال وغیرہ کي پڑنے کے بارہ مین — تمام جہان کے لوگونکو صاف دل سے سناتے پہرتے ہین —
مگر برہمن لوگونکو تو سناتے کیوجہہ سے کچہہ دوس نہین ہي — مگر سوداگر مہاجنان نے کہ
جو چوراسي لاکہہ کنڈیون کا دوزخ بہشت بنایا ہے — وہان پر زمین ماتا کے نام کا پاپ
کراتے ہین — جب تو زمین ماتا کو لگتا ہے — اسوجہہ سے زمین ماتا کے پیٹ مین کیڑے
پڑجاتے ہین — اور جبکہ جیواجون آدمیون کے نام کا پاپ کراتے ہین — تو باعث پاپ ہونے
کے آدمیونکو ہرطرحکي انگ پیڑا پیدا ہوجاتے ہین — غرضکہ دوسرے جیواجون کے نام کا پاپ
کراتے ہین تو باعث پاپ ہونے کے آدمیون کي طرحسے دوسري جیواجون بہي باعث بیمارے کے
طرح طرحکي انگ پیڑا پاتے ہین اور یہہ بنئي ایسا بہي کرتے ہین — کہ جب کسیکے نام سے
بابت مرنے کي زیادہ تر پاپ کرتے ہین تو سنسار مین بہي مرتے پڑجاتے ہین — اور یہہ بے ایمان
ایسا بہي کرتے ہین — کہ راجہ پادشاہ کے نام کا پاپ ہوم کراوین تو راجہ پادشاہ
کچہي عمر مین مر بہي جاتے ہین — عمر پاکے مرین تو کچہہ سوچ نہین — پر کچہي عمر مین
مرجاوین تو — ٹیپنون کے اندر سناتے ہي ہین — کہ ابکي راجہ پادشاہ پر بہار ہي — تو پہر اوس
راجہ پادشاہ کے نام کا ہوم پاپ جوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر کراوین — تو اوس سال راجہ
پادشاہ مرجاتے ہین سو پہلے ٹیپنون کو سناتے ہین اور پہر چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر پاپ کراتے

ہین۔ جس سے طرح طرحکي بیماریان ہوجاتے ہین ۔۔ جسکا حال ٹیپنون کے اندر سال بسال بزبانے برہمنان سنتے ہي ہو ۔۔ کہ جو آئے برس ٹیپنون کے اندر نسبت کال پڑنے کے اور روگ چالہر پھیلنے کي بارہ مین ۔۔ اور گائي گھوڑا اونٹ وغیرہ پر بہار ہونے کي بارہ مین بہي لکہتے ہین۔ اور یہہ بہي لکہتے ہین کہ فلانے برس مین تلوار چلنے کا جوگ ہي کیونکہ ٹیپنون مین یہہ امر لکہا ہے ۔۔ سو جب تلوار چلنے کے نام کا پاپ کا موم کراتے ہین تو تلوار چل جاتي ہي ۔۔ مگر ان سوداگر مہاجنان نے تمام جہان کے لوگون کے عقل اپنے راکشے پاپ سے ایسے قید کردي ہے ۔۔ کہ انکے جالون کو سب صاحب بسرو چشم ملاحظہ فرمارہے ہین ۔۔ جب بہي اس بد ہنر کي ۔۔ بارہ مین ایسے کوشش نہین کرتے ہین ۔۔ کہ جس سے راکشے پاپ ان سوداگر مہاجنان کا سنسار سے فراموش ہوجاوے ۔۔ تو کیسي عمدہ بات ہي ۔۔ کیونکہ یہہ سوداگر مہاجن جس سال مین کہ باعث نا اتفاقي ہرخاص و عام کے پاپ کراوین ۔۔ تو دنیا باعث عقل پھرنے کي باہم لڑائي کرتے ہین ۔۔ اور پھراوسے تنازعہ کے ذریعہ سے بہائي بہائي آپسمین لڑکر مرجاتے ہین ۔۔ سو یہہ حال سو بسو ظاہر ہورہا ہے کہ ہم تم مین ایسے ایسے بہت ارادہ ہي ہین ۔۔ کہ ایک شخص کو دیکہکر کے ایک شخص خوش نہین ہوتا ہے بلکہ رنج و الم مین گرفتار ہوجاتا ہے ۔۔ اور جہان تک کہ موقع ملتا ہے ۔۔ ایک شخص ایک شخص کو جمنے نہین دیتا ہے سو ایسے ایسے کہارا نیکہار اس زمانہ مین رہگئے ہین ۔۔ کہ جو ایسا دگرگون حال کسي زمانہ مین نہین ہوا تہا ۔ کہ جو آج ہم اور تم اور سب سنسار اپنے اپني آنکہون سے دیکہہ رہے ہین ۔۔ کیونکہ اوس رب الغیوب کے گہر مین تو سنگہر اور بکري شامل چرتي ہین ۔۔ ایسا سمند اور ہیت ارادہ تہا ۔۔ سو جسدن کہ راکش بدیاکا پاپ دنیا کے نام سے کراتے ہین ۔۔ اوسدن دنیاکي عقل چہلامان ہوجاتي ہي ۔۔ سو یہہ ٹیپنے راکش بدیا کي ہین کہ جس طرحسے راون نے راکش بدیاکي ٹیپنے چلائي تہي اسي طرحپر ان بنیون نے بہي راکش بدیاکے ٹیپنے چلائے ہین ۔۔ اور برہمنون کو مرانے کیواسطے پکڑا دي ہین ۔ مگر برہمنون کو تو انکي جالون کي خبر نہین ہي ۔ کہ ٹیپنے بنیون کے چلائي ہوئي ہین ۔ سو ان بنیون نے ٹیپنون کے اندر یہہ کیسي چالاکي کي ہي کہ برہمنون کے بزرگون کا نام ٹیپنون کے اندر لکہہ کرکے ظاہر کئے ہین ۔۔ اور برہمن یہہ جانتے ہین کہ یہہ ٹیپنے ہماري ہین ۔۔ سو یہہ برہمنون کي بہول ہي ۔۔ کیونکہ یہہ ٹیپنے راکشے بید کي بنیون کي بنائي ہوئي ہین اور چلائي ہوئي ہین ۔۔ کہ جو ٹیپنون کو آج برہمن لوگ بانچ رہي ہین ۔۔ مگر ان مہاجنان نے یہہ عقلمندي کي ہي کہ جو راجہ پادشاہ ٹیپنون کا حال دریافت کریگا ۔۔ تو برہمنون کے باجہ مارے جاوینگي ۔۔ مگر برہمن لوگ ان ٹیپنون کا بالکل خیال نہین کرتے ۔۔ کہ ان ٹیپنون مین گرہ غوتا تو راکشے بید کي موجب ہین ۔۔ سو اس بات کو بالکل نہین سوچتے ۔ کہ ٹیپنے ہمکو کسینے راکشے بید کي تو نہین پکڑا دي ۔۔ کیونکہ راون نے چہل کرکے راکشے پاپ کے ٹیپنے رکہیشرون کو پکڑادي تہي ۔ سو اوسي طرحپر چہل کرکے جال کے ٹیپنے ہمارے باجہ غارت کرنے کیواسطے تو نہین پکڑا دي ہین ۔۔ سو تو بالکل نہین سمجہتے ہین ۔۔ سو یہہ باعث عقل کا ہي کیونکہ اونہون نے راکشے پاپ سے ایسي خراب کردي ہي ۔۔ کہ قلم سے ادا نہین کیا جاتا ۔۔ بلکہ برہمنان کو ہنوز ایساہي سوجتا ہي ۔۔ کہ یہہ جو ٹیپنے ہین کہ جنہون کو ہم روزمرہ بانچتے پہرتے ہین یہہ ہمارے گہر کے ہین مگر یہہ نہین جانتے کہ ان سوداگر مہاجنان نے جعلسازي کرکے راکشے پاپ کي ٹیپنے بنا کرکے ہم برہمنونکو پکڑادے ہین ۔۔ کہ جیسے راون نے جعلسازي کرکے رکہیشرون کے ہاتہو مین راکشے بید کي ٹیپنے پکڑادي تہي ۔۔ یہہ حال اس طرحسے ہي ۔۔ کہ راون کا دل چکوہ یعنے کل پرتوي پر راج کرنیکا تہا ۔۔ چنانچہ ان سوداگر مہاجنان نے بہي بل راجہ کے بعد سے جعلسازي کرکے برہمنون کے باجہ مرانے کے واسطے راکش بدیا کي ٹیپنے پکڑادي ہین ۔ اور انکا من بہي چکوہ راج کرنیکا ہي ۔۔ سو یہہ حال اسطرحسے ہي ۔۔ کہ جب عقل خراب ہوجاتي ہي جب ایسا ہي سوچتا ہي ۔۔ مگر یہہ بہي قرین قیاس ہے ۔۔ کہ جو برہمن لوگ ٹیپنے کو اس زمانہ

میں گہر گہر بانچتے پہرتے ہیں — مگر بانچنے سے کونسا کال اور کونسا روگ وغیرہ اور کونسے باتیں ہوتے ہیں اور ٹیپنوں میں جو کہتے ہیں — کہ فلانے دن تمام ساودیس مینہ کا جوگ ہے تو اوسدن زمین ماتا کے نام کا پاپ اون چوراسی لاکھہ کھنڈیون کے اوپر بند کردیتے ہیں — تو برکھا تمام دنیا جہان میں ہوجاتی ہی اور جو پہر مہاجن لوگ پہر چاہیں — کہ مینہ تہوڑا برسنے دیوین تو اوسیوقت زمین ماتا کے نام کا پاپ کرنا شروع کردیتے ہیں — تو برستے برستے مینہ بند ہوجاتا ہی — اسکی ایسی مثال ہی — کہ جیسے آدمی کہانا کہاتا ہووے اور کہاتے کہاتے اوسکے پیٹ میں بہت سخت درد دکہہ پیدا ہوجاوے — تو اوسیوقت وہ اوس درد کے وجہ سے کہانا پینا بند ہوجاوے اُسی طرحسے زمین ماتا کے بہی جادو سے روگ کردیتے ہیں تو مینہ برستے برستے بند ہوجاتا ہی — یعنے زمین ماتا پانی پیتے پیتے روگ کے سبب سے بند ہوجاتے ہیں — کیونکہ زمین کے خوراک جل یعنے پانی ہی — اور جو ٹیپنوں میں یہہ لکہتے ہیں — کہ فلانے جگہہ مینہ ہوگا — اور فلانے جگہہ مینہ نہیں ہوگا یعنے فلانا کھنڈ خالی رہیگا — تو جس طرفکا کھنڈ خالی رہتا ہی — اوس طرفکی زمین کے نام کا پاپ کرائی جاتے ہیں — اور جس کھنڈ میں مینہ ہونیکا لکہتے ہیں — اوس کھنڈ کی زمین کے نام کا پاپ چہوڑ دیتے ہیں — تو وہاں مینہ برستا ہی — اسکی مثال یہہ ہی کہ جیسے انسان کے جسم یعنے دیہی میں ایک پاسے کیطرف میں درد ہوجاوے اور دوسری طرفکا پاسا اچہا رہے — یا ایک ہاتہہ یا پاون یا سر یا پیٹ یا پیٹہہ میں کسیطرحکا درد یا روگ ہوجاوے — اور دوسرا ہاتہہ پاون یا سر یا پیٹہہ اچہا ہووے — اوسی طرحسے زمین ماتا کے بہی دیہی اور جسم ہی — اور جس طرحسے کہ آدمی کے دیہی یعنے جسم میں روگ بیماری ہوجاوے — اوسی طرحسے زمین ماتا کے جسم یعنے دیہی میں جادو چالہ سے یہہ بنئی مہاجن زمین کے نام کا ہوم یعنے پاپ کرا کے روگ اور بیماری پیدا کردیتے ہیں — تو زمین ماتا بہی بیمار ہوجاتی ہی اس سے کہین برستا ہی اور کہین نہین برستا ہی — کیونکہ جس طرحسے آدمی زندہ دل ہی — اوسے طرحسے زمین ماتا بہی زندہ ہی — اور ٹیپنوں میں یہہ لکہتے ہیں — کہ ابکی برس پون یعنے ہوا زیادہ چلیگی — تو زمین ماتا کو جادو سے دم کا روگ کردیتے ہیں — تو ان مہاجنون کے اس سے یہہ غرض ہے کہ دہان یعنے غلہ وغیرہ کم ہووے — تو انکے گہر میں فائدہ پڑتا ہی — توپون کا روگ اس طرحسے ہی — کہ جیسے انسان کو دم کا روگ ہوجاتا ہی — اور جو ٹیپنوں میں یہہ لکہدیتے ہیں — کہ ابکے برس دیوپ یعنے اگنے چالہ بہت ہوگا تو اوس برس میں زمین کے نام کا پاپ کرا کے گرمی کا روگ کردیتی ہیں — جیسے آدمی کے پیٹ میں گرمی اور آگ پیدا ہوجاتی ہی — اور کہین کہین گرمی کا جادو سے زیادہ روگ کرتے ہیں — تو بہت سے گانو جل جاتے ہیں — اور جنگل پہاڑون میں وہان گہاس جہاڑ درخت وغیرہ خود بخود جل جاتے ہیں اور میں کہانتک لکہون آپ لوگ غور کرو تو بہت سے روگ ان بنئے مہاجنون نے زمین ماتا کو جادو سے کر رکہی ہیں — کہ جس سے پیداوار دہان غلہ وغیرہ کے نہیں ہوتا ہی — بے شمار روگ زمین ماتا کو کردئی ہیں — جس سے غلہ وغیرہ نہیں ہوتا ہی — اور میںنے تو ایکدو بات آپ لوگون کے واقف کرنیکو لکہی ہیں اور جیساکہ ستجگ میں رزق ہوتا تہا — ویسا اب نہیں ہوتا ہی — کیونکہ زمین ماتا کی سریر میں — بارہ ماس ہی جادو سے روگ رکہتے ہیں — اس سے ستجگ کے موافق رزق نہیں ہوتا ہی — جس سے کل دنیا دکہی ہی — اور جو ٹیپنوں میں یہہ لکہتے ہیں — کہ ابکے برس آدمیون میں بیماری کم ہی تو اوس برس سنسار کے نام کا پاپ تہوڑا کم کرتے ہیں — اور جو ٹیپنوں میں یہہ لکہتے ہیں کہ ابکی برس جانورون میں یعنے گہوڑا اونٹ گاے بہینس بکرے وغیرہ میں بیماری کم ہی — تو اوس برس جانورونکے نام کا پاپ تہوڑا کم کرتے ہیں — تو جانور بیچارے پہلے بہولتے ہیں — اور ٹیپنوں میں یہہ بہی لکہتے ہیں کہ گائی بہینس بہیڑ بکرے وغیرہ میں روگ زیادہ ہی — تو اوس برس اونکے نام کا پاپ زیادہ کراویں — تو یہہ بنئی مہاجن بے ایمان کیسے چالاکی کرتے ہیں — کہ پہلے تو چار پانچ برس پیشتر گہی خرید خرید

کر رکھتے ہین—اور پھر جانورون مین جادو سے مرچ ڈالکے گھي مہینگا کر کے بیچتے ہین سو
پہلے سے تم سب سنسار کو ٹیپنون مین سناتے ہي ہین—کہ گھي روٹي وغیرہ کھانے پینے کي
چیز وغیرہ مہینگي ہوگي—غرض انکي یہہ ہي کہ ہر ایک طرحسے چہل کر کے پیسہ سنسار
مین سے کھینچ لیوین—سو یہہ بنئے—ایسے ایسے پاپ کرا کے چالاکي کرتے ہین—اس
سبب سے مینے ایک ایک بات کو سو سو جگہہ لکھي ہي—مگر ان بنیون نے کئے لوگون
کے دل مین جادو سے میریکو پاگل سوجھاتے ہین سو لوگونکو تو کچھہ دوس نہین—کیونکہ
جادو سے کچھہ کا کچھہ سجھا دیتے ہین—اور مین تو سنسار کے بچھہ اُبرنے کیواسطے—
آپ لوگونکو واقف اور خبردار کرتا ہون—کہ جو برہمن لوگ ٹیپنے اسزمانہ مین گھر گھر
بانچتے پھرتے ہین—مگر بانچنے سے کونسا کال اور کونسا روگ وغیرہ اور کونسے باتین ہوتے
ہین اور ٹیپنون کے بانچنے سے کونسے مرچ وغیرہ پڑتي ہي—مگر یہہ ٹیپنے پروانہ کے
طور پر سنسار کے لوگونکو چہہ مہینے پہلے سے لوگونکي ضرر پونہچانے کے لئے کانونسے
کانونکو سنادیتے ہین—اور دن متي ان ٹیپنون مین بہي لکھي ہوئي ہین—مگر جسوقت
کہ چورا سے لاکھہ کنڈیون کے اوپر پاپ کراتے ہین جب یہہ ٹیپنے سچي ہوجاتے ہین—
جو کہ چورا سي لاکھہ کنڈیون کے اوپر زمین کے نام کا پاپ کراوین تو زمین کو کال وغیرہ
نیک طرحکي بیماري زمین کے سریر مین ہوجاتي ہي—اور سنسار کے نام کا پاپ کراوین
تو آدمیونکو بیماري ہوجاتي ہي—اور جو سنسار کے نام کا زیادہ پاپ کراوین—تو مرچ
بہي پڑجاتے ہي—اوسے طرحسے انبولے یعنے بیزبان گہوڑہ اونٹ گاے وغیرہ کے نام پاپ
کراوین تو اونکو روگ پیدا ہوجاتا ہي—اور جو اونکے نام کا زیادہ پاپ کراوین—تو بے
زبانون کے اوپر بہي مرچ پڑجاتي ہي سو ٹیپنا سنانے سے کچھہ نہین ہوتا ہي—وہ جب
چورا سي لاکھہ کنڈیون کے اُوپر پاپ کراتے ہین—جب سنسار کا بُرا ہوتا ہي—اس طرحسے
پاپ کرا کرا کے ان ٹیپنون کو یہہ مہاجن لوگ سچا کرتے ہین—اس سے اي برہمن لوگو
سادہ انوپ داس کے ہاتھہ جوڑکے عرض ہي کہ یہہ ٹیپنے بنیون کے بنیون کو واپس
دیدو—اور راج دربار مین یہہ کہنا—کہ یہہ ٹیپنے راکش بدیا کے راون کے طور پر ان
بنیون نے ہماري بزرگونکو کس ریت سے پکڑادئے ہین—اور ہم لوگ تو بہولے ہوئے ہین—
کیونکہ ہماري بزرگون کا نام ٹیپنون کے اندر لکھا ہوا ہي—اس سے ان ٹیپنون کو ہم اپنا
جانتے ہین—کیونکہ راون نے ہزارون طرحکي جعل کرکے راکشے بید کي ٹیپنے وغیرہ رکھیشرون
کے ہاتھون مین پکڑادئے تھے—تو رکھیشر لوگ ایسے ایسے ستي تھے—جیسے شبوجي اور
برہماجي اور رامچندرجي سریکے اور اور رکھیشر وغیرہ ایسے ایسے لوگ راون کے اندرجال
کے پاپ مین بہول گئے تھے تو اسوقت کے آدمیون کي تو کیا چلائي—جب ایسے ایسے
ستي لوگونکو بہي خبر نہین پڑي تھي—کہ اندرجال مین ہماري بدي قید ہي تو آجکل کے
زمانہ کے لوگ تو کس طرحسے اس اندرجال کا حال معلوم کرسکتے ہین راون نے سنیچرجي
کو سمہ مکھہ کاپایا—جب راون کے جال کے خبر پڑي—تو سنیچرجي نے سب دنیا کو
واقف کردیا—جب سب دنیا کو اور رکھیشرون کو خبر پڑي—سو تمام باتین راون کے
اندرجال کے اگلي ستي لوگ بید شاستر مین لکھہ گئے ہین—اور دنیا مین مونہہ زبانے بہي
کہتے ہین کہ راون نے اس اس طرحسے اندرجال کا پاپ چلایا تھا—سو میرے کو بہي ان
بنیون نے سنیچرجي کیطرحسے سمہ مکھہ کاپایا ہي—اسواسطے مین تمام سنسار کو واقف
کرتا ہون—اور جب مجھکو سمہ مکھہ نہین کاپایا تھا تو مجھکو بہي تمہاري طرحسے
کچھہ خبر اس اندرجال کے جادو کے نہین تھي—سو یہہ جال سب سنسار ملکر
چھوڑاؤ—جو تمہاري سب سنسار کے اولاد اوبرے یعنے بچے—ورنہ یہہ بنئي اپني لوب
اور دہن کے واسطے سب دنیا کو غارت کردینگے اوسي طرحپر اِن بنیون نے بہي طرح طرح کے
چہل کرکے راکش بدیا کے ٹیپنے ہم برہمنون کو پکڑادي ہین—سو اي بہائیو ان بنیون کے تو
نیک طرحکے جال ہین—کہ جسکا کچھہ انداز نہین ہوسکتا ہي—کیونکہ ان بنیون نے

اس طرحکي فريب کرکے راکشے بيد کے ٹيپنے برہمنون کو پکڑادي ہين — سو يہہ ٹيپنے صرف برہمنون کے کل مرانے کے لئے يعنے اولاد کے پکڑادي ہين — اور آپ علاحدہ کے علاحدہ رہگئے ہين — کيونکہ جو ٹيپنے ستجگ مين تہي — اونمين دن متي ياد رہنے کے واسطے لکہي ہوئي تہي نيم دہرم پن کرنے کے واسطے تہے سو اصلي ٹيپنے تو ان بنيون نے دبا لئے ہين — کر جس طرحسے راون وغيرہ نے دبا لئے تہي — اور اپنے جعلي ٹيپنے چلادي تہي — اوسي طرحپر ان بنيون نے بہي بل راجہ کے بعد سے راکشے پاپ کو چلا کر کے راون کے طور پر ان بنيون نے اصلي ٹيپنے تو دبا لئے ہين — اور اپنے طور پر جال کے ٹيپنے راون کيطرحسے چلادي ہين — مگر دن و متے ان ٹيپنون مين بہي ياد رہنے کے واسطے لکہدئے ہين — اور گرہ چالہ اور روگ چالہ اور ماندگي وغيرہ کے بارہ مين لکہا ہي — اور ايسا بہي لکہا ہي کہ کلجگ اس طرحکا آويگا — کہ بہن بہائي آپسمين بدصحبت کرينگے — کيونکہ جب يہہ بنئي جادو سے بدي بہشت کرديوين — تو آدميونکي بدي جانورون کے موافق ہوجاوے — پہر آدمي بہي بہن بيٹے کو نہين سمجہے — پر جس طرحسے سنسار مين بہول پڑتي جاويگي — جب يہہ مہاجن ايسے بدي بہشت کرينگے — جب جانورون کے موافق بہن بيٹے سے بدصحبت کرنے لگين گے — سو اب اس جال کے معلوم پڑگئے ہين — سو سب سنسار ملکر اس جال کو چہوڑاو — ورنہ ان مہاجنون نے جس طرحسے ٹيپنون مين لکہا ہي — تو ويسي ہي يہہ بنئي بدي بہشت کرکے کر دکہاوينگے — کيونکہ تم جوتش کے بہروسہ سے بہولے ہو — اور يہہ راکشے جال ہي — سو يہہ ٹيپنے تو راج کے پروانہ موجب اس تمام دنيامين پہر رہي ہين — کر جس طرحسے نيکي اور بدي کے بارہ مين بابت طلنے فريقين کے سمن مذکورہ بالا راج سے جاتے ہين — اوسي طرحسے ان سوداگر مہاجنان کے راکش بديا کے ٹيپنے دنيا مين پہر رہي ہين — اور علاوہ اسکي چوراسے لاکہہ کنڈيان بہي رادہ لہو کے بناي ہين سو اُن کنڈيون پر چوراسے لاکہہ جيواجون کو دنيا کے نام سے کلپاتے ہين — کر جس طرحسے ان ٹيپنون مين بيماري اور مرگي اور کال کا حال دوبارہ پڑنے کے لکہا ہي — سو پڑجاوے — سو زمين ماتا کے نام سے جيواجون کلپاتے ہين تو کال بہي دنيا مين پڑجاتا ہي — اور گرہن بہي دنيا مين پڑجاتا ہي — اور جس طرحسے کہ راون نے سورج چندرمان کو باندہاتہا — سو اسکا حال بيد اور کتابون اور پرانون وغيرہ مين لکہا ہي — مگر دنيا يہہ کہتے ہي — کہ راون نے سورج چندرمان کو باندہکر انداز ديکہا تہا — کہ زمين کے نام سے پاپ کيا جاتا ہي وہ زمين کو لگتا ہي کہ نہين لگتا ہي — اسوجہ سے بطور تجربہ کے راون نے دوچار مرتبہ گرہن بہي ڈالکر ديکہا تہا — سو وہ پڑگيا تہا اس سے زمين کو پاپ لگ گيا تہا — سو گرہن کا پڑنا دنيا مين راون نے چلايا تہا سو يہہ بات درست ہے — سو راون کے وقت مين تو راون نے دوچار بار ہي گرہن پڑايا تہا راون نے سورج چندرمان کو دوچار بار باندہکر گرہن ڈالا تہا — جس سے دنيا مين يہہ بات مشہور ہي — کہ راون ايسا تہا — کہ سورج چندرمان کو اور پون يعنے ہوا اور پاني کو بہي باندہ ليتا تہا ايسا کام اُوسنے کيا تہا جس سے اوسکي يہہ بات مشہور چلي آتي ہي — مگر يہہ بنئي بے ايمان بارہ مہينے مين دو تين دفعہ گرہن پڑا ديتے ہين — سو تم سب سنسار ٹيپنون مين سنتے ہي ہو — سو يہہ بات درست ہي — کہ جو زمين کے نام کا پاپ کيا جاتا ہي — وہ زمين کو لگتا ہي — جب اونہون نے اپنے دل مين يہہ خيال کيا اور پرميشر سے ڈرا کر زمين ماتا کے آسري تو کل ششٹ يعنے جہان بستا ہي — اور ہم بہي زمين کے آسري سے ہين پلتے ہين اس سے زمين ماتا کے نام کا پاپ نہين کرانا چاہيے — کيونکہ زمين ماتا تو کل چيزون کے پالنے والي ہي — کہ جو چيزين زمين کے اوپر ہوتے ہين اور ہين — اور زمين کے اوپر راجہ پادشاہ اور تمام جہان اور چرند پرند وغيرہ رہتے ہين اگرچہ اونہون کو ہماري اس راکشے پاپ کے خبر پڑگئے تو مجہکو معہ اولاد کے ہي غارت کرادينگا اسبات کو بہيکن نے اپنے دل مين سوچا — اور سوچ بچار کر کے اپنے بڑے بہائي راون سے کہا — کہ زمين ماتا کے نام کا پاپ نہين کرانا

چاہیے — کیونکہ زمین ماتا کے اوپر کل جہان کے لوگ بستے ہین اگر تمہاری راکشے پاپ کی خبر دنیا کو پڑگئی — کہ راون زمین کے نام کا پاپ کراتا ہی تو تمام جہان بغیر ایکدل ہونے کہ اپنی اولاد کو بھی نیست نابود کرادیگا — سو اسبات کا تذکرہ بھیکن نے اپنے بھائی راون سے کرکے کہا — کہ تم پاپ کرنا چھوڑدو — مگر راون نے اپنے بھائی بھیکن کا کہا نہ مانا اور راکشے پاپ کرتا رہا — لیکن بھیکن اپنے بھگتی کے وجہ سے سنسار کے لوگون سے از حد ڈرا اور ڈر کیوجہ سے اپنے بھائی راون کو چھوڑکر ایک طرفکو بچا — سوا اپنے بھائی راون کے راکشے پاپ سے بچکر اپنے کل کا نام سلامت رکھا — سو یہہ باتین بید اور پرانون مین لکھی ہین — کہ بھیکن اپنے بھگتی سے بھگت تہا — اگر راون اور بھیکن جو آپسمین ملکے زمین ماتا کے نام کا پاپ کرتے تو سنسار کے لوگون کو جو خبر پڑتی کہ بھیکن بھی راون کے ساتہہ پاپ کرا رہا ہی — مگر بھیکن تو پاپ کرنے سے بچا ہوا تہا — اس سے بچگیا اگر راون کے شامل ہوتا تو بھیکن کے بھی جان معہ اولاد کے ہمرا ہی نکالڈالتے — مگر بھیکن سنسار کا اور اپنے بھگتی کا ڈر کرکے علحدہ رہا اور نیکی کیوجہ سے اپنا نام سلامت رکھا — مگر راون زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتا تہا اس سے زمین ماتا دبلی ہوگئے — پہر اوسکی سریر مین چربی کہان سے رہتی — لیکن زمین کے جسم مین چربی ان چیزون کو کہتے ہین — کہ جنکو نے زمانہ مین چاندی اور سونے کی کہانین بولتے ہین وہ چربی ہی — لیکن راون کے وقت مین تو چاندی سونے کے کہانین موجود نہین — کیونکہ راون زمین ماتا کے نام کا پاپ تہوڑا کراتا تہا اس سے زمین ماتا راون کے زمانہ مین دبلی نہین ہوئی تہی — مگر راون دنیا کے نام کا پاپ البتہ کراتا — سو خاص وجہ راون کے جال کے چلانے کی یہہ تہی — کہ جب سنسار کے لوگ تہوڑے سے رہینگے — اور عقل خراب ہوجاویگی — تو ہم اپنا راج چار کونٹ چودہ بہون مین اچہی طرحسے کرینگے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی — کہ دنیا کے نام کا پاپ راون کرتا تہا — مگر جسوقت کہ راون کے راکش بدیا کی خبر دنیا کو ہوئی — کہ راون تمام دنیا کو اپنے راکشے پاپ سے غارت کیا چاہتا ہی — جب تمام جہان نے ایکدل ہوکر راون کے راکشے پاپ کو مٹا دیا — بلکہ راون پاپ نہ چہوڑ نیکے وجہ سے ایمان ہار ہوا — جب خود اپنی اولاد کو تمام جہان کے ہاتہون سے اپنے ہمراہ ہی مروادی — سو بھائی میرے یہہ امر قابل غور ہے کہ راج نیچ تو دہرم اور نیکی کا ہی — مگر نیکی کا چہوڑنا اچہا نہین — کیونکہ راون نے دنیا کے عقل اپنے راکشے پاپ سے تہوڑی خراب کی تہی — سو کل جہان کے راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ نے معہ سادو فقیر کے اتفاق رائے کرکے فوراً راون کے راکش بدیا کو چہوڑادی — سو جلدی پاپ چہوٹنے کی وجہ یہہ ہی کہ — سشٹ نے اپنی اولاد کے طرف کو دیکہا — کہ ابہی تو راون نے اپنی راکشے پاپ سے تہوڑی تہوڑی عقل خراب کری ہی — اگرچہ زیادہ پاپ کرایا تو کل سشٹ کے اولاد کو غارت کردیگا — اس سے راون کے راکشے پاپ چہوڑانیکا ابہی سے بندوبست کرنا واجب ہی تا کہ زور نہ پکڑنے پاوے — اگرچہ زور پکڑ گیا تو پہر پاپ کا چہوٹنا محال ہی — جب تمام جہان نے ایکدل ہوکر راون کے راکشے پاپ کو چہوڑایا — جب جہان کے اولاد کو نجات حاصل ہوئی — علاوہ اسکے دنیا یہہ کہتی ہی — کہ سورج چندرمان — راون کے رسویڑہ کو تپتا تہا — یہہ بات خلاف ہے — کیونکہ دنیا کے عقل ایسی خراب کردی ہی کہ جہوٹی بات جو کوئی زمین کے پردہ پر کرتا ہی — اوسکو یقین سے سچ مان لیتے ہین — جسکی وجہ یہہ ہی کہ سب سنسار کے لوگون کے عقل راکشے پاپ سے بہشٹ کردی ہی — جس سے جہوٹی بات کو ہی سچا مان لیتے ہین سو دیکہو بھائی — کہ سورج چندرمان کونسا آدمی تہا — کہ جو راون کے رسویڑہ کو تپتا تہا — سو یہہ بات تو اس طرحسے ہی — کہ جس طرحسے اپنے دیہی کے اندر ظاہری باطنی روشنی ہوتی ہی — اوسیطرحسے زمین ماتا کی بھی دیہی مین سورج چندرمان باعث قوت کے ظاہری باطنی روشنی رکہتا ہی — سو یہہ بات اس طرحسے ہے کہ زمین کے پیٹ مین اگنے کا روگ جادو سے کردیوین — تو پہاڑ یا اور کوئی جگہہ آپ ہی جلنے کو لگجاوے تو وہ جگہہ اگنے

کے روگ کے وجہ سے ایسے تپتے ہین — کہ جو چاہو تو کہانا وغیرہ اوس جگہہ پکالو اور پہر اگنے کا روگ ایسا ہی — جیسے آدمي کے پیٹ مین یا بدن مین گرمي کي اگ اوٹہر جاوي اسي طرحسے — زمین کو بہي گرمي وغیرہ کا روگ کردیتے ہین — اور اپنا جال پرگہٹ نہونے کے لئے ایسے ایسے بات مشہور کردیتے ہین — کہ سورج راون کا رسویڑہ تپتا تہا — اور دراصل زمین ماتا کو یہہ روگ اگنے کا کردیتے ہین — دنیا کے بدي بہشٹ کردي ہی — جس سے زمین ماتا کے روگون کو سمجہتي ہی نہین — جادو سے زمین ماتا کو پہاڑ ہی دیوین — جب بہي نہین سمجہین — اور یہہ نہین جانتے — کہ زمین ماتا کا بہي ہمارے موافق زندہ سریر ہی — جو یہہ پہٹتے ہی — تو اوسکو بہي بہت درد ہوتا ہی — بعض اتفاق باعث ناساز ہونے طبیعت کے گرمي وغیرہ سے ایسے پژمردہ ہوجاتي ہی — کہ جو کہانا پینا بہي نہین کہایا جاتا ہے بلکہ پیٹ مین باعث بیمارتي کي ہزارون طرحکي کیڑے پیدا ہوجاتے ہین — تو پہر کیسي طبیعت حیران رہتي ہے تو اسي طرحسے زمین ماتا کے نام کا پاپ چوراسے لاکہہ کنڈیون کے اوپر سرد گرم کا روگ کراوین تو مکان وقلعہ وغیرہ کے دیوارین جلنے کو لگجاوین — سو ان باتون کو دنیا تو جادو چالہ کے پاپ سے بہولے ہوئي ہے کیونکر یہہ بنئي لوگ اپنے راکشے پاپ سے اسبات کو ظاہر نہین ہونے دیتے ہین — مگر یہہ بات اس طرحسے ہے — کہ جب زمین کے نام کا پاپ کراتے ہین — جب اگني خود بخود لگجاتي ہی اور ایسا بہي ہوتا ہی — کہ یہہ جو بنئي جادو کے زور سے سورج چندر مان کو نیچے اوتارنا چاہین — تو اوتار بہي سکتے ہین اور اگلي لوگون نے راکش بدیا والونکو اچہي طرحسے ہاتہہ دکہائي ہین — کہ اونکي اولاد کو غارت کردیا تہا اس سبب سے یہہ بنئي ڈرتے ہین — کہ جو ہمارا جال لوگونکو معلوم ہوگیا — تو ہمکو بہي معہ اولاد کے سنسار کے لوگ مارڈالینگے — جس سے ڈرتے ہوئے سورج چندرمان کو نیچے نہین اوتارتے ہین — کیونکر اگلے لوگونکو جن جن نے جال چلایا تہا — اونکو اچہي طرحسے سزا مل چکي ہی — اور البتہ لوگونکو بہول ڈالکے اور کوئي دیوتا فقیرونکي کرامت کا نام لگاکر تو کبہي اوتارینگے — اور اپنا جال ظاہر نہونے کیواسطے پہلے سے کرامات وغیرہ کا نام مشہور کردیتے ہین — جیسے کہ شمس تبریز فقیر کا حال لوگ بیان کرتے ہین کہ جب اوسکے بدن کي کہال اُسنے اپنے ہاتہہ سے اوتاردي تہي — تو اندر سے کورا ماس یعنے گوشت اوسکے بدن کا نکل آیا — تو اوسکو سنسار مین کوئي اپني پاس نہین آنے دیتا تہا — جب وہ قصاي سے ماس یعنے گوشت لایا اور وہ ٹکڑا گوشت کا سیکنے کے واسطے سورج کو نیچے اوتارلیا اور وہ ماس سورج کے اگنے سے سیک کر کہایا — تو تمام دنیا جلنے لگي — سو یہہ بات بالکل غلط ہی — کیونکہ جو وہ فقیر گوشت کا ٹکڑا سورج کے اگنے سے سیکتا — تو اوسکے بدن کے کہال اوترتي ہوئي تہي اور بدن کا کورا ماس یعنے گوشت نکلا ہوا تہا — تو وہ فقیر سورج کے اگنے سے خود آپ بہي جل بہن جاتا — تو وہ آپ کس طرحسے بچگیا — اور ایسا مالک بہي نہین ہی — کہ جو ایک آدمي کے واسطے سب دنیا کو جلا دیوے — یہہ بات کس طرحسے سمجہہ مین آوے — اور علاوہ اسکي اپنے ہاتہہ سے کہولي کے طرحسے اپنے کہال اوتارکر اوس فقیرنے ڈالدي بتاتے ہین — جو یہہ بہي بات سمجہہ مین نہین آتي ہی — سو بہائیو غور کرو کہ کہوبے کے طرحسے کہال کسطرح سے آدمي اپنے ہاتہہ سے اوتار سکتا ہی یہہ باتین صرف راکشے جال کے ہین — اور مالک نے تو یہہ کہال کہوبے کے طرحسے اوترنے کي لایق تو بنائي ہي نہین ہی — سو ایسے ایسے باتین اور قصہ پہلے سے چلا دئي ہین — اور ایسے ایسے باتین جیتون کے نام سے سناتے ہین — کہ جیتے لوگ تاري اور چندر مان کو اوتارلیتے ہین — اور بڑي کراماتے ہین — سو یہہ بات اس طرحسے ہي کہ جب تارے اُتارین — تو جیسے آدمیکا جیو بکہرنے لگتا ہي ہووے جب ایسا روگ دکہہ زمین ماتا کو تاري اوترنے سے ہوتا ہي — اور سورج چندرمان کو جو اوتارین تو زمین ماتا کو یہہ ایسا روگ ہے — کہ جیسے جیو گہبرا کر بہولا ہوا ہوجاتا ہی — جب سورج چندرمان کو اوتارین تو ایسے ایسے روگ دکہہ زمین ماتا کے جیو کو ہوجاوین — جو یہہ بنئي سورج چندرمان کو نیچے اوتارین — تو ایسا ایسا دکہہ ہوجاوے — اور باتین جال کے ایسے چلائے ہین — کہ کرامات سے تارے چندرمان سورج

وغیرہ اوتارتے ہین — اور فقیرون کو بہي ایسا ہي سمجھا دیتے ہین — کہ ہم بڑي کراماتے ہین —
اور ایسے ہي سنسار کو سجا دیتے ہین — کہ یہہ فقیر سادو لوگ بڑي کراماتے ہین اور جیسے
راون وغیرہ نے رکھیشرون کو — اور سنسار کو کرامات کے بہروسہ سے بہلائي تہي — اسي طرحسے یہہ
بنئي بہي بہلا رہے ہین — سو مین آپ لوگونکو واقف کرتا ہون — کہ جب دنیا بہول مین
پڑجاوے تو یہہ بنئے بے ایمان جادوے سورج چندرمان کو نیچے اوتارنے لگجاوینگے — سو
انکا مطلب یہہ ہي ہي کہ بڑے لوگ سب اوجر جاوین — تو سب سنسار مین ہمارا راج
ہوجاوے — سو دنیا مین بہي یہہ بات کہتے ہین — کہ دہلي فقیرون لایق اپ ہوئي ہي — یعنے
ہندي مین یون کہتے ہین کہ دہلي فقیرون جوگي ہوگئے ہي — سو بغیر پیسہ کے سنسار کے لوگ
فقیر ہي ہوگئے ہین — اور ہولے ہولے سب آٹھون ساتون ولایت فقیرون جوگي یعنے جیسے
دہلي ہندوستان کے ولایت کو کردیا ہي ایسا ہي کردینگے اور سب دنیا کرامات کے بہروسہ
بہولے ہوئي ہي — اور دراصل ان مہاجنان کا یہہ جادو کا جال ہي اور جادو کے کراماتین
جلائي ہین — اور دنیا مین یہہ کہتے ہین — کہ فقیرون ہي نے بددعا دي ہي جو پادشاہونکا
راج جاتا رہا ہي — اور اصل مین تو راج ان مہاجنان کے جادو سے ڈوبا ہي — اور فقیرون کے بہي
بدہي بہشت کرکے اونکي مونہہ سے جادو سے کچھہ کا کچھہ بددعا کہواکر پہر جادو سے
راجہ پادشاہون کي نام کا ہوم کراکے اونکي بدہي بہشت کرکے آپسمین لڑاکر مرا دیتے ہین —
یا اور کوئي بگن کرکے اور جب راجہ پادشاہ پادشاہونکي بدہي بہشت کردیتے ہین — تو وہ
فقیرون سے کراماتین پوچہنے لگجاتے ہین اور یہہ نہین سمجہتے کہ کرامات کیا چیز ہوتي
ہي — کیونکر اونکي بدہي تو جادو سے بہشت کر دیتے ہین اس سے وہ کرامات پوچہنے
لگجاتے ہین — اور جو فقیر سادو بد دعا نہین بہي دیوین — تو بہي یہہ بنئي مہاجن جادو
سے غارت کردیتے ہین — لیکن فقیرون کے بد دعا کا تو ایک راون کے موافق بہانہ چلایا ہے
جیسے راون نے جادو سے فقیرون کے کرامات چلائي تہي — اور کئے فقیرون کے مونہہ سے جادو سے
کہواکر — کئے راجہ پادشاہونکو ڈیو دے تہي — اور رام چندرجي مہاراج کے اوپر بہي جادو کے
گرہ کرکے راون نے بن باس دلوا دیا تہا اوسي طرحسے اب ان بنیون نے فقیرون کے کرامات کا جال
جادو سے چلایا ہي — چاہي فقیر کچھہ بہي نہین کہین — سو یہہ باتین کوئي کوئي پوتیون وغیرہ
مین لکہي ہین — تم سنسار کے کسے کسے لوگون نے دیکہا ہي ہوگا — ورنہ پوتیان تلاش کرکے
دیکہہ لو کہ یہہ لکہا ہوگا — کہ فلانے راجہ کا راج اتنے برس رہیگا اور فلانے کا اتنے برس رہیگا
اور فلانے پادشاہ کا راج اتنے مدد تک رہیگا — اور انگریزونکا بہي کہتے ہین — کہ اتنے برس رہیگا
سو یہہ پوتیان تو کوئي کوئي ہندو مسلمانون کے گہرون مین پرگہٹ بہي ہین — اور کسے کسنے
دیکہي بہي ہونگي — اور ہندؤن کے پوتیون مین تو ہندؤن کے فقیرونکا نام ہي — اور مسلمانون
کے کتابون مین مسلمانون کے فقیرونکا نام لکہدیا ہي — اور بناکے ان بنئي سے ایمانون نے —
چلائي ہین — اور آپ پرگہٹ نہونے کیواسطے اپنا نام پوتیون مین نہین لکہا ہي کیونکر کوئي
پر ولایت کا جب یہان آویگا — تو ہندو مسلمان کے بچہے مارے جاوینگي — اور ہمکو کوئي
نہین پوچہیگا — تو یہہ بنئي خود بچ جاوینگے — اپنے بچنے کے واسطے ایسا کام کیا ہي —
کہ پوتیون مین دوسرونکي نام لکہدي ہین — اور دوسرے ولایت کے آنوالونکي بہي بدہي بہشت
کردیتے ہین کہ وہ یہہ نہین دریافت کرتے — کہ پوتیون مین لکہي ہونے سے سنسار کا بڑا تہوڑا ہي
ہوتا ہے ٹیپنے پوتیون کے بانچنے سے سنسار کا کچھہ بڑا نہین ہوتا ہي یہہ تو جب ہوم کراکے
چوراسي لاکہہ کنڈیون پر جو الوپ بنائي ہین اون پر پاپ کراتے ہین — جب سنسار کا برا ہوتا
ہي اور پوتیان اور ٹیپنے بہي سچي ہوجاتے ہین — اور دوسري ولایت کے آنیوالون کے ایسے
بدہي بہشت کردیتے ہین — کہ اونکو یہہ نہین معلوم ہوتا — کہ جو چور جال چلاتے ہین —
جبتک اونکا بندوبست نہین ہوگا — اور وہ چور نہین پکڑي جاوینگي — تو ہمکو بہي اور دوسرے
ولایتون کو بہي غارت کردینگے — ایسے اونکو یہہ بنئے سوچنے نہین دیتے ہین — اور اچہے
پہلے آدمي ستے بن کے مل جاتے ہین اور وہ یہہ نہین سوچین کہ یہہ ہي ہے ایمان ہماری

اور کل سنسار کے بچونکا کال ہین—اور وہ دوسرے ولایت والے یہہ نہین سوچتے ہین کہ ان بنیئے ہی سے ایمانون نے دنیا مین بڑا ہونے کی پوتیان اور ٹیپنے وغیرہ چلائی ہن سنجگ مین جو دہرم کے بید تہے وہ تو ان بنیون نے اپنی قابو مین کرلئے ہین—اور جال کے چلادئے ہین— جیسے کی راون نے اصلی کتابین بید کے دبائے تہین—اور راکشے بید کے چلادی تہین— اوسی طرح ان بنیون نے بہی اپنا جال راون وغیرہ کے موافق چلایا ہی اور پہلے سے سنسار کو بڑا ہونے کے واسطے ان مہاجنان نے ایسے ایسے باتین چلائی ہین—سو کہنے سے تو کاچہہ نہین ہوتا ہی—لیکن پہلے جیسا کہتے ہین—پہر ویسا ہی پاپ چوراسی لاکہہ کنڈیون پر کراتے جاتے ہین—تو ویسا ہی ہوتا جاتا ہی—اور دنیا مین ان مہاجنان نے ہی ایسے ایسے باتین چلائی ہن—کہ سورج سنیس کرن سے تپیگا—جسکی گرمی سے زمین ماتا سرخ تانبے کے رنگ ہوجاویگی اور جو کہ زمین کے اوپر پانی ہی وہ اس طرح گرم ہوگا—کہ جس طرحسے کڑہائی کے اندر تیل اونٹتا ہی اس طرحسے پانی اونٹیگا—سو دیکہو بہائی دنیا کے بہلانے کے واسطے پہر کیسی بات پہلے سے چلاکر کے ظاہر کی ہی کہ سورج تپیگا—سو پہر بات بالکل خلاف ہے—اور ہم تم لوگونکو بہول بتائی ہی—کیونکہ جب تمام جہان کے لوک اس جال مین پڑے ہونگے—تو ہماری پاپ کی پہچان نہین کرسکینگے—اس سبب سے ایسے ایسے باتین طرح طرحکی پہلے سے ظاہر کردی ہین—کہ جن باتونکا ہم تم اپنے زبان سے بکہان کر رہتے ہین سو پہر بات اس طرحسے نہین ہے—پہر تو اس طرحسے ہی—کہ جیسے اپنے جسم کے اندر باعث بیمارے کے پسکانٹا وغیرہ نکلتا ہی—تو بروقت زہر نکلنے کی کسیقدر درد ہوتا ہی—کہ جسکی گرمی سے کل جسم مین طرح طرحکی تکلیفین پیدا ہوجاتے ہین—اور مغز بہی جلنے لگتا ہی—جب اوسکا معالجہ کیا جاتا ہی اور کوئی نسخہ اتفاق سے موافق آجاتا ہی—تو فوراً طبیعت کو آرام ہوجاتا ہی—مگر بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے اندر جال کے پاپ سے زمین کو بیمار کرکے ایسا کمزور کردیا ہی—کہ چربی تک گل گئی ہی سو ایسے ایسے روگ تو زمین ماتاکو ظاہر ہی ہین—کہ جنہون کو سب جہان کے لوگ اپنے اپنے آنکہون سے دیکہہ رہی ہین—کہ جہان پر جوالا مکہی پہاڑ ہی—اوس پرت یعنے پہار مین آگ لگی ہوئی رہتی ہی—اور جو کہ دوسرے پہار ہین وہ زمین ماتا کے سریر کے ہاڑ ہن—سو اسی طرحسے جوالا مکہی پہاڑ بہی زمین ماتا کے سریر کے ہاڑ ہین—اور جو کہ جوالا مکہی پہاڑ مین آگ لگی ہوئی رہتی ہی—وہ جادو چالر کا روگ ہے—جسکو ہندو مسلمان انگریز وغیرہ دیکہہ رہی ہین اور سنتے بہی ہین—سو پہر بات اسطرحسے ہی—کہ جب کسیکے پیر مین کیڑے نگڑہ ہوجاتا ہی اور باعث کیڑے نگڑ کے اوسکی جسم کا ہاڑ ماس وغیرہ گل کے گرنے لگجاتا ہی—تو اوسکی سریر مین باعث گرمی کے کیسے کیسے جلن پڑنے لگتی ہی—تو اسی طرحسے زمین ماتا کے سریر مین جادو چالر کا روگ ہے جس سے زمین ماتا غایت درجہ کا دکہہ پارہی ہی—کیونکہ زمین ماتا بہی زندہ جیو ہی—اور علاوہ اسکی کہین کہین پرتپت کنڈ بنائی ہین—سو وہ بہی جادو چالر کا روگ ہے—سو جس طرحسے کہ خون کا پیپ بنجاتا ہی—تو پہر اوس پیپ سے کیسا بہارے دکہہ اور درد اور جلن ہوجاتا ہی اور اس طرحسے ان سوداگر مہاجنان نے کئی کئی قسم کے روگ راکش بدیا کے پاپ سے زمین ماتا کو بل راجہ کے بعد سے سرد گرم کا روگ کرتے ہین—مگر سنسار کے لوگ ابہی تک پرجون کے بہروسہ سے بہولی ہوئی ہین—حالانکہ ایسے ایسے بہارے روگ ہین—کہ جسکا کاچہہ حساب بہی نہین ہوسکتا ہی—بلکہ رتناگر ساگر کو بہی دیکہئیے کہ اوسکو کیسا بہارے روگ کیا ہی—کہ جو تمام جل سمندر کا کہارا زہر کردیا ہی—اور دنیا کے بہلانے کیواسطے پہر کیسا جال چلایا ہی—کہ سمندر مین جو جل کہارا ہوگیا ہی—وہ رام چندرجی مہاراج کے سراپ سے ہوا ہی—سو دیکہو بہائی کیا تو ان سوداگر مہاجنان نے ہی—اور نام راماچندرجی مہاراج کا بدنام کرتے ہین—کہ اونہو نے کیا ہی—پہر امر بالکل خلاف ہی—کیونکہ جل

تو بڑا ہی اور ترن تارن ہین اور رامچندرجي کے پیدایش تو اسي طرحسے ہي — کر
جس طرحسے ہم اور تم اور سب جہان کے لوگ پیدا ہوتے ہین — اسي طرحسے جل کے پیدایش
رام چندرجي ہین اور جل تو دین دیال ہي اور جگت کا تارنے والا ہي — اور کل جل کے ہي مایہ
ہي — کیونکر جل کو سراپ نہین لگتا ہي مگر جل کے کھارپ ہونے کا یہہ سبب ہي — کر یہہ سوداگر
مہاجنان زمین ماتا کے نام سے راکشے پاپ کراتے ہن جس سے زمین ماتا کے جسم کا ہاضمہ
بگڑ گیا ہي — اس سے جل کھارپ ہوگیا اور جسکو کر تم تمام جہان کے لوگ رتناگر ساگر اور سمندر
سمندر کہتے ہو — وہ زمین ماتا کے اوجھڑي ہي — اور جنہون کو کر ندیان بولتے ہین وہ زمین
ماتا کي سریر کي آنتڑیان ہین — اور جو کر چھوٹے موٹے نالہ دیکھائي دیتے ہین وہ زمین
ماتا کے جسم کے ناڑین ہین — جس طرحسے کر اپنے جسم مین — جسقدر چیزین یعنے ناڑین
وغیرہ اسي طرحسے زمین ماتا کے جسم مین بہي کل چیزین ناڑین وغیرہ ہین — اور جبکر ہم تم لوگ
پاني پیتے ہین — تو آنتون اور ناڑون کے اندر ہوکر اوجھڑ مین پوہنچتا ہي — اسي طرح اس امرکو
بہي سمجھنا چاہیے — کر جب مینہ برستا ہي جب زمین ماتا پاني پیتي ہي — جب وہ
بارش کا پاني ندیون کے رستہ ہوکر رتناگر ساگر مین پوہنچتا ہي — سو سب دنیا دیکھتي ہي —
کر رتناگر ساگر کا جل کھارپ کیا ہي — اور بل راجہ کے بعد سے ہي ان بنیون نے اندرجال کا
پاپ چلایا ہي — جس سے رتناگر ساگر کا جل کھارا زہر ہوگیا — جسکي وجہ تسمیہ یہہ ہي
کر جب ہم تم کھانا کھاتے ہین — اور ہضم نہین ہوتا ہي — اور پیٹ مین درد ہوجاتا ہي —
تو اوسوقت مین کیسي سختي اوٹھانے پڑتي ہي — اور مارے تکلیف کے کچھہ بہي نہین سہاتا ہي
سو اسي طرحسے زمین ماتا کا بہي ہاضمہ بگڑ گیا ہي — جس سے رتناگر ساگر کا جل کھارپ
ہوگیا ہي — اور ما سواے اسکي کسے کسیکي جسم مین باعث بیماري کے ایسا بہي ہوجاتا ہي —
کر جو کھانا بالکل ہضم نہین ہوتا ہي — بلکہ کھانا پیٹ مین پہول جاتا ہي — تو پہر اوسکے
پیٹ ۰ کس بلا کا درد ہوتا ہي — کر جو بیان نہین کیا جاتا ہي سو وہ بہي اندرجال
کے پاپ سے ہوتا ہي — اور یہہ سوداگر مہاجن اندرجال کے پاپ سے سرد اور گرم کا بہي روگ
کردیتے ہین — جب رتناگر ساگر دن بہر اور رات بہر مین دو تین مرتبہ چڑہائي کرتا ہي — تو
بہي دنیاکے لوگ نہین سمجھتے — کر یہہ زمین ماتا کو آفرا کي بیمارپ کا روگ کیا ہي —
اور پہلے زمانہ کے آدمي دیوتا سروپي تہے — کر جنکي عقل کو راون نے راکش بدیا کے پاپ سے
قید کردي تہي اس سے دنیا سرگ کو بہول گئي تہي اور راون نے تو سرگ کا راج ہي لے لیا تہا —
کیونکر راون سرگ مین ہے رہتا تہا — سو ٹبوت بید اور پرانون مین لکہا ہي — کر راون نے
سرگ کا راج لے لیا تہا — مگر سرگ اور نرگ تو یہہ زمین ماتا ہي ہے — کر جو کل جہان کے
لوگونکو سرگ نرگ کو بہلا دیا تہا — کیونکر سرگ اور نرگ تو یہہ زمین ماتا ہي ہے — مگر راون نے
تو زمین ماتا کے پہچان اپنے راکشے پاپ سے دنیا کو بہلائي تہي — کیونکر راون زمین ماتا کو
ہرقسم کا روگ کرتا تہا — اور دنیا کو معلوم نہین ہونے دیتا تہا اور راون کے راکشے پاپ کو ہي
دنیا سرگ جانتے تہي — اور زمین کے پہچان بالکل بہلا دي تہي کیونکر راون نے چوراسي لاکہہ
کنڈیان راد لوہے کے بنائي تہین — اوسکو سرگ جانتے تہي — اور زمین کے پہچان بالکل بہلا دي
تہي — کر جو راون زمین ماتا کو راکش بدیا کے ظلم سے پہاڑ بہي دیتا تہا تو دنیا یہہ نہین
جانتي تہي — کر زمین ماتا راون کے راکشے پاپ سے پہٹتے ہي — بلکہ یہہ جانتے تہے کر پرمیشر
کے قدرت ہي — اور یہہ خیال نہین کرتے تہے — کر یہہ زمین جو پہٹي ہي — یہہ راکشے پاپ
کے کرشمہ سے پہٹي ہي اس سے زمین ماتا کانپتے ہي — اور اسي وجہ زمین ماتا کے سریر مین
درد ہوتا ہي — مگر زمین کے سریر کے پہچان تو دنیا کے لوگونکو اس غرض سے بہلا دی تہي — کر
جو زمین ماتاکو طرح طرح کا روگ کرونگا تو جہان کے لوگونکو میرا راکشے پاپ کا کرنا معلوم
نہین ہوگا تو مین سب جہان کو غارت کرکے اپنا راج کرونگا اور جو مین دنیا کے نام کا پاپ
کرونگا — تو دنیا کو میرے راکشے پاپ کي خبر پڑجاویگي — تو میرے اولاد کو ہي نیست

نابود کردي گي — اس سے راون نے راکش بديا کا پاپ چلا کرکے سنسار کے لوگونکي عقل کو بهلي سے خراب کردي تهي — اس سے زمين کے پهچان سنسار کے لوگونکو مطلق نهين رهي تهي صرف زمين کے پهچان راون کے اولاد هي جانتے تهي — سو اگلي زمانہ کے لوگ بيد کے کتابون مين اور پرانون مين ان باتون کو لکهہ گئے هين — کيونکر زمين ماتا کے پهچان تمام دنيا کو راون نے بهلادي تهي — سو زمين کو تو جس طرحسے هم تم جانتے هين اوسي طرحسے وه بهي جانتے تهے — مگر راکش بديا کے پاپ سے زمين ماتا کو روگ کراتا تها جسکي معلوم تک نهين پڑتے تهي — اگرچہ دنياکو خبر پڑجاتي — تو دنيا راون کے اولادکي اور کو هي نکالديتي — کيونکر زمين کے کل جهان پلتا هي — کيونکر زمين ماتا کا جسم تو ايک هي هي — سو بهائي ميرے هو جبکر زمين کے سرير مين درد هوگا — تو اوسوقت تمام سشٹي کهان رهيگي ايسا خيال کرکے سنسارنے ايکدل هوکر راون کے اولاد کو هي ماردیا — اوس حالت مين راکش بديا کا پاپ سنسار سے فراموش هوگيا کيونکر جسقدر پاپ هوتا تها بالکل تجا ديا حالانکر پهلي زمانہ کے راجہ پادشاهونکو سنهچرجي مهاراج نے راکشے پاپ سے واقف کرکے کها کر يهہ جو زمين ماتاکو طرح طرح کے تکليفين هوتے هين جسکي حال سے مين تم سب لوگونکو واقف کرتا هون — کيونکر راون راکش بديا کے پاپ سے سمجهکو بهي دکهہ دينا هي — اور زمين ماتا کو بهي پاپ کراتا هي — اس سے مين آپکو واقف کرتاهون — کر راون نے سنسارکے لوگونکو هي سرگ بهلا ديا تها اور راون زمين کو هرقسم کا روگ کراتا تها — اور هوا وغيره بهت چلاتا تها — ليکن دنيا بالکل نهين سمجهتي تهي کر يهہ راکشے پاپ هي — کيونکر جب کسي آدميکو دم کا روگ هوتا هي — تو پهر اوسکي جسم مين بالکل هوا نهين سماتي جس طرحسے کر آدميکي دم کے بيماري مين پيٹ مين سانس نهين سماتا هي — کيونکر هوا هي وه تو دم هي کيونکر جب آدميکو دم کا عارضہ هوجاتا هي — تو باعث عارضہ کے آدمي کسقدر دکهہ پاتا هي — کر جو مرنے کي لايق هوجاتا هي — تو ايسے ايسے روگ راون راکش بديا سے کراتا تها — جس سے اگلے زمانہ کے ستي لوگونکو بهي معلوم نهين هونے ديتا تها — کيونکر زياده هوا جو چلتي هي وه زمين ماتا کو دم کا روگ هي — ليکن دنيا تو بهي نهين سمجهتي تهي — کر زمين ماتا کو دم کا روگ هوگيا هي — کيونکر دنيا کو بهلا رکها تها کر دنيا يهہ نهين سمجهتي تهي کر زمين ماتا بيمار هي يا اچهي هي — اور هوا وغيره جو زياده چلتے تهي تو جهاڑ درخت وغيره بهي ٹوٹ جاتے تهي — پهل پهول گرنے لگتے تهي — تو بهي نهين سمجهتے تهي — کر زمين ماتاکو جادو سے روگ کرديا هي — کيونکر دنيا کے بدهي خود جادو کے پاپ مين پهري هوئي تهي — يهہ تو سمجهتے تهي کر زمين کے پيٹ مين هم سب سنسار بستے هين — ليکن زمين ماتا کے دکهہ بيمارپ سے کوئي واقف نهين تها — کيونکر راون جادو سے طرح طرح کے روگ کراکے دهان گهاس وغيره کا نقصان کراتا تو يهہ سمجهتے کر نهين معلوم کر زمين کو کياهوا — اور جب دنيا زمين ماتا کے بيماريون کو نهين سمجهتے تهي — تو اس سے کهاجاتا تها کر دنيا سرگ بهول گئے تهي — اور سرگ نام سکهہ يعنے آرام کا هي — اور زمين کے سوائي دوسرا سرگ کوئي نهين هي — اسي طرحسے راون زمين ماتا کو دم کا روگ کراتا تها — جسکا حال اگلے زمانہ کے ستي لوگ بيد اور پرانون مين لکهہ گئے هين — کر همکو يهہ خبر نهين تهي — کر همارے بدهي جادو سے قيد هي يا نهين — سو اوسي طرحسے اسوقت مين ايسے کثرت سے هوا چلتي هي وه زمين ماتاکو دم کا روگ هے — ليکن جبکر تهوڑي تهوڑي هوا چلتي هي — جب يهہ جانتا کر آدميونکو اور جانورونکو سکهہ پراپت هوا هي — جب يهہ جاننا کر زمين ماتا سيدها سانس ليتي هي اور دنيا يهہ جو کهتي هي — کر راون سورج چندرمان کو گرهن کرتا تها — سو دنيا گرهن گرهن کرتي تهي اور يهہ کهتي تهي — مگر يهہ نهين سمجهتي تهے — کر يهہ زمين ماتاکو درد هوتا هي — سو ايسي ايسي جال راکش بديا کے چلانے والے اگلي ستي لوگونکو بهي معلوم نهين هونے ديتے تهي — سو اسکا ثبوت بيد اور پرانون مين لکها هي — کر اگلي زمانہ کے لوگ ايسے

بھگت تھے — گر پرمیشور کا ہی بھجن کرتے تھے — اور پرتھ کا موہ بھچتے تھے یعنے انکی پاس ہوکر نہیں نکلتے تھے — اور اپنے چیز کو اپنا جانتے تھے — اور پرائے چیز کو — پرائے جانتے تھے — اور دیا دھرم مین ہی رہتے تھے — سو ایسے ایسے ستے لوگونکو زمین کے سریر کے بہاچان بہلادتے تھے — سو اس زمانہ مین ان سوداگر مہاجنان نے اپنے اندرجال کے پاپ سے سبکی عقل خراب کردی ہی — جس سے بھائی بھائی مین سلوک نہین رہا ہی — بلکہ نااتفاقی کا حوصلہ بڑھگیا ہی سو یہہ سوداگران کا جعل ہی — سو جس طرحسے کہ دنیا راون کے راکشے پاپ کو سرگ جانتے تھے اوسے طرحسے اب بنیون کے راکشے پاپ کو دنیا سرگ جانتے ہی — کہ جو بنیون نے راون کے طرحسے چوراسے لاکھہ کنڈیان راد اوپر کے بنائی ہین کسے سمندر کے درمیان مین پاپ کرنے کے لئے — کنڈیان سنسار کے غارت کرنے کے لئے بنائی ہین — سو جس طرحسے کہ تمام دنیا راون کے جال کے مالا پہرتے تھے — اوسے طرحپر اب ان بنیون کے سرگ کے مالا پہیر رہی ہی — سو جس طرحسے کہ راون کا راکشے جال تھا — اوسے طرحپر ان سوداگران کا راکشے جال ہی — مگر راون کے زمانہ مین تو راون کے راکشے پاپ کو سنیچرجی مہاراج نے ساری جہان مین پرگھٹ کیا تھا — اور وہ ذات کا تیلی تھا — جسکو غریب شخص دیکھہ کے راکش بدیا کے پاپ مین قید کردیا تھا اور راون اپنے پاپ کے خبر نہین پڑنے دیتا تھا — مگر جیکر راون کے کیتی پاپ کی خبر پڑی — جب سنیچرجی مہاراج نے تمام راجہ بادشاہونکو معہ رعیت وغیرہ کے واقف کیا — تو اون لوگون نے ایکدل ہوکر راون کے راکشے پاپ کو چھوڑایا — مگر اگلی زمانہ کے لوگ ایسے نیک خصلت اور عاقل تھے کہ اونہون نے اوس امرکو فوراً قبول کرلیا — اور دل مین بچار کرکے یہہ کہنے لگے — کہ اگر ہم سنسار کے لوگون نے بھی ایکدل ہوکر اس راکشے پاپ کو نہ تھچایا — تو راون کل جہان کو ضرور غارت کردیگا — جب کل جہان نے اس امر کا خیال کرکے — اور سنیچر کے کہنے کو قبول کرکے راون کے راکشے پاپ کو مٹا دیا اور سنیچر کے منشاء دلی کو اپنے سر آنکھون پر رکھا — اور یہہ امر عرض کیا — کہ ہم لوگونکو راون نے اپنے راکشے پاپ سے اندھون کے طرحسے کردیا تھا — کہ جو زمین کے سریر کے بہاچان تک بہلادتے تھے لیکن راون نے سنیچر کو اپنے راکشے پاپ سے دکھی کیا تھا — جب راون کے راکشے پاپ کے خبر پڑی — اگرچہ راون نے اپنے راکشے پاپ سے سنیچر کو نہین کلپایا ہوتا — تو ہرگز راون کا راکشے پاپ معلوم نہین ہوتا — مگر سنیچر کو کلپایا — جب راون کی چوری سنسار مین پرگھٹ ہوئی — جب تو پرگھٹ ہوتے ہی سنسار نے راون کے راکشے پاپ کو چھوڑایا غرضیکہ راون کے طرحسے اب ان سوداگر مہاجنان کا بھی راکشے پاپ ہورہا ہی — جس سے تمام جہان کے لوگون کے عقل برگشتہ ہورہی ہی ؛ جو اپنے چیزکو اپنے اور پرائے چیزکو پرائے نہین جانتے ہین — مگر ان سوداگران نے راون کیطرحسے مچھہر غریب انوپ داس کو اپنے راکشے پاپ سے کلپایا ہی — اس سے ان سوداگران کا راکشے پاپ معلوم ہوا ہی — کیونکہ یہہ بنئے راون کیطرحسے راکشے پاپ کررہی ہین — اور جس طرحسے کہ سنیچر — ذات کا تیلی تھا — اوسے طرحسے مین ذات کا چاکر ہون — سو مچھہر غریب کو ان سوداگر مہاجنان نے اپنے راکشے پاپ سے کلپایا ہی — اور امیر لوگونکو تو مارپ ڈرکے مچھہر نہین کلپاتے ہین — لیکن یہہ بنئے اپنے راکشے پاپ سے غارت تو ہرجن و یشر کو کررہی ہین — لیکن اپنے راکشے پاپ سے دکھی تو بغیر زبان والونکو اور غریب آدمیونکو ہی کرتے ہین اسی لئے مین غریب سادو تمام جہان کے لوگونکو ان بنیون کے راکشے پاپ سے واقف کرتا ہون — کہ ان بنیون کے انیک طرحکی چھل ہین اور فریب ہین — کہ جیسے راون کے انیک طرحکی چھل اور فریب تھے — اوسے طرحسے ان سوداگران کے بھی ہین — سو جس طرحسے کہ راون کے وقت مین سنیچر کے کہنے سے تمام جہان نے ایکدل ہوکر راون کے راکشے پاپ کو چھوڑایا تھا — اوسے طرح اب ان سوداگران کے راکشے پاپکو بھی تمام — جہان کے لوگ ایکدل ہوکر مچھہر سادو کے کہنے سے چھوڑاؤ — تاکہ ان بنیون کے جال سے سبکو نجات حاصل ہو — کیونکہ ان سوداگران کے جال سے تمام جہان کے چرند پرند معہ انسان کے تکلیف پاتے ہین —

اسي طرح زمين ماتا بهي اندرجال کے پاپ سے بيماريان پا رهي هي — کر جس طرحسے آدميکو بيماري هوتي هي — اور وه باعث بيماري کے دبلا هوجاتا هي اور چربي گل جاتي هي — اور خون سوکهر جاتا هي — اوسي طرحسے زمين ماتا بهي راکش بديا کے پاپ سے باعث بيماري کي دبلي هوگئي هي کيونکر گوشت اور چربي وغيره گل گئي هي — جسکي وجر يهر هي — کر زمين ماتا صرف جل کا هي اهار کرتے هي سو اب زمين ماتاکے پيٹ بهرنے کے قابل جل نهين برستا هي — اس سے دکهي هي — کيونکر جيسا مينهر برستا هي — جب زمين ماتا جل کو پيتے هي — جب ميوه مسٹان رزق بناسپتے وغيره اچهي طرحسے هوتے هين — جب سب جيواجون پلتے هي — اسي طرحسے انسان بهي رزق وغيره کهاپي کے پلتے هين مگر زمين ماتا کونسا پاپ کرتي هي — جس سے اب پهلي کا سا رزق وغيره نهين هوتا هي — کيونکر زمين ماتا تو ايسي مستي هي — کر صرف جل کا هي استعمال کرتي هي — سو زمين ماتا جل کا استعمال جب کرتي هي کر جب جل برستا هي — سو سب جهان کے لوگ اپنے اپنے انکهون سے هي ديکهتے هين — کاچهر ميرے کهنے کے هي ضرورت نهين هي — اور يهر بنئے جبکر زمين ماتا کے نام کا پاپ کراتے هين — جب زمين ماتا بيمار — هوجاتي هي — سو جس طرحسے کر انسان باعث بيماري کے کهانے اور جل وغيره کا استعمال کم کرتے هين سو جبکر کم برستا هي — جب دنيا اپنے مونهر سے کال کال کهتي هي — مگر يهر بنئے زمين ماتا کے نام کا پاپ کراتے هين — جس سے زمين ماتا بيمار هوجاتي هي — اور جس طرحسے کر مالک نے انسان کے جسم مين گوشت هڈي چربي بنائي هي — اوسي طرحپر زمين کے ماتاکے جسم مين گوشت هڈي اور چربي وغيره بنائي هي — ليکن يهر پهاڑ جو هين تو يهر زمين ماتا کے سريرکے هاڑ هين — اور جو کر مٹي هي وه زمين ماتا کے سريرکا گوشت هي — اور جو کر چاندي سونے کي کهانين هين — وه زمين کے سريرکي چربي هي مگر ان سوداگر مهاجنان نے بل راجر کے بعد سے راکشے پاپ چلايا هي — اور بل راجر کے بعد سے هي کال پڑنے لگي هين اور جب کال پڑتا هي — جب زمين ماتا بيمار هوتي هي — اس سبب سے بيماري سے دبلي هوگئي هي — جس سے زمين ماتا کے سريرکي چربي گل گئي هي — جس سے زمين ماتا بالکل دبلي هوگئي هي — اور جس طرحسے کر آدمي بيمار هوتا هي اور اوسکي جسم کي هڈي گوشت اور چربي وغيره باعث بيماري کے گل جاتي هين — تو باعث بيماري کے ناطاقت بهي هو جاتا هي — تو اسي طرحسے اب زمين ماتا بهي بيماري کے سبب سے ناطاقت هوگئي هي — اور چربي وغيره گل گئي بهي — اور جو کر نو هي دهاتون کے کهانين سنے جاتي تهين — وه زمين ماتا کے جسم کي چربي تهي — جنکو چاندي سونے کي کهانين بولتے هين — وه نر تو انگريزون کے ولايت مين موجود هين — اور نر دوسري پادشاهتون مين موجود هين — چناچهر اسي طرحپر اب ان بنيون کے جال کے وجر سے ساتون آٹهون ولايتون کے اندر چاندي سونے کي — کهانين نهين هين — اور جو کهين پر هين بهي — تو پهلي زمانر کے برابر دهن نهين نکلتا هي — بلکر باعث زياده — لاگت کے ضرر اوٹهانا پڑتا هي — کيونکر پهلي زمانر مين ايکروپير خرچ کيا جاتا — تو کئے کئے روپير کا مال نکلتا تها اور اب ايکروپير خرچ کيا جاتا هي — تو لاگت کے دام بهي وصول نهين هوتے هين — سو يهر وجر اندرجال کے هي — جسکي وجر سے چاندي سونے کي کهانين نهين هين — اور الوپ هوگئے هين — اور يهر ساتون آٹهون ولايتين اس زمين ماتا کي پيٹ مين آباد هين — ليکن زمين کے ناطاقت هونے کا بهي سبب هي — کر ان سوداگر مهاجنان کا راکشے پاپ چلرها هي — جس سے چاندي سونے کي کهانين اکاس پاتال مين بهي نهين رهي هين — کيونکر جب آدمي بيمار هوتا هي اور باعث بيماري کي اوسکا کل جسم دبلا هوجاتا هي — ليکن جسکو کر بيماري هوتے هي اوسکے جسم کي چربي گل جاتي هي تو پهر اوسکے جسم مين طاقت کهان سے رهتي هي — بلکر اس قابل هوجاتا هي — کر دوسرے شاخص کے بهي آس رکهتا هي — سو اب اسي طرحسے زمين ماتا بهي راکش بديا کے پاپ سے دبلي هوگئي هي — مگر ان سوداگر مهاجنان نے بل راجر کے بعد سے

راکش بدیا کا پاپ چلایا ہی — جب سے زمین ماتا کی نام کا پاپ — کراتے ہین — سو
جبکہ زمین ماتا کے نام کا پاپ زیادہ کراتے ہین — تو کال بہی پڑجاتا ہی — اور گرہن بہی
پڑجاتا ہی — کیونکر پاپ سے زمین ماتا دکہہ پاتی ہی — اس سے زمین کے اوپر غلہ وغیرہ
نہین ہوتا ہی — جب دنیا بہوکی مرنے لگتی ہی — اور پہلی زمانہ مین زمین ماتا دکہہ
نہین پاتی تہی — سو میوہ مستہان رزق بناسپتے وغیرہ بہت کثرت سے ہوتی تہی — کر
جسکی وجہ سے غریب غربا جگ کرلیتی تہی — لیکن پہلی زمانہ کا سا غلہ اب نہین
ہوتا ہی — اور نہ اب پہلی زمانہ کا سا بکتا ہی — جسکی خاص وجہ یہہ ہی کہ زمین
ماتا باعث بیماری کے پانی کم پیتی ہی — جس سے میوہ مستہان وغیرہ کم ہوتا ہی — اور جیسے
کہ درخت پہلی زمانہ مین ہوتے تہے ویسے اب نہین ہوتے ہین — کیونکر زمین ماتا اچہی
طرحسے پانی نہین پیتی ہی — اس سے اب درخت بہی لمبے اور چوڑے نہین ہوتے ہین —
لیکن اپنے بزرگون کے دیکہنے مین تو رزق اور بناسپتی وغیرہ اس کثرت سے ہوتی تہی اور
علاوہ اسکے بل راجہ کے زمانہ مین تو بغیر کاشت کئے ہوئی ہی — اسقدر غلہ ہوتا تہا —
کہ جسکا کچہہ انداز بہی نہین ہوسکتا تہا — تو پہلی زمانہ کے غریب لوگ بہی جگ
وغیرہ کردیتے تہی — تو بہی قرضدار نہین ہوتے تہی — سو اسکا ثبوت بید اور پرانون مین ثابت
ہی — لیکن اس زمانہ کے تو راجہ پادشاہ ایک رجواڑہ کے رعیت کو بہی کہانا نہین
کہلا سکتے ہین — سو یہہ حال سب تم اپنی اپنے آنکہون سے دیکہہ رہے ہو کہ اب ایسا
زمانہ آگیا ہے — کہ سوائے کہارا نیکہار کے اور کچہہ نہین سوجتا ہی — کیونکر پہلی زمانہ
مین اس کثرت سے رزق ہوتا تہا — تو پہلی زمانہ مین ہر ایک قوم کا آدمی جگ کر
لیتا تہا — تو اوس زمانہ کی راجہ پادشاہ بہی جگ کرلیتے تہی — تو کونسا امر تعجب
کا تہا — لیکن بل راجہ کے بعد سے ان بنیون نے اندرجال کا پاپ چلایا ہے — جس سے
زمین ماتا دکہہ پا رہی ہی — اور جب کہ زمین ماتا پیٹ بہر کے پانی پیتی تہی تو رزق
بہی بہت ہوتا تہا سو ان باتون کا ثبوت بید اور پرانون مین لکہا ہی — لیکن ہم تم لوگ اندر
جال کے پاپ سے اندہون کے موافق ہین — اور اپنے پیٹ کے اندر کیڑے جو ہین — سو
وہ اپنے پیٹ کی اندر کونسی کہیتی کرتے ہین — مگر جبکہ ہم تم لوگ کہانا کہاتے ہین —
جب وہ بہی اپنا پیٹ بہرتے ہین — اسے طرحسے ہم تم اور تمام جیواجون — زمین ماتا کے
پیٹ مین کیڑون کی موافق ہین — لیکن زمین ماتا اسقدر بڑی ہے کہ جسکا کچہہ انداز
نہین ہوسکتا ہے — پہر اسکی پیٹ مین کسبات کا ٹوٹا تہا — مگر بل راجہ کی بعد سے
ان سوداگر مہاجنان نے اندرجال کا پاپ کرنا شروع کیا ہے — جس سے دنیا کا برا ہوتا
جاتا ہی — لیکن راون سے پہلی اندرجال کا پاپ نہین ہوتا تہا — اور نہ کوئی پہلی راکشے
پاپ کو سمجہتا تہا — لیکن راکشی پاپ راون کے وقت سے ہی شروع ہوا ہی — کیونکر
راون نے دوچار مرتبہ گرہن ڈالکر انداز دیکہا — لیکن یہہ بنئی لوگ اپنے راکشے پاپ سے
سال بسال ایک ایک دو دو گرہن ڈالتے ہین — کہ جو ٹیپنون کے اندر ہمیشہ گرہن پڑنے
کا حال لکہا ہوا آتا ہے — سو یہہ ٹیپنے بنیون کے چلائی ہوئی ہین — کہ جس طرحسے راون
نے چلائی تہی — سو یہہ حال سب سنسار کے لوگ اپنی اپنے آنکہون سے دیکہہ رہے ہین —
لیکن گرہن پڑنے سے زمین ماتا نہایت درجہ کا دکہہ پاتے ہین — اس سے کوئی شے زمین
ماتا کے اوپر عمدہ طور سے نہین ہوتی ہی — کیونکر پہلی زمانہ مین آدمی کہیتی باڑی وغیرہ
نہین کرتے تہے — تو بغیر کاشت کئے ہوئی کی ہی غلہ پیدا ہوتا تہا — لیکن کہیتی باڑی
کا پاپ بہی — بل راجہ کے بعد سے ہی ہوا ہی — کہ جسدن سے انہون نے کال پڑانا
شروع کیا ہی — اگرچہ زمین ماتا پیٹ بہر کے پانی پی لیوی — اور سوداگر مہاجنان کو
خبر پرجاوے تو یہہ بنئے زمین ماتا کو بدہضمی کا جادو سے روگ کرکے پہل پہول وغیرہ
گلا دیوین — جسکی وجہ سے پہر اشیاء وغیرہ پہر ہووین ہی نہین — کیونکر کل جہان کے
عقل ان سوداگر مہاجنان نے اپنے راکشے پاپ سے خراب کردی ہی — چاہی بارش اچہی
طرحسے نہین ہوئی ہووے — تو بہی دنیا کے لوگ یہہ کہنے لگتے ہین کہ بارش بہت ہوئی

هي — اس سے پهل پهول وغيره گل گئے هين — اور اندر جال کے پاپ سے جانورونکو بهي يهر بنئے زياده سزا ديتے هين — اور چوراسي لاکهر جيواجون کو از حد سزا ديتي هين — جس سے برا هوتا هے کيونکر يهر بنئے جادو سے چوراسي لاکهر جيواجون کو مارتے هين — جسکا پاپ بهت هوتا هے — اور کهيتے باڑي مين تو جيوڑون کو تهوڑا کلپاتے هين — اور اندر جال کے پاپ مين جيوڑون کو زياده دکهر ديتے هين — اس سے زياده پاپ کا نام جادو کهتے هين — اس سے ان بنيون کا نام جادو خوره رکهديا هے — کيونکر يهر جادو خوره زمين کے نام کا پاپ کرا کے زمين مين آگ بهي لگا ديتے هين — جس سے کڑوڑو جيو جل جاتے هين — جس سے برا بهي جلدي هوتا هے — اور يهر جادو خوره لوگ سنسار کے لوگونکو بهکا کرکے ايسا سمجهاتے هين — کر تم الو جانور کو مارکر اور اوسکي دوا بناکر جسکے آنکهر مين — ڈالوگے — يا دوسرے کي عورت کي دامن مين لگا دوگے — تو وه تمهارے کهنے مين هوجاويگي — سو بهائي ميرے هو — جادو کوئي چيز نهين هي — يهر تو راکشي بديا کا پاپ چلايا هوا هي جسکا کنچهر انداز نهين هوسکتا هي — اگرچهر دنيا اس پاپ کا حساب کرے — تو اسکي گنتي بهي نهين هوسکتي هي کيونکر راکشي پاپ ازحد هو رها هے — سو اس امر کو ضرور هے سمجهنا چاهير — کر ان بنيون نے کس طرحکي پاپ چلائي هين — کر جو کوئي بهي صاحب خيال نهين کرتے — کر ان بنيون نے راکشي پاپ سے سبکي عقل خراب کردي هي — جس سے ديا دهرم هي نهين جانتے هين — بلکر سنسار کے هاتهون سے هي بهت پاپ کرا رهے هين — اور جو کر ديوتا هوئي هين — سو اونهون نے مالک کے بهگتي کي هي — اس سے اونکي سمادي کا پوجنا تو درست هے — ليکن سمادي کو تو نهين پوجتے هين — اور اونکي نام سے اونکي سمادي کے اوپر اپنے هاتهون سے جانورنکو مارتے هين — سو دهرم کے پوجن تو کرتے نهين هين — اور جيوڑون کو مارنے لگجاتے هين سو سنسار کو تو کنچهر دوس نهين هي — کيونکر اونکي بدي جادو سے قيد هي — اس سے ديا دهرم بهول گئے هين — سو جن جن رجواڑون مين ديوتون کے اوپر جيو مرانے شروع کئے هين — اور جب سنسار مين بهول پڑجاويگي — جب تو سب دنيا کو جادو سے بيمار کرکے اور ديوتون کا سچا سچا کے جتنے سنسار مين هندو مسلمان اور انگريز وغيره کے کل مين بهگت لوگ هوئي هين — سو ديوتا سروپے لوگ بهگت هي هوتے هين سبکي سمادیون پر جيو مرانا شروع کرا دينگي — اس طرحسے جيسے کر اب جن جن رجواڑون مين ديوتون پر جيو مراتے هين — اور سنسار کو جادو سے خبر بهي نهين پڑنے ديتگي — سو يهر بنئے پهلي تو اپنے راکشي پاپ سے سنسار کے لوگونکو بيمار کر ديتے هين — اور پهر ايسا سمجهاتے هين — کر ديوتا نے بيمار کيا هي — سو ديوتا جانور کو چاهتا هے — سو ديوتا کے نام کا ديوتا کے اوپر بکرا چڑهاؤ — جب تمکو آرام هوگا — سو وه بيمار آدمي اپنے بيماري کے سبب سے اور ڈر کيوجهر سے اپني زندگي کے خاطر سے چڑها ديتے هين — سو وه تو بنيون کے راکشي پاپ سے بهولے هوئي هين — جس سے جيسا کر سمجهاتے هين — ويسا هي کرنيکو لگجاتے هين تو بيمار آدمي کے نام کا پاپ کرنا چهوڑ ديتے هين — جب وه اچها هوجاتا هے — سو ان لوگون کي بدهي اُن بنيون نے اپنے راکشي پاپ سے ايسي خراب کردي هي — جس سے ايسا هي سوجتا هي — کر جو بهگت هوتا هي اوسکو بهي ايسا هي راکشي پاپ کرتے هين — کر جس سے اونکو بهي خبر نهين هونے ديتا — کر پاپ کا کرانا برا هے يا بهلا هي — سو اي سنسار کے لوگو پاپ کا کرانا تو برا هي هي — سو کسي جانور يا دوسري جيواجون کو مت ستاؤ — بلکر دوسري شخص کو مارتا هوا ديکهو تو مت مارنے دو — جس طرحسے کر جانورون کي اور دوسري جيواجون کے جان هي — اوسے طرحسے سب کي جسم مين بهي جان هي — سو جيواجون کے جان تمهاري — کوشش کرنے سے بچ سکے تو بچاؤ — کيونکر نيکي کا درجه هي وه اچها هي هي — مگر يهر بنئي اپنے راکشي پاپ سے سادو فقير کو بهي ايسا هي سچا ديتے هين — کر سمادي کے اوپر

بکرا چڑہانا درست بات ہی — اگرچہ وہ دیا ہی کری — تو راکشے پاپ کے کرشمہ سے اوسکو دیا بہی نہین کرنے دیتی ہین تو اوسکو دیا بہی نہین آوے اور ویساہی کہنے کو لگجاوی — اور جب یہہ بنئی راکشے پاپ سے سادو فقیر کو بیمار کر دیتے ہین اور اونکی گہٹ مین دیوتا کا چہل سچا دیتے ہین — تو وہ بہی جانورونکو اپنے ہاتہہ سے مارنے کو لگجاتے ہین اور جب اچہے ہوجاتے ہین — تو پہر پرچون کے بہروسہ یہہ کہنے کو لگجاتے ہین — کہ دیبی دیوتا سچا ہے اور مین جہوٹا ہون — اور یہہ نہین سمجہتے ہین — کہ یہہ راون کے موافق راکشے پاپ کا کرتب ہے — اور یہہ مہاجن لوگ پہلی تو اوسکے نام کا پاپ چوراے لاکہہ کنڈیون پر کرا کے اوسکو بیمار کردیتے ہین — اور اوسکی گہروالونکو یا خود اوس بیمار کو جادو سے ایسا سچا دیتے ہین — کہ دیوتا نے بیمار کردیا ہے سو دیوتا جیو مانگتا ہی — جادو سے ایسے بدّہی پہیر دیتے ہین — اور جب یہہ سمجہتے ہین — کہ اب تو بیمار کے گہر جیو یعنے بکرا پاڈہ وغیرہ دیوتا کے نام سے مار دیا گیا ہی — جب اوس بیمار کے نام کا پاپ کرانا اون چورا سے لاکہہ کنڈیون پر چہوڑ دیتے ہین — تو پہر وہ بیمار اچہا ہوجاتا ہے — اس سے دیوتون کے پرچہ کو سچا جانتے ہین — مگر اونکو یہہ خبر نہین ہی — کہ راون کے طرحسے ان بنیون نے بہی راکش بدیا کا پاپ چلایا ہے — اگرچہ ان بنیون کے راکشے پاپ کی خبر دنیا کو پڑجاتی — تو دنیا فوراً انکی جال کو چہوڑا دیتے — مگر سنسار کو اب تک انکی جال کی خبر نہین ہی — اس سے دنیا کے لوگ اپنی ہاتہون سے کڑوڑون جانورون کو اپنے ہاتہون سے دیوتون کے اوپر مارتے ہین — اور علاوہ اسکی سنسار کے اندر ہیضہ کے بیماری مین کڑوڑون شاخصون کو مار دیتے ہین اور راجہ پادشاہون کے ہاتہون سے کڑوڑون جانورون کو مروا دیتے ہین — جب کڑوڑون پاڈہی بکرون کی چمڑون کے چیرین کروا کروا کر درختون کے ملایم ٹہنیون مین باندہ باندہ کر لٹکا دیتے ہین — اور جو سنسار اونکی چمڑون کے چیر نہ بہی کرین — تو بچارے سنسار کو جادو سے بیمار کرکے ایسا سچا دیتے ہین — کہ تم کہالون کو چیر کر جہاڑون یعنے درختون کے اوپر کہال کے چیرین باندہو — جب باندہتے ہین — اور جو نہین باندہین تو اونکو یہہ سچاتے ہین — کہ دیوتا نے بکرا پاڈا نہین مانا — اس سے اوسکو جادو سے بیمار ہی رکہتے ہین — سو جبکہ وہ چمڑہ کی چیرین خشک ہوتے ہین — جب درختون کو تکلیف ہوتی ہی — کیونکہ جس طرحسے کہ اپنے جسم مین جان ہی — اسے طرحسے ان درختون کے اندر بہی جان ہی — جس سے درخت سرسبز رہتے ہین — تو یہہ درخت تو ایسے ستے ہین — کہ اپنے کو پہل پہول کہلاتے ہین — اور آپ دہوپ مین کہڑی رہتے ہین اور دوسرے پر سایہ کرتے ہین — اور اونکی لکڑیون کو اپن لوگ جلانے کی کام مین لاتے ہین — اور جو کہ بناسپتے ہی — وہ تمام جہان کے لئے رزق ہی — کیونکہ تمام اس سے پرورش پاتے ہین — سو سبکو ہی معلوم ہوتا ہے اور مین جو آپ لوگونکو بار بار لکہہ کر کے درساتا ہون — سو صرف اس غرض سے درسا رہا ہون — کہ تم — سنسار کے لوگون کے بدہی ان بنیون کے راکشے پاپ سے بہشٹ ہو رہی ہی — اس سے دوسری جیوؤن کے پہچان تو کیا ہم کو اپنے جسم کے ہی پہچان نہین رہی — کیونکہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے بناسپتے سے چیزونکو ہی بہوت پلیت بنا رکہا ہے — اور دنیا کے ہاتہون سے اون درختون کے اندر کیلین نک گروا دیتے ہین — سو یہہ دنیا کی بہول ہے — کیونکہ درختون کے اندر نہ تو بہوت ہے اور نہ پلیت خبیث وغیرہ ہے یہہ تو صرف سوداگر مہاجنان کے جعلسازے ہی — کیونکہ اپن لوگون کے بدہی بہشٹ کردی ہی اس سے ایسا ہے سوجتا ہی — بلکہ یہان تک تو انکا جال ہے — کہ نیند کے اندر سپنا وغیرہ ہوتا ہے — جیسے کہ نیند مین مرتے ہوئی کا سپنا سوچ جاتا ہی — اوسے طرح سے جادو سے مری ہوئی کا جاگتا سپنا کسے کسیکو کردیتے ہین اور پہر اوسیکے گہٹ مین — ایسا سچا دیتے ہین — کہ میرے کو بہوت ملا ہی — یعنے دیکہا ہی — اور جسکو سپنا کراتے ہین — پہر اوسکو جادو

سے بیمار کردیتے ہین—اور بیمار کرکے اوسکو یہہ سجاتے ہین کہ میرے کو فلانی جہاڑ یا درخت کے نیچے یا اور کسی جگہہ بہوت، لگ گیا ہی—جس سے مین بیمار ہوگیا ہون—اور سادو فقیر سنسار مین سے بہی کسیکو ایسا ہی سجا دیتے ہین—کہ اسکو بہوت لگ گیا ہی—سو مین اس بہوت کو جہاڑا دیکر نکال سکتا ہون—اور پہر وہ جہاڑا دینے والا بکرا وغیرہ منگاوے—اور یہہ کہے کہ بہوت خبیث بکرا مانگتا ہے نہین تو بہوت ایسا زبردست ہی—کہ اس بیمار کا جیو لے جاویگا—اس بیمار کے اوپر سے بکرا پہیرکی مارو سو اس بکری کا جیو تو بہوت لیجاویگا—اور یہہ بیمار بچ جاویگا—تو پہر اوس بکرہ کو مار دیتے ہین—اور وہ جہاڑا دینے والا کہتا ہے—کہ مین بہوت کو جہاڑ مین کیل دونگا—تو بہوت اسکو پہر نہین لگیگا—جب وہ جہاڑا دینے والے کو جادو سے ایسا سجا دیتے ہین—کہ وہ یہہ کہتا ہی—کہ مینے بہوت کو پکڑ لیا ہی—اور جہاڑ مین کیلونگا—اور جن جن رجواڑو مین یہہ بہوت پلیت کا پاپ چلایا ہے—وہان ہزارون—درختون مین کیلین لوہی کے گڑوا دیتے ہین—اور نہ کوئی بہوت ہی اور نہ کوئی پلیت خبیث ڈاکن وغیرہ ہی فقط بنیون کا یہہ تو راکشے پاپ ہی—اور درختون مین جو کیلین گڑواتے ہین—سو یہہ درخت تو بیچاری بڑی سہتے ہین—لیکن کیلین گاڑ گاڑ کر ناحق تکلیفین دیتے ہین—اور بکرے وغیرہ جو دیوتون اور بہوتون کا بہانہ کرکر کے ہزارون جیوڑون کو مارتے ہین—تو ناحق بیچارون کو سنسار کی ہاتہہ سے جیو مراکر تکلیفین دیتے ہین—اور جادو سے سنسار کو بیمار کرکرکے بہوتون کا اور دیوتون کا سجا سجا کر—کڑورون جیوڑون کو دیوتون اور بہوتون اور پلیتون کے نام سے مرا دیتے ہین—سو تم سنسار کے لوگ تلاش کرکے دیکہہ لو—کہ جن جن رجواڑون مین ایسا پاپ چلا ہی—سو سنسار کو تو کچہہ دوس نہین کیونکہ اُن بیچارون کو تو جادو سے بیمار کرکے بہوت پلیت اور دیوتون کا سجا دیتے ہین—تو لوگ ڈر کرکے ایسے کام کرنے لگجاتے ہین—سنسار کو تو معلوم نہین ہی—کہ یہہ جادو ہی—وہ تو بہوت پلیت ہی سمجہتے ہین—کیونکہ بہوتون اور دیوتون کے بہروسہ بہولے ہین—اور جسکو جادو سے مارنا چاہین—تو پہر وہ چاہی کتنے ہی جیو مارے اوسکو کاچی عمر مین مار ہی دیتے ہین—بہوت پلیت اور دیوتون کا بہانہ کرکے جو تم سنسار کے لوگ تلاش کرو تو یہہ پاپ تو ان مہاجنان کا پرگہٹ ہی—اور سنسار کی ہاتہون سے بدہی پہیر کے پاپ کراتے ہین—سو انہون نے سنسار مین برا ہونے کی واسطے ان بیوقون کے اوپر ایسا ظلم چلایا ہے—سو ایسا ایسا پاپ دیکہتے جاؤ اور چہوڑاتے جاؤ اور انکا گپتی پاپ چہوڑاؤگے جب ایسے فعل دنیا مین نہین ہونگے—دیکہتے پاپ کو جو بہوت پلیت اور دیوتون وغیرہ کے نام سے جیو مارتے ہین—اوسکو تو ہر کوئی چہوڑا دیگا—مگر انکا گپتی پاپ چہوٹنا چاہیے—جب دنیا سے یہہ فعل چہوٹین گے—جب تک گپتی پاپ نہین چہوٹے گا—جب سنسار کو بہوت پلیت کا بہانہ کرکے جادو سے بیمار کرتے رہینگی—اور سنسار بہول کرکے ڈر کیوجہ سے دیوتون اور بہوتون اور پلیتون کے نام سے انیولون کو مارتے رہینگی—اور بہائی ۔ یہ ہی ہو گپتی پاپ وہ ہی—کہ جہان ان مہاجنان نے چوراسی لاکہہ کنڈیان راد اور لوہو کے بنائی ہین—اور تم سب سنسار کہتے ہو کہ وہان پر سرگ اور نرگ ہی—اور نارگے ڈالتے ہین—سو وہان پر تمام پاپ بنیون کے کل کے ہاتہہ سے ہوتا ہی—سو وہ تو ایسا پاپ ہی—کہ جیسا راون نے لنکا مین دریاؤن پار الوپ پاپ چلایا تہا اوسے طرحسے ان مہاجنان نے گپتی پاپ چلایا ہی—سو وہ تو مہاجنان کے ذات کو بہی معلوم ہی—اور وہان پر انکی ذات کے سیٹہہ مہاجن ہی جاتے ہین—اور اوسے گپتی پاپ سے دیوتا اور بہوت اور پلیتونکا—دنیا مین فعل چلایا ہے—اور اوسے فعل سے دیوتون اور بہوتون اور پلیتونکا بہانہ کرکر کے کڑورون جیو مراتے ہین—اوسکا سارا مطلب یہہ ہی—کہ نہ تو بہوت ہی اور نہ کوئی پلیت ہی—یہہ تو فقط ان مہاجنان کا راکشے پاپ ہے—اور راکشے پاپ سے ہی نیند کی اندر اور جاگتے مین سپنے کرادیتے

ہین — اور کچھہ کا کچھہ سوجتا ہي — سو یہہ سپنے راکشے پاپ سے ہي ہوتے ہین — اور اسي طرحسے راتدن مین جاگتے کردیتے ہین — سو جس طرحسے کہ راون راکش بدیا کے پاپ سے کئے کئے قسم کے سپنے سجاتا تہا — اوسے طرحسے اب یہہ بنئے بہي کئي کئے قسم کے سپنے سجاتے ہین — کہ جو مرے ہوئي مردي خواب مین نظر آتے ہین — سو بہائي میري ہو مري ہوئي تو نہین آتے ہین — یہہ تو راکشے پاپ سے ایسا سجا دیتے ہین — کہ جس طرحسے بازیگر لوگ ٹہیکري کا روپیہ پیسہ کرکے دکہا دیتے ہین ایسے یہہ بنئے بہي راکشے پاپ کے کرشمہ سے بہوت پلیت وغیرہ سجا دیتے ہین مگر بہوت پلیت وغیرہ جو — سجاتے ہین وہ سب جال ہي — اور کچھہ بہي نہین ہي — کیونکہ پاپ کو طاقت ہي کہ جو چاہي سو بہي کرسکتا ہي اور ایسا برا گپتي پاپ کراتے ہین — کہ جسکي نام کا پاپ کراوین اوسي کا برا ہوجاتا ہي — یا جس ولایت کے نام کا پاپ کراوین — تو اوسي ولایت کا برا ہوجاوي — اور سب ولایتون کي نام کا پاپ کراوین تو سب ولایتون کا برا ہوجاوے — سو پاپ جو یہہ سنسار کے نام کا کرتے ہین — تو پاپ تو لگجاتا ہي — مگر کرنے والے بے ایمان کافر ہین — کیونکہ بچاري انبولون یعنے بیزبانون کو کلپاتے ہین — اور دنیا مین جادو جادو جو کہتے ہین اور اندرجال کہتے ہین — اور راکش بدیا اور کافر بدیا کہتے ہین — سو پاپ تو ایک کا ایک ہي — مگر دنیا کي نر سمجہنے کي واسطے نام الگ الگ رکہدي ہین — سو یہہ چڑائي دنیا کے نر سمجہنے کے واسطے کي ہي — مگر دنیا یہہ خیال نہین کرتي ہي — کہ پہلي راون ہرناکس کنس فارون وغیرہ نے راکش بدیا کا پاپ کا پاپ چلایا تہا — جب وہ بہي ان بنیون کے طرحسے کچھہ کا کچھہ سجاتے تہي — سو یہہ بات دنیا مین مشہور ہي — کہ یہہ باتین راکش بدیا سے سجاتے تہي — لیکن یہہ بنئے تو راون وغیرہ سے بہي زیادہ کچھہ کا کچھہ سجاتے ہین — سو اسبات کا خیال کسیکو بہي نہین ہونے دیتي ہین — پیشتر مین بہي سنسار کے طرحسے بہولا ہوا تہا — کیونکہ مجھکو راکشے پاپ سے جب تک ان بنیون نے دکہي نکیا تہا — جب تک میرے کو کچھہ خبر نہین تہي — اور اب تو جو کچھہ میرے اوپر ہوچکي ہي وہ لکہتا ہون یعنے بیتي ہوئي — اور مجھکو تو ان سوداگران نے طرح طرح کے جعلسازیان دکہلائي ہین — اس سے مین بار بار لکہکر تم بہولے ہوئي شاخصون کو خبردار کرتا ہون — کیونکہ ان بنیون نے فقط دنیا کے نام کا پاپ ہي چلایا ہي اور پاپ سے ہي برا کرتے ہین — سو مجھکو ان کا پاپ معلوم ہوگیا ہے — جس سے مین آپ لوگون کو واقف کرتا ہون — یعنے لکہتا ہون — اور تم سب سنسار اپني آنکہون سے دیکہہ رہي ہو — کہ کیسا ظلم چلایا ہي سو جن جن رجواڑون مین ایسا پاپ چلایا ہے — سو سب سنسار دریافت کرکے دیکہہ لو — کہ ان بنیون نے ضعیف یعنے بورہي — آدمیون کے اوپر کیسا ظلم کیا ہي — کہ اونہون کو ڈاکن ڈاکے بنا دیا ہي — جسکا حال تم سنسار کے لوگو ذرا دل لگاکر سنو — کہ جو چہوٹا گانون ہي — اوسمین دس بارہ ڈاکن بنائي ہین اور جو کہ اوس سے بڑا گانون ہي — اوسمین سو پچاس ڈاکنیان بنائي ہین — اور جو کہ اوس سے بڑا شہر ہي وہان پر بہت سے ڈاکنیان بنائي ہین — لیکن جو کہ ضعیف یعنے بورہے مرد عورت ہین — تو وہ تیرتہہ سمان ہین — سو بید اور پرانون مین بہي لکہا ہي — اور دنیا مین بہي جانتے ہین — کہ جو بزرگ ہوتا ہے وہ تیرت کے مانند ہي — لیکن انکي سر بدنامي دیدي ہي — لیکن یہہ بنئے ایسے ہین — کہ تیرت سروپے آدمیون کو سنسار کے پاتہون سے مروا دیتے ہین — اور طرح طرحکي بیماریان بہي راکش بدیا کے پاپ سے کرتے ہین — اور سنسار کے دل مین ڈاکن ڈاکنیون کا سجاتے ہین — اور جو کہ ڈاکن ڈاکي بنائي ہین — انکي دل مین بہي ایسا سجا دیتے ہین — جس سے وہ بہي ایسا کہنے کو لگجاتے ہین — کہ ہم ڈاکن ڈاکے ہین — سو اسوجہ سے ایسے ایسے باتین کہنے کو لگجاتے ہین — کہ اونکي عقل

ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے ایسے خراب کردی ہے لیکن یہہ بات قابل خیال کرنے کی ہے — کہ ایک شخص بہت فاصلہ پر یا کچھہ نزدیک بیٹھا ہے — تو اوسکا دل وہ کس طرحسے کہاسکتا ہے — کیونکہ جب کہانا سامنے رکھا ہوا ہے — تو بغیر ہاتھہ اوٹھاے ہوئے کے کس طرحسے کہاسکتا ہے — مگر کہانا تو اوسی حالت مین کہایا جاویگا — کہ جب ہاتھہ اوٹھاکر مونہہ مین لقمہ دیگا — مگر دل کے چلانے سے روٹی نہین کہاسکتا ہے — سو یہہ بنیے تو پاپ کرانا سمجھتے ہین کہ جو غریب آدمیون کو دکھی کرینگے — تو آپسمین لڑکر خود ہی — مرجاوین گے — سو ان بنیون نے ایسا راکشے پاپ چلایا ہے — سو یہہ پاپ رزق کھونے کی لئے چلایا ہے — کہ اس راکشے پاپ سے کل سنسار کا دہن اپنی قابو مین کرلین گے — اس خیال سے اندرجال کا پاپ چلایا ہے — سو ان بنیون نے دہن کل جہان کا اپنے قابو مین کرلیا ہے — اور سنسار کے لوگون کو یہہ بنیے اپنے راکشے پاپ سے بیمار کردیتے ہین اور پہر اونکی مونہہ سے یہہ کہلاتے ہین — کہ مجھکو ڈاکنیان لگ گئے ہین — سو جبکہ اوس بیماری سے مرجاوے تو پہر کہنے لگتے ہین — کہ ڈاکنیان نے کہالیا — اور اب تو جسدن سے انگریز ہندوستان مین آئے ہین — جب سے ڈاکنیون کے بہانہ سے ذرا کم مارتے ہین — اور ڈاکنیون کا بہی جلانا اور مارنا تہوڑا بند کیا ہے — لیکن ڈاکنیون کے بہانہ سے نہین مارین — تو اور سنسار کے نام کا جادو سے طرح طرحکا پاپ کرا کے اور بیمار کرکر کے کچہ عصر مین مارتے ہین — اور کسی کسیکو چوری چہانے جادو سے بیمار کرکے اب بہی ڈاکنیون کا سجاتے ہین — تو اب انگریزون سے ڈرتے ہوئے — غریب آدمی چوری چہانے اب بہی ڈاکنیون کے باتین کرتے ہین — اور چوری چہانے اسواسطے کرتے ہین کہ ہمارا جال معلوم ہوجاویگا — اور انگریز ہمارا جال سمجہہ جاوینگے — تو ہمارا جال چہوڑا دینگے جس سے ڈاکنیون کا جلانا مارنا اب بند کیا ہے — اور راون نے دنیا کے پیچہے گئے گرہ لگائی تہین — کہ جس سے گئے غریبون کو سنسار کے ہاتہون سے سنسار مین برا ہونے کیواسطے دکہہ دلاتا تہا — اوسے طرحسے یہہ مہاجن بہی بیچارے غریب بوڑہی آدمیونکو اور بوڑہے عورتون کو سنسار مین برا ہونے کی واسطے ڈاکن ڈاکے بناکر مراتے ہین — اوسے طرحسے یہہ بہی ویسے ہی غریب ہین — سو سنسار کے لوگ اچہی طرحسے اسبات کو سوچو — کہ راون جو راکشے پاپ سے بیمار کردیتا تہا — اور کسے کسیکو مار بہی دیتا تہا — سو جبکہ دنیا کو خبر پڑی — جب دنیا نے راون کو معہ اوسکی کل کے ہی ماردیا — سو بہائی جبکہ راکش بدیا سے مینہ اور موت کو سہار ہی کرلیتے ہین — تو پہر راکشے پاپ کے چلانے والے جو چاہین وہی کرسکتے ہین سو جبکہ سنسار اسکی تجانے کا بندوبست نکرے تو جب تو جینے کا بہی دہرم نہین ہے — کیونکہ مالک نے تو سبکی ہی عمر پورے دی ہے — سو قدیم سے بزرگ یعنے بوڑہے ضعیف ہوکے مرتے ہین — لیکن ان بنیون نے راون کے طرحسے سنسار کے لوگون کے موت کو قابو مین کرلی ہے — لیکن پہلی زمانہ مین باپ سے پہلے بیٹا نہین مرتا تہا — اور اب باپ سے پہلے بیٹا مرجاتا ہے — سو اب اور پہلے کیا مالک اور تہا — جو اب ایسا ہوجاتا ہے — اور پہلے ایسا نہین ہوتا تہا — لیکن مالک تو وہ کا وہی ہے — سو ایسے ایسے پاپ تو ان بنیون نے ظاہرا چلائے ہین — جسکو تمام جہان کے لوگ اپنے انکہون سے دیکہہ رہے ہین — اور اگلی زمانہ کے لوگ تو ایسے ستے ہوئے ہین — کہ وہ سوائے نیکی کے دوسری بات ہی نہین جانتے تہے — جسکی اوصاف اور تعریفین یہہ ہین — کہ وہ جنم سے ہی مالک کے بہگتی کرتے تہے — جس سے وہ شخص دیوتا سروپے کہلائے ہین — مگر اس زمانہ کے لوگ اون دیوتا سروپون کے نام کے اونکی سمادیون پر بکرا پاڈا وغیرہ چڑہاتے ہین — ایسے ایسے پاپ سے اگلی لوگون کا نام بہی ڈبوتے ہین — سو یہہ پاپ کرنا نہین چاہیے — اگرچہ اونہون کے سمادیون کو مانو تو دہرم ہی — سو یہہ دہرم پن کرو — یا اونکی نام سے میٹہی بہوجن کرکے کہلاؤ — یا اپنے بال بچون کو کہلاؤ — اسی طرحسے اگر تمہارے کل مین کوئی بہگت ہوا ہووے — تو تم لوگ اونکی نام سے دہرم

پن کرو یا برہمن سادہو وغیرہ کو کھلاؤ — یا اپنے گھر کے بچوں کو بھگت لوگوں کے نام سے
کھلاؤ — اور جانوروں کو مت ستاؤ — کیونکر ان بنیوں نے تمہارے عقل کو اپنے راکشے
پاپ سے خراب کردیے ہی — اس سے تم لوگ پاپ کرتے ہو — کہ جو بھگتوں کے نام
سے جانوروں کو مارتے ہیں — جس سے دنیا کے عقل دن رات خراب ہوتی جاتی ہی —
مگر ان بنیوں نے تو اپنا مطلب سمجھہ کے یہہ راکشے پاپ چلایا ہے — اور اس سے
ہی سنسار کے لوگوں کے عقل بھشٹ کردیے ہی — جس سے تم لوگوں کو پاپ کرنا ہی دہرم
سوجتا ہی اگر کوئی شخص جانوروں کو مارنے کی واسطے منع کری — تو مرنے مارنے کو
مستعد ہوجاتے ہیں — اور جو نیکی کی بات بتائیں — تو اوسکو نہیں کرتے — کہ جس
سے بھلا ہووے — اور پرمیشر بھی خوش ہووے — سو ایسے ایسے کرم کرنے کو طبیعت نہیں چاہتے
ہی — اور پاپ کے باتوں کے لیئے — طبیعت چاہتی ہی — جسکی وجہہ یہہ ہی — کہ
بنیوں نے اپنے راکشے پاپ سے سبھوں کی عقل خراب کردی ہی — جس سے نیکی اور بدی
کو بھی نہیں سمجھتے ہیں — اور اسے پاپ کے وجہہ سے ہی غریب امیر بے اولاد رہجاتے
ہیں — سو جو کہ بے اولاد رہجاتے ہیں — وہ راکش بدیا کے پاپ سے بے اولاد رہجاتے
ہیں — کیونکر مالک نے تو سبھوں کو اولاد دی ہی — کیونکر ستجگ مین کوئی بے اولاد
نہیں رہتا تہا — اور سبکی اولاد ہوتے تہی — اور اب جو بے اولاد رہجاتے ہیں — اور
اونکی اولاد نہیں ہوتے ہی — سو یہہ بنیوں کا راکشے پاپ ہی — کہ جس مرد عورت کے
نام کا پاپ کراتے ہیں — اور اوسکی بچہہ نہیں ہوتا ہے — اور کسے کسیکو ایسا بھی سمجھاتے
ہیں — کہ بھیروں کے نام کا یا دیبی کے نام کا بکرا اور بھینسا وغیرہ چڑہاؤگے — جب
تمہارے بیٹا ہوگا — سو جبکہ — اونکی نام کا بکرا یا بھینسا وغیرہ مار دیوین — تو پہر اونکی
بیٹا ہوجاتا ہے — سو جب بنئی اونکی نام کا پاپ کرنا — چہوڑ دیتے ہیں — جب بیٹا
ہوجاتا ہے — اور جو پاپ کرنا نہیں چہوڑین — تو نہیں ہوتا ہی — اگرچہ ہوجاوے جب
تو سنسار کے لوگ ایسا کہنے کو لگجاتے ہیں — کہ ہمنے دیبی وغیرہ کی نام کا بکرا وغیرہ
چڑہایا تہا — سو دیبی وغیرہ نے بیٹا دیا ہے — اور جو بکرا چڑہانے سے بھی نہیں ہووے —
تو یہہ کہنے کو لگجاتے ہیں — کہ پرمیشر نے میری قسمت مین اولاد نہیں دی ہی — اس
سے نہیں ہوتے ہیں — سو یہہ سنسار کے بھول ہی — کیونکر پرمیشر نے تو سبکو اولاد دے
ہی — مگر بنیوں کے راکشے پاپ سے نہیں ہوتے ہی — اور جسکی نام پاپ نہیں کراتے ہیں
اوسکی اولاد ہوجاتے ہی — لیکن سنسار کے لوگون کی عقل تو ایسے برگشتہ کردی ہی — کہ جو
سمجھہاے سے — بھی نہیں سمجھتے ہیں — کیونکر پاپ کرنے سے تو اولاد مرجاتے ہی —
سو تم پاپ کرتے رہتے ہو — اور — پاپ کو ہی دہرم سمجھتے ہو — سو بھائی میری ہو —
دیوتون کے اوپر تو بکرا چڑہانے سے ضرر پوہنچتا ہے — کیونکر — وہ تو بھگت ہوئی ہیں — جنکی
اوپر تم بکرا چڑہا دیتے ہو — سو اونکی اوپر تو پاپ کرنا برا ہے — کیونکر اونکی نام کا دہرم
پن کرنا چاہیے — وہ اچہی بات ہے — اور جس طرحسے راون نے راکش بدیا کے گرہ چلا
کرکے لگا دی تہی — اور دیوتون کے ہاڑ وغیرہ گروا دیتے تہی — لیکن دنیا کو اپنے راکشے
پاپ سے ایسا سجا دیتا تہا — کہ دیوتا نے روگ وغیرہ کیا ہی — سو ایسا بہانہ کرکے راون دنیا
کے ہاتہہ سے ہاڑ وغیرہ گرواتا تہا — سو راون نے تو تہوڑا ہی پاپ چلایا تہا — اور ان بنیون
نے تو اتنا پاپ کرنا شروع کیا ہے — کہ جہان کے ہاتہون سے دیوتون کے اوپر جانوروں کو
مروا دیتے ہیں — اور ہاڑون کو ڈالدیتے ہیں — سو ہم تم سبھی جانتے ہیں — کہ اپنی ہاتہون
سے ہم اور تم دیوتون کے اوپر ہاڑ اور خون ڈالدیتے ہیں — سو اس اس طرحکی پاپ تو ظاہری
سنسار کے ہاتہون سے کراتے ہیں — اور گپتی پاپ یہہ بنئی — دریاؤن کے اوپر کراتے ہیں —
اور اوسے گپتے پاپ سے دنیا کے بدی بھشٹ ہوئی ہے — جس سے لوگ دیوتون کے اوپر جیو
مار مار کر ہاڑ ڈالدیتے ہیں — اور اوسے پاپ سے دیوتون کے بہانہ سے بھوہون کو نچاتے ہیں —
اور سجاتے ہیں دیوتون کا — اور اوسے پاپ سے تمام دنیا مین یہہ بگن طرح طرحکی چلی
ہیں — جسکی گنتی بھی نہیں ہوسکتی ہی — جب تک وہ نہیں مٹی گا — جب تک سنسار مین

سے یہہ بگن دور نہین ہوگا — اور وہ گپتے پاپ جہان پر ہوتا ہے — وہان سوائي بنیون کے اور
کوئي بہي نہین جاسکتا ہے — اس سے انکا حال معلوم نہین ہوتا ہي — سو سنسار کے لوگ ایکدل
ہوکر انکي راکشے پاپ کو چہوڑاؤ — جب سنسار کا بہلا ہوگا — یعنے سب سنسار کے اولاد اوبریگي —
کیونکر پہلي زمانہ مین چاندي سونے کا ٹہاٹ اور پاٹ تہا — اور اب نہین ہے — سو وہ پیسہ
کہان گیا — کیونکر زمین تو — وہ کے وہ ہي — کیونکر پیسہ نہ تو گلایا جاتا ہے — اور نہ
کہایا جاتا ہے — وہ صرف خرچ کرنے کي کام مین لایا جاتا ہي — سو تم بہي جانتے ہو — کہ
پہلي زمانہ مین دہن بہت تہا — اور سونے چاندي کے کہانین تہین — سو ان سوداگر مہاجنان
کے اپنے راکشے پاپ سے کہانون کو گم کردي ہین اور یہہ کہانین جو ہین وہ زمین ماتا کے
جسم کي چربي ہین — لیکن یہہ بنگي زمین ماتا کے نام پاپ کراتے ہین — جس سے چربے
گل گئے ہي — سو اسبات کا تم لوگون کو ضرور خیال کرنا چاہیہ — کہ ہر ملک مین چاندي
سونے کے کہانین تہین — وہ کہان گئین بلکہ سب چیزون کي تیزي ہوگئے ہي — اور جنکو کہ
ہیرا اور پنا کے کہانین کہتے ہین — وہ پتہر ہین — لیکن ہرا پتہر تہا تو ہرا ہیرا — اور نیلا پتہر تہا
تو نیلا ہیرا — اور سپید پتہر تہا تو سپید ہیرا — اور لعل پتہر تہا تو لعل ہیرا — اور پیلا پتہر
تہا تو پیلا ہیرا — کیونکر یہہ پتہر ہین — جو زمین کے ہاڑ ہین — تو اگلي زمانہ مین جب
کال نہین پڑتے تہے — اور جب زمین ماتا کا سریر نروگا تہا — تو ہاڑون مین روشني تہي —
مگر یہہ بنگي لوگ جسدن سے کال پڑانے لگي ہین — اور طرح طرحکي زمین ماتا کو روگ
کردي ہین — سو بیماري کے سبب سے سب چیزون کے شکل بگڑ گئے ہي — جس طرحسے
کہ آدمي بہت بیمار ہوتا ہي — اور بیمارے سے اوسکي جسم کا خون خشک ہوجاتا ہے —
اور گوشت گل جاتا ہے — اور ہاڑ بہي بدشکل ہوجاتے ہین — اور بیماري کے سبب سے
آدمي کا روپ بہي تمام جاتا رہتا ہے — اوسے طرح زمین ماتا کو جادو سے روگ کراکر
بیماري سے ان مہاجنان نے روپ گمادي ہین — اس سے پتہرون کے کہانون کا یعنے پہاڑون
کا روپ جاتا رہا ہے — سو ہیرا پنا کے بہي روشني چلي گئے ہي — سو اسے طرحسے — جبکہ
آدمي باعث بیمارے کي کمزور ہوجاتا ہي تو اوسکي بہي جسم کے روشنے نکل جاتے ہي —
اسي طرحسے زمین ماتا کے جسم مین بہي باعث بیماري کے روشني نہین رہي ہي — اس سے کسے
چیز مین — روشني نہین رہي ہي — اور یہہ سونے چاندي کے جو کہانین تہین — وہ اب زمین آسمان
پر بہي نہین رہي ہي — اسکا سبب یہہ ہے — کہ یہہ بنگي لوگ زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے
ہین — اس سے زمین کے جسم مین بارہ ماس تکلیف رہتي ہي — اور جس طرحسے کہ راون
نے سنیچر کو راکس بدیا کي پاپ سے دکہي کیا تہا — اسي طرحسے ان بنیون نے بہي مہیہر
غریب کو اپنے راکشے پاپ سے دکہي کیا ہي — اور اس پاپ سے ہي تمام جہان کے لوگون کي بدي
بہشٹ کردي ہي — سو مین تمام جہان کے بچہر بچنے کے لئے ان سوداگران کے جال سے واقف
کرتا ہون کیونکر جس طرحسے راون نے اور ہرناکس نے تین لوک کي بدي بہشٹ کردي
تہي — اوسي طرح سے ان سوداگر مہاجنان نے تین لوک کے بدي بہشٹ کردي ہي — کہ جو
بہائي بہائي کے سمپ نہین ہي — سو دنیا کي بدي راکشے پاپ سے کیسے بہشٹ کردي
ہے — کہ جیسے جانور ہوتے ہین — اور وہ بے فہم ہوتے ہین — اسي طرحسے سنسار کے لوگ
ہوگئے ہین — کیونکر انسان کے جسم مین جان تو ہے — مگر عقل نہین ہي سو یہہ بنگي
بڑے حرامي ہین — کہ جو اونہون نے اندرجال کا پاپ چلایا ہي — کہ جسکا کچہہ حساب
ہي نہین ہي — کہ اول تو تم خودہي اپنے عقل سے دیکہو کہ پہلي تو ان سوداگر مہاجنان
نے — زمین ماتا کے نام کا پاپ کراکے زمین ماتا کو بیمار کردیا ہے — اور زمین کے جسم کے
چربے کو گلادي ہي سو اسبات کي خبر اب تک کسیکو بہي نہین ہے — کہ وہ کہانین کہان
گئین ہین — سو یہہ عقل سے بہي سوچنان چاہیہ — کہ کہانین کونسے انسان کا وصف رکہتے
ہین — کہ جو اُوتہہ کرکے چلي گئین — یا پرند جانور تہین جو اُوڑ کرکے چلي گئین جسکا
پتہ نہین لگتا — کیونکر یہہ چیز تو ایسي ہي — کہ چہپائي سے بہي نہین چہپتي ہي یہہ

تو ان سوداگر مہاجنان نے اندرجال کے پاپ سے زمین ماتا کو بیمار کردیا ہے جس سے زمین ماتا دبلی ہوگئی ہی جس سے سونے چاندی کے کھانین گل گئے ہین اور سنسار کو اندہون کے موافق کردیا ہے کہ بالکل نہین سمجھنے دیتے ہین اور بنئی تو اس امر سے واقف ہین اور پہلی زمانہ مین سونے چاندیکے کھانین تہین جسکی وجہہ یہہ ہے کہ پہلی زمانہ مین زمین ماتا تازہ تہی اس سے کھانین بہی موجود تہین اور اب باعث پاپ کے کھانین گل گئے ہین اور اب زمین ماتا جادو کے پاپ سے دبلی ہوگئی ہی سو اسکا حساب ان مہاجنان کو اچہی طرح سے معلوم ہے کہ پہلی زمانہ مین زمین ماتا تازہ تہی اور اب اتنی دبلی ہوئے ہی سو ان مہاجنان کو زمین ماتا کے دبلی ہونے کا سب حساب معلوم ہی کیونکہ دنیا کے عقل تر ان بنیون نے راکشے پاپ سے خراب کردی ہے جیسے راون نے دنیا کی بدی بہشت کردی تہی جس سے سنسار کو زمین ماتا کے پہچان نہین رہی ہی لیکن ان بنیون کے کُل کو تو زمین ماتا کا سب حساب معلوم ہے کہ زمین ماتا اتنے بسہ دوکہی ہی اور دُبلی ہوئی ہی جیسے راون کے کل کو زمین ماتا کا سب حال معلوم تہا سو ان باتون کا حساب بنیون کے گہرون مین سجہون کو معلوم ہے اور جو کہ راکشے بید اور راکشے بید کے کتابین اور ٹیدنا وغیرہ ہین وہ سب بنیون کے گہر کے چلائی ہوئی ہین سو ان بید کو اور کتابون کو کام لاکر سب دنیا بہول گئے ہی سو یہہ سب باتین مین غریب انوپ داس اپنی بیتی ہوئی لکہتا ہون اور ساری دنیا بہی جانتی ہی کہ بید وغیرہ مالک کے بنائی ہوئی اور اوسکی ہے چلائی ہین کیونکہ مالک کی تو قدرت ہی اور ہی کیونکہ مالک تو کوئی کتاب پوتے نہین لکہتا ہے یہہ تو آدمیون کے ہی بنائی ہوئی ہین مالک کے تو فقط سب مین روشنی ہی لیکن ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے سنسار کے لوگون کے بدی بہشت کردی ہے جس سے ایک کو ایک سے محبت نہین ہے بلکہ نا اتفاقی سے دیکہہ رہی ہی اس سے زندہ رہنے کا بہی دہرم نہین ہے اور پرانون مین اور کتابون مین ایسا لکہا ہے کہ کل جُگ آویگا جب ناج کے دانہ گننے سے بکین گے سنسار مین یہہ باتین بہی پہلی سے ہی چلادے ہین کہ پانی بہی وزن ہوکر فروخت ہوگا اور درخت ایک ہاتہہ کا ہوگا اور آدمی چار بالشت کا ہوگا اور جسکی گہر مین کہ ایک سیر کانسے یا لوہا ہوگا وہ دنیا مین دولت مند کہلائیگا سو یہہ دنیا مین کیسے بہول بتاہی ہی اور اس زمانہ کے لوگ گیتا کو بہت مانتے ہین کہ جس مین یہہ لکہا ہی کہ ارجن کو سریکرشن جی مہاراج نے مکہہ کے اندر تین لوک دکہلائی تہی سو یہہ بات بہی دنیا کے بہلانے کی واسطے جہوٹے چلائی ہی اور کتابین بہی دنیا مین جہوٹ کی چلادے ہین کہ زمین ماتا سریکرشن مہاراج کے پاس گائی کا سروپ بنکر آئی تہی اور کہتے تہی کہ مین پورے دکہی ہون سو دیکہو بہائی خیال کرنے کی بات ہے کہ صورت کسی کے بہی نہین بدلتی ہے کیونکہ جو جانور ہی وہ جانور رہتا ہے اور جو آدمی ہی وہ آدمی رہتا ہے کیونکہ جسکا جسم مالک نے جیسا جیسا بنایا ہے ویساہی رہتا ہے جیوے خواہ مرے صورت کسیکی نہین بدلتی ہی یہہ زمین ماتا نے گائی کا سروپ کس طرحسے کیا ہوگا صرف یہہ تو دنیا کو بہلانے کی واسطے جہوٹی بات چلائی ہی کیونکہ کرشن جی مہاراج اپنے طرحسے زمین کے پیٹ مین ایک قسم کا جیو ہوکے گذرا ہے کہ جس طرحسے اب ہم اور تم زمین کے پیٹ مین کیڑی بستے ہین لیکن اُونہون نے بہگتی کی ہی اور دنیا کے ساتہہ مین نیکی کی ہی جس سے دیوتا سروپے کہلائی ہین اور پہلی زمانہ مین گوتم رشے ہوئی تہی سو وہ پرمیشر کے بہگت بہی اور دنیا یہہ کہتے ہی کہ جسوقت مرغا اواز دیتا تہا اوسوقت گوتم رشی جی اور گنگا پر اشنان کے واسطے جاتے تہی اور گوتم رشی کی عورت اہلیا بہت خوب صورت تہی سو اندر مہاراج اونکی عورت اہلیا کے ساتہہ حرام کرنے کا خیال دلمین رکہتے تہی جب ایکروز گوتم رشی جی مرغی کے اواز سنکر گنگا پر اشنان کے

واسطے گئے — لیکن اوسدن اندر مہاراج نے مرشي کو یہہ کہدیا تہا — کہ آج تو آدہي رات کو بولنا — تو جب مرغا آدہي رات کو بولا — تو گوتم رسي جي گنگا پر اشنان — واسطے چلے گئے — اور اونکي جانے کے بعد اندر مہاراج اونکي عورت اہلیا سے حرام کرنے کو آئي — اور چندرمان کو پہرہ پر کہڑا کیا تہا — جب گوتم رسي جي گنگا پر پونہچي — تو گنگا نے گوتم رسي سے یہہ کہا — کہ تم اسي وقت اپنے گہر کو واپس چلے جاؤ — کیونکہ تمہارے گہر مین کوئي چہل ہے — جب گنگا کے کہنے سے اوسیوقت گوتم رسي بغیر اشنان کئے اپنے گہر کو چلے آئي — اور آکر دیکہا تو گہر مین در اصل چہل ہي ہے — اور اندر مہاراج موجود ہین — اور چندرمان پہرہ پر کہڑا ہے — جب کہتے ہین — کہ گوتم رسي نے بہت غصہ کیا — اور چندرمان کو سراپ دیا — اور اپنے دہوتي کے پہٹکارہ سے چہینٹے دئي — کہ اون چہینٹون سے چندرمان مین کالے داغ پڑگئے — اور اپنے عورت اہلیا کو یہہ بد دعا دي — کہ تو پتہر کے ہوکرکے گنگا پر جا پڑنا — سو سنسار مین کہتے ہین — کہ وہ عورت سراپ دیتي ہي — پتہر ہوکے گنگا کے تیر اوپر جاگرتي — بہت عرصہ تک وہین پڑي رہي — اور جسوقت کے رامچندر جي مہاراج جنک راجہ کے ہان جگ مین آئي تو اونہون نے اوسے پتہر کے اوپر جو پتہر کہ اہلیا ہوگئے تہي اپنے جوڑي جوتے کي جہاڑي — تو وہ پہر اپنے اصلے صورت مین عورت بن گئے — بہلا غور کرنے کي جگہہ ہے کہ انسان پتہر کیونکر ہوسکتا ہے — اور پہر پہاچہے پتہر سے انسان کیونکر ہوسکتا ہے — تم سنسار کے لوگ امبات کو دل سے خیال کرو — کہ اس جہوٹ کا کہان ٹہکانہ ہے — مین کہانتک اس جہوٹ کا حال لکہون جہوٹ تو دنیا مین بہت ہي چل گیا ہے — اور لکہنے والا مین ایک کہانتک لکہہ سکتا ہون مین تو کوئي کوئي بات تم سنسار کے لوگونکو آنکہین تمہاري کہلنے کے واسطے لکہتا ہون — و تم سب سنسار انصاف کے آنکہون سے دیکہو کہ جو مین لکہتا ہون — یہہ سچ معلوم ہوتا ہے — یا یہہ اگلي باتین جیسے گوتم رسي جي اور اندر مہاراج کے ہین یہہ سچ معلوم ہوتے ہین — اب ذرا اس بات کو سنو تو سہي — کہ گوتم رسي نے اندر مہاراج کو سراپ دیا سو وہ کوڑہي ہوگئے — اور اونکي بدن مین سوراخ یعنے بنگ ہوگئے اور کہتے ہین کہ گوتم رسي جي نے چندرمان کو سراپ دیا — اور اونکي دہوتے کي چہینٹون سے چندرمان مین کالے داغ پڑگئے اور رام چندر جي کے جوتا جہاڑنے سے پتہر سے پہتر عورت ہوگئے — اور گنگا جي گوتم رسي جي سے منہہ سے بولے کہ تم اپني گہر واپس چلے جاؤ — تو غور کرو کہ انسان کو مالک نے عقل سمجہنے کے واسطے ہي دي ہي — سو تم سب سنسار کے لوگ اپنے عقل سے سمجہو کہ گنگا جو ہي وہ تو جل ہے جل مونہہ سے کب بول سکتا ہے — اور چندرمان جو ہي جوت سروپ ہے — وہ ایسے کہوٹے کامون کے اوپر پہرہ کیون دیتي — اور گنگا کا مان اور بڑگے اسواسطے ہي — کہ وہان پر سادو فقیر اور اچہي لوگ تپے ہین — جس سے اس ندیکا نام مشہور ہے — ورنہ جیسے اور ندي ہین — ویسے ہي گنگا بہي ایک ندي ہي — اور جو کوئي یہہ خیال کرے کہ گنگا کا پاني نہین بگڑتا اور کیڑے وغیرہ نہین پڑتے ہین — اور دوسري ندیون کا پاني خراب ہوجاتا ہے — اور کیڑے وغیرہ پڑجاتے ہین اس سے گنگا مین یہہ بات زیادہ ہي — سو بہائي میرے ہو — اسکا سبب یہہ ہي — کہ ان مہاجنان نے گنگا کي نام کا پاپ کرکے ابہي تک روگ نہین کیا ہے — جس سے یہہ پاني نہین بگڑتا ہے — اور دوسرے تمام ندیون کے نام کا پاپ کرکے روگ کردي ہین — جس سے اون ندیون کے پانے مین کیڑے پڑجاتے ہین اور پانے خراب ہوجاتا ہي — سو جسدن گنگا کے نام کا پاپ کرکے گنگا کو روگ کرایا — اوسدن اسکا پانے بہي خراب ہوجاویگا — چنانچہ یہہ بات پیشتر سے ہي مشہور کردي ہي — کہ گنگا جي الوپ ہوجاوینگي اور اسکا مہاتم کم پڑجاویگا — سو بہائي میرے ہو — الوپ ہوجانا اور مہاتم اور مان کم ہوجانا گنگا کا یہہ ہي ہي — کہ یہہ بنئي مہاجن لوگ گنگا کے نام کا پاپ کرانا شروع کرکے اسکو روگ کردینگي — تو اوس پاپ کے ہونے سے گنگا کے پانے مین یہہ بات جو اب ہے نہین رہي گے یعنے پاني مین اسکي کیڑے وغیرہ پڑنے لگجاوینگي — تو پہر سنسار کے لوگون کے دل مین گنگا کا مان اور مہاتم کم ہوجاویگا —

اور دنیا خود ہے کہنے لگی کے — کہ اب گنگا الوپ ہوگئے — اور اسکا مہاتم کم ہوگیا — جس سے پانی خراب ہوکر گیڑی وغیرہ پڑنے لگی ہین — اور خیال کرو کہ جل تو سدا نرملا ہے — مگر یہہ بنئی بے ایمانون نے جگہہ جگہہ جادو سے روگ کرکے زمین ماتا کو بیمار کردی ہے — اورجو کہ مینہہ برستا ہے — اوسکو دنیا اندر کہتے ہی — سو اندر مہاراج تو ترن تارن اور دین دیال ہے — مگر ان بنیون نے یہہ کیسا جہوٹ کا جال چلایا ہے — کہ جل کوئی آدمی نہین — کہ جو اہلیا سے حرام کرنے کو آیا ہوگا — کیونکہ جل تو دین دیال ہے — اور زمین آسمان سب جل کے مایہ ہے — اور سب جیواجون جل کے ہی مایہ ہے — کیونکہ پرمیشر بہی جل ہی ہی — اور ہم اور تم سب دنیا جل کے مایہ ہے — اور جل کے بہی پیدایش ہے — سو جل کوئی آدمی تہوڑا ہی ہی — جل تو برستا ہے — سو ہم اور تم سب ہے دیکہتے ہین — سو جبکہ جل زمین ماتا پیتی ہی — جب جل برستا ہے سو سب ہی دیکہتے ہین — اور جو کہ سنسار نے گوتم رسی کے عورت کو پاپ لگایا ہے — وہ بنیون کا جال ہے — جس سے سنسار کے لوگ ایسا کلمہ کہتے ہین — کیونکہ جل کوئی آدمی تہوڑا ہی ہی — جو گوتم رسے کے عورت سے حرام کرتا — یہہ بنیون کا گپتی پاپ ہے — سو سب تم ہندو مسلمان معہ انگریزون کے سمجہہ اور خیال کرو — کہ پہلی راون نے راکشے پاپ چلا کرکے راکشے بید اور راکشے بید کے کتابین اور ٹیپنے وغیرہ سنسار کے بہلانے کیواسطے چلادی تہی — اسے طرحسے ان بنیون نے چلا دی ہین — اور جو کہ دنیا بہولے ہوئی ہی سو اس طرحسے تو نہین بہولے ہوئی ہی — مگر چوراسے لاکہہ کنڈیون کے اوپر نارکے بنائی ہین — وہان پر پاپ کراتے ہین جب دنیا کے بدی بہشت ہوجاتے ہی — اور دنیا یہہ جو کہتے ہی کہ چندرمان گوتم رسی کے گہر اندر مہاراج کے پہرہ پر کہڑا ہوا — سو یہہ بات خلاف عقل کے ہی — کیونکہ چندرمان بری کام کے پہرہ پر نہین کہڑا ہوسکتا — اور سورج چندرمان کوئی آدمی تہوڑا ہی ہے جو پہرہ پر کہڑا رہی — کیونکہ سورج چندرمان تو مالک نے زمین ماتا کے جسم مین جوت بنائی ہی — سو یہہ زمین ماتا کے جسم مین روشنی ہی کہ جس طرحسے انسان کے جسم مین روشنی ہی — اسے طرحسے زمین ماتا کے جسم مین سورج چندرمان کے روشنی ہی — اور سنسار کے لوگ یہہ جو کہتے ہین — کہ اہلیا اپنے خاوند کے بددعا سے پتہر کے بن کے گنگا کے تیر اوپر جا پڑی تہی — اور پہر پتہر سے عورت ہوکر آسمان پر چلے گئے تہی — سو یہہ باتین بالکل جہوٹ ہے — اور خیال کرنے کے لایق ہے — کہ عورت پتہر نہین بن سکتی ہے — اور نہ آسمان پر جاسکتے ہے یہہ تو بنیون نے دنیا کے بہلانے کیواسطے راکشے پاپ چلایا ہے — اور جو کہ یہہ گوتم رسے اور اندر مہاراج وغیرہ کا حال اور اور بہی انیک طرحکی جہوٹے باتین دنیا مین مشہور ہین — سو یہہ باتین تمام تلسے کرت راماین مین کہ جو تلسے داس نے بنائی ہین — اور بہاگوت مین لکہی ہوئی ہین — اور اوتارچرت مین بہی لکہا ہوا ہے — سو تم سب سنسار کے لوگون نے ان کتابون مین یہہ باتین لکہی ہوئی دیکہی ہونگی — اور اگر نہین دیکہی ہون تو دیکہہ لو — کہ ایسے ایسے انیک طرحکی قصہ ایک ان کتابون — مین کیا اور سینکڑون کتابون مین لکہی ہوئی ہونگی — سو تم سنسار کے لوگ دیکہہ لو — کہ اس جہوٹ کا کچہہ پار نہین ہی — ہزارون باتین جہوٹے راکشے بید کے کتابون مین لکہدی ہین — اور دنیا اندہی اون کتابون مین لکہی ہوئی باتون کو سچا جان جانکر مانتے ہین — کیونکہ دنیا کے بدی تو راکشے پاپ سے قید ہی — سو جہوٹ ہی سچ معلوم ہوتا ہی — اور اس بات کو نہین خیال کرتے — کہ یہہ باتین جو ان کتابون مین لکہی ہین یہہ سمجہہ مین بہی آتے ہین یا نہین آتے ہین — اور جہوٹ ہے یا سچ — اور ایسے ایسے جہوٹے قصہ ان مہاجنان نے کتابون مین لکہہ لکہکر اگلی متے لوگ جو ہوئی ہین — اونکی نام سے یہہ کتابین راکشے بید کے دنیا کا برا ہونے کی واسطے چلادی ہین — کہ جس سے ہمارا جال دنیا مین پرگہٹ نہووے — اور دنیا اون کتابون کو اگلی متے لوگون کا نام لکہا ہونے سے مانے چلے جاتی ہین — اور دنیا یہہ نہین دیکہتے کہ یہہ باتین جو ان کتابون مین لکہی ہین — یہہ سچ ہین یا

جھوٹ ہین — اور یہہ باتین ہوئي ہین یا نہین ہوئي — اور ان بنیون نے اصلي دہرم کے بیدکي کتابین
تو سب چھپادي ہین — کہ جن مین دہرم پن کے باتین اور کل کام دہرم چلنے کے لکھي —
اور راکشے بید کے کتابین جھوٹے چلادي ہین — سو راکشے بید کے کتابون مین ہي ان مہاجنان
نے یہہ چالاکي کي ہین — کہ اون کتابون مین اول مین نام پرمیشر کا اور کوئي کوئي بات
سچي لکھدے ہین — کہ جس سے دنیا ان کتابون کو راکشے بید کے اور جھوٹے نہ سمجھي —
یہہ چترائي کري ہے — اور باقي تو تمام جھوٹے باتین اور راکشے جال کے دنیا کے ڈبونے
کیواسطے ان کتابون مین لکھي ہوئي ہین سو دنیا اصلي دہرم کے بید کے کتابون کي تو تلاش
نہین کرتے ہي — اور ان راکشے جال کے کتابون کو پڑہ پڑہکر ڈوبتے چلے جاتي ہي — سو
کتابون کے پڑہنے سے توکچھہ نہین ہوتا ہي — لیکن ان کتابون مین اور ٹیپنون مین سنسار
کا بُرا ہونے کا حال لکھا ہے — سو جیسے یہہ مہاجن لوگ اون کتابون کے لکھي موجب ہوم
پاپ سنسار کا بُرا ہونے کے واسطے کراتے ہین — ویسے ہي ڈوبتے جاتي ہي — سو مین غریب
سادو کل سنسار کا بھلا ہونے کے واسطے لکھتا ہون — کہ اصلي دہرم کے بیدکي کتابون کو دیکھو
کہ اونمین کیا لکھا ہي — اور دہرم پے چلو — اور راکشي جال کو مٹاؤ — اور راکش بدیا کے جال
سے نکلو — جو تمھاری سب سنسار کے اولاد اُوپرے — اور یہہ راکشي جال کي کتابین ایسے
ہین — جیسے کہ راون نے سنسار کا بُرا ہونے کے واسطے چلائي تہین — اور راون نے بہي کتابون مین
اگلے ستي لوگون — اور رکہیشرون کے نام کہ جو راون سے پیشتر ہوئے تہے — اونکے نام اون
کتابون مین لکھدئے — کہ جس سے راون کا نام چوڑي تہووے — اور سنسار مین لوگ ابتک
اسباتکو کہتے ہین اور خوب جانتے ہین — کہ راون کوئي بات اپنے سر نہین لیتا تہا —
اسي طرحسے ان سوداگر مہاجنان نے بہي ان راکشي جال کي کتابون مین اپنا نام نہین لکہا ہي —
کہ جس سے انکا نام سنسار مین چوڑی نہ آوے اسواسطے اگلي ستي لوگون کا نام ان بنیون نے
لکھدی ہین — اور راون نے اصلي دہرم پن کے بیدکي کتابین چھپائي تہین — سو راون کے وقت مین
تو رام چندرجي سري کے اور کنس کے زمانہ مین سریکرشن جي سري کے — لوگون نے ان راکشي
جال کي کتابون کو اور ٹیپنون کو پاني مین ڈبودین اور گلادین — اور دنیا مین سے ان کتابون کا نام
مٹا دیا اور اصلي دہرم پن کے بیدکي کتابین دنیا مین چلائین — جب دنیا سمجھي — اور دنیا
کي آنکہین کہلین — جب سنسار کي اولاد اون کے راکشي جال سے بچي بہي — سو اب بہي ایسا ہي
راکشي جال اور راکشي جال کي کتابین ان سوداگر مہاجنان نے بہي — راون کي طرحسے دنیا کا
بُرا ہونے کیواسطے دنیا مین چلائي ہین — سو اسواسطے مین غریب سادو اس جال سے سنسار کو
واقف کرتا ہون — کہ اصلي دہرم کے بیدکي کتابون پر چلو اور دیکھو اور ایسے ایسے جال بہاگوت کے
دسوین حصہ مین لکھي ہین — کہ سری کرشن مہاراج کے زمانہ مین نونند — اور نو اوپنند رہتے
تہے — سو ایک نونند کے گہر مین نو لاکہہ گائین تہین اور ایک تو اوپنند کے گہر مین سوا کروڑ
گائین تہین — تو وہ گائین ہمیشہ گوبر دہن پربت پر چرنے کے واسطے جایا کرتي تہین — سو کل
ایک کروڑ چوتیس لاکہہ ہوئین — سو بہائي میرے ہو ذرا دل سے خیال کرو کہ اسقدر گائین گوبر دہن
پربت پر کس طرحسے رہي ہونگے کیونکہ گوبردہن پربت کاچھہ زمین تہوڑا ہي ہي — وہ تو پہاڑ کے
موجب پہاڑ ہي — اور علاوہ اسکے یہہ جو سنسار کے لوگ کہتے ہین — کہ برج کے لوگون سے اندر
مہاراج نے تکرار کي تہي — جب اندر مہاراج نے غصہ ہوکر بارہ میگ مال سے چڑہائي کي اور کہا کہ
اب مین برج کو جل سے ڈبو دونگا — سو اس حال کي خبر سریکرشن مہاراج کو پڑي — جب سریکرشن
مہاراج نے اپنے ہاتہہ کے ناخون پر پہاڑ کو اُوٹہا کرکے برج کے اُوپر سایہ کیا — اور برج کو نہین
ڈوبنے دیا — سو یہہ بات بہي جہوٹي ہي اور خیال کرنے کے قابل ہي — کیونکہ پہاڑ کسي سے نہین اُوٹہہ
سکتا ہي — کیونکہ پہاڑ کیا ایک سیر دو سیر کا یا من دو من کا تہا جو اُوٹہالیا ہوگا — یہہ باتین ان
سوداگر مہاجنان کے راکشي پاپ کے ہین — سو اب تم سب سنسار کے لوگو ان باتون کا خیال کرکے
ہوشیار ہوکے اور ان بنیون کے پاپ کو چہوڑاؤگے — جب تمکو اور تمہارے بال بچون کو

نجات حاصل ہوگي نہين تو پر بنئي سب کو اپنے راکشي پاپ سے بغير موت مار دينگے —
اور سنسار کے لوگ يہہ جو کہتے ہين — کہ رام چندر جي مہاراج لنکا مين گئے اور راون سے
لڑے — جب لچھمن جي کے بان لگا — تو بان کے لگتے ہي — لچھمن جي بے ہوش ہوگئے —
اور مر گئے — جب ہنومان جي کو سرجيون بوٹي لينے کو بھيجا — تو ہنومان جي کو سرجيون
بوٹي کہين نہين ملي — پہاڑ کے پہاڑ کو ہي اوٹھا کر لا رہي تہے — مگر رستہ کے اندر رام چندر جي
کے بھائي بہرت جي کھڑے ہوئے تہے — سو اونہون نے — اپنے دل مين يہ بچار کيا — کہ
کوئي دشمن ميرے بھائيون کے اوپر ڈالنے کو پہاڑ اوٹھا کر لئے جاتا ہي — اور ميرے بھائيون پر اور
ميرے بھائيون کي فوج پر ڈالے گا — تو — ميرے بھائيون کي تمام فوج اور ميرے بھائي — دبکے
مر جاوين گے — اس امر کا خيال کرکے بہرت جي نے ہنومان کے بان مارا تو اوس بان کے لگتے ہي —
ہنومان نيچے آپڑا — جب ہنومان کو بہرت جي نے پہچانا اور پہچانکر بہت فکر کيا — کہ مينے
تو اپني گہر کے ہي آدميکے تير مارا يعني بان — جب ہنومان کو بہرت جي نے اپنے بان کے اوپر
معہ پہاڑ کے بيٹہا کر اپنے بھائي رام چندر جي کے پاس پوہنچا ديا — سو بھائي ميرے ہو بان کوئي
گہوڑا تہا — يا گاڑي تہي جو اوسکے اوپر لاد کر پوہنچا ديا — اور پہاڑ کيا ايک سير دو سير يا من دو من
کا تہا جو بان کے اوپر لاد کر پوہنچا ديا — سو بھائي ميرے اول ايسي امر کا خيال کرو — کہ جو بان
کے اوپر کيل ہوتي ہي — تو اوسمين بہي پيسر بہر بوجہ ہوتا ہي — سو جبکہ وہ پيسر بہر بوجہ نہين
جا سکتا — تو پہاڑ وغيرہ کس طرحسے جا سکتا ہي سو ايسے ايسے باتين کل جہوٹي ہين — اور دنيا
اندہون کے موافق ہي — کہ جو کوئي شاعر فريب کي بات — کہتا ہي — اوسکو بہي سچي جان
ليتي ہي — کيونکر دنيا کي بدي بہشت ہو رہي ہي — اس سے بالکل خيال نہين کرتے اور پر تمام
قصہ رامايں کتاب کے اندر لکہے ہوئے موجود ہين — سو ديکہہ لو — بلکہ جہوٹ کي کتابين ہندو
مسلمانون کے گہرون مين ہين — وہ سب بنيون کے گہر کے چلائے ہوئے ہين — ليکن جتنے کتابين
گر بنيون نے چلائي ہين — اوسکا کچہہ انداز بہي نہين ہي — اور اپن ہندو مسلمان کے ہاتہون مين
پکڑا دي ہين — اور آپ عليحدہ کے عليحدہ رہگئے ہين — کہ جب کوئي جہوٹ کي کتابون
کا حال دريافت کريگا — تو ہم بنيون سے تو کوئي بہي دريافت نہين کريگا تو اسوجہ سے ہندؤن
کے اور مسلمانون کے اور انگريزون کي اولاد مارے جاويگي — اور ہم تو بچي کے بچي رہينگے —
ليکن اپنے ہندو مسلمان اور انگريز وغيرہ کے بزرگ تو بہگت ہو گذرے ہين اور مالک کي بہگتي
کرتے تہے — اس سے بہگت لوگ ابتک مشہور ہين — اور جو کتابين کہ جہوٹ کي ہين —
وہ بنيون کي چلائي ہوئي ہين — اور ان بنيون نے ہي — ہم سب ہندو مسلمان کے گہرون مين اور
انگريزون کے گہرون مين چہل کرکے ديدے ہين — سو اس سے تين لوگ کے بيچہر مارے جاوينگے
کيونکر اس حال کو بنيون سے کوئي بہي دريافت نہين کريگا ديکہو ان بنيون نے کل جہان کا
پيسر لے ليا ہي — اور جو تہوڑا بہت رہا ہے — وہ اب جادو کے زور سے ليوينگے — جب کل
بنئي سمندر کے پار چلے جاوين گے — سو اس امر کا بندوبست بہت جلد کرنا چاہيے —
جس سے تمام جہان کو آرام ملے — اس سے سچہر غريب کے لکہنے پر غور فرما کر جلد بندوبست
کرو جس سے ہماري کل اس اندرجال کے پاپ سے بچي تا کر سکہہ پاوے —
کيونکر ان بنيون نے اپني راکشي پاپ سے دہن دنيا کا قابو مين کر ليا ہي — ان بنيون کو دہن کا
لوپ بہت ہي کہ کل جہان کا دہن ہمارے پاس ہو جاوے تو پہر ہم اپنا راج کرين — سو پر
بنئي اپني راکشي پاپ سے بہول ہي بہول مين بدي بہشت کرکے ساتون آٹہون ولايتون کے بچون
کو غارت کر ديںگے جب سنسار کي اولاد کو نہايت دکہہ ديںگے — اور پتہ بہي نہين لگنے
ديںگے — بلکہ پہر بنئي اپنے راکشي پاپ سے ايسا سچا ديںگے — کہ جو آپسمين ہي لڑکر مرنے
لگين گے — جب ہندو تو پہر جانينگے کہ ہمکو مسلمانون نے غارت کيا ہي — اور مسلمان پہر
جانينگے — کہ ہمکو ہندؤن نے غارت کيا ہي اور دوسري پادشاہت کے لوگ انگريزونکو غارت
کرينگے — جب انگريز پہر جانينگے — کہ ہمکو دوسري پادشاہت کے لوگون نے غارت کيا ہي —
سو اے سنسار کے لوگو اس راکش بديا کے پاپ کو جلد تر چہوڑاوگے تو سنسار کي اولاد کو سکہہ

ملینگے نہین تو پہر بنئي — اپنے راکشي پاپ سے سب کي عقل کو خراب کرکے اور آپسمین لڑا کرکے دغا سے مار دینگے — اور خود علحدہ کے علحدہ رہجاوینگے — کیونکر پہر سب سے بلي ملي رہتي ہین — اس سے انہون کا دغا کرنا معلوم نہین ہوتا هي — اور انہون کو صرف پیسہ کا لالچ هي — کیونکر جب بڑے بڑے لوگ غارت ہوجاوینگے — اور تہوڑے سے رہجاوینگے تو وہ لوگ پیسہ کي وجہ سے ہمارے هي خوشامد رکہینگے — اور پہر ہمارے هي نوکر رہینگے پہر جو کوئي پہر چاہي کہ ہم دولتمند ہوجاوینگے — تو پہر کبہي ہرگز ہرگز ہم بنیون سے زیادہ دولتمند نہین ہونگا — خواہ زمین کے اوپر هي سر مار مار کر کیون نہ مرجاوے — لیکن سوداگر مہاجنان کي برابري ہرگز نہ کرسکیگا کیونکہ جب ہمارے پاس کل جہان کا اصلي پیسہ هي — یا ہوگا اور ہندو مسلمان کے پلس نہین هي — اور نہ انگریزون کے پاس ہي اور نہ ہوگا — تو پہر تو ہندو اور مسلمان اور انگریز اور سارون آٹہون بادشاہت کي رعیت ہماري برابري نہین کرسکیگي — لیکن پہر بنئي تین حصہ سے زیادہ اپنے راکشي پاپ سے کل جہان کے بلکہ غارت کردینگے — جب ایک حصہ سے کم آدمیون کو دیکہہ کے زیادہ تر اپنا زور اور شور دکہاوینگے — اور جب تک کہ ہندو مسلمان اور انگریز اور سارون آٹہون وڈیتون کے لوگ غارت نہ ہوجاوینگے — جب تک تو پہر بنئي راکشي پاپ کے کرنے والے غریب ہوکر رہینگے — اور جب کل دنیا غارت ہوجاویگي جب پہر بنئي اپني راکشي پاپ سے تمام جہان کي عقل برگشتہ کرکے اسقدر زور شور پہلاوینگے — کہ جس طرحسے راجہ راون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — اور پہر سمجہا تہا کہ مین معہ اپني اولاد کے هي — زبردست رہونگا — تو پہر ہمارا هي راج پاٹ ہوجاویگا — سو ان بنیون نے بہي ایسا هي خیال کرکے راکش بدیا کا پاپ چلایا هی — کہ جس طرحسے راون نے راکش بدیا کا گپتي پاپ چلایا تہا — اسوجہہ سے کل جہان نے اتفاق کرکے معہ راون کي اولاد کے اور کل کے راون کو مار دیا سو اس امر کا خیال تو بنیون نے بالکل نہین کیا — کہ جو کوئي شخص راکشي پاپ چلاتا هے — اور اوسکے پاپ چلانے کي خبر سنسار کو پڑجاتي هي — تو سنسار کے لوگ راکشي پاپ چلانے والے کو معہ کل اور اولاد کے غارت کردیتے ہین — کہ جیسے راون کے راکشي پاپ کو سنسار نے راون کو غارت کرکے چہوڑایا هي سو اگر ہم سوداگران کے جال کي خبر سنسار کو پڑگئي تو راون کي طرحسے ہم سوداگران کے بہي جان راون کي طرحسے کل جہان کے لوگ اتفاق کرکے نکالڈالینگے — سو اس امر کو تو ان بنیون نے بالکل نہین سوچا — بلکہ پیسہ کا لالچ کرکے راکشي پاپ چلا دیا هی — اور سب کي عقلون کو جال هي جال مین قید کردیا هي اور جبکہ راون نے راکشي پاپ چلایا تہا — تو جہان کے لوگون نے راون کے کل کو مار کر کے راکشي پاپ کو چہوڑوایا — کہ جسقدر راون نے چلایا تہا — لیکن بہویکن نے اپني اولاد کے ہاتہہ سے راکشي پاپ نہین ہونے دیا — اور راون کا پاپ سب سمت مین بہیکن نے ظاہر کردیا اس سے بہویکن کي اولاد سلامت رہي — کیونکہ بہویکن پرمیشر کا بہگت تہا — اس سے بہویکن اپنے دل مین باعث بہگتي کے ڈرا — اور علاوہ اسکے سنسار کے لوگون کا خیال بہي اپنے دل مین کیا — کہ جو مین راون کے ساتہہ راکشي پاپ کرونگا — تو اول تو میري بہگتي مین بٹہ لگجاویگا — اور مجہکو بہي راون کے ساتہہ هي غارت کردیگا — اسوجہہ سے بہویکن نیکي چلتا رہا اور باعث نیکي کے اپنا نام اس جہان مین سلامت رکہہ گیا — کہ جو قدیم سے بہویکن کا نام باعث بہگتي کے اور نیکي کے پشت در پشت سے سنے مین چلا آتا هي — اور ایسا بہي سنے مین آتا هي — اور کتابون مین بہي لکہا ہوا هے — کہ پہلے بہي راون کي طرحسے ان بنیون نے راکشي پاپ چلایا تہا — سو جبکہ ان کے جال کي خبر پڑي — جب راجہ پادشاہ نے ان بنیون سے دریافت کیا تو نہین بتایا — جب راجہ پادشاہ نے ان بنیون کو سختي دي — اور جتني مذمت کہ جین دہرم کے تہي اونکو ایکدو مرتبہ

گڑوائي — اور جو کہ مندر کے اندر پتلیاں تہیں اونکي ناکین کٹوائین — سو یہہ بات دنیا
مین مشہور ہے — سو جسوقت کہ ان بنیون نے جال چلایا تہا — اوہ راجہ پادشاہون کو
انکے جالون کي خبر پڑي تہي — اوسوقت تو پادشاہ ان بنیون کو مہر بنیون کے کل کے
راون کي طرحسے غارت کیا چاہتے تہے — لیکن ان بنیون نے ایسي عقلمندي کي — کہ
کل بنئي پادشاہ کے سامنے اور یہہ عرض کي کہ بیشک ہمسے قصور ہوا ہي — سو ہاتہون
پاؤن پڑکے اور طرح طرحکي قسمین کہا کے بہویکن کي طرحسے اپني اولاد کو بچالیا — اور
کچہہ عرصہ تک یہہ راکشي پاپ نہین کرایا — سو بہائي میرے ہو بہویکن تو سچا بہگت
تہا — اس سے بہویکن نے اپنے کل مین راکشي پاپ نہین چلنے دیا — لیکن ان بنیون نے
تو یہہ چلا دیا — اور پہلے ان بنیون کو پادشاہ نے اس غرض سے نہین مارا تہا کہ انہون
نے ہاتہون پاؤن پڑکے معافي چاہي تہي — اور یہہ وعدہ کرلیا تہا — کہ کبہي راکشي پاپ
نہین کرائینگے — سو پادشاہ نے ان بنیون کا اعتبار کرکے چہوڑ دیا تہا — جسکي وجہ یہہ
ہي — کہ سنسار کے آدہے لوگون نے تو یہہ کہا کہ ان کافرون کو مارڈو — اور آدہے لوگون
نے سنسار کے یہہ کہا کہ مت مارو کیونکہ یہہ بنئي اپنے قصور کي معافي چاہتے ہین —
اور آیندہ نہین کرینگے — جبکہ پادشاہ نے سنسار کا دل ایسا دیکہا — کہ ان بنیون کو مت
مارو — اور قصور کو معاف کردو — چنانچہہ پادشاہ نے دل مین ایسا خیال کرکے سمجہا
کہ یہہ اب راکشي پاپ نہین کرینگے — کیونکہ اول تو اپنے قصور کي معافي مانگتے ہین
اور آیندہ نہین کراوینگے — کیونکہ گائے اور سور کي قسمین کہاتے ہین — سو اب ایمان
کو نہین ہارینگے ایسا بیچار کرکے پادشاہ نے آدہي سنسار کي راے کو مانکر چہوڑ دیا — لیکن
پادشاہ یہہ نہین جانتے تہے کہ یہہ بنئي ایمان ہارکر اور پرمیشر کو بہولکر یہہ پہر اپنا
راکشي پاپ چلاوینگے — اگر جو ایسا معلوم ہوتا کہ یہہ بي ایمان ذات دي — اور دہرم
پر قایم نہین ہي — تو ان بنیون کو ہرگز ہرگز زندہ نہین رہني دیتا — اور جہان سے ان بنیون
کا نام ہي فراموش کردیتا — سو یہہ باتین جال کي کل جہان مین مشہور ہین — بلکہ
بید کي کتابون اور پرانون مین لکہي ہوئي ہین — کہ جب تک ہمارے اور تمہارے بیچہ
زندہ رہینگے — جب تک ہم تمہاري رعیت ہوکر رہینگے سو اس طرحکے جال اور فریب
کرکے بیچي — لیکن راجہ پادشاہ نے ایسا خیال نہین کیا — کہ جو شخص کہیتي باڑي
کرتے ہین — وہ سب ہماری رعیت ہي — لیکن یہہ بنئي لوگ ہماری رعیت کیونکر ہو
گئي — کیونکہ انکي تو انیک طرحکي جال ہین کیونکہ جب ہم ان کافرون کو چہوڑ دینگے —
تو یہہ بنئي ہمارے گذرنے کے بعد پہر کافري پاپ چلا کے ہمارے بال بچون کو اور رعیت
کے بال بچون کو غارت کردینگے — سو تو راجہ پادشاہ نے بالکل نہین سوچا — سو دیکہو
بہائي یہہ نہین سوچنے کا ہي سبب ہے — کہ ان بنیون کے اور کسي ذات کے گہر مین
پیسہ نہین ہے — اور ان بنیون نے کل جہان کا دہن راکشي پاپ سے دریاؤن کے کنارہ پر
کہینچ لیا ہي اور جوکہ ظاہری دہن ہے — وہ بے ایماني سے اور کپٹ سے سنسار کا لیا ہي
وہ چہپا رکہا ہي اور یہہ بنئي سنسار کے لوگون کے دیکہنے کے واسطے غریب ہوکے رہتے
ہین — اور دنیا سے ڈرتے بہي ہین — کہ جو دنیا کو ہمارے جال کي خبر پڑگئي تو
ہمارا دہن چہین کے اور بانٹ کے سہون کے گہر مین پہلے کا سا دہن کردینگے — تو پہر ستیگ
ہوجاویگا — مگر ستیگ اوسکو کہتے ہین — کہ جس کسیکے گہر مین پیسہ روپیہ اور اناج
وغیرہ کا سکہہ ہووے — اور کسي چیز کي بہرپور نہووے لیکن ان بے ایمانون کے دل مین
ایسا ارادہ رہتا ہے — کہ سہون کے گہر کا پیسہ روپیہ ہم لے لیوین — سو ہندوستان کا پیسہ
تو لے لیا ہے — سو دہن لینے کے ہي غرض سے ان بنیون کي دوکانین دوسری پادشاہتون مین
بہي پونہچ گئي ہین — سو اونکو ہندوستان کے راج کرانے کا لوب دیکر کے اور روپیہ کي مدد
دیکر کے لانا چاہتے ہین اور ہندو مسلمان کے بچون کو مروانا چاہتے ہین — اور رہی سہی
دہن کو لینا چاہتے ہین — سو دوسری ملک کے راجہ بادشا کو راج کرانے کو لاتے ہین — سو اونکو

یہہ تو خبر نہین ہے — کہ جس طرحسے ہندوستان کا روپیہہ لے لیا ہے — اوسي طرحسے ہمارے
ملک کا بھي لیا چاہتے ہین — اسواسطے ہمکو ہندوستان کو لئے جاتے ہین — اگر جو ولایت
کے لوگون کو ایسا معلوم ہووے — کہ جیسے ہندوستان کو تباہ کیا ہی اوسي طرحسے ہمارے
ملک کو تباہ کیا چاہتے ہین — سو ایسے امور کا حال ولایت کے لوگون کو معلوم ہوجاوے تو
راون کي طرحسے ان سوداگران کو بھي غارت کردیوین — لیکن انہون کے جال کي خبر نہین
پڑی اور مین اس غرض سے آپ لوگون کي خدمت مین لکھکر کے عرض کرتا ہون — کہ
آپ سب صاحب ہندو مسلمان انگریز وغیرہ اور ساتون آٹھون ولایت ایکدل ہوکر ان کافرون
کے کافرون کے کافر بدیا کو سنسار مین ظاہر کرو — اور چھوڑاؤ — تاکہ تمہارے بال بچون کو
ہرطرحسے آرام ملے — ورنہ یہہ کافر لوگ ایسے ہین کہ سبھون کو بھول ہی بھول مین
غارت کردینگے — کہ جو پھر تمکو انکي جال کا پتہ بھي نہین لگیگا — سو تمکو اگر تمہارے
بچہ عزیز اور پیارے معلوم ہوتے ہین — تو اپنے بچہ بچنے کے خاطر سے ان بنیون کے
کافری جال کا بندوبست کرو — اور ان بنیون کے جال کي خبر ساتون آٹھون ولایتون کو دو
تاکہ اپنا بھلا ہووے — نہین تو یہہ بنئي تمام جہان کو غارت کردینگے — کہ جس طرحسے
ہرناکس راجہ نے اور راون راجہ نے اور قارون پادشاہ نے راکشي پاپ چلا کرکے تین
لوک کي بدی بہشت کردی تہي سو تین لوک ساتون آٹھون ولایت کے ہندو مسلمان اور
انگریزون کو اور جسقدر زمین کے پردہ پر آدمي ہین اونکو کہتے ہین — سو جبکہ راون نے
اور ہرناکس راجہ نے راکشي پاپ چلایا تہا — تو ساتون آٹھون پادشاہت کے لوگون نے راون
کے راکشي پاپ کو مٹادیا — جب کل سنسار کي اولاد سلامت رہی اوسي طرحسے اب بھي
ساتون آٹھون ولایتون کے لوگ اتفاق کرکے ان بنیون کے جال کو چھوڑاؤ جب پھر سنسار
کي اولاد کو نجات حاصل ہوگي ورنہ یہہ بنئي ساتون آٹھون ولایتونکے لوگون کو جس
طرحسے اپنے دل کے اندر مناسب سمجھینگے رکھینگے ایسا خیال کرکے ان بنیون نے
راکش بدیا کا پاپ چلایا ہے — اسکو دیکھو کہ اسوقت مین تو دنیا زیادہ ہے اور بہ نسبت
دنیا کے بنیون کي ذات تھوڑی ہے — سو ان بنیون نے یہہ سوچ رکھا ہے — کہ جب سنسار
کے اندر راجہ پادشاہ معہ رعیت کے تھوڑی رہجاوینگے — جب یہہ بنئي اپنا راج کرینگے
سو جبکہ راجہ پادشاہ اور رعیت سنسار کے ان بنیون سے زیادہ ہی — جب تک یہہ
بنئي اپنے دل مین دہشت رکھتے ہین — اور جبکہ سنسار کم ہوگیا تو پھر یہہ بنئي فورا
ہي اپنا راج کرلینگے — اس غرض سے انہون نے راکشي پاپ چلایا ہے — جب سے ہزارون
آدمیون کا کشت خون ناحق ہوا کا بہانہ کرکے کردیتے ہین — اور سارے جہان مین
یہہ یعني بات پرگھٹ پہلي سے کردیتے ہین — کہ ہیضہ وغیرہ کي بیماری جگہہ
جگہہ ہوویگي — اور ہزارون آدمیون کا کال کا بہانہ کرکے اور کال ڈالکے فنا کردیتے
ہین — غرضکہ جس طرحسے یہہ بنئي سنسار کو مروانا چاہتے ہین — تو راکشي پاپ سے
پہلي بدی بہشت کردیتے ہین — اور پھر آپسمین لڑاکر مار دیتے ہین — اور جو کہ ہندوستان
مین ہندو مسلمان کي اولاد ہي — اونہونکو یہہ بنئي دوسری پادشاہت کو لاکے اپنے راکشي
پاپ سے عقل خراب کرکے مروادینگے — سو اسباتکو کل جہان کے لوگ جانتے ہین — بلکہ
دن بدن اپني آنکہون سے دیکھتے ہي جاتے ہین — تو بھي خیال نہین کرتے ہن کہ اب
اس سے بھي زیادہ خراب اور نازک وقت آویگا — کہ جو سو سو کوس زمین کے اوپر جا
کرکے ایک گانو بسا ہوا ملیگا — لیکن اس زمانہ مین تو کوس دو کوس پرہی گانو آجاتا
ہی — لیکن خراب زمانہ آنے پر تو سو کوس کے اوپر بسا ہوا گانو آویگا — اور اسي طرحپر اور
شہرون کے اور گانو کا برا احوال کرینگے سو یہہ باتین تو پہلے سے بنیون نے چلادی ہین —
اور نام فقیرون — سادو لوگونکا ظاہر کرتے ہین کہ فلانے سادو نے اور فقیر نے یہہ بچن کہا ہي —
سو سچا ہي — اور جس طرحسے کہ دنیا کو خواب ہوتا ہے اوسي طرحسے فقیرون کو بھي
خواب ہوتا ہے — اور کبھہ کا کبھہ دکھائي دیتا ہے — اور پھر اور اوس خواب کو پرمیشر کي

قدرت جانتے ہین — کہ جیسا خواب دیکھتے ہین ویسا ہی ہوجاتا ہی — مگر یہہ خیال دنیا مین
کوئی بھی صاحب نہین کرتے — کہ بدہون کے گہر کا راکشي پاپ ہی — جس سے ہمکو جاگتے
مین اور سوتے مین ایسے ایسے خواب نظر آتے ہین — اور یہہ پرمیشر کي قدرت نہین
ہی — سو اس امر کا خیال فقیر اتیت بھي نہین کرتے کہ جیسا راون نے رکھیشرون کو دنیا مین
برا ہونے کا سمجھایا تہا — جب رکھیشر لوگ بھي یہہ جانتے تہے کہ بری ہونے کا حال ہمکو
مالک نے سمجھایا ہی — مگر راون کے پاپ کي اونکو بھي خبر نہین تہي — سو خبر — نہونے
کي یہہ وجہہ ہی — کہ پہلے راکشي پاپ سے عقل خراب کردیتے ہین — جس سے پہر
کچھہ نہین سمجھنے دیتے ہین — لیکن راکش بدیا کے چلانے والے دنیا کے دیکھنے کے لئے
اور فقیر وغیرہ کو دیکھنے کے لئے بہگتي کرتے ہن سو رکھیشرون کے دکھانے کے واسطے راون بھي
بہگتي کرتا تہا — سو رکھیشر لوگ اور شیوجي سری یعني جیسے کے بہول گئے تہے — لیکن
راکشي پاپ اپنے بہائي بیٹون سے کراتا تہا — لیکن جہان کے لوگون سے پوشیدہ کراتا تہا —
کہ جہان کوئي پرند تک بھي نہین جاسکتا تہا — تو آدمي کي تو کیا طاقت نہي — کہ جو
وہان پر جاسکتا — کیونکہ جب کچھہ حال معلوم ہي نہین تہا — تو پہر کہان پر جاوے —
اگرچہ معلوم ہووے تو تو یہہ بھي یقین کیا جاوے — کہ دریافت کرتے ہوئي چلے جاوینگے —
لیکن معلوم نہین — مگر جبکہ سنیچرجي مہاراج کو راون نے سمہہ مکہہ ہوکر دیکھي کیا
اور کلپایا — جب سنیچرجي نے دنیا مین راون کے راکشي پاپ کو ظاہر کیا — کہ راون گپتي
پاپ کراتا ہے — اوسکي تلاش کرني چاہیہہ — علاوہ اسکي راون نے راکشي بید اور راکشي بید
کي کتابین اور ٹیپنا وغیرہ چلادئي تہي — اور ٹیپنون کو رکھیشر لوگ سنسار مین بانچتے
پہرتے تہے — سو اونکي تلاش کرو — اگر جو تلاش نکروگے — تو یہہ سب جہان کو غار
کردینگے — مگر جبکہ راون کے جال کي خبر راجہ پادشاہ کو ہوئي — تو اونہون نے اوسیوقت
اپني رعیت سے صلاح کرکے بڑی بہارے فوج تیار کي اور اپني فوج کے ذریعہ سے اور زور سے
راون کو معہ راون کے بھائي بیٹونکي معہ فوج کے گرفتار کرلیا جب راون کے بھائي بہویکن کو بڑي
بہارے ندامت ہوئي — کہ جو نہایت درجہ کي غیرت اور آبرو رکہتا تہا — اس سے بہویکن
نے اپنے بڑے بھائي راون کا جال کل جہان کے لوگون پر ظاہر کردیا کہ جو راون نے راکش بدیا کا
گپتي پاپ چلایا تہا — مگر پیشتر لنکا ظاہر نہین تہي — چہپي ہوئي تہي — لیکن لنکا بہویکن کے بتا
نے سے اور سنیچر کي سي سنسار مین ظاہر ہوئي — جسکا عموماً حال صاف طور پر کتابون سے ثابت
ہوتا ہی — لیکن جب تک کہ لنکا ظاہر نہین تہي — جب تک کوئي بھي لنکا کا نام نہین
جانتے تہے — مگر راون کے بھائي بیٹے اور اونکي اولاد جانتے تہے — اور کسیکو خبر نہین
تہي — کیونکہ راون راکش بدیا کا پاپ لنکا مین کراتا تہا — اور معہ قبیلہ اور برادرون اپنے
کے لنکا مین رہتا تہا — اس سے اونکي اولاد بھي اپنے بزرگون کے موافق ہي کام کرتے تہے —
کیونکہ جیساکہ راکشي پاپ چلایا تہا — اوسي طرحپر اونکے بھائي بیٹے بھي کرتے رہتے
تہے — لیکن جبکہ انکے پاپ کو سنسار نے ایکدل ہوکر چہوڑادیا — تو کچھہ عرصہ گذرنے
کے بعد ہرناکس وغیرہ نے بھي طرح طرحسے راکشي پاپ چلایا تہا — جسکا حال صاف طور
سے اوپر لکہا گیا — اسي طرح اب ان بنیون نے بھي بل راجہ کے بعد سے راکشي پاپ
چلایا ہے — اور سبکي عقلون کو راکشي پاپ سے خراب کردیا ہے — اور ان بنیون کا گروہ —
ہندوستان مین سے راون کي طرح سے پاپ کرنے کیواسطے نکلا — جب سے برابر دنیا کے نام
کا پاپ کررہي ہین — جسکي خبر دنیا کو مطلق نہین ہے — لیکن اسقدر البتہ معلوم ہے —
کہ ان بنیون نے راکشے پاپ چلایا تہا — اوس زمانہ مین پادشاہ نے جین دہرم کے مندر
گروائے تہے — جسکا اب تک ثبوت موجود ہے — بلکہ اسکا حال تواریخون سے ظاہر ہوتا
ہے — کہ جسقدر مندرون کے اندر پتلیان تہین — اونکي ناکین تک کاٹ لین تہین —
اس سے اونکي صورت بالکل بدل گئي تہي سو سب سنسار کے لوگ جانتے ہین — مگر مندرون
کا گرانا اور پتلیون کے ناکون کو کاٹنا اسوجہہ سے ہوا تہا — کہ ان سوداگر مہاجنان نے راکش

بدیا کا پاپ چلایا تہا — اس سے مندرون کو اور مندرون کے پتلیون کو پادشاہ نے تڑوایا تہا — لیکن سوداگر مہاجنان اپنے فریبی حیلہ سے کب باز آتے ہین — بلکہ یہہ تو اوسی طرحسے راکشي پاپ چلا رہي ہین جب سے ابتک کسیکو بہي انکے راکشي پاپ کي خبر نہین — لیکن اب مجھکو راکشي پاپ مین ان بنیون نے دکہہ کیا ہے — جب مجھکو انکے راکشي پاپ کي خبر پڑي ہے — جس سے مین ان بنیون کے پاپ کو دفع کرنے کے لئے کوشش کررہا ہون سو تم سب سنسار کے آدمیو اور راجہ پادشاہ ایکدل ہوکر اس کافر بدیا کو چہوڑاؤ — جب تمہارے اولاد بچیگي — اور پہلے ان بنیون نے راکشي پاپ چلایا تہا — سو جب پادشاہ کو خبر پڑي تہي تو پادشاہ نے ان بنیون کو سزائین دي تہین — جب سچ سچ بولکے اپنا پاپ بتا دیا — اور پاپ کو چہوڑ دیا — اور آیندہ کے واسطے یہہ اقرار ہاتہہ جوڑ کے اور قسمین کہاکر کیاتہا — کہ اے پادشاہ اب ہم سوداگران سے دنیا کے نام کا پاپ نہین ہوگا — اور ایکي قصور کو اپنا بال بیکہہ جانیکے چہوڑ دو چنانچہہ پادشاہ نے سوداگران کي قسم کا بہروسہ کرکے سوداگران کو چہوڑ دیا — مگر ان سوداگران نے قسم ڈرکرکے دو تین پیڑہي تک تو راکشي پاپ کا کرنا بند کردیا — لیکن ان بنیون نے اپنے دل مین ایسا خیال کرکے کہ اب ہم اپنا راکشي پاپ کرینگے — تو اب ہمارے جال کي خبر کسیکو بہي نہین ہوگي اس سے انہون نے یہنے بنیون نے پہر اپنے راکشي پاپ کا کرنا شروع کردیا ہے — اور جب سے کہ راکشي پاپ کا کرنا شروع کیا ہے جب سے سنسار کے لوگون کو غارت کررہي ہین — سو مین آپ لوگون کو سمجہانے کیواسطے راکشي پاپ کا حال لکہہ رہا ہون — کہ یہہ بنئي بڑے جعلي اور بدکار ہین — کہ پادشاہ سے بہي قسم دہرم کہاکے باز نہین رہی — تو اب کس طرحسے رہ سکتے ہین — سو اب تم راجہ پادشاہ ان بنیون کا بہروسہ نکرکے انکے پاپ کو فوراً چہوڑاؤ — اور پہلے پادشاہون کي طرحسے ان بنیون سے قسم دہرم نہ لوگے اور نہ اب انکے دہوکے مین آوگے — کیونکہ انکي قسم کا کبہي بہروسہ نہین — اگر پادشاہ کو ایسا — معلوم ہوتا — کہ بنئي اپني قسم پر نہ رہینگے — اور ہم سے ہي بغاوت کرینگے اور بغاوت کرکے پہر اپنے راکشي پاپ سے ہمکو اور ہمارے بال بچونکو بہي غارت کرینگے — اگرچہ پادشاہ کو ایسا معلوم ہوتا — تو ان بنیون کو ہرگز ہرگز زندہ نرہنے دیتا — اور نہ قسم کا بہروسہ کرتا — مگر ایسا بنیون کو نہین جانتے تہے — کہ جیسا یہہ بنئي کررہي ہین یہہ سب حال کل جہان مین پرگٹ ہے — کوئي میرے لکہنے کي بہي ضرورت نہین ہي کیونکہ انہون نے اپنے راکشي پاپ سے تمام جہان کے لوگون کي عقل ایسي خراب کردي ہي — کہ جو تم لوگون کو یہہ بنئي اپنا جال نہین سمجہنے دیتے ہین — سو اب تم سنسار کے لوگ اپني عقل کو درست رکہکر ان سوداگران کے پاپ کو چہوڑاؤگے تو تمہارے بال بچون کو آرام ملیگا — کیونکہ ان بنیون نے بہي راون کیطرحسے راکشي پاپ چلایا ہے — اور راون نے ایک ٹاپو کے اندر ایک شہر اپنے اولاد رہنے کے واسطے باعث پاپ کرانے سنسار کے آباد کرایا تہا — اور اوس آباد کئے ہوئے شہر مین دنیا کے نام کا پاپ کراتا تہا — اوسي ٹاپو کے اندر اپني اولاد کو اس غرض سے رکہتا تہا کہ جو میري اولاد مجھکو پاپ کرتے ہوئے دیکہیگي — تو پہر میري اولاد بہي میرے مرنے کے بعد دنیا کے نام کا پاپ کرتے رہینگے — سو برابر دنیا کے نام کا پاپ کرتے رہي — لیکن جب سے کہ سنیچر نے بہویکن سے راکشي پاپ کا پتہ لگاکر سنسار مین ظاہر کیا — تو سنسار کے لوگون نے سنیچر کے کہنے کو سچ مانکر راون کے راکشي پاپ کے دفع کرانے کے لئے بندوبست کیا — مگر بل راجہ کے بعد سے ان بنیون نے بہي راکشي پاپ کا سرگ بنایا ہے — سو راون کے طرحسے کسي ٹاپو کے اوپر سرگ بنایا ہي وہان پر دنیا کے نام کا پاپ کراتے رہتے ہین — جس کے حال سے مین تم راجہ پادشاہون کو واقف ہونے کے واسطے لکہا کرتا ہون — کہ جس طرحسے اگلے زمانہ کے راجہ پادشاہ نے ان سوداگران کے جال کو دفع — کرنے کے لئے گرفتار کیا تہا — اور اونسے پاپ کا کرنا چہوڑ دیا تہا — اوسي طرحسے اب تم راجہ پادشاہ ان سوداگران کے راکشي پاپ کو پکڑکر اور سزائین دیکر کے ان بنیون کے پاپ کو چہوڑاؤ — اگرچہ انکے پاپ

چھوڑانے مین تم راجہ پادشاہون نے غفلت کي تر یہہ بنئي اپنے راکشي پاپ سے ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کو غارت کردینگے۔کیونکہ یہہ سوداگر مہاجنان معہ اپني اولاد کے دہلي منڈل سے اوٹھکر دنیا کے نام کا پاپ کرانے کیواسطے نکلے ہین۔جب سے اب تک برابر دنیا کے نام کا پاپ کررہي ہین۔مگر پاپ کرنے والے بنئي ہندوستان کے بنیون سے ملے ہوئے ہین کہ جہان پر دنیا کے نام کا پاپ کراتے ہین۔وہان پر ہندوستان کے بنئي اونکے واسطے ہمیشہ خرچ بہیجتے ہین۔لیکن باني هي مباني یہہ ہندوستان کے بنئي ہي۔کیونکہ یہہ جسقدر پاپ کرنے کے لئے حکم لکہہ کے بہیجتے ہین۔وہ اوسقدر بموجب حکم کے تعمیل کرتے ہین۔کیونکو وہ پاپ کے کرنے والے بنئي ان ہندوستاني بنیون کے نوکر ہین۔جیساکہ حکم یہہ بنئي دیتے ہین۔ویسا ہی وہ کرتے ہین اور وہ پاپ کرنے والے وہین پر رہتے ہین۔اور رات دن دنیا کے نام کا پاپ کرتے ہین۔سو ہندوستان کے بنیون کو پاپ کرنے کي جگہہ معلوم ہي۔سو ان بنیون کو سزا وغیرہ دیجاوے اور دریافت کیا جاوے۔تو یہہ بنئي باعث سختي کے پاپ کرنے کي جگہہ کو بتلائینگے۔اور بعد معلوم ہونے پاپ کي جگہہ کے اوس جگہہ کو نیست نابود کرنا چاہیے۔اور پاپ کو ان بنیون سے چھوڑانا چاہیے تاکہ یہہ وہي زمانہ ہوجاوے۔کہ جیسے پہلے تہا۔کہ جو ادنیٰ شخص جگ کرلیتا تہا۔اوسي طرحسے ان بنیون کا پاپ چھوڑادیا جاوے۔تو اس زمانہ کے غریب غربا بہي پہلے زمانہ کي طرحسے جگ کرلیا کرینگے۔کیونکہ اب تک تو مجکو بہي انکے جال کي خبر نہین تہي۔مگر جب سے مجکو ان بنیون نے اپنے راکشي پاپ سے کلپایا ہے۔اس سے مجکو ان بنیون کے راکشي پاپ کي خبر پڑي ہي۔کہ یہہ تمام جہان کے بچہ غارت کرنے کے لئے یہہ راکشي پاپ چلایا ہي۔اس سے مینے تمام جہان کے بچہ بچنے کے لئے یہہ کام اپنے اوپر اوٹھایا ہے۔کہ یہہ سوداگر مہاجنان تمام جہان کے بچہ مارنے کي غرض سے راکشي پاپ کررہي ہین۔اور کچي عمر مین مار دیتے ہین۔اس سے مینے تمام جہان کي اولاد کو بچانے کے واسطے یہہ کام اپنے سرپر اوٹھایا ہے۔اور دن دن تم لوگون کو انکے جالون سے واقف کرتا پھرتا ہون۔اور جو کوئي بات کتاب کے پڑہنے سے تمہارے سمجہہ مین نہ آوے یا میرے ملازم یا منشي کے سمجہانے سے سمجہہ مین نہ آوے۔کہ جو مینے شہر شہر مین ملازم کرکے اور بہیجونگا۔تو اوسکي دلیل تم سنسار کے لوگو اور راجہ پادشاہ مجکو بولاکر گفتگو کرو یعني پوچہو اور سمجہو کہ۔یا مجکو اپنے پاس بلالو تاکہ مین تم لوگون کو ان سوداگران کے جال سے واقف کرکے اچھي طرحسے سمجہا دون۔کہ جس جس طرحسے اندرجال کا جال چلایا ہے۔اور اسي جال سے بدي بہشت گي ہے۔لیکن اول تو راکشي پاپ راجہ راون نے اور ہرناکس اور کنس اور قارون پادشاہ نے چلایاتہا۔لیکن جبکہ راون کے بہائي بہویکن کو راون کے راکشي پاپ کي خبر ہوئي۔تو بہویکن نے اس امر کا خیال کرکے قسم کہائي کہ جو دنیا کے نام کا پاپ ہورہا ہے۔وہ مین نہین ہونے دونگا۔چنانچہ بہویکن نے قسم کہائي ہوئي کا لحاظ کرکے اپنے بہائي راون کو دنیا کے نام کا پاپ کرنے سے روک دیا۔اور قسم کو بہویکن نے قایم رکہا۔اور اپني زندگي مین۔بہویکن نے اور اپني اولاد کي زندگي مین راون کا راکشي پاپ نہین چلنے دیا۔اور قسم کہائي ہوئي کا اثر بہویکن نے کل جہان مین ظاہر کردیا۔کہ جو ہم اور تم اور سب سنسار کے لوگ بہویکن کا حال اچھي طرحسے جانتے ہین۔کہ در اصل مین راون کا راکشي پاپ بہویکن کے بند کرنے سے ہي بند ہوا ہے۔اور جب سے راون کا راکشي پاپ پہر نہین چلا ہے۔مگر بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے ایسا اندرجال کا جال چلا رکہا ہے۔حالانکہ یہہ بنئي باعث جادو کرنے کے چند پکڑے بہي گئے ہین۔اور سزائین بہي پائي ہین۔اور چند مرتبہ دہرم ایمان کي قسمین اور گائے سور کي قسمین کہائین ہین۔سو اوسوقت تو مارے ڈر کے ان سوداگران نے اگلے پادشاہون کے سامنے اس اندرجال کے جال کو۔کہ جو دنیا کے نام کا۔کہ جہان چوراسي لاکہہ کنڈیان نارگے کي بنائي ہوئي ہین۔سو اون

کنڈیون پر دنیا کے نام کا پاپ کراتے ہین سو جبکہ ان سوداگران کے جال کو پادشاہ نے پکڑا اور مہاجنان کو تکلیف دي — تو اونہون نے اون کنڈیون کے اوپر کہ جہان دنیا کے نام پاپ کراتے تہے بند کردیا — لیکن یہہ سوداگر مہاجنان ایسے بدمعاش ہین — کہ جہان پشت دوپشت گذرین — اور انہون نے اپنا اندر جالے جال کرنا شروع کیا — چنانچہ یہہ سوداگر مہاجن دنیا کے نام کا پاپ برابر کررہے ہین — مگر راجہ پادشاہ کو اور سنسار کے لوگون کو ان سوداگران کے جال کي بالکل خبر نہین ہي — کہ دنیا مین کیا ہورہا ہي اور کیا نہین ہورہا ہے — مگر مجکو تو اُن بنیون کے جال کي اب خبر پڑي ہي — اس سے مین تمکو اور سب سنسار کو ان بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون — کہ جو تم سب سنسار کے لوگ ان سوداگران کو تکلیف ندوگے — اور سزائین دیکر دریافت حال نکروگے — جب تک یہہ بنئے اپنے راکشے پاپ کو کبہي ہرگز نہین چہوڑین گے — سو انکي پاپ چہوڑانے مین زیادہ تر کوشش کرکے چہوڑاؤ — جبکہ پاپ کرنا چہوٹ جاویگا — جب تمکو اور تمہاري بال بچون کو آرام ملیگا — اور کل جہان مین امن امان ہوجاویگا — اور ان بنیون سے یہہ بہي دریافت کرو — کہ جو تین لوک کے قومون کو یہہ ہندوستانے بنئي نرگ اور سرگ کے کنڈین کہا کرتے ہین — کہ وہان پر چوراسي لاکہہ کنڈیان ہین — اور جم راج چوراسي لاکہہ جیواجون کو سزا دیتے ہین — سو بہائي میرے ہو — سرگ اور نرگ تو یہہ زمین ماتا ہي — وہان پر کچہہ بہي نہین ہے — اور جو کہ یہہ بنئي بتاتے ہین — وہ بنیون کے گہر کا راکشے پاپ ہي — اور ہم سنسار کے لوگون کو ان بنیون نے بہلا رکہا ہے — اور جہان پر کہ یہہ سرگ اور نرگ بہکا کرکے بتاتے ہین — اوس جگہہ کو ان بنیون سے دریافت کرو — کیونکہ جہان پر یہہ بنئے دوزخ اور بہشت بتاتے ہین — وہي اونکے گہر کا جال ہے — اور یہہ جو کہتے ہین — کہ فلانے جگہہ پر رادہ لہوکے کنڈیان ہین اور لوہي کے تہمبے ہین — سو وہ ہر وقت گرم رہتے ہین — اور جب کوئي برے کرم کرتا ہے — تو اونکو دوزخ نصیب ہوتا ہی — اور اگر تہمبون سے باندہا جاتا ہے — سو یہہ تو ان سوداگران کا جال ہے اور دوزخ بہشت تو یہہ زمین ماتا ہي ہے — اور جہان اور یہہ بنئے دنیا بتاتے ہین — سو دنیا کو تو کچہہ دوش نہین — کیونکہ دنیا تو سنکر کہتي ہی وہ بنیون کے پاپ کرنے کي جگہہ ہے — سو ان سوداگران سے ساتہہ کوشش کے اذیت دیکر دریافت کرو — کہ جہان پر تم دوزخ بہشت بتاتے ہو — وہ ہم سب راجہ پادشاہون کو دکہاو — کیونکہ تم بنیون نے ہمکو اپنے راکشے جال سے بہلا رکہا ہے — اس سے ہم سنسار کے لوگ تم بنیون کے جال سے بہکے اور بہولے پہرتے ہین — سو یہہ تم بنیون کا راکشے پاپ ہے — کہ جس طرحسے راون نے سنسار کو بہلایا تہا اور پاپ کرنے کے جگہہ کو — دوزخ اور بہشت دنیا کو بہلانے کے لئے کہا کرتا تہا — اور سبکي عقل کو راکشے پاپ سے قید کردیا تہا — اوسي طرحسے تم بنیون نے بہي اپنے راکشے پاپ سے سبکي عقلون کو خراب کردیا ہے اس سے ہم سنسار کے لوگ تمہاري پاپ کرنے کي جگہہ کو سرگ ہي جانتے ہین — مگر دوزخ اور بہشت تو یہہ زمین ماتا ہي ہے — اور جو کہ ہندو مسلمان کتابون کو پڑہتے ہین — سو یہہ کتابین سب بنیون کے گہر کے چلائي ہوئي ہین — سو انکي چالون کے خبر ہمکو تو ابتک نہین تہي — لیکن اب ہمکو ساد انوپ داس نے ہمارے بال بچون کے زندگے کے واسطے تمہاري جال سے واقف کیا ہے — جس سے تمہارا جال ہمکو معلوم ہوا ہے — نہین اب تک ہم سب جہان کے لوگ تمہاري چالون سے بے خبر تہے — لیکن بابا ہمارے بچہ بچنے کے غرض سے اور ستچگ ہونے کي سبب سے تمہارے پاپ کو پرگہٹ کیا ہے کہ جو تم بنئي راتدن دنیا کے نام کا پاپ کسي ٹاپو کے اوپر کراتے رہتے ہو — اُسکو دکہاؤ — اگر نہین دکہاؤگے تو ہم تمکو اور تمہاري بال بچون کو جان سے مار دیوین گے — جبکہ ان سوداگران کو ایسے ایسے ڈر دي جاتے ہین — جب کسیقدر پاپ کرنے کي جگہہ کو

بتاتے ہین — لیکن کل نہین بتاتے — کیونکر یہہ سوداگر مہاجنان بڑے جالے اور فریبی ہین — سو جب تک کہ ان سوداگر مہاجنان کو اچھی طرحسے سنسار کے لوگ تکلیف نہین دینگے — جب تک یہہ سوداگر مہاجنان کبھی ہرگز اپنے فریبی حیلے سے باز نہین آوینگے — کیونکر ہندوستان کے بنئے اونسے ملے ہوئے ہین — اور یہہ جال بھی پھیلایا ہوا اِن سوداگر مہاجنان کا ہی ہے — سو اسکے چھوڑانے کا بندوبست تم سب سنسار کے لوگو جلدی سے کرو — تا کہ تمہارے بال بچون کو آرام ملے — کیونکر جو سوداگر مہاجنان دہلی منڈل سے اُٹھکر پاپ کرنے کو راون کی طرحسے کسی ٹاپو کے اُوپر گئے ہوئے ہین — سو وہ وہان دنیا کے نام کا پاپ راتدن — کراتے رہتے ہین — لیکن پاپ کرنے والے بنیون کو ہندوستان کے بنیون نے دنیا کے نام کا پاپ کرانے کو بھیجا ہی — سو ان ہندوستان کے بنیون کو پاپ کرنے کی جگہ معلوم ہے — کہ جو بل راجہ کے بعد سے معہ اپنے قبیلہ کے پاپ کرانیکے واسطے نکلے ہین — مگر یہہ سوداگر بھی اوسی طرحپر چلرہے ہین کہ جس طرحسے راون لیکا مین گپتی پاپ کراتا تہا — اوسی طرحسے یہہ بنئے بھی گپتی پاپ کررہے ہین — مگر ان سوداگران کے گپتی پاپ کرنے کی جگہ کسی راجہ پادشاہ کو اور سادو فقیر کو ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کو معلوم نہین ہے — اور نا انگریزون کو انکی جال کی خبر ہی — اور جہان جہان کہ انکی دوکانین پونہچ گئی ہین — وہان پر انہون نے اپنی حکمت عملی سے جال کرکے کھولدیے ہین — لیکن جہان پر کہ یہہ بنئے جاتے ہین — تو اپنا سروپ بدل کرکے جاتے ہین — سو یہہ یا تو فقیری کے بھیس مین یا غریبی کے ہوکرکے جاتے ہین — یا امیر بنکے جاتے ہین — اور شہرون پہرتے ہین — کہ جس طرحسے راون اپنا شروپ بدل کرکے ملکون ملکون مین پہرتا تہا — اور اپنا جال راکشے پھیلاتا پہرتا تہا — اوسی طرحسے یہہ سوداگر مہاجنان طرح طرحکی بھیس بدل کرکے ملکون مین جاتے ہین — اور اپنا راکشے پاپ راون کے طرحسے پھیلاتے پہرتے ہین — سو کسی کو دنیا مین یہہ بنئے اپنے پاپ کی خبر نہین پڑنے دیتے ہین — کہ جسکی تمکو خبر پڑتی — کہ جو ان سوداگر مہاجنان نے جال چلایا ہے — مگر یہہ اچھی طرحسے سمجھنا چاہیے — کہ ان بنیون نے راون کی طرحسے سنسار کے بچہر ذبح کرنے کے یہہ راکشے پاپ چلایا ہے — اور جال کی خبر نہونے کا سبب یہہ ہے کہ انہون نے اپنے راکشے پاپ سے پہلی سبکی عقل خراب کردی ہے — سو اسوجہ سے خراب کی ہی کہ کوئی بھی ہمارے جال کو اور فریب کو نہ پہچانے یعنے نہ پہچان سکین — اور جو کہ ان بنیون نے گپتی پاپ کا سرگ بنایا ہے — اوسکو اپنے قبضہ مین رکھتے ہین — اور اپنے نیات برادری کے ہاتہہ سے دنیا کے نام کا پاپ کراتے ہین — کہ جس طرحسے راون اپنے کل کے ہاتہون سے پاپ کرانا تہا — اوسی طرحسے بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے دنیا کے نام کا پاپ کرانا شروع کیا ہی — اور جو کہ پاپ کرارہے ہین وہ وہین پر رہتے ہین — اور اوسی جگہ پر اونکے بال بچہر رہتے ہین — کیونکر وہ معہ قبیلہ کے ہندوستان سے اُٹھکر کے گئے ہین — اور جس طرحسے کہ ہندوستان و دیگر ولایتون کے لوگ کہیتی باڑی کا کام کرتے ہین اوسی طرحسے اونکے بال بچہر بھی سیکہہ سیکہہ کر کہیتی باڑی کا کام کرتے ہین اور کمائی کرکے کہاتے ہین اور جو کام کرنا نہین جانتے وہ اوسکو سیکہتے ہین — اوسی طرح سے پاپ کرنے والون کے بچہر اپنے مان باپون سے دنیا کے نام کا پاپ کرنا سیکہتے ہین — سو ان بنیون کے گہرانہ مین گپتی پاپ کے بدیا پیڑہی در پیڑہی سیکہتے چلے آتے ہین — اسوجہ سے یہہ مہاجنان معہ اپنے قبیلہ و اولاد کے دنیا کے نام کا پاپ کرنے کے واسطے گئے ہین — اور قبیلہ اور اولاد کو اس غرض سے ساتہہ لئے گئے ہین — کہ جو ہمارے اولاد ہمکو پاپ کرتے ہوئے دیکہینگے تو ہماری اولاد ہمارے گہر کے کام کو سیکہکر بعد ہمارے گذرنے کی برابر کام کرتے رہینگی اور اپنے خاندان مین یہہ کام ہمیشہ رہا آویگا — کیونکر یہہ ایک قسم کا پاپ تہوڑا ہی ہی — یہہ تو طرح طرحکا ہی — اس سے ان ہندوستانی

دیا — سو ایسے ایسے بھگت لوگ راون وغیرہ کے خاندان میں ہو گذرے ہیں — کہ جو
اونہون نے اپنی بھگتی کا ڈر کرکے اور سنسار کے لوگون کا ڈر کرکے اپنے زمانہ میں پاپ
مذکور کو نہیں ہونے دیا — مگر بل راجہ کے بعد سے ان بنیون نے راکش بدیا کا پاپ پھیلا
کرکے سبکی عقل کو پھیرکے خراب کردیا ہے — جس سے انکے جال کی خبر کسیکے کان میں
نہیں پڑتی اور نہ معلوم ہوئی — ہان ایک مرتبہ پہلے زمانہ کے بادشاہ نے اپنی عقلمندی
سے ان بنیون کا راکشے پاپ پکڑا تہا — جب اون بنیون سے دریافت کیا — تو اونہون نے
بالکل اپنا پاپ کرنا نہیں بتایا — جب بادشاہ نے ان بنیون کو سزا دی — اور ان بنیون کے
مندرون کو گروایا اور پتلیون کے ناک اور کان کٹوائے — جب پھر مہاجن اپنے دل میں پھر
خیال کرکے آئے — کہ بادشاہ کو ہم اپنا پاپ کا کرنا نہیں بتائینگے — تو پھر ہمکو ضرور زیادہ
تر سزا دیگا — کیونکر ابہی تو انہون نے ہمارے دہرم کے — مندرون پر ہی حملہ کیا ہی — اس
سے کسیقدر بتا دینا چاہیے — اور قصور کی معافی مانگ لینے چاہیے تا کہ اپنے اولاد کو
کسی طرحکا دکھہ نہووے — اور جب یہہ بات دب جاویگی — تو پھر چلا دینگے — اور ابکی
بالکل خبر نہیں پڑنے دینگے — سو ایسا خیال کرکے ان بنیون نے راجہ بادشاہ کے آگے آکر
قسم کہائی — کہ ہمکو چہوڑ دو اب ہم دنیا کے نام کا پاپ نہیں کرینگے — جب راجہ
بادشاہ نے معہ رعیت کے ان بنیون کے قسم کا اعتبار کرکے ان بنیون کو چہوڑ دیا — مگر ان
سوداگر مہاجنان نے چہٹتے ہی کچہہ عرصہ گذرنے کے بعد پھر راکش بدیا کا پاپ چلا دیا —
سو ان بدکارون کا کبہی نہ بہروسہ کرنا چاہیے — کیونکہ یہہ ایسے بے ایمان شخص ہیں —
کہ جب انہون کو سزا ملتی ہی — جب تو یہہ کسیقدر پاپ کو چہوڑ دیتے ہیں — لیکن کل
نہیں چہوڑتے ہیں — اور جب پیڑہی دو پیڑہی گذر جاتے ہیں — جب پھر دنیا کے نام کا
پاپ کرنا شروع کردیتے ہیں سو اس راکشے پاپ سے زمین ماتا دکہہ پاتی ہی — سو بید
پرانون میں بہی لکہا ہے — اور سب سنسار کے لوگ بہی کہتے ہیں — کہ زمین ماتا کے نام سے
راکش بدیا کا پاپ کراتے ہیں — جس سے زمین ماتا دکہہ پاتی ہی — اور پاپ کے وجہ سے
رزق وغیرہ بہی پورا نہیں ہوتا ہے — اور نہ پوری پوری بناسپتی ہوتی ہی اس سے تمام دنیا
دکہہ پاتی ہی — بلکہ زمین ماتا اس راکش بدیا کے پاپ سے دبلی ہوگئی ہی — اور اوسکی
جسم کی چربی بہی گل گئی ہی — سو چربی زمین کے جسم میں ان چیزون کو کہتے ہیں —
کہ جنکو فی زمانہ چاندی سونے کے کہانین بولتے ہیں — وہ زمین ماتا کے جسم کی چربی
ہی — مگر راکش پاپ سے زمین ماتا کے جسم کی چربی گل گئی ہی — اور پہلے راجہ راون
نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — تو کسی نے ایک پیڑہی تک چلایا تہا اور کسی نے دو پیڑہی
تک چلایا تہا — لیکن جبکہ راکشے پاپ کی خبر دنیا کو پڑی — جب دنیا نے اونہون کو
سزا دی اور سزا دیکر اونکی راکش بدیا کو چہوڑا دیا — جب سے زمین ماتا دبلی نہیں ہوئی —
اور راون کے زمانہ تک چاندی سونے کے کہانین موجود تہین — سو راون نے تو سنسار کے
لوگونکی عقل تہوڑی بہشٹ کی تہی سو جب پاپ کراتا تہا جب دنیا کے لوگ فوراً سمجہہ
جاتے تہے — اور جبکہ دنیا کے نام کا پاپ کراتا تہا اور دنیا کی عقل خراب ہوتی تہی —
تو دنیا کے لوگ اوسیوقت سمجہہ لیتے تہے — کہ کہین راکشے پاپ ہم لوگون کے نام کا
ہورہا ہے — جس سے ہمارے عقل برگشتہ ہورہی ہی — اور ہوگئی ہے تو سنسار کے لوگون نے
اپنے عقل کو خراب دیکہکر اور ایکدل ہوکر فوراً راکشے پاپ کو چہوڑا دیا مگر ان سوداگران
نے بہی بل راجہ کے بعد سے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہے — سو یہہ مہاجن لوگ تو اپنے پاپ
کو سمجہتے ہیں — کہ راکشے پاپ سے بدے بہشٹ ہوجاتی ہی — سو ایسا سمجہہ کے
ان سوداگر مہاجنان نے راون ہرناکس وغیرہ سے بہی بڑہکر کے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہی
اور صاف بدہی بہشٹ کردی ہے — اور زمین کے اوپر جو کہانین تہین وہ زمین کے جسم
کی چربی تہی لیکن اب زمین ماتا بالکل دبلی ہوگئی ہے — اور بل راجہ کے بعد سے راکش
بدیا چل رہی ہی — اور بل راجہ کو مرے ہوئے کا حال نہیں معلوم کہ کسقدر عرصہ ہوا

جب سے یہہ بنئے پاپ کرارہے ہین—اور راون ہرناکس وغیرہ تو پاپ کرنے سے ڈرتے تہے
گر جو ہم زیادہ پاپ کرائینگے تو ہماري اولاد کو لگیگا—اس سے اُنہون نے تہوڑے تہوڑے بدے
بہشت کرے تہے—اور انکے زمانہ مین تو ایسے بدے بہشت کردے ہے کہ زمین ماتا کے
سریر کے بہي پہچان نہین رہي ہی—اس سے مین بار بار لکہتا ہون کہ اس زمانہ کے لوگون
کي ایسي بدي بہشت کردے ہی—کہ جو آپ لوگ سمجہائے سے بہي نہین سمجہتے
ہو—سو اسبات کا خیال کرنا چاہیہ کہ جب راکش بدیا کا پاپ چہوٹ جاویگا—جب
زمین ماتا پہر تازہ ہوجاویگي اور جو کہ چاندي سونے کے کہانین گل گئے ہین وہ پہچہے
پرگہٹ ہوجاوینگے—اور جس طرحسے کہ آدمي بیمار ہوتا ہے اور پہر اوسکو آرام ہوجاتا
ہے—جب وہ شخص کہانا پینا اچہي طرحسے کہاتا پیتا ہی تو پہر موٹا تازہ ہوجاتا
ہے—سو جبکہ یہہ مہاجن لوگ زمین ماتا کے نام کا پاپ نہین کراوینگے تو زمین ماتا کي
بیماري ہٹ جاویگي—اور ہولے ہولے زمین تازہ ہوجاویگي—جب غلہ بہي بغیر کاشت
کئے ہوئے کے ہی پیدا ہونے لگیگا—اور چاندي سونے کے کہانین بہي سنسار کے لوگون کو
دیکہنے لگین گے—اور جب دنیا کے نام کا پاپ کرنا چہوڑ دینگے—جب راجہ پادشاہ
کو رعیت دیکہہ کے خوش ہونگے—اور رعیت کو دیکہکر راجہ پادشاہ خوش ہونگے اور
سب سنسار کے لوگ محبت سے رہینگے اور کچہي عمر مین نہین مرین گے اور پوري عمر
پاکر مرین گے—اور جب تک کہ زندہ رہینگے کسي قسم کي بیماري نہین پاوین گے—سو
سب ہندو مسلمان انگریز اور ساتون آٹہون ولایتون کے پادشاہون کو اسبات کا خیال کرنا
چاہیہ—کہ اس طرح کا حال دنیا مین برتے گا—جب یہہ جاننا چاہیہ کہ مہاجنان
نے راکش بدیا چہوڑدي—اور پہلے کے زمانہ مین راکش بدیا نہین تہي—جب دنیا مین
ستجگ تہا—جب دنیا مین سنگسر اور بکري شامل چرتے ایسا سمپ تہا—سو جب
کیا مالک دوسرا تہا—اور اب کیا مالک دوسرا ہي—لیکن مالک تو وہ کا وہي ہے اور
مالک ایسا نہین ہی—کہ جو غریبون کي عقل خراب کردیوے—مگر مالک تو سبکا پرورش
کرنے والا ہے اور کسي کے بدے بہشت نہین کرتا ہے—اور مالک تو ایک ہي ہے—دو (۲) یا
تین (۳) نہین ہین یہہ جال سے بہکا رکہاہے کہ اس طرحسے ہم جال کرین گے—تو کسیکو
ہمارا راکشے پاپ معلوم نہین ہوگا—اس سے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہے—اور جبکہ
راکش بدیا کا پاپ کوئي چلاتے ہین جب پہلے سبکي عقلون کو پاپ سے خراب کردیتے ہین—
لیکن مالک کے گہر مین تو شیر اور بکري شامل چرتے ایسا ہیت ارادہ ہے—مگر راون نے
جو دنیا کے نام سے پاپ چلایا تہا—اوسکا نام اندر جال رکہا تہا—مگر دن دن دنیا کي
عقل اُنکے راکشے پاپ سے بہشت ہوتي جاتي تہي—جب دنیا کے لوگ یہہ کہتے تہے—
کہ اندرجال سے بدي بہشت ہوجاتي ہی—اور جبکہ سنیچر کو کلپایا—جب سنیچر
اپنے دل مین سمجہا کہ چلایا تو پاپ ہے اور نام اندرجال بولتے ہین—لیکن اس
طرحسے ہرناکس راجہ نے بہي دنیا کے نام کا پاپ کرایا تہا—اور دنیا کو نہ سمجہنے کیوجہ
سے اُس پاپ کا نام راکش بدیا رکہاتہا—کہ اس راکش بدیا کے نام سے ہي ہمارا پاپ
دنیا مین ظاہر نہین ہوگا کیونکہ جس طرحسے راون نے دنیا کے نام اور زمین ماتا کے نام کا
پاپ چلایا تہا—اور نام اندرجال رکہاتہا کہ کسي پر میرے راکشے پاپ کا نام ظاہر نہین
ہوگا—اوسي طرحپر ہرناکس راجہ نے اور کنس راجہ نے اور قارون پادشاہ نے وغیرہ بہي
راکش بدیا کا پاپ چلایاتہا اور نام بدل کرکے رکہاتہا کہ جومین بدل کرکے نام رکہونگا
اور میرا نام کسي پر ظاہر نہین ہوگا—اس سے ان لوگون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا—
اور دنیا کے نام سے کراتاتہا—کہ جس طرح سے راون دنیا کے نام کا اور زمین ماتا کے نام کا
پاپ کراتاتہا—اوسي طرحسے ہرناکس نے بہي راکش بدیا کا پاپ چلایاتہا—تو ہرناکس نے
اندر جال کا نام بدل کر راکش بدیا نام رکہا—اور دل مین یہہ سوچا کہ مین اندرجال
کے نام سے دنیا کے نام کا یا راجہ پادشاہ کے نام کا پاپ کراؤنگا—تو دنیا فوراً سمجہہ
جاویگي—اور ایکدل ہوکر مجہکو اور میري اولاد کو تمام دنیا جان سے ماردیگي—اس سے

بنیون نے اون پاپ کرنے والون بنیون کو معہ قبیلہ کے دہلي منڈل سے خرچ دیکر کے
بہیجا ہي — سو خرچ ابہي تک بہیجتے ہین — کہ جس طرحسے اپنے بہائي بیٹون کو
راون نے معہ قبیلہ کے بہیجا تہا — اور یہہ کہدیا تہا کہ لنکا مین دنیا کے نام کا الوپ
پاپ کراتا — سو وہ راون کے کہنے کے موجب لنکا مین دنیا کے نام پاپ کراتے تہے —
جس سے دنیا کي عقل اور راجہ پادشاہون کے عقل خراب ہوگئي تہي — ایسا خیال کرکے
ان بنیون نے بہي راکش بدیا کا پاپ چلانے کے لئے اپنے اولاد کو بل راجہ کے بعد سے کسے
ٹاپو پر بہیجدیا ہے — سو وہ دنیا کے نام کا پاپ کررہے ہین — اور جبکہ راون نے راکشے
پاپ چلایا تہا — تو راون نے سنیچر کو غریب دیکہہ اپنے راکشے پاپ سے دکہي کیا تہا —
جب سنیچر نے دل مین سمجہہ کر دیکہا — کہ جو پرمیشر کي بہگتي کرتا ہي — اوسکو
سینس (۱۰۰۰) بدّ آتي ہي — اور مین بہگتي کرتا ہون سو رات دن جال ہي جال دیکہتا
ہون — سو اسکي تلاش کرنے چاہیہہ — کیونکہ یہہ ضرور کہین نہ کہین پر راکشے پاپ ہورہا
ہي — اور جب راکشے پاپ ہوتا ہي — جب ہي کچہي عمر مین لوگ مرتے ہین — ور نہ
کبہي ہرگز نہین مرین — ایسا خیال کرکے سنیچر نے بہویکن سے راون کے راکشے پاپ کا پتہ
لگایا — اور پتہ لگاکر راون کے جال سے کل سنسار کو واقف کیا — کہ جب کل سنسار نے
ایکدل ہوکر راون کے راکشے پاپ کو چہوڑایا لیکن جو کہ راون نے گپتي پاپ کا سرگ
بنایا تہا — اور بہویکن نے کل سنسار کے لوگون کو بتا دیا تہا — اور ہاتہہ جوڑ کے یہہ کہنے
لگے — کہ مین تو اپنے کل مین راکش بدیا کے پاپ کو کبہي ہرگز نہین چلنے دونگا — سو
مین اس بارہ مین اپنے دہرم کي قسم کہاتا ہون — سو بہویکن نے اپني کل مین راکش بدیا
کا پاپ نہین چلنے دیا — اس سے بہویکن نے معہ اپنے اولاد کے اس جہان مین نام
سلامت رکہا — کہ جو اس زمانہ مین ہر شخص کے زبان سے بہویکن کا نام نیکي ساتہہ
ظاہر ہوتا ہے — کیونکہ بہویکن نے راون کا راکشے پاپ سنسار کے بچنے کے غرض سے کل
سنیچر کو بتا دیا — لیکن راون دنیا کے نام کا پاپ کراتا تہا — سو وہ دکہا کے سنسار کو
تہوڑا ہي کراتا تہا مگر جبکہ راون نے سنیچر کو راکش بدیا کے پاپ سے دکہي کیا ہي —
جس سے سنیچر کو راون کے جال کي خبر پڑي ہے مگر راون دنیا کے نام کا پاپ چوراسے
لاکہہ کنڈیون کے اوپر کراتا تہا — سو جب تک راون نے سنیچر کو اپنے راکشے پاپ سے
دکہي نہین کیا تہا — جب تک سنیچر کو بہي خبر نہین تہي — کہ پاپ کیا چیز ہي —
مگر جبکہ راون نے — سنیچر کے نام سے پاپ کرایا — اور سنیچر کا دل دکہایا — اور نارگي کے
کنڈین سجائین — جب سنیچر کو راون کے جال کي خبر پڑي — اور علاوہ اسکے راون نے
راکشے بید کے کتابین اور ٹیپنا وغیرہ دنیا مین چلادي تہي اون کتابون کے اندر نارگي کا اور
سزا دینے کا اور چوراسے لاکہہ کنڈیون کا لکہا ہوا ہے — سو اس حال کو سنیچر نے اچہي
طرحسے سمجہا — کہ جو راون سنیچر کو راکشے پاپ سے خواب وغیرہ کراتا تہا — سو
سنیچر اوس جال سے بہي واقف ہوگیا اور واقف ہوکر یہہ کہنے لگا کہ اب تو مجکو
راون کے راکشے پاپ کي اچہي طرحسے خبر — پڑي ہي — کہ جسقدر راون دنیا کے نام کا
پاپ اور میرے نام کا پاپ کراتا ہي — تو یہہ سب جادو کا ہي کیونکہ یہہ جس جگہ
پر پاپ کراتے ہین — اوس جگہ کو جادو کے زور سے معلوم نہین ہونے دیتے ہین — اور
دوسري جگہ سجا دیتے ہین — کہ فلانے جگہ پر راکش بدیا کا پاپ ہورہا ہے — اور خاص
جگہ پاپ کے نہین ظاہر ہونے دیتے — سو یہہ پاپ کرنے کي وجہ ہے — کہ کچہہ کا
کچہہ سجا دیتے ہین — کیونکہ اس راکش بدیا کا حال اگلے زمانہ کے ستي لوگ بہي نہین
جانتے تہے — کیونکہ اونکي عقل راکشے پاپ سے خراب کردي تہي جب سنسار کے لوگون
نے اتفاق کرکے راون کے اوپر چڑہائي کي — اور چڑہائي کرکے راون کو مارا — تو راون کا بہائي
بہویکن سنسار کے چڑہائي کو دیکہکر راون کے مارے جانے کا حال سنکر اور سنسار کا ڈر کرکے

راون کے راکشے پاپ کو چھوڑکر باہر نکلا — جب سنیچرنے راون سے دریافت کیا — کہ تم چوراسے لاکھہ جیواجون دنیا کے نام سے کلپاتے ہو اور تکلیف دیتے ہو — سو راون چھل کرکے منع کرنے لگا — تو سنیچرنے راون سے یہہ کہا کہ منع کرنے سے کچھہ بھی نہین ہوتا ہے — تو مجکو سچ سچ اپنے جال سے واقف کردے — یعنے بتادے نہین تو مین تجکو اور تیرے اولاد کو سنسار کے ہاتھہ سے مروا دونگا — تو بھی راون نے اپنا راکشے پاپ کا جال نہین بتایا — جب سنیچرجي مہاراج نے رام چندرجي مہاراج سے کہا کہ راون دنیا کے نام کا اور راجہ بادشاہون کے نام کا پاپ چوراسے لاکھہ کنڈیون کے اوپر کراتا ہی — جسکو تمام دنیا سرگ بولتي ہي — سو مہاراج یہہ سرگ نہین ہي — اور جو کہ چوراسے لاکھہ کنڈیان ہین — وہ راون کے راکشے پاپ کرنے کي جگہہ ہي — سو راون سے دریافت کرو — تا کہ پاپ چھوڑانے کي تجویز کیجاوے — کیونکہ اپن لوگون کے بدي راون کے راکشے پاپ سے قید ہورہي ہے — جس سے راون کے چلائے ہوئے کتابون کو اور ٹیپنون کو سچا سمجھہ رہي ہین — اور جن کتابون کے اندر چوراسي لاکھہ کنڈیان راد لہو کے لکھي ہوئي ہین — وہان پر چوراسي لاکھہ جیواجون کو دکھہ دیتے ہین — جب وہ پاپ دنیا کو لگتا ہي — سو یہہ کتابین راون کے جال کي چلائي ہوئي ہین — اور جو کہ راون گیتي پاپ کراتا تہا — اوسکا اب تک سنسار کے لوگ بکہان کررہي ہین کہ ہم دیوتا سزا کررہے ہین — اور دیتے ہین — سو ان باتون کے کتابین تم راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ پڑہ ہي رہے ہو — جس سے راون کے راکشے پاپ کا حال تم لوگون کو معلوم ہي ہي — مگر سنیچر کے کہنے سے سب سنسار نے راکشے بید کے کتابون کو اور ٹیپنون کو دیکہا تو چوراسے لاکھہ کنڈیان راد لہو ثابت ہوئین جب یہہ کہنے لگے — کہ یہہ راکشے بید کے کتابین تو ہم کبھي سے پڑہتے تہے — اور راون کے راکشے پاپ کو درگاہ جانتے تہے — اور مالک کے قدرت کو اور اوسکے رچنا کو بہول گئے تہے — مگر راون کے جال کا حال تو ہمکو اب معلوم ہوا ہے — کہ یہہ مالک کي قدرت نہین ہي — یہہ راون کے گہڑا جال ہي — جب رام چندرجي نے راون کے جال کا حال دیکہکر اپنے دل مین نہایت درجہ کا رنج کیا — اور فکر سے یہہ کہنے لگے کہ ہم تو اب تک راون کے برم جال مین قید ہورہے تہے — اس سے راون کا جال معلوم نہین ہوتا تہا — سو بید کے کتابون مین لکہا ہے — سو سب سنسار کے لوگ بھي کہتے ہین — کہ راون نے جال سے ہم سب سنسار کے لوگون کو مالک ہے بہلا دیا تہا — سو کتابون سے ثابت ہی — جب رام چندرجي مہاراج نے اپنے دل مین خیال کرکے دیکہا کہ دنیا تو راون کے راکشے پاپ سے اندہي ہورہي ہے — کہ اسقدر پاپ ہورہا ہي تو بھي نہین سمجہتے ہین جب رامچندرجي مہاراج نے سوچکے — تمام دنیا کو اور راجہ پادشاہ کو راون کے راکشے پاپ سے واقف کیا جب راجہ پادشاہ نے معہ رعیت کے ایک دل ہوکر بڑي بہاري فوج بنائي — اور راون کے اوپر چڑہائي کرکے راون کے راکش بدیا چھوڑائي — جب دنیا کے اولاد سلامت رہي — کیونکہ راجہ راون کے بزرگ راکشے پاپ کو پیڑہي دریڑہي کرتے تہے — اس سے راون نے بھي راکشے پاپ کو اپنے بزرگون سے سیکہا — اور سیکہہ کرکے راکش بدیا اپنے بزرگون سے زیادہ چلائي — اسوجہ سے پکڑے گئے جب سنسار کے لوگون نے بیت کرکے راون کے راکشے پاپ کو چھوڑایا — سو سچ جاننا — اور خلاف نہ سمجہنا اور ہرناکس راجہ نے اور کنس راجہ نے اور قارون پادشاہ نے جو راکش بدیا راون کے طرحسے چلائے تو اُنہون نے ایک مرتبہ ہي ہي چلائي تہي — مگر جب سنسار کے لوگون خبر پڑي — جب اونہون نے ایکدل ہوکر انکي راکش بدیا کو چھوڑائي — لیکن انہون کے خاندان مین ایکدو بھگت تہے — سو اُونہون نے بعد دفع راکش بدیا کے پہر نہین ہونے دي — کیونکہ جو پہر راکش بدیا کرینگے — اور سنسار کو خبر پڑے گي تو انکي معہ اولاد کے میرتي بھي جان نکالدینگے — اسوجہ سے بھگت لوگون نے سنسار کے لوگون کا ڈر کرکے اپنے خاندان مین راکش بدیا کا پاپ نہین ہونے

ہرناکس نے راون کے چلائی ہوئی اندرجال کا نام بدل کر رکھا تہا — مگر پاپ وہی — کر
جو راون کرتا تہا — لیکن نام اس سے بدل کر رکھا تہا — کہ اس نام سے دنیا کے لوگ میری
راکشے پاپ کو سمجہین گے نہین — کہ راکش بدیا کیا چیز ہی — اس سے ہرناکس نے بہی
راکش بدیا کا پاپ دنیا کے نام سے کرانا شروع کیا — لیکن پاپ وہ کا وہی رکہا — اسی طرحسے
کنس راجہ نے اور قارون پادشاہ نے بہی نام بدل بدلکر دنیا کے نام سے پاپ کرنا شروع
کیا — لیکن پاپ وہ کا وہی رکہا — اور اوسی طرحسے قارون پادشاہ نے بہی دنیا کے نام کا پاپ
کرانا شروع کیا اور جو کہ دنیا کے نام کا پاپ کراتا تہا — سو اوس پاپ کا نام کافر بدیا رکہا —
لیکن نام اس غرض سے بدل کر رکہا کہ دنیا ہمارے پاپ کو نہین سمجہیگی اس سے نام
بدل کرکے رکہا — اور دنیا کے نام کا پاپ کراتا تہا — سو اوسوقت دنیا گرونانک کے سمجہانے
سے پاپ کو سمجہہ گئے — اور دن دن واقف ہوتے گئے — سو جسقدر کہ دنیا واقف
ہوتی ہی — اوسے پاپ کرنے والون کو سلسلہ وار سزا ملتی گئی اس سے پاپ کو چہوڑتے
گئے — اور اب اوسی طرحسے بل راجہ کے بعد سے ان سوداگر مہاجنان نے بہی دنیا کے نام سے
جیوڑونکو مارنا شروع کیا ہے اور جہان پر راکش بدیا کا سرگ بنایا ہے کہ تمام جہان کے
لوگ چوراسی لاکہہ کنڈیان بولتے ہین — وہان پر چوراسی لاکہہ جیواجون کو دکہہ دیکے
مارتے ہین مگر پاپ تو وہ کا وہی ہی — لیکن ان بنیون نے پاپ کا نام کلوکال رکہدیا ہے —
اور یہہ سوداگر دنیا کے نام کا پاپ دن دن زیادہ کراتے جاتے ہین ویسے ہی دنیا کی بدی
خراب ہوتی جاتی ہے — جسکو دنیا کے لوگ کلجگ کہتے ہین — اور دل مین یہہ
خیال نہین کرتے ہین کہ کلجگ کوئی چیز تہوڑا ہی ہے — کہ ان بنیون کیطرحسے پہلے
زمانہ مین راکش بدیا کا پاپ چل چکا ہی — لیکن جن جن شخصون نے راکش بدیا کا پاپ
چلایا تہا — سو اونہون نے سنسار کو نر سمجہنے کیوجہ سے بدل بدل کے نام رکہا تہا —
کہ جو ہم کلجگ نام رکہکر دنیا مین ظاہر کرین گے — تو ہماری پاپ کو کوئی بہی نہین
سمجہیگا — اس سے دنیا کلجگ کلجگ بولتی ہی — لیکن یہہ کوئی بہی نہین کہتا ہی —
کہ یہہ راون کیطرحسے ان بنیون نے پاپ کا نام بدلکر کے چلایا ہے — سو نہین سمجہتے —
کہ یہہ کلوکال بنیون کے گہر کا پاپ ہے اور اسی پاپ سے لوگون کی عقل قید ہورہی ہے —
کہ جو نہ تو پنڈت اور نہ سادو فقیر اور نہ راجہ پادشاہ معہ رعیت کے اس پاپ ہونے
کے اوپر غور نہین کرتے ہین — کہ یہہ کلوکال ایک قسم کا پاپ ہی — کہ جسکو بنیون نے ساتون
آٹہون ولایتون کا دہن لینے کے واسطے چلایا ہی اور سبکی عقل کو اپنی راکشی پاپ سے بہشٹ
کردی ہے — اس سے ذرا بہی خیال نہین کرتے ہین — حالانکہ کچی عمر مین ہی لاکہون
مرد عورت معہ بال بچون کے سال بسال مرتے ہین — تو سنسار کے لوگ یہہ خیال نہین
کرتے کہ یہہ کیا سبب ہے — کیونکہ پہلے جو کوئی مرتا تہا — تو پوری عمر پاکر کے مرتا
تہا — اور اب کم عمر مین ہی مرجاتے ہین — سو دنیا مین کسینے راکشے پاپ تو نہین
چلایا ہے — جسکی جستجو کرین — اور جستجو کرکے پاپ کی تلاش کرین — اور پاپ کو
چہوڑائین — سو تو کسیکو نہین سوجتا ہے — کہ یہہ کلوکال بنیون کے گہر کا پاپ ہی اور
مالک کی قدرت یہہ نہین ہی — کیونکہ مالک کچی عمر مین کسیکو نہین مارتا ہی —
جسکا ثبوت بید کے کتابون سے ہی — اور دنیا مین بہی کہتے ہین کہ راون ہرناکس اور کنس
وغیرہ نے اپنے راکشے پاپ سے موت کو اور میںہر کو اپنے بس مین کرلیا تہا — اسی طرحسے
ان بنیون نے بہی راکش بدیا کے پاپ سے موت کو اور میںہر کو اپنے بس مین کرلیا ہے —
لیکن موت کو بس مین کرلینا کسکو بولتے ہین — وہ یہہ ہی کہ جو کوئی کچی عمر مین
مرے — جب یہہ جاننا کہ موت کو بس مین کرلیا ہے — سو اسبات کو اچہی طرحسے تم
سنسار کے لوگون کو سمجہنا چاہیے — کہ کسینے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہی — کیونکہ
آگے راون نے اور ہرناکس نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — تو اگلے زمانہ کے ستی لوگون نے
راکشے پاپ سے دکہہ پاکر کے راکشے پاپ کو چہوڑا دیا تہا — جب دنیا بچی تہی — نہین

دنیا کبھي نہین بچتي — کیونکہ پاپ کے کرنے سے دنیا کا بُرا ہوجاتا ہے — اسواسطے سنسار کے لوگون نے تمام جہان مین اتفاق کرکے راکشے پاپ کے کرنے والون کو سزائین دیکر کے اونسے راکشے پاپ کا کرنا چھوڑا دیا — مگر تم سنسار کے لوگ کلجگ کلجگ کرتے ہو — سو ان سوداگران کے گھرکا راکشے پاپ ہي — سو یہہ پاپ کرنے والے بنئے ہی ہین — سو اب انکے گھرکي تعریف سنو — کہ جو دنیا مین ان بنیون کا بکھان سب کرتے ہین — سو سب تم راجہ پادشاہ اور پنڈت فقیر اور سادو سنست اور غریب غربا معہ سنسار کے ان بنیون کے جال کو خیال کرکے دیکھو — کہ ان بنیون نے جھوٹ کا جال کس طرحسے چلایا ہي — کہ جو بیان نہین کیا جاتا — سو آپ سب صاحب مہرباني فرماکر اور ذرا کان لگاکر کے ان بنیون کے جال کا حال سنو — کہ جو دنیا مین بھجن گاتے ہین — اون مین کسقدر جھوٹ کا جال چلایا ہے — کہ پہلے زمانہ مین جو ستي لوگ ہوئے ہین — اونہون نے مالک کي بگھتي کي ہی — اس سے اونکا نام دنیا مین امر رہا ہے. کیونکہ مرے ہوئے پیچھے نہین آتے ہین — سو ایسے ایسے باتین کہتے ہین بقول جو بن گیا نر باوڑیہ — اور مرا نر جیوے کوئي — سو یہہ بات سبکو ہي سوجتي ہي — کہ مرے ہوئي پیچھے نہین آتے ہین — اور آگے راجہ راون نے راکش بدیا چلائي تہي — اور جبکہ بھجن گاتے ہین اور یہہ کہتے ہین — کہ راون کے وقت کا رونا روتے ہین — اور اب جو بھجن گاتے ہین — سو اب اُن بنیون کا رونا روتے ہین کہ پانچ کڑوڑ سے پیلاد جائیگا — اور سات (۷) کڑوڑ سے ہرچند — اور نو (۹) کڑوڑ سے پانڈو راجہ معہ جیشٹر راجہ جاگے گا — سو یہہ بات دنیا مین کہتے ہین — اور علاوہ بارہ (۱۲) کڑوڑ سے بل راجہ جاگیگا — سو بھي دنیا مین کہتے ہین — اور جو کہ راجپوتون مین رام دیوجي بھگت ہوگذرا رہے — اور وہ ذات کا تنور تہا — اوسکے بارہ مین بھي تمام جہان کے لوگ یہہ کہتے ہین کہ رامان پیر نکلنگ جاگے گا — جب مرے ہوئے مردہ بھي جاگین گے کہ قبرستان مین دفن کئے ہوئے ہین — سو ایسے ایسے حالات دنیا کے لوگ بھجنون کے اندر گاتے ہین — اور بانچتے ہین — سو یہہ تو دنیا کے بھکانے کے واسطے جھوٹ کا جال چلا دیا ہی اور دنیا کے بدي بھشٹ کردي ہی — سو دنیا جھوٹ کو بھي سچا جان رہي ہے — اور یہہ کہتي ہي کہ کلجگ کے دفع کرنے کیواسطے اگلے زمانہ کے ستي لوگ کہ جو مرگئے ہین — وہ پیچھے زندہ ہوکر کلنکي سے لڑائي کرینگے — سو یہہ بات دنیا مین کہتے ہین — مگر جسوقت کہ لڑائي کے واسطے چڑہائي کرینگے — اُسوقت مین رامان پیر نکلنگ جاگے گا — اور سبزہ رنگ کا گھوڑا اوسکي سواریمین ہوگا — اور سورج چندرمان — اوسکي رکاب کو پکڑین گے — سو یہہ بھي دنیا اپنے منہہ سے کہتي ہي — سو تم سب سنسار کے لوگو اور راجہ پادشاہ کان لگاکر سمجھو — کیونکہ یہہ یہہ بنیون کا جال ہے — کیونکہ سورج چندرمان زمین ماتا کے سریر مین جوت ہے کہ جس طرحسے اپنے سریر مین طاقت کي وجہ سے روشني ہی — اوسي طرحسے زمین کے سریر مین چاند اور سورج جوت ہی اور تمام جہان کے واسطے دین دیال ہے — اور بندہ تو گندہ ہي — کیونکہ بندہ جیسي بھگتي کرتا ہي — ویسا ہي اوسکو پھل ملتا ہي کہ جو بھلائي کرتا ہی — اوسکو بھلائي ملتے ہي — اور جو برائي کرتا ہے — اوسکو برائي ملتی ہي — اور برے کام کے کرنے والون کي عمر کم ہی — اور پہلے کام کرنے والون کي عمر زیادہ ہے — کیونکہ جو بد کام کرتا ہي — اوسکا نام تمام جہان مین باعث بدي کے کوئي نہین لیتا ہی — اس سے بدکاري کے بنیاد نہین ہے — اور جو اچہا کام کرتا ہے — اور نیکي مین رہتا ہے — اوسکا نام باعث نیکي کے تمام جہان مین امر رہتا ہے — اسي طرحسے کہ جن شخصون نے بھگتي کي ہی اونکا نام ابتک دنیا مین پرگھٹ ہے اس سے امر ہین — لیکن ان بنیون نے جھوٹ کا جال کیسا چلایا ہے — کہ جو یہہ کہتے ہین کہ مرے ہوئے زندہ ہوجاوین گے سو یہہ بنیون یعنے سوداگران کے گھرکا جال ہے — مرا ہوا شخص زندہ نہین ہوسکتا ہي — اور سورج چندر مان سے جیشٹر کو رکاب پکڑنے کے واسطے مقرر کیا ہی — سو یہہ بات بھي بڑي افسوس کے

ڈیق ہی — کہ سورج چندرمان سے چیزکو ان بنیون نے اپنے جال سے رامان پیرکے گھوڑے کي رکاب پکڑنے کیواسطے مائیس مقرر کیا ہے — سو یہہ سب ان بنئے بے ایمانون کے گھڑا جال ہے — یہہ مالک کي قدرت نہین — سو اب تم تب ہندو مسلمان اور انگریز معہ خلق خدا کے خیال کرو — کہ ان بنیون نے تمام جہان کے لوگون کي عقل کو خراب کردیا ہے — اور یہہ جال عقل خراب کرنے کے لئے ہی چلا دیا ہے — کہ جہوٹ کے بات کو یقینًا سچا سمجھا دیا ہے — سو اسبات کا جہوٹ سچ دیکھنا چاہو تو دیکھو — کہ جو بہجن گاتے ہین — اونہون کو بلاؤ اور — اونسے بہجن گوا گوا کر سنو — جنکے سننے سے تمکو کُل حال معلوم ہوجاویگا — کہ جو اب ان بنیون کا جال چہا رہا ہے — سو یہہ جال ان بنیون کا ہي — اس سے گانے والون کو گانے کیوجہہ سے کچہہ دوس کسي قسم کا نہین ہي — کیونکہ بہجن وغیرہ بنائے تو سوداگر لوگون کے اولاد کے ہین — اور اونکي مہرین یعنے چہاپ دوسرے لوگون کے نام کے لگا دیتے ہین — کہ اس طرحسے جو ہم بہجنون کو چلائینگے تو ہمارا نام نہین ہوگا — سو ایسے ایسے قصہ اور بہجن طرح طرحکي ان بنیون نے چلائے ہین — کہ جنکا ذکر اب ہورہا ہے سو سب سنسارکے لوگ اور راجہ پادشاہ وغیرہ ساتون آتہون ولایتون کے لوگ انکي جال کو سمجہتے ہین — سو اس جال کو چہوڑانے کے واسطے کُل جہان کے لوگ کوشش کرین — تو امید ہی — کہ ان بنیون کا راکشے پاپ جہوٹ جاوے — اور تمہارے بال بچونکو ان بنیون کے راکشے پاپ سے نجات حاصل ہووے اور تمہارے بال بچون کو انکي جال مٹنے سے آرام ملے — تو بہتر ہي — اس سے یہہ امر خیال کرنے کے قابل ہي — کیونکہ یہہ سوداگر لوگ ایسے ظالم اور بدکار ہین — کہ جو چاند اور سورج کے نام کا پاپ کرین تو جادو کے زور سے چاند سورج کو بہي زمین پر اوتار لیوین — مگر چاند اور سورج کو اور کوئي نہین اوتار سکتا ہی — ہان یہہ بات بیشک ہوسکتي ہي — کہ جو بنئے جادو کے زور سے زمین پر اوتارنا چاہین تو اوتار لیوین — کیونکہ یہہ راکشے پاپ کرتے ہین — اور راکشے پاپ کو یہہ طاقت ہے — کہ جو چاہے وہي کرے — چنانچہہ یہہ بنئے اسي طرحسے چاند اور سورج کو اوتار سکتے ہین — سو عجب نہین کہ جب انکے دل مین اوتار نے کي آویگي — تو اوتار دینگے — مگر یہہ سورج چندرمان زمین ماتا کے دیہہ مین جوت ہي — کہ جس طرحسے اپنے سریر کے اندر جوت ہي — لیکن اس سے پہلے جو قصہ کا تذکرہ کیا گیا ہے — وہ کُل جال ہے — کیونکہ انہون نے قسم قسم کے جال بے انداز چلا دیے ہین — کہ جسکا کچہہ شمار نہین — بلکہ سینکڑون قسم کے قصہ چلا دی ہین — جسکي پڑہنے سے کل حال اِن بنیون کے جال کا معلوم ہوتا ہے — سو یہہ ایسے ایسے قصہ ان بنیون نے اسواسطے چلا دیے ہین کہ جو یہہ آیندہ کو جال چلاوین گے — تو سنسارکے لوگ یہہ جانینگے — کہ اگلے لوگ جو کراماتے کتابون مین لکہہ گئے ہین اور بہجنون وغیرہ مین اور مونہہ زبانی قصہ کہہ گئے ہین — تو جو کچہہ جال دنیا مین بڑا ہونے کے واسطے چلاوینگے — تو دنیا ہمارے جال کو نہین سمجہیگي — اور یہہ بنئے چاند اور سورج کو معہ ستارون کے اپنے کرشمہ سے زمین پر اوتارین گے سو جبکہ سورج چندرمان کو اوتارین گے — جب دنیا کے لوگ یہہ جانین گے کہ یہہ کرامات ہي — لیکن اسبات کي خبر کسي سادو فقیر یا پنڈت جوگی کو بالکل نہین ہي — جسکي وجہہ یہہ ہي — کہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے سبکي عقلون کو پہلے سے خراب کردیا ہی جس سے کسیکو کچہہ خبر نہین پڑتي ہی — بلکہ ایسا سوجتا ہی — کہ ہم کراماتے ہوگئے ہین — اور دنیا بہي جانتي ہی کہ کراماتے ہین لیکن اتنا خیال نہین کرتے ہین — کہ سورج چندرمان کو معہ ستارون کے زمین پر اوتارتے ہین — تو وہ جب اوترتے ہین کہ جب زمین ماتاکے نام کا پاپ چوراسي لاکہہ گنڈیون کے اوپر کراتے ہین — جب زمین ماتا کا دم گہٹتا ہي — جس طرحسے انسان کا دم باعث بیمارئي کے گہبراتا ہی اور گہٹتا ہي — مگر زمین ماتا کا دم باعث چاند اور سورج کے اوتارنے

کے گھبراتا ہی — کیونکہ یہہ بنئے زمین ماتا کے نام کا پاپ چوراسی لاکھہ کنڈیون کے اوپر
گراوین گے — جب سورج چندرمان کو کرشمہ کے زور سے زمین پر اوتارین گے — جس سے
زمین ماتا کا دم گھبراویگا — سو ان بنیون نے اپنے جال کی نگر نہ پڑنے کے غرض سے طرح
طرحکی قصہ اور اون کتابون مین یہہ لکھدیا ہے — کہ ہنومان جی نے اپنے مونہہ مین سورج
کو لے لیا تہا — سو کتابون مین لکہا ہی — مگر یہہ امر خیال کرنے کے لایق ہی — کہ سورج
سی چیز کو انسان نے کس طرحسے مونہہ مین لیا ہوگا — کیونکہ مکہہ کے اندر سورج کس طرحسے
آیا ہوگا میری دانست مین یہہ بات محض خلاف ہی — کہ جو باتین ان بنیون نے کتابون
کے اندر لکہکر دنیا مین ظاہر کی ہین وہ ان سوداگران کا جال ہی — کہ جنکو تمام جہان
کے لوگ پڑہتے ہین — اور اونہین کتابون مین ایسا لکہا ہوا ہے — کہ جو ان کتابون کو نہین
مانیگے — تو چندون دہرم مین تو ہندؤن کو گاے مارنے کے برابر پاپ ہے — سو ایسے ایسے
حالات — کتابون مین لکہتے ہین — کہ جو ان کتابون کو نہین مانوگے اور اعتقاد نہین
لاوگے — تو تمہارے واسطے اچہا نہین اور علاوہ اسکے مسلمانون کے نسبت ایسا لکہا ہے —
کہ جو تم ان کتابون کو نہین مانوگے تو تم لوگ کافرون مین سمجہے جاؤگے سو ایسے
ایسے جال کی کتابین ہزارون ان سوداگران نے چلائی ہین — سو دیکہو بہائی یہہ سوداگر لوگ
تو خود کافر اور ملیچہ ہین کیونکہ انہون نے اپنے کتاب مین ہندو مسلمان کے نام لکہدئے
ہین — اور کہتے ہین — کہ یہہ کتابین تمہارے بزرگون کے بنائے ہوئے ہین سو تم انکے موافق
پڑہ پڑہکر کام کرو — سو ایسے ایسے جال ان سوداگران کے ہین — سو تم سنسار کے لوگ انکے
جال سے پرہیز کرکے ان سوداگر مہاجنان کو گرفتار کرو — اور سزائین وغیرہ دو — تا کہ یہہ
سوداگر لوگ اپنے راکشے پاپ کے کرنے کی جگہ کو — بتادین اور پاپ کو چہوڑدین — کیونکہ
ان سوداگران نے اپنے عقل سے اپنے بچون کو بچانے کیواسطے اور ہندو مسلمان اور انگریزون کے
بچون کو مرانے کے واسطے ایسے ایسے کتابین چلائے ہین — کہ جس طرحسے راون نے کافر بدیا
کے کتابین چلائی تہین — اسی طرحسے ان بنیون نے بہی ہندو مسلمان کے بچہہ مرانے کو راکش
بدیا کے کتابین چلائی ہین کیونکہ ان بنیون نے ہندو مسلمان اور انگریزون کے بچہہ مرانے کے
واسطے انکی بزرگون کے نام لکہدئے ہین سو اس غرض سے لکہدئے ہین — کہ جب کوئی راجہ
بادشاہ ان کتابون کا حال دریافت کریگا — کہ یہہ کتابین کسنے بنائی ہین — جب ہندو
مسلمان یہہ کہین گے — کہ ہمارے بزرگون کے بنائے ہوئے ہین — سو راجہ بادشاہ انکو
ہی تکلیف دین گے — اور ہم تو علیحدہ کے علیحدہ ہی رہین گے — اس سے یہہ عقلمندی کی
ہی — کہ جو انہون کے گہر مین جہوٹ کی جال کے کتابین نکلین گے — تو ہندو مسلمان کے
بچہہ اور انگریزون کے بچہہ مارے جاوین گے — جب دوسرے بادشاہ ت کے لوگ یہہ
جانین گے — کہ کلمکی یہی ہین — اس سے انگریز وغیرہ کے گہر مین — اور ہندو مسلمان کے
گہر مین جہوٹ کے کتابین ہین اور انکی ہی چلائے ہوئے ہین — جسمین سورج اوترنے کے علاوہ
اور بہی ایسا قسم کے باتین جا کے لکہی ہوئی ہین لیکن یہہ تو بنیون نے عقلمندی کی
ہی — کہ ہندو مسلمانون کو جال کے کتابین پکڑادی ہین — اور نام اونکی بزرگون کا لہکدیا ہے
اس سے اپن جانتے ہین — مگر دراصل مین ان مہاجن لوگون کے بنائے ہوئے ہین — یعنے ان
بنیون کے بنائے ہوئے ہین — اور چلائے ہوئے ہین — جسمین بنیون نے چالاکی کرکے ہندو
مسلمانون کے بزرگون کا نام کتابون مین لکہکر ظاہر کیا ہے سو اس غرض سے ظاہر کیا ہے — کہ
جب ایسے جال کے کتابین دیکہین گے — تو یہہ جانین گے — کہ دنیا کے نام کا پاپ ہندو
مسلمان ہی — کراتے ہین — جس سے انہون کے گہر مین ایسے ایسے کتابین ہین — کہ جسمین
یہہ حالات لکہی ہین کہ زمین کو ڈاڈہ کے اندر لے لیا تہا — اور سورجکو مونہہ مین لے لیا تہا —
سو کتابون مین لکہا ہی — مگر یہہ حال اس کتاب کے اندر لکہا ہوا ہے — کہ جس کتاب
مین چوراسی لاکہہ کنڈیون کا حال لکہا ہوا ہے — لیکن یہہ کتابین راکشے بید کے ہین — جنمین
ان بنیون نے ہندو مسلمانون کے بزرگون کا نام لکہدیا ہے — کہ جو پہلے زمانہ مین ستی ہ

گذرے ہین — علاوہ اسکے اسي طرحسے انگریزون کے گہر مین بہي ان بنیون کے دے ہوئے اور
چلائے ہوئے کتابین ہین — جسمین عیسیٰ مسیح کا حال لکہا ہوا ہے — اور یہہ کہتے ہین کہ
یہہ کتابین آسمان سے اوترے ہین — جسمین یہہ لکہا ہي — کہ عیسیٰ مسیح آسمان سے
اوترا ہي — مین بڑے افسوس کے ساتہہ آپ لوگون کے خدمتمین عرض کرتا ہون — کہ آپ
لوگ ایسے ذہین اور فہیم ہین — کہ جو دریا کو کوزہ مین بند کرتے ہین — اور اوڑتے جانور
کو پہچانتے ہین — مگر ان بنیون کے جال کي پہچان تو تم لوگ بہي میرے بتانے سے بہي
نہین کرتے ہو — سو یہہ راکشے پاپ کا سبب ہے — کیونکہ تمکو نہین سمجہنے کے بارہ مین
پاپ کراتے ہین — اس سے تم لوگ نہین سمجہتے ہو سو خیال کرنے کي بات ہي — کہ مرے
ہوئے شاخص پہچہے کس طرحسے زندہ ہوسکتے ہین — یہہ تو ان بنیون کا جال ہي — اور
مردہ زندہ نہین ہوتے ہین — یہہ تو صرف سنسار کے لوگون کو بہول اس غرض سے بتائي ہي —
کہ یہہ ایسے ایسے خیال کرکے خود سنسار کے لوگ خاموش ہوئے بیٹہے رہین گے — کیونکہ
کلجگ اوس حالت مین دفع ہوگا جب مرے ہوئے مردہ زندہ ہونگے — اور نکلنگ
اوتار ہوگا — جب ستجگ ہوجاویگا — سو ایسے ایسے حالات تو جال کے صرف سنسار کے
بہلانے کیواسطے چلادي ہین — کہ جو ہمارے جال کے اوپر چلین گے تو پہر ہمارا جال معلوم
نہین ہوگا چنانچہ سب سنسار کے لوگ ان بنیون کے جال کے اوپر ہي چلرہے ہین — سو سب
صاحب غور فرما کر اور ان باتون کو کام مین لاکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ — اور
ان باتون کو دل سے بہول جاؤ — کہ اوتار ہوگا — سو بہائي میرے ہو ہمیشہ ستجگ ہي ہي —
کلجگ نہین ہی — یہہ تو ان بنیون کے پاپ کا نام ہي — کہ جس طرحسے راون کے پاپ
کا نام اندرجال تہا — اسي طرحسے بنیون کے پاپ کا نام کلو کال ہي — کیونکہ نر مردے
آسمان سے اوترتے ہین — اور نر آسمان پر چڑہتے ہین یہہ تو بنیون کے راکشے پاپ کا فطرو
ہي — کہ جو خام خیالي باتین تمام جہان کے لوگ مانتے ہین سو یہہ باتین تم سب
صاحب کو پاپ کي وجہ سے سچي اور صحیح معلوم ہوتے ہین — سو یہہ لغو یعنے جہوٹ
ان سوداگر مہاجنان کا ہے سو جبکہ تم سنسار کے لوگ اور راجہ پادشاہ دل سے اتفاق
کرکے ان بنیون سے دریافت کروگے — اور انکو سزائین دوگے — جب یہہ بنئے مارے
دہشت کے خود باخود پاپ کرنے کي جگہہ کو بتلائین گے — اگر اب راستے سے دریافت کیا
چاہتے ہو تو کبہي ہرگز نہین بتاوین گے — کیونکہ یہہ کافر ذات ہے — کیونکہ ان لوگون
نے پہلے بہي کافري جال چلایا تہا — جسکو پادشاہ نے ان بنیون کو سزا دیکرکے چہوڑایا تہا —
جسکا ذکر اوپر لکہہ چکا ہون — اور کلنکي یہہ بنئے ہي ہین — اور انہون نے سبکے اوپر کلنک
لگا دیا ہے — اور جو کہ سبہون کے گہر مین جال کي کتابین ہین — وہ بہي ان بنیون کے گہرکے
ہین — کیونکہ انہون نے تمام جہان کے بچہہ مرانے کے لئے تمام جہان کے اوپر کلنک دہر
دیا ہے — کیونکہ پہلے راجہ راون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — جب بہي دنیا مین
کئي راجہ پادشاہ بہگت ہوئے ہین سو اونکے نام کتابون مین لکہدي تہے کہ جو کوئي
کتابون کو دیکہے گا — تو میرے بدنامي نہین ہوگي — اور دنیا یہہ سمجہے گي — کہ یہہ
کتابین رکہیشرون نے اور راجہ پادشاہون نے چلائي ہین — سو ایسا کپٹ کرکے راون نے اپنا
راکشے پاپ چلایا تہا — کہ اس چال سے مجکو اور میرے اولاد کو بالکل ضرر نہین ہي — اسي
طرحسے اب ان بنیون نے بہي راکش بدیا کا جال چلایا ہے — اور طرح طرحکي جال کررہے
ہین — کہ جو دوسرے کے نام کتابون مین لکہدئے ہین — سو صرف دوسرونکے بچون کو مرانے
کیواسطے جال سے کتابون مین نام رکہدئے ہین — سو اس غرض سے رکہدئے ہین — کہ ہمارے
اولاد کو کوئي بہي نہین ماریگا — تو ساتون پادشاہتون کے لوگون کو اور راجہ پادشاہ کو معہ
رعیت کے غارت کردین گے — کہ جسکا کچہہ پتہ نہین لگیگا — کیونکہ آگے راجہ راون نے
راکش بدیا چلائي تہي — سو اوسنے تین لوک مین دنیاکے نام سے پاپ چلایا تہا — مگر
جب اوسکا جال پکڑا تو راون کو سزا ملي — لیکن دوسرون کو نہین — جسکي وجہ یہہ ہي —
کہ وہ بہولے ہوئے تہے — لیکن یہہ بنئے بل راجہ کے بعد سے راجہ پادشاہون کے نام سے

اور رعیت کے نام سے راتدن گپتي پاپ کراتے ہین — کہ جس طرحسے راون گپتي پاپ
دنیا کے نام سے کراتا تہا — اوسي طرحسے یہہ بنئے کرارہے ہین — سو انکي جال کو چہوڑانا
چاہیہہ اگر ان بنیون کا جال نہین چہوٹیگا — تو یہہ بنئے سب سنسار کو غارت کردین گے
— اور ان بنیون نے جو گپتي پاپ کا سرگ بنایا ہے — سو اوسکو اپنے قبضہہ مین رکہتے
ہین — اور اپني نیات برادرپ کے ہاتہہ سے پاپ کراتے ہین کہ جس طرحسے راون اپنے کل
کے ہاتہون سے پاپ کراتا تہا — اوسي طرحسے ان بنیون نے بہي — بل راجہہ کے بعد سے اپنے
نیات برادرپ کے ہاتہہ سے پاپ کرانا شروع کیا ہے — اور بل راجہہ کے بعد سے ان بنیون نے
پاپ کرانیکي لئے اپنے کلون مین سے چہانٹ چہانٹ کر بہیجدئے ہین — سو وہ کسي ٹاپو کے
اوپر رہتے ہین — اور اونکي بال بچہہ بہي اوسي جگہہ پر پیدا ہوتے ہین — اور جس طرحسے
کہ اپنے بال بچہہ کہیتي باڑي کرتے ہین — اور کہیتي باڑي کا کام سیکہتے ہین اوسي طرحسے
ان پاپ کرنے والون کے بچہہ راکش بدیا کا پاپ کرنا سیکہتے ہین — اور پاپ کرتے ہین —
سو اونکي اولاد مین پاپ کرنے کي بدیا پیڑہي در پیڑہي چلي جاتي ہے — سو یہہ سوداگر
لوگ معہ قبیلہہ کے دریاؤن کے اوپر پاپ کرنے کے لئے چلے گئے ہین — کہ ہمارے بال بچہہ
ہمکو گپتي پاپ کرتے ہوئے دیکہینگے — تو یہہ بہي گپتي پاپ کرنا سیکہہ لینگے تو
ہمارے کل مین گپتي پاپ پیڑہي در پیڑہي ہوتا رہیگا — کیونکر گپتي پاپ کا کام ایکدن مین
حاصل نہین ہوتا ہے — کیونکر پاپ صدہا قسم کے ہین کچہہ ایک قسم کا نہین ہي — جو
ایکدن مین پاپ کے سیکہنے والے حاصل کرلینگے — اس غرض سے یہہ بنئے لوگ معہ قبیلہہ کے
گئے ہوئے ہین — کہ جس طرحسے راجہہ راون نے اپنے بہائي بیٹون کو پاپ کرنے کے لئے
بہیجدیا تہا اوسي طرحسے ان بنیون نے بہي اپنے بہائي بیٹون کو پاپ کرانیکو بہیجدیا ہے —
اور راجہہ راون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — جب سنیچر کو راکش بدیا کے پاپ سے
کلپایا اور دکہي کیا — جب سنیچر کو راکشے پاپ کے معلوم ہوئي جب سنیچر نے راجہہ
پادشاہ کو واقف کیا — جب راجہہ پادشاہ نے اور کل سنسارنے راون کے کل کو سزا دینے کے
جب بہویکن نے دل مین سوچا — کہ سب سنسار کے لوگ ایکدل ہوکر میرے کل کو بہي
راون کے ہمراہ ماردینگے ایسا ڈر کرکے بہویکن راون کے جال سے علیحدہ ہوا — اور جو کہ
راون نے راکشے پاپ کا سرگ بنایا تہا — وہ بہویکن نے سارے دنیا کو بتادیا — اور ہاتہہ جوڑکے
یہہ کہنے لگا — کہ میرے کل مین راکش بدیا کا پاپ اب کبہي نہین چلیگا جسکي مین
قسم کہاتا ہون چنانچہ بہویکن نے اپنے دہرم ایمان کي قسم کہائي — اسوجہہ سے بہویکن معہ
اپنے اولاد کے ترگیا اور جبکہ ان بنیون کے راکشے پاپ کا حال دنیا مین ظاہر ہوا — جب
پادشاہ نے معہ دنیا کے اتفاق کرکے بنیون کو سزادي تو ان بنیون نے راکش بدیا کا پاپ
چہوڑدیا — اور یہہ کہنے لگے — کہ اب ہم اپنے کل مین راکش بدیا کا پاپ نہین چلنے
دینگے — اس بارہ مین ان بنیون نے طرح طرحکي قسمین کہائین — جب سنسارنے انکے
قسمون کا اعتبار کرکے انکو چہوڑدیا — حالانکہ ایکدو دفعہ سزا بہي دي — جسکا ثبوت یہہ
ہي — کہ بنیون کے جسقدر مندر تہے — اونکو توڑدیا — اور جو کہ مندرون مین پتلیان
تہین اونکي ناک و کان کٹوائے — سو اسبات کو بنئے لوگ چہپاتے ہین — اور یہہ کہتے
ہین کہ پادشاہ ہمارے اوپر بہت ناراض ہوا تہا — اس سے ہمارے مندرون کو گروادي تہي
اور پتلیون کے ناک و کان کٹوادئے تہے سو ایسے ایسے باتین تو دنیا کے لوگون کو ظاہر نہین
ہونے دیتے ہین — اور جہوٹے باتین دنیا کو قسم قسم کے سچا دیتے ہین سو دنیا کے بدي قید
کردي ہي — اس سے دنیا کو خبر نہین ہوتي ہي — اور جو کوئي جہوٹي بات کہتا ہي — تو
دنیا اوسکو سچ جان لیتي ہي — مگر بنئے بڑے بے ایمان ہین — کہ طرح طرحکي چہل کرکے
دنیا کو بہلا دیتے ہین — حالانکہ ان بنیون نے پہلے کئي کئي قسم کے قسمین کہائین تہین —
اور بہت سے لاچاریان پہلے پادشاہون کے سامنے کي تہین جب ان بنیون کو پادشاہ نے
چہوڑا تہا — کہ اب یہہ بنئے اپنے قسم کے اوپر رہینگے — اور پاپ نکراوینگے — اگر چہہ

یہہ معلوم ہوتا کہ یہہ بنئي دنیا کے نام کا پاپ پہہ کرنا شروع کردینگے — اور ہمارے بال بچون کو اپنے پاپ سے غارت کردینگے اور دہن کو اپنے قابو مین کرلینگے — اور ہمارے عقل کو معہ ہمارے اولاد کے قید کرکے پہہ اپنا راکشے پاپ چلادینگے — اور دوسري پادشاہون سے ملکے ہمارا راج لے لیوینگے — اور ہمارے بچونکو مروادینگے — اور اول مین یہہ راکشے جال راجہ راون کے وقت سے چلا ہے — سو جب سے نو دس بار یہہ جال پکڑا گیا ہے — اول تو راجہ راون کے وقت مین یہہ جال پرگہٹ ہوا — بعد اوسکے ہرناکس کے وقت مین ظاہر ہوا — اوسکے بعد کنس راجہ کے وقت مین یہہ جال پکڑا گیا — اور پہہ قارون پادشاہ کے وقت مین یہہ راکشے جال چوڑي ہوا — اور پہہ ہندوستان کے پادشاہ کے وقت مین ایک بار معلوم ہوا — اور یہہ راکشے پاپ قدیم سے ان بنیون کے گہرانہ مین چلا آتا ہي — راجہ راون اور ہرناکس وغیرہ کو بہي ان بنیون نے ہي تہوڑاسا پاپ اپنے پاپ مین سے سکہا دیا تہا — اور قدیمي کل راکشے جال یہہ بنئي اپنے قابو مین رکہتے ہین — اور اونکو پاپ سکہاکر یہہ بہکا دیا تہا — کہ تم اس راکشے جال کے سبب سے چار کونٹ مین راج کروگے — جب راون ہرناکس وغیرہ نے وہ پاپ کرنا شروع کیا — اور سنسار کو اوس پاپ کي خبر پڑتے گئي — تو سنسار کے لوگ اوس پاپ کو چہوڑاتے گئے — سو راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ اور کئے راجہ پادشاہ ان بے ایمانون بنیون کے راکشے پاپ کے سبب سے ہي — بہول ہي بہول مین معہ اولاد کے جان سے مارے گئے — اگر یہہ مہاجن لوگ اونکو پاپ کا کرنا نہ سکہاتے — تو وہ بچارے سنسار کے ہاتہہ سے کیون مارے جاتے — اور ان بے ایمانون کے پاپ کرنے کا کسي سے آجتک پکا پکا بندوبست نہین ہوا — کہ جو آیندہ پہہ کبہي نہوتا — اور یہہ بات سنسار مین کہتے ہین — کہ یہہ بنئي بے ایمان لنکا کے چمار ہین — کیونکہ یہہ پاپ بنیون سے ہي نکلا ہے — اور اول راون کے وقت مین یہہ پاپ لنکا مین ہي پرگہٹ ہوا تہا — اسواسطے لنکا کا ڈہینڈ انکو کہتے ہین — اور اگلے زمانہ مین اس پاپ کے چہوڑانے کا بندوبست کیا گیا — اور پاپ کے کرنے والون کو پوري پوري سزائین دي گئین — کہ آیندہ پہہ کوئي ڈر کرکے پاپ نکري لیکن یہہ پاپ بالکل تو نہین مٹا — کیونکہ پورا پورا یہہ راکشے پاپ تو قدیم سے ان بنیون کے قابو مین ہي — اور انہون نے جو راجہ راون اور ہرناکس وغیرہ کو سکہا کرکے اونکي ہاتہہ سے کرایا تہا — وہ اوسقدر تہوڑاسا پاپ سنسار نے ایکدل ہوکر چہوڑا دیا — اور ان مہاجن لوگون کا حال تو اسوقت سنسار کو تہوڑا ہي معلوم تہا — کہ اس راکشے پاپ کے — اوستاد یہہ بنئي بے ایمان ہین — اور یہہ بنئي ہي دوسرونکو سکہا سکہا کر پاپ کراتے ہین — جو سنسار کو اوسوقت انکي خبر پڑجاتي تو سنسار کے لوگ انسے بہي پاپ کو چہوڑا دیتے — جیسے راون وغیرہ کا چہوڑا دیا — اور پہلي زمانہ مین تو ان پاپ کرنے والون کو ایسے ایسے بڑي سزائین دیکر کے سنسار نے مارا ہي — لیکن سنسار کو آجتک یہہ بات معلوم نہین ہے — کہ یہہ جال قدیمي ان بنئي مہاجنونکا ہي — اور آجتک اس ہندوستان مین جسقدر راجہ پادشاہ ہوئے ہین — سب کا پیسہ اور دہن ان بے ایمانون نے پاپ کرا کرا کے اپنے قابو مین کرلیا ہي — اور سبکو نردہن اور بہوکا کردیا ہے — اور جال ڈال ڈالکر آپسمین لڑا لڑا کر سبکو مرادي ہین — اسواسطے ساتون آٹہون ولایتون کے لوگون اور راجہ پادشاہ سے مجہہ غریب سادو کے ہاتہہ جوڑ کے عرض ہے — کہ جو ہمنے ان بنیون کے شامل ہندوستان مین جنم پایا ہے — جب ہمکو ہي انکے جال کي خبر نہین پڑي — تو آپ لوگون کو تو کس طرحسے معلوم ہوسکتي ہی اور ان بے ایمانون نے ہندوستان کا لوٹ دي دیکر دوسري ولایت والون کو آپسمین لڑا لڑا کر مرا دینگي جب بہي انکے جال کي خبر کسیکو نہین پڑینگي — اور یہہ بنئي لوگ آپ لوگون کو ناواقف اور بہولا ہوا جانکر اور اپنے کل مین سے کسي آدمیکو فقیري وغیرہ کے بہیس مین آپ لوگون کے پاس بہیجکر راون وغیرہ کے طرحسے تہوڑاسا پاپ اپنے پاپ مین سکہاکر کے آپ لوگون کے ہاتہہ سے پاپ کراوینگے — اور آپ لوگون کو ایسا ایسا

لوب دیوین گے کہ راکشے پاپ کے سبب سے آپ لوگون کي پادشاہت ہندوستان اور سا تون آٹھون ولایتون مین ہوجاویگي — جس طرحسے راون وغیرہ کو سا تون آٹھون ولایت کا لوب دیکر اوسکي ہاتھہ سے پاپ کرایا تہا — اور پہر ان مہاجنان نے خود ہي دوسري ولایتون مین پہر باتین مشہور کے نہین — کہ راون بڑا کلنکي ہي — آخر راون اوس پاپ کے کرنے کے سبب سے سنسار کے ہاتہہ سے مارا گیا — سو یہہ سوداگر مہاجنان راون کے طرحسے آپ لوگون کو بہي سا تون آٹھون ولایتون کا لوب دیکر اور آپ لوگون کے ہاتہہ سے پاپ کرا کرا کے راون کے طرحسے آپ لوگون کے بچونکو مرادین گے اور جیسے راونکو کلنکي مشہور کیا تہا — آپ لوگون کو دوسرے ولایتون مین کلنکي کہین گے — اور دوسري ولایت والون کے ہاتہہ سے آپ لوگون کے بچون کو مرادین گے اور یہہ مہاجن آپ علحدہ کے علحدہ رہجاوین گے — اور اپنا نام کبہي ظاہر نہین ہونے دین گے — کیونکر ان بے ایمانون نے ہندوستان کے لوگون کو بہي اپنے جال کی خبر نہین پڑنے دي تو آپ تو پر ولایت کے اور پر ملک کے ہو — سو آپ کو بہی یہہ بنئی سکہاوین گے راون وغیرہ کے طرحسے کہ آپ چار کونٹ مین راکشے پاپ کے سبب سے راج کروگے — جب آپ لوگ بہول جاؤگے اور یہہ بنئي دوسري ولایتون مین آپ لوگون کو بہي پرگہٹ کردین گے — کہ فلانا پادشاہ کلنکي ہي — اور آپ لوگون کوتہہ بہي سکہاوین تو بہي کہنے کو لگجاتے ہین اور دنیا مین بات چلا دیتے ہین — کہ فلانا پادشاہ کلنکي ہي — سو انکا مطلب یہہ ہي — کہ سب سا تون آٹھون ولایتون کو راکشے جال سے آپسمین لڑا لڑا کر مرادین گے — اور جب سنسار تہوڑا رہجاویگا — تو پہر ہم اپنا راج چار کونٹ مین کرلیوین گے اور پہر ہمسے کوئي نہین جیت سکیگا — اور ہمارے اولاد کا راج نہین چہین سکیگا — اور جہان تلک سنسار مین آدمي زیادہ ہین جہان تلک تو یہہ بنئي لوکا دیکہاو ایسے غریب اور ستے لوگ ہوکر رہتے ہین — کہ ان جیسا غریب دوسرا نہین ہي — سو سا تون آٹھون ولایت کے لوگ اور راجہ پادشاہ اپسمین ملکرکے اس پاپ کو چہوڑاؤ جو سب سنسار کا بہلا ہووے اور سبکي اولاد اوبرے — نہین تو لوب ہي لوب مین کچہہ کسیکے ہاتہہ نہین آویگا — اور اپنے اولاد کو مرواؤ گے — اور ہندوستان کو تو ان مہاجنان نے آپسمین لڑا لڑا کے لور بدت بہشت کرکے غارت کرادي — اور کچہہ رہي سہي ہی وہ اب آپ لوگون کو ہندوستان مین لاکر ہندو مسلمانون کے بچون کو آپ لوگون کے ہاتہہ سے غارت کرادین گے — اور جس طرحسے کہ یہہ بنئي ہماري ساتہہ پیش آئے اوسیطرح سے آپ لوگون کي ساتہہ پیش آوینگي — اگرچہ ایسا حال پیشتر سے ظاہر ہوتا تو ان بنیون کے اولاد تک بادشاہ باقي نہین رکہتا — اور ذبح کرڈالتا — اور اسبات کي بہي پادشاہ کو خبر ہوتي — کہ یہہ بنئي دوسري پادشاہ کو لاکر ہمارے اولاد سے راج چہوڑادین گے — اور اونسے راج کرائین گے — اور ہمکو غارت کرائینگے — اور سب دہن ہمارا لے لیوین گے — تو پادشاہ ان بنیون کے بنیاد اپنے راجدہانے مین نہین رہنے دیتا اور نیست نابود کردیتا — مگر کیا کیجئے کہ جو پہلي ان بنیون کے جال کے خبر نہ پڑي — اس سے یہہ بنئي سلامت رہي آئي اسوجہہ سے ان بنیون نے پہر اپنا راکشے پاپ چلا دیا — کہ جو آج دنیا مین چلرہا ہي — کہ جس پاپ سے کڑورون آدمیونکو ہیضہ وغیرہ کے بیماري لگاکر مار دیتے ہین — اور سال بسال مارتے جاتے ہین — کیونکر جسقدر پہلے آدمي تہے اوسقدر اب کہان ہین — بلکہ دن دن اور سال بسال کم ہوتے جاتے ہین — جسکي وجہہ یہہ ہي — کہ اسزمانہ مین بہي راکشے پاپ سے آدمي کم پیدا ہوتے ہین — اور عمر بہی کم پاتے ہین — اور پہلے اچہي طرح سے پہلتے پہولتے تہے — اور عمر بہي بہت پاتے تہے — اور کوئي عورت بانجہہ نہین رہتي تہي — اس سے کوئي بہي بے اولاد نہین رہتا تہا — اور سبکي اولاد ہوتي تہی — اس سے زیادتي تہي — اور اب تو بے اولاد بہت سے ہین — کہ جو اولاد کے واسطے ترستے ہین — جسکي وجہہ یہہ ہي — کہ جو بنئی اولاد نہونے کے بارہ مین پاپ کراتے ہین — جب عورت کے اولاد نہین ہوتے ہي — تو وہ عورت بانجہہ رہجاتي ہي — اور جسکے نام کا پاپ کرنا چہوڑ دیتے

ہین — تو اوسکي اولاد ہوجاتي ہي — تو پہر وہ عورت بانجہہ نہین کہلاتي ہي — سو ایسے جال
اور فریب سب ان بنیون کے ہي ہاتہہ مین ہین — اس سے جو چاہین وہي کرسکتے ہین — اس
سے مین آپ لوگونکو جلدي واقف کرتا ہون — کہ انکي پاپ چہوڑانے کا بندوبست جلد کرو
تا کہ پہر سچیگ ہوجاوے — اور پہر کوئي بہي بے اولاد نہین رہوي — کیونکہ اوس پرمیشر
نے تو سب کو اولاد دي ہے — اور سب کو کہانے کو دیا ہے — وہ کسیکو کسي قسم کي تکلیف
نہین دیتا ہے پہر تو سوداگران کے پاپ سے سب سنسار کے لوگ طرح طرحکي تکلیفین اٹہا رہي
ہین — اگرچہ آج سب صاحب ہندو مسلمان انگریز وغیرہ ایکدل ہوکر انکي راکشے پاپ
کو چہوڑاوین — تو چہوٹ سکتا ہے — اور باعث چہوٹنے پاپ کے سب کا بہلا ہوسکتا ہے —
سو سب صاحب اتفاق اور پکچہتي کرکے ان بنیون کے پاپ کو دفع کرو — تا کہ پیچہے پہر
امن امان ہوجاوے اور اپنے بچے سکہہ پاوین — کیونکہ ان بنیون کا دلي منشاء یہہ ہي
کہ جب سنسار کے لوگ تہوڑي رہچاوین گے جب اپنا راج ہوگا — اس غرض سے ان بنیون
نے راکشے پاپ چلایا ہے — کہ جو چودہ کونٹ اور چودہ جہان مین ہم اپنا راج کرین —
کہ جس طرحسے راون نے چودہ کونٹ مین راج کرنے کے لئے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا —
اوسي طرحسے ان بنیون نے صلاح کرکے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہے — اور یہہ بچار کیا ہے —
کہ اس پاپ سے سب راجہ پادشاہ غارت ہوجاوین گے — سو کیا تو ہندوستان کے اور کیا
ساتون آٹہون ولایتون کے راجہ پادشاہ اور کیا انگریز وغیرہ سبہي غارت ہوجاوین گے — اور
غارت ہوتے ہوتے جبکہ تہوڑے سے آدمي رہجاوین گے — جب ہم بنئي اپنا راج کرینگے
— اس سے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہے — اور سنسار کا دہن لینے کے واسطے اور راج کرنے
کے واسطے چلایا ہے — کہ جس طرحسے راجہ راون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — اور
ہرناکس راجہ نے اور کنس راجہ نے اور قارون پادشاہ نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — اور
سنیچر نے اوسکي پاپ کو پرگہٹ کیا تہا — جب سنسار نے اونہون کے پاپ کو چہوڑا دیا — سو
جبکہ اونکي چالاکي معلوم ہوئي — جب تمام دنیا نے اونہون کے نام تک ہي مٹا دیا —
کیونکہ وہ سے ایمان سنسار کے بچہر غارت کرکے راج کرنا چاہتے تہے — سو اس لوپ کے
وجہ سے انہون نے اپني اولاد کو بہي سنسار کے ہاتہون سے مروادین — سو راج کا کرنا تو ایک
طرف کو گیا — کیونکہ راج تیج تو دہرم بن کا اور نیکي کا ہے — سو یہہ بات سب سنسار کو
جہوٹ نہین سمجہنے چاہیے — کیونکہ مین تو تمہارے بال بچہر اور سب سنسار کے آرام
کے واسطے ان چورون کے چوري کو لکہکر کے ظاہر کرتا ہون — کہ ان بنیون نے چودہ کونٹ
اور چودہ بہان مین راج کرنے کے واسطے راکشے پاپ چلایا ہے — مگر مجہکو راکش بدیا کے
پاپ سے دکہہ کیا — اور روز بروز راکشے پاپ سے دکہہ دیتے ہین — سو مین اپنے اوپر بیتي
ہوئي — اور نظرون سے دیکہي ہوئي لکہتا ہون — اگر تم سنسار کے لوگو اور راجہ پادشاہ ایکدل
ہوکر کے نہین چہوڑاؤگے — تو یہہ بنئي کل سنسار کو غارت کردین گے — کیونکہ اگلے زمانہ
کے لوگون نے دکہہ پا پا کے پاپ کو چہوڑایا — جب آرام ملا ہي — اسي طرحسے اب بہي
سنسار کے لوگو انکي جالون کو چہوڑاؤگے — جب تمہارے بال بچہر بچینگے — اور آرام
ملیگا — کیونکہ راج اور تیج تو دہرم اور نیکي کا ہے — لیکن ان بنیون نے راکش بدیا کا پاپ
غارت کرنے کے واسطے چلایا ہے — سو یہہ بات قابل غور کرنے کي ہے — کہ یہہ سوداگر لوگ
اسي طرح سے ظلم کرین گے — تو ہم تم سب سنسار کے لوگ ہندو مسلمان کے بچہر اور انگریزون
کے بچہر مارے جاوین گے — بلکہ ان بنیون نے تمام سنسار کا بڑا ہونے کے واسطے جال کي
کتابین ہمارے تمہارے گہرون مین ہمارے تمہارے بزرگون کے نام سے لکہکر کے دہر دي ہین —
کہ تین لوک کے بچہر انکو پڑہین گے — تو یہہ جانین گے کہ یہہ کتابین ہمارے بزرگون
کے چلائي ہوئي ہین سو تم سب سنسار کے لوگو اور راجہ پادشاہ تینون لوک کے کہ جو کتابین
ان بنیون کے دہري ہوئي ہین تمہارے گہرون مین جنکو بید کے کتابین جانتے ہین — سو یہہ
راکشے بید کے کتابین ان بنیون کے چلائي ہوئي ہین — اور جو مین بار بار انکي بید کي کتابون

کے بارہ مین لکہتا ہون — سو یہہ حال صرف تمہاري بچہہ بچنے کے واسطے ہي لکہتا ہون —
سو میرے لکہنے پر غور فرماکر اس راکش بدیا کے پاپ کو چہوڑاؤ — جب تمہارے بال بچہہ
بچینگے — اور علاوہ اسکي راکشے بید کے کتابون مین لکہا ہے — کہ سو کوس کے اوپر ایک
گانو بسي گا — مگر اسکي درمیان جو گانو ہونگے وہ اوجڑي ہوئي ملینگے — کیونکہ اسي
طرحسے سو سو کوس کے اوپر بسی ہوئي گانو ملینگے — سو یہہ بات سنسار مین کہتے ہین
اور کسي کسي کتاب مین ایسے ایسے حالات بہي لکہي ہوئي ہین — کہ جب کوئي راجہ
بادشاہ اپنے اولاد رہنے کے واسطے اون کتابون کو تلاش کرینگے تو مل جاوینگے —
اور جن لوگونکے گہرونمین سے یہہ کتب برآمد ہونگے وہ سب ماري جاوینگے اور بنئي
علیحدہ کے علیحدہ رہجاوینگي اسي واسطہ یہہ کتاب دوسرونکے گہرونمین پہیلائي ہین اور
دنیا مین ایسا بہي کہتے ہین — کہ کل جگ آویگا اور سو کوس کے اوپر ایک گانو بسا ہوا
ملیگا — سو ان بنیون نے ایسا ظلم کا جال پہاي سے چلا دیا ہے — کہ جو جال ہے جال چلرہا ہے —
مگر یہہ بات ضرور ہے — کہ پہلے سے تو جال چلانے سے تو کچہہ نہین ہوتا ہے — مگر یہہ
پاپ دنیا کے نام کا کراتے ہین — سو دنیا یہہ جانتے ہي کہ اگلي لوگون نے آگم بہاکي ہے —
اور بیدکے کتابون آگم بہاکي ہوئي کا حال لکہا ہے — کہ کل جگ ہوگا اور خراب وقت
آویگا — سو وہ باتین سچ ہوجاتے ہین — سو سنسار کو دیکہنا ہے ہي — کیونکہ یہہ بنئي اپنے
راکشے پاپ سے تمام جہان کو راون کیطرحسے غارت کراتے جاتے ہین — سو سنسار کو اگر
انکے پاپ کي خبر ہوتي — جب تو سنسار انکي اولاد کو مروا دیتا — کیونکہ مالک نے تو
سنسار کو امر رہنے کے واسطے پیدا کیا ہے — اور باعث امر رہنے کے مالک نے سنسار کو
اولاد دي ہے — سو سبکو ہي دیکہتا ہے اور یہہ جو انہون نے آگم بات لکہدي ہے — کہ
شہر سے آگے چلکر سو کوس کے اوپر ایک گانو بسا ہوا ملیگا اسي طرح سے سو سو کوس
کے اوپر گانو سے آگے گانو ملیگا — سو سچ ہي — مگر تمکو جتانے کے واسطے لکہتا ہون کہ
جس سے تمہاري اولاد بچي — کیونکہ ان بنیون نے ایسا راکشے پاپ پہیلا رکہا ہے — کہ جو
پاپ کیوجہ سے تم لوگون کو یہہ اپنے راکشے پاپ کي خبر نہین پڑنے دینگے — اور نہ پڑنے
دیتي ہین — اور اسمانہ مین تو — آدکوس پون کوس کے اوپر بسے ہوئے گانو ملتے ہین — سو
سنسار کے لوگ اپنے اپنے آنکہہ سے ہي دیکہہ رہي ہین — کہ جو آباد ہین — کچہہ میري
لکہنے کے ہي ضرورت نہین ہے — ماسوا اسکي بید کے کتابون مین بہي لکہا ہے کہ تاج کے
دانہ گنتي سے بکینگے — سو یہہ باتین بہجنون مین گاتے ہین — سو یہہ کتابین ان سوداگر
لوگون کے چلائي ہوئي ہین — جسمین ایسے ایسے حالات طرح طرح کے لکہي ہوئي ہین — اور
یہہ بہي لکہا ہے کہ — تانکي نیر تولیگا یعنے تولکے پاني بکیگا جب کل جگ آویگا — اور
مہاپر لوبہي ہوگي — سو اس طرحکي کتابین جو ہین — وہ ان بنیون کے چلائي ہین — سو ان
کتابون کے اندر نام اِن بنیون نے ہم ہندو مسلمانون کے بزرگون کے لکہدئي ہین — کہ جو ہندو
مسلمان اور انگریزون مین — بزرگ ہوگذرے ہین — سو یہہ بنیون کي جعل سازي اور چالاکي
ہي — کہ جسکو تم اپنے دل سے اور میري لکہے ہوئے پر غور فرماکر کے دیکہو — کہ جیسا
جال ان سوداگر مہاجنان کا راون کے طریقہ سے چلرہا ہے — مگر ان سوداگر مہاجنان نے
تمام جہان کے لوگون کي عقل ایسي خراب کردي ہے کہ جو بالکل نہین سمجہتے ہو — سو
یہہ راکشے پاپ کا سبب ہے سو یہہ بنئي عقل کو اس غرض سے خراب کردیتے ہین کہ
جو کوئي جال سے واقف کریگا — تو کوئي جال کو سچ نہین جانے گا — اور خلاف جانے گا
اسوجہہ سے سمجہانے والون کو احمق جانینگے — تو ہمارا جال جو چلرہا ہے — وہ کسي —
پر ظاہر نہین ہوگا — تو بدستور چلتا رہیگا — کہ اس سے تمام جہان کے نام کا پاپ کرکے عقل
خراب کردي ہے — اور ان بنیون نے پہلي سے سب لوگون کي عقل خراب کرکے پہلے بہي
راکشے پاپ چلایا تہا — لیکن اگلي پادشاہون نے انکي راکشے پاپ کو پہچہان کرکے — انکي
راکشے بید کي کتابین وغیرہ بہي غارت کردي تہین — مگر ان بنیون نے پہلی بہي راون کے

طرحسے اور ہرناکس اور کنس اور قارون کے طرحسے راکش بدیا معہ کتابون وغیرہ کے جلائي
تہي سو خبر پڑتی ہي پادشاہ نے چہوڑا دي — اور راون وغیرہ نے تو تہوڑے سے ہی جال کي
کتابین نیا کرکے چلائی نہین — سو یہہ بنئي راکشے پاپ کرتے ہین — وہ ہندوستان سے ہی
پاپ کرارہي ہین — سو ان باتون کي خبر ہندوستان کے بنیون کو بہي ہے — کیونکر یہہ پاپ
کرنے والے بنیون کو خرچ مقررہ بہیجتے ہین — اور جو کر ان بنیون نے آگم بہاکے ہي — وہ
سچ ہے — کیونکر اول تو یہہ بات ٹیپنون وغیرہ مین لکہکر کے تمام جہان مین ظاہر کرتے
ہین — کہ فلانے متی اور فلانے دن اور مہینے مین یہہ بات ہوگي یعنے کال اور ہیضہ وغیرہ
آویگا — سو پہلے تو منسار مین ایسے ایسے حالات ظاہر کردیتے ہین — اور جب وہ متي
آتي ہي — جب یہہ بنئے چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر پاپ کراتے ہین — جب وہ بات
سچي ہوجاتي ہے — کہ جس بات کو تمام جہان مین بذریعہ ٹیپنون کے ظاہر کرتے ہین —
جب تمام جہان کے لوگ اپنے مونہہ سے بنیون کے پاپ کي تعریف ایشر کے نام سے کرتے
ہین — اور کہتے ہین — کہ مالک کي قدرت ہي اور یہہ نہین کہتے ہین — کہ یہہ مالک کي
قدرت نہین ہي یہہ تو راون کے طرحسے ان بنیون کا راکشے پاپ ہے — سو یہہ بدے کا
پرمان ہے — کہ جو انکي جال نہین سمجہتے اور پہر پچہتاتے ہین — اور جبکہ پاپ کو
سمجہتے ہین تو چہوڑاتے ہین کیونکہ راون کے وقت مین بہي پہلے لوگ راون کے پاپ کو
نہین سمجہتے تہے — لیکن جبکہ راون کے پاپ کو سنیچر کے کہنے سے سمجہي جب راون
کے پاپ کو چہوڑایا — اور پہر اوس پاپ کے بارہ مین تمام جہان نے نہایت درجہ کا رنج
کیا ہي — کہ جو ہم پہلے سے سمجہتے تو اسقدر خراب نہوتے اور آرام بہگتی — کیونکہ
مالک نے دکہہ کسیکو نہین دیا ہے بلکہ سکہہ دیا ہے اور یہہ جو ہمنے دکہہ اوٹہایا ہے —
یہہ راون کے راکشے پاپ سے اوٹہایا ہے — کیونکہ راون نے راکشے پاپ سے تمام جہان کي
عقل ایسي برگشتہ کردي تہي — کہ جو کوئي راون کے جال کي بات کو کہتا تہا اوسکو
مالک کي قدرت جانتے تہے — اور یہہ جال نہین سمجہتے تہے — لیکن سنیچر کے
سمجہانے سے تمام جہان نے سمجہہ کے راون کے جال کا تجربہ کیا تو واقع مین راون کا
جال نکلا — اور پرمیشر کي قدرت نہین نکلي — جب منسار نے اپنے دل مین بڑا افسوس
کیا — کہ ہم راون کا جال نہین جانتے تہے اور مالک کي قدرت جانتے تہے — خیر اسي
طرحسے ہرناکس راجہ نے بہي راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — جب بہي تمام جہان مالک
کي قدرت جانتے تہے — اور جبکہ انکے جان کي خبر پڑي — اور پاپ کو چہوڑایا —
جب تمام جہان نے راون کے جال کے طرح سے ہرناکس وغیرہ کے جال کا بڑا افسوس کیا اور
کہنے لگي — کہ ہم تو مالک کي قدرت جانتے تہے — اور انکا جال نہین جانتے تہے — مگر
یہہ تو راون کے طرحسے ہرناکس وغیرہ کا جال نکلا — خیر اسي طرح سے اب ان سوداگران
مہاجنان کا پاپ بل راجہ کے بعد سے چلرہا ہے — اور ان بنیون نے بہي راون کیطرح سے
تمام جہان کي عقل برگشتہ کردي ہے — جس سے مالک کي قدرت — جانتے ہین — اور
انکے جال کي شناخت نہین کرتے ہین — کہ ان بنیون کے بہي راون کیطرحسے چہل ہین —
اس سے مین آپ لوگون کو سنیچر کے طرحسے واقف کرتا ہون — کہ آپ لوگ جلدي واقف
ہوکر اور سمجہکر انکي پاپ کو چہوڑاؤ — تا کہ تمکو آرام ملي — اور جبکہ یہہ پاپ دنع
ہوگا — جب منسار کے لوگ راون کے زمانہ کے طرحسے ان بنیون کے جال کا افسوس کروگے
اس سے مین آپ لوگون کو ان بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون — سو تم لوگ واقف ہوکر
ان بنیون کے جال کو چہوڑاؤ — تا کہ تمکو آرام ملي — کیونکہ ایسے ایسے جال ہین —
اس سے راکشے پاپ کررہي ہین — کہ جب تمام جہان غارت ہوجاویگا — تو پہر ہم اپنا راج
کرین گے — کیونکہ جب سو سو کوس کے اوپر جاکے ایک گانو ملیگا — سو جبکہ ایسا
ہوگا — جب تو بنیون کے اولاد زیادہ ہوگے — اور چہتیسون ذات کے اولاد کم ہوگي — سو کیا
ہندوستان مین اور کیا انگریزون کے ولایتون مین اور کیا ساتون آٹہون ولایتون مین سو سو کوس

کے اوپر جاکر ایک گانو ملیگا سو خیال کرنے کي بات ہے — کہ ہندوستان کا راج بہت بڑا یعنے سینکڑون کوسون مین ہے — سو ہندوستان مین اس حساب سے تہوڑے ہي گانو رہین گے — اور جو اس سے بڑي ولایتین ہین — اوسمین بہي تہوڑے گانو رہین گے — جب یہہ بنئے اپنا راج کرین گے — کیونکہ ساتون آٹہون ولایتون کو غارت کردین گے — جب تہوڑے سے گانو رہجاوین — تو بنیون کا جال کون مٹاویگا — کیونکہ یہہ بنئے تو زیادہ رہجاوین گے — اور راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ کم رہجاوینگے — جب ان بنیون کا جال کسي صورت سے نہین مٹے گا — لیکن اسوقت مین خدا کي خلقت بہت ہے — سو انکي جال کو ساري خلقت ایکدل ہوکر مٹا سکتي ہي — لیکن انکے جال کي خبر تو مجکو پڑي ہے جس سے مین تمام جہان کے راجہ پادشاہ کو معہ رعیت کے واقف کرتا ہون سو سب سنسار کے لوگو انکي جال کو چہوڑاؤ — کیونکہ جب تک سنسار کے لوگ زیادہ ہین جب تک یہہ بنئے غریب ہوکے رہتے ہین لیکن راجہ پادشاہون کو اپنے جال سے لڑا دیتے ہین — جس سے ہزارون آدمي لڑکر مرجاتے ہین — سو یہہ راکش بدیا کے پاپ سے بدي پہیر کے کئے پاي کا بیر کرا کے یعنے برگ بیر کے پاپ کراکے لڑا دیتے ہین — اور دل مین ایسا سچا دیتے ہین — کہ مین راجہ سے لڑاکر اسکا راج چہین لون — اور دوسري راجہ پادشاہ یہہ کہتے ہین — کہ مین اس سے لڑکر اسکا راج چہین لون — سو یہہ بنئے کبہہ اپسمین لڑاکرکے غارت کردیتے ہین — اور کبہہ قحط وغیرہ ڈالکي غارت کردیتے ہین — اور کبہہ مري ڈالکي سنسار کو غارت کردیتے ہین — تو اسي طرح سے یہہ بنئے مہاجن سال بسال سنسار کے نام کا پاپ کراتے ہین — جس سے آدمي سنسار کے سال بسال کم ہوتے جاتے ہین — کیونکہ کبہي عمر مین ماردیتے ہین — جس سے ایسے ایسے آگم بہاکي ہین — کہ ایسا کل جگ آویگا کہ سو کوس پر ایک گانو بسا ہوا ملیگا — سو اس صورت سے سنسار مین آدمي تہوڑے رہجاوین گے — اور سو کوس پر گانو بسیگا — جب ان بنیون کے ذات زیادہ رہجاویگي — تو کل سنسار مین انکا راج ہوجاویگا — سو ان بنیون نے اپنے دل مین ایسا سمجہہ لیا ہے — کہ پاپ کرا کرا کے سنسار کے آدمیون کو مار دینا — جب مرتے مرتے سنسار مین آدمي تہوڑے رہجاوین گے — جب آپ ہي ہمارا راج ہوجاویگا — ورنہ پادشاہون سے لڑائي کرکے راج لینا تو انکي بس کا کام نہین ہے اسي طرح سے سنسار مین ہر ایک طرحکا بگن کرکے سنسار کو کم کرتے جاتے ہین — سو ایسے ایسے جال طرح طرحکي چلا کے یہہ بنئے سنسار کو غارت کردیتے ہین — اور اسي طرح سے پہلے راون نے اور ہرناکس نے اور کنس راجہ نے اور قارون پادشاہ نے چارون کونٹ مین راج کرنے کي غرض سے راکشے پاپ چلایا تہا — اور جبکہ انکي چوڑي پکڑے گئي جب تمام — جہان نے ایکدل ہوکر اور راون وغیرہ کو مارکر راکش بدیا کا پاپ چہوڑایا — جب سے راون وغیرہ کا جال بند ہوا ہی — جب سنسار کي اولاد بچي ہے — اور جب ہرناکس وغیرہ نے جال چلایا تہا — جب اونہون نے بہي سنسار کے لوگون کو غارت کرنے کے واسطے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — سو بہت سے لوگون کو تو برگے بیر لڑا کرکے مار دیتا تہا — اور بہت سے لوگون کو کال ڈالکے مار دیتا تہا — لیکن جبکہ انکي جال کي خبر سنسار کو ہوئي — جب تمام سنسار نے ایکدل ہوکر ہرناکس کے پاپ کو دفع کیا چنانچہ جب سنسار کي اولاد سلامت رہي — ورنہ امید نہین تہي — کہ جو راون کے راکشے پاپ سے دنیا بچتے — کیونکہ راون کے اولاد زیادہ رہجاتي اور سنسار کي اولاد کم رہجاتي تو بیشک سنسار کم ہونے کے وجہ سے راون راج کرلیتا — اور جو دل مین آتا وہ اپنے راج مین کرتا — اور سنسار کے لوگون کو دکہہ دیتا — تو پہر سنسار کسکے آگے جاکے دکہہ روتا کہ ہمکو راون وغیرہ دکہہ دیتا ہے — سو ہمکو مدد دیکے چہوڑاؤ — کیونکہ راون نے چودہ بہان اور چودہ کونٹ مین راج کرنے کے سبب سے راکش بدیا کا پاپ چلایا ہي — اور سب راجہ پادشاہون کو معہ رعیت کے اپنے راکشے پاپ سے غارت کردیگا — جب تمام جہان کے لوگ کم رہجاوین گے — اور ہم زیادہ ہونگے — جب ہم اپنے دل مین جو بچارین گے

وہي کرین گے — سو راون وغیرہ اس طرحکی خیالات دل مین لاتے تہے — اور کیا چہتے
تہے — مگر سنیچرجي مہاراج نے سب جہان کو راون کے جال سے واقف کردیا — اس سے
کل جہان بچ گیا — اور باعث بچنے کے تمام جہان نے اپنے زبان سے یہہ شکریہ ادا کیا —
کہ سنیچرجي مہاراج کا جگ جگ اور بہو بہو بہلا ہوجیو کہ ہمکو راون کے جال سے
بچایا — جسکي وجہ یہہ ہي — کہ سنیچرنے راون کے جال سے کل جہان کو واقف کیا تہا —
کہ جب جہان کے خلقت زیادہ تہي — اور راون کے اولاد کم تہي — اس سے سنسارنے ایکدل
ہوکر راون کے راکشے پاپ کو چہوڑایا — اور جو راون سنسار کے نام سے پاپ کراکے غارت کردیتا —
تو تو سنسار مین چوري پرگہٹ نہین ہوتي تو راون چودہ کونٹ مین اپنا راج کرتا — تو پہر
سنسار راون کے نیچے سے ہرگز ہرگز نہین نکلتا — بلکہ ڈوبا ہوا رہتا — چاہي پہر وہ املی
پہانسي کہا کرکے ہي کیونکر نہ مرتا — تو مرنے بہي نہین دیتا — کیونکہ راون کے کل تو زیادہ
رہجاتے اور سنسار کے کل کم رہجاتے — تو پہر سنسار کو بڑا بہاري دکہہ ہمیشہ کے واسطے
رہجاتا — سو یہہ تو سنسار کے بڑي بہاگ کہ جو راون کي چوري معلوم ہوگئي — تو ساتون
ولایتون کے لوگو ایکدل ہوکرکے اور سمجہہ کے راون کے اولاد تک کو ہي نیست نابود کردیا — کہ
جو راون کے کل مین چراغ کرنے کے لئے ہي نہین اس سے پہر سنسار کے نام کا پاپ کرنے والا بہي
کوئي نہین رہا — کیونکہ سنسار تو رچنا ہي — اس سے جن جن نے کہ راکش بدیا کا پاپ سنسار کے
غارت کرنے کے واسطے چلایا — سو اونہون کے اولاد تک کو ہي نہین رکہا ہے — اور راون نے جو راکش
بدیا کا پاپ چلایا تہا — وہ سنسار کو ظاہر کرکے تہوڑا ہي چلایا تہا — کیونکہ جو ظاہر کراتا —
تو کرنے کون دیتا — سو سچ بات ہے — کہ جان کرکے اپنے بچون کو کون غارت ہونے دیتا
ہے — مگر خبر نہین تہي اس سے جہان کو غارت کیا اور راون کا سنیچر کو راکشے پاپ کا
کرنا کونسا معلوم تہا — بلکہ سنیچر کو خودہي گرہ چالہ کے پاپ سے باندہ رکہا — سو سنیچر
کے نام کا پاپ راون چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر کراتا تہا — اور سنیچر کو ایسا سوجتا
تہا — کہ مجکو نارگي کے اندر ڈالہي — اور گرہ دیوتا سزا دي رہي ہین — اور جو کہ اگلي
زمانہ کے بہگت لوگ ہوکے مرگئے ہین — اونکا سپنا سنیچر کو کرکے سجا دیتا تہا — جب
سنیچرنے دل مین سوچا — کہ جیتا ہوا شخص کوئي مجکو مارنے کے واسطے آوے تو مین
دیکہون — کہ مرے ہوئي کے سپنے مجکو کس طرح سے آتے ہین — کیونکہ جو مرگئے اونکي
تو نام امر رہي ہین — سو یہہ خیال کرنے کي بات ہے کہ جو مرگئے ہین وہ کس طرح سے
چوراسي لاکہہ کنڈیون پر جیوؤن کو مارتے ہین — اور کس طرحسے پاپ کراتے ہین — کیونکہ
مرے ہوئي سے تو کچہہ بہي نہین ہوتا ہے — ہان زندہ تو البتہ پاپ سے کرسکتے ہین — سو
وہ پاپ کرین تو اونکي چل جاتے ہین — لیکن مرے ہوئي کس طرحسے پاپ کراسکتے ہین —
جب دل مین بچار کیا — کہ جو مرے ہوئے سجاتے ہین اور گرہ کراتے ہین — سو یہہ تو
اپنے کو بہول بتائي ہي — کہ اس طرحسے ہمارا جال معلوم نہین ہوگا — لیکن یہہ پاپ
راون کے طرحسے چلایا ہوا ہے — جب سے دنیا مین ٹیپنا وغیرہ اور نااتفاقي وغیرہ کا ہونا
شروع ہوا ہے — اور راون نے راکش بدیا کے بید اور کتابین بنا کرکے چلائي تہین — اونکي
شناخت سنیچرنے کي — کہ بید اصلي نہین ہي — اور جال کے ہین — کیونکہ اونکو دنیا
بانچتي تہي — اور کانون سے سنتي تہي — کیونکہ ٹیپنا وغیرہ کو رکہیشر لوگ تمام جہان
مین بانچتے پہرتے تہے — لیکن جب تک کہ سنیچر کو راکشے پاپ سے نہین کلپایا تہا —
جب تک یہہ جانتا تہا — کہ اگلي بید ہین — اور جبکہ سنیچر کو کلپایا — اور چوراسي
لاکہہ کنڈیون کے اوپر بابت مرے پڑنے کي اور گرہ چالہ کي اور روگ چالہ کے اور برگي
بہر کرانے کي پاپ کرا کراکے سجاتا تہا — جب سنیچرنے دل مین کیا خیال کیا — کہ جو کوئي
پرمیشر کي بہگتي کرتا ہي — اوسکو بتیس لکہن آتے ہین — اور مین بہگتي کرتا ہون — سو راندن
مین جال ہي جال مین گرفتار رہتا ہون — سو یہہ ایک قسم کا پاپ ہے — اور راون کرا رہا ہي —

اور ظاہر دارے مین ہمسے ملا ہوا ہے کہ ہمارا پاپ معلوم نہووے — مگر یہہ پاپ راون کا چلایا ہوا ہے — سو یہہ خیال کرکے راون کے پاپ کو سمجھہ کے کل سنسار مین واقف کیا — کہ تم تمام جہان کے لوگ بید شاستر باتچہی ہو — اونمین چوراسي لاکھہ کنڈیان لکھي ہوئي ہین — سو راون کسي جگہہ پر دنیا کے نام کا پاپ کرارہا ہے — جسکا بکھان تم تمام جہان کے لوگ اپنے مونہہ سے کررہي ہو — اور جو کہ گرہ چالہ کے بارہ مین اور مرکے ہونے کي بارہ مین وروگ چالہ کے بارہ مین اور گرہن پڑنے کي بارہ مین اور تلوار چلنے کے بارہ مین — ٹیپنون کے اندر لکہا ہوا ہے — سو وہ ٹیپنے رکہیشر لوگ بانچتے پہرتے ہین — سو وہ راکشے پاپ راون کے گہر کا ہي کیونکہ مالک کے گہر مین تو شیر اور بکري شامل چرتے ہي — ایسا سمپ ہے — اور یہہ تو راون کسے جگہہ پر گپتي پاپ کراتا ہي — بلکہ میري نام سے بہي جیوڑون کو کلپارہا ہے — اس سے مین برم جال مین پڑا ہوا ہون — جب سنیاچرنے رام چندر جي مہاراج کو اور رکہیشرون کو واقف کیا — اور راون کے راکشے بید کے کتابین رام چندر جي مہاراج نے اور راجہ پادشاہ نے ایکدل ہوکرکے دیکہین — اور راون کے جال کي پہانچان کرے — اور اونکي جال سے واقف ہوئي — اور واقف ہوکر یہہ کہنے لگي — کہ آدمیون سے تو دہرم بن اور نیکي وغیرہ ہوسکتي ہي — اور جو پاپ کرے اور ظلم کرے تو اُسکي کل ڈوب جاوے — اور جو نیکي کرے تو اوسکي کل نرجاوي جب راون کے راکشے پاپ کے تلاش سب راجہ پادشاہ نے ایکدل ہوکرکے کرے — کہ جو راون نے چلایا تہا — مگر اُوسنے تلاش اس طرحسے کي کہ جو راون کے بید کو تمام جہان کے لوگ اور راجہ پادشاہ پڑہتے تہے — اُوسکي جال سے سنیاچرنے سبہون کو واقف کیا — جب سچ اور جہوٹ کے تلاش کرے — اور پاپ کي تلاش کرکے اپنے دل مین بڑا بہاري فکر کیا — اور یہہ کہنے لگي — کہ اندر جال کے پاپ سے کیسي بدي بہشت کردي ہي — کیونکہ راون راکش بدیا کا پاپ کراتا تہا — سو سنسار کے لوگ اوسکي ہي سوبہا اور بکہان کرتے تہے — سو راون نے دنیا کے نام سے بید وغیرہ کے کتابین چلائي تہین — اونکي تلاش کرے — اور چوراسي لاکھہ کنڈیان اور ڈاڈہ مین زمین رکہنے کے اور سورج چندرمان کو مونہہ مین لے لینے کے اور رکہیشرون کے پرچون کي تلاش کرے — اور علاوہ اسکي شراب کے دودہ ہونے کي اور گوشت کا گڑ ہونے کے اور مري ہوئي کے زندہ ہونے کي انیک طرح کے کتابین اور پرچہ ہونے کي راجہ پادشاہون نے تلاش کرے — مگر یہہ صلاح راجہ پادشاہ کو سنیاچرنے بتائي — کہ جو کانچي عمر مین کسیکو مار دیوین تو اتیت فقیر کسے مري ہوئي کے اوپر ہاتہہ پہیرین — اور وہ زندہ ہوجاوے یعنے جاندار ہوجاوے یعنے کرامات — تو پہر اتیت فقیر کے پرچہ پرچہ پکارتے ہین — سو یہہ تو آدمیون کي بہول ہے — کیونکہ یہہ تو کانچہہ بہي نہین کرتے — اور کرنے والے تو دوسرے ہین — کیونکہ جب چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر پاپ جسکے نام سے کراتے ہین — وہ بیمار ہوجاتا ہے — اور زیادہ پاپ کراتے ہین — تو کانچي عمر مین مرجاتا ہے — اور جو پاپ کو چہوڑ دیتے ہین — تو پہر زندہ ہوجاتا ہي — اور جو اونکي نام کا پاپ نہین چہوڑتے تو فقیر چاہي پہر لاکہون ہي دفعہ اوس مریض کے اوپر ہاتہہ پہیرین — تو کبہي ہرگز زندہ نہین ہوتا — جب آدمي پوري عمر پاکے مرتا ہي — وہ پرمیشر کي قدرت ہے — اور جبکہ راکشے پاپ سے بیمار ہوتا ہي — تو نہین اچہا ہوتا ہے — چاہي فقیر سادو کتنا ہي ہاتہہ اوسکي اوپر کیون نہ پہیرین — سو یہہ بات دنیا مین بہي کہتے ہین — کہ مرا ہوا کسي سے بہي زندہ نہین ہوتا ہے — سو یہہ تو جب سے بے ایمان لوگ راکش بدیا کا پاپ چلاتے ہین — جب کانچي عمر مین مرتے ہین — اور جو ایکدن بہي کم ہووے اور بوڑہا ہووے تو اوسکو دنیا بہلانے کے واسطے اوسکے نام کا پاپ چہوڑ دیوین — جب یہہ کہنے لگتے ہین — کہ ایکدن مالک کے گہر کا کمتي تہا اس سے نہین مرا — اور جو جوانون کو یا کانچي عمر کے بالچونکو مار دیوین — اور پہر اونکے اُوپر کوئي سادو فقیر ہاتہہ پہیرین — تو جسکي نام کا پاپ چہوڑ دیوین تو وہ زندہ ہوجاوے — اور جسکي نام کا پاپ نہین چہوڑین وہ زندہ نہین ہووے — سو سادو کے ہاتہہ پہیرنے سے زندہ ہوجاوے — تو سادو کو کراماتے سمجہتے ہین — اور پہر اوسکي تعریف کرتے ہین — کہ

فلانے سادو کے ہاتھہ پھیرنے سے زندہ ہوگیا — اور یہہ خیال نہین کرتے ہین — کہ یہہ پاپ ہی — کیونکہ جو پاپ کو چھوڑ دیتے ہین - جب تو زندہ ہوجاتے ہین — اور پاپ کو نہین چھوڑین — تو زندہ نہین ہوین — چاہی سادو کتناہی ہاتھہ کیون نہ پھیرین — ہرگز زندہ نہین ہووے — جب سادو فقیر یہہ کہنے لگتے ہین — کہ ہمنے بھگتی اچھی طرحسے نہین کی اس سے ہمارے ہاتھہ کے پھیرنے سے یہہ شخص زندہ نہین ہوا ہی — اگرچہ اچھی طرحسے بھگتی کی ہوتی — تو ہمارا ہاتھہ پھیرنے سے ضرور زندہ ہوجاتا کیونکہ جسنے بھگتی کی تہی — اونکے ہاتھہ سے کیسا زندہ ہوگیا — سو جسکے ہاتھہ پھیرنے سے وہ مریض اچھا ہوجاتا ہی — تو وہ ہاتھہ پھیرنے والا اپنے دل مین یہہ جانتا ہی — کہ میرے برابر کوئی جوگی نہین - کیونکہ میری کہنے سے مرے ہوئے زندہ ہوجاتے ہین — اور یہہ خیال نہین کرتے ہین کہ یہہ پاپ ہے کہ جو کاچی عمرمین مرتے ہین — اور جو کہ پوری عمر پاکے مرتا ہی — تو وہ زندہ نہین ہوتا ہی — اور جو کاچی عمر مین مرتا ہی — وہ زندہ ہوجاتا ہی — اور جو کاچی عمر مین مرا ہے — کسینے راکش بدیا کے پاپ سے مار کے اور ہمارے سدہائی بڑہاکے ہمارے مرانے کیواسطے تو کسی نے راکش بدیا کا پاپ نہین چلایا ہی — کیونکہ مالک نے تو سب کو عمر پوری دی ہے — سو ایسا نہین سوچنے دیتے ہین — کیونکہ جب دنیا کے نام کا پاپ کراتے ہین — تو دنیا کی نظر بند ہوجاتی ہی — اور عقل بہی خراب ہوجاتی ہی — کہ جو شراب کا دودہ سوجتا ہی — اور گوشت کا گڑ سوجتا ہی — اور پانی کا گہی سوجتا ہی اور ایسا بہی کرکے دکہلا دیتے ہین — کہ جو پانی ہووے تو اوسکو گہی کرکے دکہلا دیوین — اور مصری کو نمک کرکے دکہلا دیتے ہین — اسی طرحسے انیک پرچہ دنیا کو کرکے دکہلا دیتے ہین — اور اسی طرح سادؤن کو بہی دکہا دیتے ہین — جس سے مالک کو بہی بہول جاتے ہین — اور سنیچر نے ایسے ایسے پرچہ وغیرہ سے سب راجہ پادشاہ کو واقف کیا — کہ رکہیشرون کو اور سادو فقیرون کو تو کاچہہ دوس نہین — کیونکہ سب سنسار کی بدی قید کی ہوئی ہے اسی طرحسے رکہیشرون کے بدی قید کی ہوئی ہی — سو ایسا حال دیکہکر کے راجہ پادشاہ اور سادو فقیر وغیرہ اپنے اپنے دل مین — بہت گہبرائی — اور دل مین ڈرے — اور جسکے گہر مین راکش بدیا کے کتابین تہین وہ بہی بہت ڈرے — اور کہنے لگے کہ راون نے بڑا ظلم کیا ہی — کہ ایسے ایسے ظلم کے کتابین ہمارے بچہ مرانے کیواسطے ہمارے بدی پھیر کے اور بہشت کرکے دیدئی ہین — سو اسبات کی تلاش اگر دوسری ولایت کے راجہ پادشاہ کرتے اور ہمارے گہر مین ایسے ایسے کتابین دیکہتے تو یہہ کہتے کہ یہہ راکش بدیا کا پاپ ہندوستان کے راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ کراتے ہین جب اونکے گہر مین ایسے ایسے راکشے بید کے کتابین ہین — جب سنسار نے راجہ پادشاہ اور دوسری ولایت کے راجہ پادشاہ کو خبر دی کہ راون نے سب سنسار کو غارت کرنے کے لئے یہہ راکشے پاپ چلایا ہی — سو سب راجہ پادشاہون نے شامل ہوکر راون کے راکشے پاپ کو فوراً چہوڑایا — جب دنیا کی اولاد بچی ہے — اور اسی ڈرکیوجہ سے راکشے بید کی کتابین وغیرہ پانی مین گلا دی تہین — کیونکہ یہہ راکشے جال چلایا ہوا تو راون وغیرہ کا تہا — اور ہمارے گہرون مین یہہ کتابین ہمارے بچہ مرانے کے واسطے دیدی ہین — اور آپ خود علحدہ کا علحدہ رہا — اس سبب سے اون کتابون کا گلا دینا اور پانی مین دبو دینا دنیا مین کہتے ہین — کہ رام چندرجی وغیرہ اور تمام سنسار نے راکش بدیا کا بید ڈبو دیا تہا اوسے طرح سے ان بنیون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا — سو مٹاؤگے — جب دنیا کے اولاد بچیگی — کیونکہ ان بنیون نے راون سے زیادہ پاپ چلایا ہے — جس سے سنسار کی بدی بہشٹ کردی ہے — اور راون نے تو تہوڑا سا ہی راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — جس سے سنسار کی بدی تہوڑی بہشٹ ہوئی تہی — مگر اس حال سے سنیچر نے سب کو واقف کیا جب سب لوگ فوراً سمجہہ گئے — لیکن ان مہاجن بے ایمانون نے ایسا پاپ چلایا ہی — کہ جیسے کوئی شخص شراب کو پیکر کے مست ہوجاتا ہے — کہ اچہی بری بات کو

باعث بے ہوشي کے نہين سمجھتا ہے — اسي طرحسے سنسار کے لوگ ميرے سمجھانے سے نہين سمجھتے ہين — کيونکر ان بنيون نے سب کي عقل اپنے راکشے پاپ سے ايسے خراب کردي ہے کہ سمجھائي سے بھي نہين سمجھتے ہين — مگر يہ کام مينے تو سب راجہ پادشاہ اور سادو فقير کے بچہ بچنے کے سب سے اپنے اوپر تکليف اُوٹھا کے انکي پاپون کو ظاہر کرنا شروع کيا ہے — اور کسيکي بدہي تو ايسي کردي ہے — اور وہ يہ کہتا ہے — کہ ہم تو جادو کو سمجھتے ہي نہين ہين — سو يہہ بات لوگ اسواسطے کہتے ہين — کہ ان بنيون نے لوگون کے بُدي پاپ سے خراب کردي ہے — اور مين بہت کچھہ سمجھاتا ہون — کہ راکش بديا اور کافر بديا اور جادو چالہ اور کلوکال يہہ تو ان بنيون نے نام رکھدي ہين — اصل مين تو يہہ سنسار کے نام کا پاپ کراتے ہين جبکہ پاپ زمين کو اور سورج کو اور چندرمان کو اور مينہہ کو لگجاتا ہے تو آدمي کے تو کون چلائي ہے اور مين بہت ہي سمجھاتا ہون — کہ يہہ پاپ کراتے ہين — ليکن پہہ بھي کوئي نہين سمجھتا ہے — سو توائي برس کال اور گرہن — پڑنے کا اور روگ چالہ اور مري پڑنے کا ٹيپنون مين سناتے ہين — جب راون ہرناکس کے وقت مين تو سنسار کے لوگ کہتے ہين کہ پاپ لگجاتا تہا — اور مينہہ اور موت کو سہاري کرے تہي تو اسي طرحپر خيال کرو کہ اب بھي پاپ لگجاتا ہے — اور راون وغيرہ کا پاپ تو اس قدر نہين تہا — کہ جيسا ان بنيون کا پاپ ہے — جب راون وغيرہ کا پاپ کرايا ہوا لگجاتا تہا تو اسے طرحپر ان بنيون کا پاپ کيون نہين لگيگا — اور مين اس جال مين قيد ہون — جس سے اس جال کا سب حال ميري آنکہون سے مجہکو نظر آتا ہے — کہ يہہ بنئي جسکي نام کا پاپ کراتے ہين — اوسي کو لگجاتا ہے سو مين اپني بيتي ہوئي بات ساري اس کتاب مين لکہاتا ہون — اور مين سب سنسار کے اولاد اوبرنے کے واسطے ہزارون روپيہ خرچ کرتا ہون اور دکہہ پاکے سنسار کو واقف کرتا ہون — جب سنسار نہين سمجھتا ہے — کہ جو ايکدل ہوکر انہون کے پاپ کو چہوڑاوين — تو سب کے بچونکو آرام ملے — مگر ان بنيون نے تو سب کي عقل خراب کردي ہے — کہ جب کوئي شخص ہمارے جال کو جہان کے لوگون کو سمجہا ديگا — تو سنسار کے لوگ نہين سمجہين گے تو ہمارا جال بدستور چلتا رہے گا — کہ جيسا اب چلرہا ہے اسي طرحسے چلتا رہيگا — کيونکر پاپ کا سمجہانے والا سمجہاتے سمجہاتے ہي مرجاوے گا — تو پہر ہمارا پاپ اچہي طرحسے چليگا — مگر ميري دل مين ايسے چاہتا لگي ہوئي ہے کہ جس طرحسے مين نے ان بنيون کے راکشے پاپ کو پکڑا ہے — اسي طرحسے انکا پاپ چہوٹ جاوے تو سب سنسار کے اولاد بچ جاوے — اور يہہ راکشے پاپ بنيون کا چلايا ہوا ہے — سو ميرے جيتے جي چہوٹ گيا جب تو چہوٹ جاويگا — کيونکر ان بنيون کا گروہ بہت ہے اور دن دن زيادہ ہوتا جاتا ہے — سو پہر وہ کسي سے پکڑے نہين جاوين گے — اور نہ پہر تمکو انکي خبر لگي گے — تو پہر کس طرحسے انکي جال کو چہوڑاؤگے اس سے ميرے لکہنے پر سب سنسار کے لوگ بہروسہ کرکے اور اعتبار کرکے ان بنيون کے جال کو چہوڑاؤ تو اچہا ہے — اور جوکہ انکا حال چلرہا ہے اوسکو درست اور سچا ماننا — اور اسکي چہوڑا نے مين کوشش کسے راجہ پادشاہ نے اور سنسار کے لوگون نے نہ کي اور بہول رکہي تو پہر انکا جال چہوٹنا مشکل ہے — کيونکر پہر جو تم جال کو چہوڑانا چاہوگے تو پہر تمسے ہرگز ہرگز نہين چہٹے گا — اس سے تم سب سنسار کے لوگ ايکدل ہوکر ان بنيون کے جال کو ميري زندگي بھي زندگي مين چہوڑاؤ — جب انکا جال چہٹے گا — اور مجہکو انکے جال کي اس طرحسے خبر پڑے گي ہے کہ ان بنيون نے مجہکو اپنے راکشے پاپ سے تکليف دي کہ جو مجہکو انکي جال سے زندہ رہنے کي بھي اميد نہين تہي — ليکن متے اپنے اُوپر گرتي ہي جال کے ان بنيون کي جال سنسار مين ظاہر کرنا شروع کيا — اور يہہ کہا کہ ان بنيون نے مجکو اپنے راکشے پاپ سے کلپاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے — کہ يہہ بنئے مجکو اپنے راکشے

پاپ سے ماردین گے — لیکن ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے مجکو مارا تو اس سے نہین
ہے — کہ جو ہمنے راکشے پاپ سے ماردیا — تو سنسار پہر جانے گا — کہ یہہ بنئے جادو کے
زور سے ہمکو بہي ماردین گے — تو ہمارا جال معلوم ہوجاویگا — اس سے مجکو نہین مارا ہي —
لیکن ان بنیون کا پاپ سنسار کي غارت کرنے کے لئے از حد چلرہا ہے — اس سے مین نے
سنسار کو بنیون کي جال سے واقف کرنا واجب سمجہا کہ جب مین سنسار کو واقف
کرونگا — تو سنسار کے لوگ ان بنیون کے جال سے واقف ہوکر ضرور ان بنیون کے پاپ کو اپنے
اولاد سلامت رہنے کے خاطر سے چہوڑاوین گے — چنانچہ واقف کرنے کے سبب سے ان
بنیون نے مجکو اپنے پاپ سے دکہي کرکے چہوڑ دیا — اور مارا نہین — مگر یہہ بنئے سنسار
کے نام سے کسي ٹاپو کے اوپر گپتي پاپ کررہي ہین — سو ان بنیون نے اس راکش بدیا کے پاپ
سے ایسا دکہہ دي رکہا ہے — کہ زبان سے بہي ادا نہین کیا جاتا — وہ بنیون کي گہر کا
چلایا ہوا ہے کہ جس طرحسے راون نے راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا — اوسي طرحسے ان بنیون نے
بہي راکشے پاپ چلایا ہے جس سے سب کي عقل بہشٹ ہورہي ہے — کہ جو سمجہانے سے
بہي نہین سمجہتے ہین کیونکہ مالک نے تو سبکو عمر پوري دي ہے — مگر یہہ کاچي عمر
مین جو مرتے ہین — سو یہہ گپتي پاپ سے مرجاتے ہین — سو اس کاچي موت کے عمر کا
خیال کرکے سنسار کے لوگون کو ان بنیون کے جال سے واقف کرنا ضروري امر سمجہا — کہ
جو میرے جیتے جي ان سوداگران کا جال چہوٹ گیا — جب تو چہوٹ جاویگا —
جب سنسار کے بچہہ بچ جاوین گے ورنہ یہہ ان بنیون کے چوري کسي پر ظاہر نہین ہوگي
کیونکہ یہہ سوداگر لوگ سب سے ملجاتے ہین اور ملکي سبکي عقل کو بہشٹ کردیتے
ہین جس سے یہہ سنسار کے لوگون کو ایسا سوجتا ہے — کہ جو بنئے کہتے ہین — وہ سچ
سمجہتے ہین — اب میرا لکہنا ہي — کہ جس طرحسے سنیچرنے راون کے جال سے —
سنسار کو اور راجہ پادشاہ کو واقف کیا جب راجہ پادشاہ نے ایکدل ہوکر راون کے راکشے
پاپ کو چہوڑایا اوسي طرحسے اب مین سنسار کے راجہ پادشاہ اور رعیت کو ان بنیون کے
جال سے واقف کرتا ہون اور ان بنیون کي جال پکڑکے صلاح بتاتا ہون — سو سب سنسار کے
لوگ ملکي ان سوداگران کے جال کو چہوڑاؤ — تاکہ تمہارے بچہہ ان بنیون کے راکشے
پاپ سے بچ جاوین — اور سنسار مین پیچہا ستجگ ہوجاوے اور کل چیزین سنسار مین
ستجگ کے طرحسے ہونے لگین — کہ جیسے پہلے زمانہ مین ہوتے تہین اوسي طرحسے اب
بہي ہونے لگین سو جبکہ ستجگ ہوگا — تو چاندي سونے کے کہانین بہي پرگہٹ ہوجاوین
گے — اور جبکہ آدمي بیمار ہوتا ہي اور دبلا ہوجاتا ہے — تو پہر اوسکا جسم باعث کمزوري
کے دبلا ہوجاتا ہي — اور چربي نہین رہتي ہي — کیونکہ دکہہ کے وجہہ سے گل جاتي ہي —
لیکن جب وہ مریض آدمی اچہا ہوجاتا ہي — تو پہر وہ اچہي ہونے کے وجہہ سے دن دن
تازہ ہوتا جاتا ہے — اور جس طرحسے کہ اوسکي جسم مین طاقت آجاتي ہي — اوسیطرحسے
چربي بہي بڑہتے جاتي ہي — اس سے یہہ امر سمجہنے کے لایق ہي — کیونکہ جس طرحسے
اپنے جسم مین کل چیزین ہین اور وہ بڑہتے جاتے ہین اسي طرحسے زمین ماتا کے جسم
مین بہي گوشت خون ہڈي اور چربي وغیرہ ہي — جسکي پہچان اسطرح سے ہي — کہ
جو پہاڑ ہین — وہ زمین ماتا کے جسم کے ہاڑ ہین — اور جو کہ مٹي ہي وہ زمین ماتا کے
جسم کا گوشت ہي — اور جو کہ چاندي سونے کے کہانین ہین — وہ زمین ماتا کے جسم کي
چربي ہي — اور جو کہ ہیرا پنا ہي وہ پہاڑونکا روپ ہي — مگر یہہ بنئے راکشے باپ سے
کال پڑا رہي ہین — جب سے زمین ماتا دکہہ پا رہي ہي جس سے زمین ماتا کے جسم کي
چربي گل گئي ہي — اور اوسکي جسم کي روشني بہي جاتي رہي ہي — سو دیکہو بہائي کہ
جس طرحسے آدمیکا جسم باعث بیماري کے کمزور ہوجاتا ہے اور بدصورت لگنے لگتا ہي —
اسي طرحسے زمین ماتا کا بہي رنگ بدل گیا ہي — کہ جو کوئي نہین پہچان سکتا ہي اور
زمین ماتا کا جسم تو مالک نے اپني قدرت سے اور ہي قسم کا اور انسان اور حیوان کا سرجیت

اور ہي طرحکا بنایا ہي علاوہ اسکے درخت وغیرہ کا سروپ اورہي طرحکا بنایا ہی — سو بہائي میرے ہو پرمیشرنے اپني قدرت سے سبکی سروپ علحدہ علحدہ بنائي ہین — کہ جو زمین کے اوپر موجود ہین — سو تم تمام جہان کے لوگ اسبات کا خیال دل سے رکہنا — کہ جسدن تم سب جہان کے لوگ ایکدل ہوکر ان بنیون کي جال کو چہوڑاوگے — جب زمین ماتا کا جسم تیار ہوجاویگا — اور پہاڑکا سروپ جو ہي وہ بہي ہیرا پنا کے طرحسے چمکنے لگیگا — اور ہیرا پنا یہہ پہاڑہی ہین — مگر جب زمین ماتاکي بیمارتي جاتي رہیگي جب کل چیزین میوہ مستہان وغیرہ اور چربي وغیرہ ستیگ کے طرحسے ہونے لگي گي جب یہہ جانکر بنیون نے راکشے پاپ چہوڑا ہي — نہین تو یہہ بنئے اپنے راکشے پاپ سے کلجہہ کا کلجہہ سجا کے بہلادین گے — کیونکہ یہہ بنئے کل پاپ کو نہین چہوڑین گے — اور تمکو تہوڑا راکشے پاپ چہوڑ کے یہہ سجادین گے کہ ہمنے پاپ چہوڑدیا ہی — سو یہہ بات تم اچہي طرحسے خیال کرنا کہ جب یہہ بنئے پاپ کو چہوڑ دیوین — جب تو کوئي بہي کلجي عمر مین نہین مریگا — اور تمام دنیا کے لوگون کے ایسي بدتي ہوجاویگي — کہ ایک ایک کو دیکہکر چاہنے لگیگا — اور شیر بکري شامل چرین گے بیزبانون مین بہي ایسا سمپ ہوجاویگا — اور کل چیزین ستیگ کے طرحسے پیدا ہونگي — جب یہہ جاننا — کہ ان بنیون نے اب دنیا کے نام کا پاپ چہوڑا ہے — اور جو کہ یہہ پاپ کراتے ہین وہ خفیہ طور سے کراتے ہین — اگرچہ ظاہر داري مین کرین — جب تو ہرکوئي انکے پاپ کو چہوڑا دیوے — لیکن گپتي پاپ کے وجہ سے کسي پر انکا پاپ صاف صاف ظاہر نہین ہوتا ہی — کہ کسقدر پاپ کرتے ہین اور کہان پر کرتے ہین اس سے کسي سے بہي انکا پاپ کرنا نہین چہوڑایا جانا — مگر ان بنیون نے مجکو تو اپنے راکشے پاپ سے روبرو کلپایا ہے — اس سے انکي چوري معلوم ہوئي — اور جسقدر کہ پاپ سے نقصان ہورہا ہي وہ مین اپنے نظرون سے دیکہہ رہا ہون — اس سے آپ لوگون کو اس لکہي ہوئي پر غور کرنا مناسب ہے کہ مالک کے گہر سے تو سب کے عمر پوري دي ہوئي ہے — اور ازمانہ مین تو انسان کي عمر ایکسو پچیس برس کي ہي — سو ایکسو پچیس برس کي عمر میري بہي ہي اور میرا جنم چیت سد ۱۴ سمت ۱۹۰۵ کا ہي سو اوس متے سے اور سمت سے لغایتہ سمت ۲۰۳۰ تک میري عمر ہونے چاہیہ — کیونکہ یہہ کلجہہ آدمي کے دی ہوئي تہوڑا ہي ہے — یہہ تو پرمیشر کے دي ہوئي ہي — اور اسي طرحسے کل جہان کے لوگون کي عمر ایکسو پچیس برس کي ہي — مگر یہہ کسي کو بہي پوري عمر نہین پانے دیتے ہین — اور کلجي عمر مین مار دیتے ہین — سو اس پاپ کے وجہ سے لاکہون مین ایکدو کے ہي پوري عمر ہوتي ہي — سو مجکو اس بات کا تو غم نہین ہے — مگر یہہ بنئے مجکو اپنے راکشے پاپ سے کلجي عمر مین ماردین گے — اسبات پر البتہ غم ہي — کہ جب مجکو ماردین گے — تو پہر ان بنیون کي چوري کو کون ظاہر کریگا کیونکہ بنیون کے دل مین تو یہہ ہي — کہ اس نے ہمارا جال پکڑا ہے — سو اسکو ماردین گے تو ہمارے واسطے اچہا ہے کیونکہ ہمارا جال پہر اچہي طرحسے چل نکلیگا — اس سے یہہ بنئے مجکو اپنے راکشے پاپ سے مارنا چہتے ہین کہ ہم بنیون کا جسقدر جال ہي — وہ سب سنیچر کے طرحسے انکو معلوم ہے — اگرچہ اسکو نہین مارین گے تو ہمارا جال کس طرحسے جلیگا — کیونکہ سنیچر کے طرحسے یہہ تمام جہان کو ہمارے جال سے واقف کردیگا جب سنسار کے لوگ فوراً ہمارے جال کو چہوڑادین گے — تو پہر ہم دنیا کو کس طرحسے غارت کرین گے — اور کیونکر اونکا دہن اپنے قابو مین آویگا — سو ان بنیون کے دل مین تو راکشے پاپ کرانے کي رہتي ہي — اس سے ایسا ہي سوجتا ہي — اور راون کے وقت مین تو راون نے سنیچر کو کلپایا تہا — جب سنیچر نے بہویکن سے کہا — کہ جو تو میرے جیتے جي پاپ کو چہوڑایگا جب تو تو بہي سلامت رہجاویگا اور جو مجکو جادو سے تمنے مار دیا تو سنسار تمہارتي جان بہي نکالدیگا — تو راون کے ساتہہ تم بہي ماري جاؤگے کیونکہ راون نے سنیچر کو کلپایا تہا — جب سنیچر نے بہویکن سے کہا کہ جو میرت جیتے جي تم اور تمہارا بہائي

راون باپ کو چھوڑ دیگا — جب تو تو بھی بچ جاویگا — اور جو کر مجھکو جادو سے مار دیا —
تو سنسار تیرا بھی راون کے ساتھہ ہی جان نکالدیگا — کیونکر سنسار کو تو تمھارے راکشے
پاپ کی خبر نہین ہی — مگر مین نے تمھارا جال پہچان لیا ہے — اور پہچان کرکے تمام
جہان کو تمھارے جال سے واقف کیا ہی — سو تم میرے سامنے اپنا راکشے پاپ چھوڑ دو
کر جسقدر تمنے چلایا ہے — کیونکر مجھکو تمھارا کل پاپ معلوم ہی اگرچہ تم میرے
سامنے اپنے پاپ کو نہین چھوڑوگے — تو دنیا کو تم ادہا پاپ چھوڑ کے بتا دوگے —
اور بغیر چھوڑے یہہ بات پرگٹ کردوگے کہ ہمنے چھوڑ دیا — سو تمھارے جال کو
سنسار کے لوگ کس طرح سے جانین گے کہ پاپ کو چھوڑا ہی — کہ نہین چھوڑا ہے کیونکر
وہ تمھارے راکشے پاپ کو پہچانتے نہین — سو تم اس جال کو میرے سامنے چھوڑ دو
— سو سنیچر کے کہنے کو سمجھکر بھویکن نے کہا کہ مین تیری زبان سے ترنا چاہتا ہون
— سو اب مین اپنے کل مین راکشے پاپ نہین چلانے دونگا — کیونکہ بھویکن کو تو پاپ
کا چھوڑنا ہی منظور تہا — اس سے سنیچر کے کہنے کو منظور کرلیا — اور چھوڑنے کو
مستعد ہوگیا مگر جبکہ اس حال کو بھویکن نے راون سے کہا — تو راون نے سنیچر کے
سامنے راکش بدیا کے پاپ کے چھوڑنے سے انکار کیا — جب سنیچر نے تنگ کیا جب
راون نے اپنے راکشے پاپ کو بتا دیا — لیکن کچھہ بتایا اور کچھہ نہین بتایا — جب
سنیچر نے یہہ دیکھا کہ یہہ پورا پاپ نہین بتاتا ہی — کہ جسقدر اسکا پاپ ہے — حالانکہ
مجھکو راون کا راکشے پاپ کل معلوم ہے کہ جسقدر یہہ کرتا ہی مگر راون اپنے پاپ
کو میری سے خفیہ رکھتا ہی — جسکی وجہ یہہ ہے — کہ جو کسیقدر بھی پاپ میرا
چھپانی رہجاویگا تو مین پیڑہی دو پیڑہی کے بعد پھر اپنا راکشے پاپ چلا دونگا — مگر
سنیچر بڑا بھاری عقیل اور فہیم تہا — کہ جو راون کے چوری کو پکڑ لیا تہا — کیونکہ راون
طرح طرح کے جال کرکے اپنے پاپ کو چھپاتا تہا — لیکن سنیچر راون کے فریبی باتون
کو بالکل نہین مانتا تہا — اور راون کو تنگ کرتا تہا — چنانچہ راون نے اپنا راکشے پاپ
کل نہین بتایا — جب سنیچر نے بھویکن سے راون کے پاپ کو دریافت کیا تو بھویکن نے
راون کا راکشے پاپ کل بتا دیا کہ جسقدر راون گپتے پاپ کراتا تہا اس سے سنیچر
کے دل مین راون کے طرفسے شک پڑگیا اسوجہ سے سنیچر نے راون کے راکشے پاپ
سے تمام جہان کو — واقف کردیا — کہ راون کا مجھکو بھروسہ نہین — کیونکہ اسنے
راکشے پاپ بالکل نہین بتایا ہے — سو عجب نہین کہ ایکدو پیڑہی کے بعد پھر اپنا
راکشے پاپ چلا دیوے — کیونکہ یہہ میری بھی سامنے جھوٹ بولتا ہے تو تم لوگون کے
سامنے تو کس طرحسے سچ بولے گا — اس سے مین تمام جہان کے راجہ پادشاہ کو معہ
رعیت کے اس راون کے راکشے پاپ سے واقف کرتا ہون — کہ جو تمھاری مرضی مین
آوے وہ راون کے جال کا بندوبست کرنا — اس بات پر تمام جہان نے یہہ بچار کیا کہ
راون کا راکشے پاپ سنیچر کو معلوم ہی سو راون نے اپنا راکشے پاپ سنیچر کو ہی
نہین بتایا — تو ہمکو تو کیونکر سچ سچ اپنا جال بتا دیگا — ایسا خیال کرکے تمام جہان
نے سنیچر کے گفتگو پر یقین لاکر دل مین خیال کیا کہ جو اب ہم راون کو معہ انکی
اولاد کے نہین مارین گے جب تک اسکا راکشے پاپ دفع نہین ہوگا — بلکہ راون اپنے
راکشے پاپ سے ہمارے اولاد کو بھی غارت کردیگا اسوجہ سے تمام جہان نے ایکدل
ہو کر راون کو معہ راون کے اولاد کے جان سے مار دیا — کہ جو راون کے گھر مین چراغ کا
کرنے والا بھی نہین رہا یہہ بات دنیا مین اچھی طرحسے مشہور ہے — مگر اب سنیچر کے
طرحسے ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے مجھکو کلپایا ہے — لیکن پاپ تو وہ کا وہی ہے
کہ جیسا راون کرتا تہا اوسی طرحسے ان بنیونکا بھی راکشے پاپ چلرہا ہے — کہ جو دنیا
کے نام سے اور زمین ماتا کے نام سے کرارہی ہین — سو یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے
مجھکو اس طرحسے سمجھاتے ہین — کہ ہم تمکو اپنے راکشے پاپ سے ماردین گے اس

ے میں بھی سنیچر کے طرحسے بنیون کو سمجھاتا ہون — کہ جہان پر بنیون کا
میلہ ہوتا ہے — اور سب پنچ سوداگر لوگ جمع ہوتے ہین وہان پر جا جا کر سمجھاتا ہون
— کہ تم اپنے راکشے باپ کو چھوڑ دو — سو کوئی تو سوداگر لوگون مین سے یہہ کہتا
ہے کہ جسنے چلایا ہے اوسکو مارو — اور کوئی یہہ کہتا ہی کہ ہمکو خبر نہین — اور کوئی
یہہ کہتا ہی کہ ابھی تو ہمارا راکشے باپ راون کے طرح سے خوب چلی گا — اور بند
نہین ہوگا — جسپر مین نے بنیون سے یہہ کہا کہ تم لوگ اتفاق کرکے راون کے طرح سے
کرتے ہو — سو چھوڑ دو — تاکہ ہویکن کے طرحسے تم مہاجن لوگ بھی ترجاؤ — کیونکہ
جال تمہارا ہے ایک شخص نہین چلاتا ہے — یہہ تو سب ملکر چلاتے ہین — جب بھی
چلتا ہی سو تم چھوڑدو کیونکہ جسقدر تمہارا جال چلرہا ہے — وہ مینے پکڑ لیا ہے —
سو تمہاری چھپائی سے نہین چھپ سکتا ہی اور جو کہ اب تم میرے سامنے ہی انکار
کرتے ہو — تو سنسار کے لوگون کو کسواسطے اپنے باپ کو بتاؤگے کیونکہ جب میری
سامنے ہی منکر ہوتے ہو کہ جو مجکو تمہارا راکشے باپ کل معلوم ہے — لیکن انہون
کو تو معلوم نہین ہے — سو یہہ انہون کو کسواسطے بتاؤ گے اور تمام جہان کو غارت
کردوگے — اور سب سنسار کا دہن اپنے قبضہ مین کرلوگے — جب مین نے اونہون سے
کہا کہ راون کے بھی نہین چلی تھی تو تم سوداگران کے کب چلی گے اس سبب سے
تم اپنے اولاد کے بچنے کے واسطے راکش بدیا کا باپ چھوڑ دو — کیونکہ جس طرحسے
راون کا جال سنیچر نے دیکھا تھا — اور راون سے راکشے باپ سنیچر نے اپنے زندگی مین
ہی چھوڑایا تھا — اوسی طرح سے اب تم سوداگر لوگ میری جیتے جی چھوڑ دو — نہین
راون کے طرحسے تمہاری بھی جان کل جہان کے لوگ اتفاق کرکے نکالدین گے — کہ جو
میری سامنے نہین چھوڑوگے — کیونکہ راون نے سنیچر سے اپنے باپ کو چھپایا تھا —
اور کچھہ بتایا تھا — اور کچھہ نہین بتایا تھا — اس سے سنیچر نے راون کے باپ کو تمام
جہان مین ظاہر کردیا کہ راون نے کل باپ نہین بتایا ہے — سو جس طرحسے تمام
جہان کے دل مین آوے — اوسے طرح سے راون کے راکشے باپ کو چھوڑانا چاہتا ہون تمام
جہان نے سنیچر کے گفتگو پر یقین کرکے راون کے جان بھی نکالدی اسے طرحسے اب مین
بھی تم سوداگران کے باپ کو چھوڑانا چاہتا ہون — کیونکہ تم سوداگر لوگ بڑے بے ایمان
ہو کہ جو تم راجہ — پادشاہ کے سامنے قسم کہا کہا کے بچ جاتے ہو اور اونسے یہہ
کہدیتے ہو کہ ہمنے باپ کا کرنا چھوڑ دیا اس سے کچھہ سخت سزا وغیرہ نہین
دیتے ہین — لیکن جہان پڑھی دو پیڑھی گذرین — اور اپنا باپ کرنا شروع کردیا غرضکہ اسی
طرحسے چلاتے رہتے ہو — مگر اب جب تک کہ تم کل باپ کو نہین چھوڑوگے
ہرگز ہرگز زندہ نہین چھوڑنے دونگا — اور سنسار کے ہاتون سے تم سوداگران کو نیست
نابود کرا دونگا — کیونکہ تم ایسے بدمعاش ہو کہ اپنے باپ سے تمام جہان کو غارت
کردیتے ہو — اور رحم نہین کرتے ہو بلکہ تمنے اپنے راکشے باپ سے سب کے بدی
بہشت کردی ہے — کہ جو مین راجہ پادشاہ کے پاس ملنے کو جاتا ہون — اور باپ سے
واقف کرتا ہون — تو تم سوداگر لوگ اپنے راکشے باپ سے راجہ پادشاہون کے دل مین
مجکو غریب احمق سمجھاتے ہو — اور راجہ پادشاہ کو سمجھانے نہین دیتے ہو — بلکہ
تمام جہان کے لوگون سے مجکو گالیان دلاتے ہو — اور رات دن پاپ کراتے رہتے ہو —
اور چھوڑنا نہین چاہتے ہو — اور جو مین اونسے باعث نہ سمجھنے کے لڑنے کو
لگجاؤن — اور ناراض ہوکر سمجھاؤن — جب وہ سمجھنے والے مجکو مارنے کو
لگجاوین سو یہہ طور تم سوداگران کے راکشے باپ کا ہی ہے — کیونکہ تم سنسار کو
سمجھنے بھی نہین دیتے ہو — اور سبکی عقل خراب کر رہی ہو — کہ جو تم سوداگر لوگ
ہمکو اپنے پاپ سے بدی پھیر کے لوگون کے ہاتون سے دکھی دلواتے ہو — سو یہہ تم سوداگران
کی جالسازی ہے — کہ سبھون کی عقل کو اپنے راکشے پاپ سے بہشت کردی ہی اس سے

سنسار کے لوگون کو ایساہي سوجھتا ہي سو اي سنسار کے لوگو تم اپنے دل سے انکي راکشے پاپ کو سمجھو کر کسقدر جال ان بنیون کا چلرہا ہے — کر جس جال سے تمکو اچھي بُري حال کي خبر نہین پڑتي ہي — کر جو بُرا کام کرتے ہو — اوسکو ہي اچہا سمجھتے ہو — اور اچھي کام کو بُرا سمجھتے ہو — سو یہہ راکشے پاپ بنیون کا چلایا ہوا ہے — سو جب تک کر تم ان بنیون کے جال کو نہین سمجھوگے — اور نہین چھوڑاؤگے — جب تک کر یہہ بنئي اسي طرحسے چلائي جاوین گے — کر جس جگہ ہمنے لوگون کو سمجھایا — تو وہین پر ان بنیون نے اونکي بدي پہیرکے میرے کو دہکی لگوائي — لیکن جب تک کر وہ لوگ پاپ کي وجہ سے بہولي ہوئي تہي اور سمجھتے نہین تہی بلکہ اونہون کو دہکي دینے کی ہي سجاتے تہے — اس سے مجکو دہکی دئي — لیکن جبکہ وہ لوگ ان بنیون کے پاپ کو سمجھي — تو وہ لوگ ہي مجکو اپنا گرو سمجھنے لگی — سو اي سنسار کے لوگو مین تو کسیکا گرو ہون اور نہ چیلہ ہون اور نہ کسیکو اپنا چیلہ کرتا ہون — کر جو ان بنیون نے راون کے طرحسے سب کي عقل خراب کردي ہے — کر جو اپنے چوري کو سنسار پر ظاہر نہین ہونے دیتے ہین — سو سنسار مین انکي چوري بغیر بتائي کے کس طرحسے معلوم ہوسکتے ہي — کیونکر یہہ بنئي گپتے پاپ کرا رہي ہین — کبہہ ظاہر تہوڑا ہي کرا رہي ہین — کر جو دنیا کو معلوم ہوجاویگا — کیونکر جسنے راکش بدیا کے چوري پکڑي ہے اور سنسار مین ظاہر کي وہ جیودان دینے والي کے برابر ہي — سو اسبات کو بید شاستر مین بہي کہتے ہین — اور لکہتے ہین — مگر مین تو دنیا کے بچہر مرتے ہوئي دیکہتا ہون — اس سے اونکي زندہ رہنے کے واسطے بنیون کے پاپ کو پرمیشر کے لیکہي ظاہر کرتا ہون — کر دنیا اس جال سے واقف ہوکر ان بنیون کے پاپ کو اپنے بچہر زندہ رہنے کے غرض سے اور کم عمر مین — نہ مرنے کے وجہ سے تمام جہان کے لوگون کو واقف کرتا ہون — مگر نہین سمجھتے ہین — سو یہہ بات خیال کرنے کے قابل ہے — کر تمام جہان کے بچہر بچنے کے سبب سے ان بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون — حالانکر میري بدن مین اسقدر طاقت نہین ہے کر سمجھاؤن — اور دہکي کہاؤن — مگر تمام جہان کے بچہر بچنے کے غرض سے دہکي کہاتا ہون اور سمجھتا پہرتا ہون — مگر بعض شخص ایسے ملجاتے ہین — کر جو دہکي دیتے ہین — اور سمجھتے نہین ہین — سو یہہ بدي بہشٹ ہونے کا سبب ہے — لیکن جسوقت کر میري اوپر ایسا نازک وقت گذرتا ہے — اوسوقت غم کہا جاتا ہون حالانکر بنیون کے جال کو لکہانے مین بدن مین رعشہ یعنے لرزہ آجاتا ہے — کر جو مارے ضعف کے بدن سے عرق یعنے پسینا نکلتا ہے — مگر سنسار کے بچہر ترنے کے واسطے اپنے اوپر ایسے تکلیف گوارہ کرکے ان بنیون کے پاپ کو تمام خلقت مین سمجہاتا پہرتا ہون — کر سب سنسار ملکي اور ایکدل ہوکے ان بنیون کے جال کو چہوڑاؤ جب انکا جال دنع ہوگا — اور جسقدر کر ان بنیون نے مجکو اپنے راکشے پاپ سے دکہي کیا ہي — سو اتنا تو سنیچر کو بہي راون نے دہکي نہین کیا تہا — کیونکر سنیچر نے راون کے راکشے پاپ کو پکڑا تہا — اور پکڑ کر سنیچر نے راون کے راکشے پاپ سے تمام جہان کو واقف کیا — اور سنیچر نے راون کے بہائي بہویکن کو راکشے پاپ کے بارہ مین کہا — کر تیرے بہائي راون نے دنیا کے نام سے اور زمین کے نام سے راکشے پاپ کراتا ہي — جسکي مجکو اچھي طرحسے خبر ہی — اور مینے راون کي چوري پکڑي ہي — سو سنسار کے بچہر بچنے کے لئے سنسار کے ہاتہون سے ہي راون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤنگا — چنانچہ اسبات کے سُنے سے بہویکن اپنے دل مین نہایت درجہ ڈرا اور اپنے کل بچنے کے واسطے اپنے بہائي راون کا راکشے پاپ کو بتایا — کر راون نے جسقدر پاپ دنیا کے نام سے چلایا تہا — کیونکر سنیچر کو باعث بہگتي کے راون کا کل جال معلوم ہوگیا — اس سے سنیچر نے اسکي بچانے کي بارہ مین نہایت کوشش کي اور کوشش کرکے چہوڑوا دیا — لیکن ان بنیون نے پہر اپنا راکشے پاپ چلا دیا سو انکا باپ چلرہا ہي — جسکي خبر ابتک

سنسار کو مطلق نہین ہی — مگر ان بنیون نے اب مجکو اپنے راکشے پاپ سے دکہی کیا ہی — کر جس طرح سے راون نے اپنے پاپ سے سنیچر کو کلپایا تہا — اوسے طرح سے ان بنیون نے مجکو دکہی کیا ہے — لیکن جس طرح سے کر سنیچر نے بہویکن سے راون کا راکشے پاپ دریافت کیا تہا — اور بہویکن سے یہہ کہا تہا — کر جو راون کا راکشے پاپ تو مجکو بتا دیگا — تو تیری اولاد بہی سلامت رہجاویگی — چنانچہ بہویکن نے اپنے اولاد بچنے کے سبب سے راون کا راکشے پاپ بتا دیا — غرضکر اسے طرح سے مین بہی ان بنیون سے دریافت کررہا ہون — اور یہہ کہتا ہون کر سنیچر کے طرح سے مجکو تم بنیون کا راکشے پاپ معلوم ہی — سو تم سوداگر لوگ مجکو اپنا پاپ بتا دو تو تم بہی بہویکن کے طرحسے تر جاوگے اور اپنے اولاد کو سلامت رکہوگے لیکن یہہ بنئی بڑے جعلساز اور بدمعاش ہین — اس سے اپنی چورے کو ظاہر نہین ہونے دیتے ہین — اور راتدن پاپ کرا رہی ہین جسکا حال چند جگہہ کتابون مین لکہا ہوا ہی — اور مین بہی ان بنیون کے جال کو اس کتاب مین جگہہ بجگہہ واسطے وقفیت عام لوگون کے لکہہ چکا ہون کر جہان پر گپتی پاپ دنیا کے نام کا کرا رہی ہین اس سے اے میری عرض یہہ ہی کر اب تم سنسار کے لوگ ایک دل ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ — جس سے سنسار کے اولاد بچہی — سو انکا جال میری جیتے جی چہوڑاوگے — جب تو چہوٹ جاویگا ورنہ یہہ نہین چہوٹے گا — کیونکر یہہ راون کے طرح سے راکشے پاپ خفیہ کرا رہی ہین — اور دریافت کرتے ہین تو نہین بتاتے ہین — لیکن ان بنیون کا جال جب ہی دفع ہوگا — کر جس طرح سے تمام جہان نے ایک دل ہوکر کے راون کا راکشے پاپ چہڑایا تہا اوسی طرحسے ان بنیون کا پاپ بہی سب جہان کے لوگ ایک دل ہوکر کے چہڑاوین گے — تو چہوٹ جاویگا کیونکر ان بنیون نے سب کی بدی ایسے خراب کردی ہے — کر جو مین سمجہاتا ہون تو نہین سمجہتے ہین ہنسنے لگتے ہین سو یہہ نہ سمجہنے کا سبب ہے اور جب سمجہینگے بہی کبہی نہین ہنسین گے — اور نہ میرے کہی ہوئی بات کو مزاق جانین گے — سو یہہ امر قابل خیال کرنے کی ہے — کر جو مین سمجہتا ہون — لیکن تمام جہان کے لوگ باعث غفلت برگشتہ ہونے کی ایسا کہنے لگتے ہین — کر بابا کو خفقان ہوگیا ہے — اور کوئی یہہ کہتا ہی — کر وہم ہوگیا ہے — اس سے ادہر اودہر بکتا پہرتا ہی — اور کوئی یہہ کہتا ہے — کر بابا کا مال اسباب اور زمین جایداد کو کسے بنئی نے لے لی ہی — جس سے انہونکو بدنام کرتا ہی — سو بہائی میری میرا تو کسے بنئی نے مال اسباب وغیرہ نہین لیا ہی — لیکن تمہارے غفلت ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے نہ سمجہنے کے لئے یہہ دیا ہے جس سے تم لوگ اپنے مونہہ سے مجہہ غریب سے ایسے ایسے سخت الفاظ کہتے ہو — مگر جو کر راکشے پاپ کو جہان مین پرگپت کرتا ہی — وہ اچہا سمجہا جاتا ہی — اور پہلی بہی کر جن شاخسون نے راکشے پاپ کو سنسار مین ظاہر کیا گیا ہے — اور دفع کرایا ہے وہ بہی اچہی تصور کئے گئے ہون — سو بہائی میرے ہو پرمیشر کے رچنا جو بہی سو سب خلقت کے لوگ اوتار ہی ہین لیکن اپنے بہگتے کا پہل علیحدہ علیحدہ ہی — کیونکر جو بہگتے کرتا ہی اوسکی بہلائی دنیامین رہتے ہین اور جو برائی کرتا ہی اوسکی برائی رہتے ہی سو مین تو سنسار مین کوئی برا کام نہین کرتا ہون بلکر تمام جہان کے بہجر بہجنے کے لئے اپنے سر پر بار اوٹہا کر بہلائی کررہا ہون تاکر سب سنسار کو سکہہ پراپت ہووے تو عمدہ ہی اس سے مین ان بنیون کے چوری کو جو گپتے پاپ دنیا کے نام کا کرا رہی ہین — اوسکو آپ لوگون کے دل مین پرگپت کررہا ہون — کر ان بنیون کا جال دفع ہوجاوے تو کیسے عمدہ بات ہی — مگر جیسے جیسے لفظ تمام جہان کے لوگ مجہسے کہتے ہین — وہ مین بہی جانتا ہون بلکر اس ہی صفحہ کے اوپر لکہہ بہی چکا ہون — سو یہہ بنئی راکشے پاپ سے ایسے ایسے الفاظ سخت کہلاتے ہین تو اوسکی سنے سے میری دل مین کیسے بری آتے ہی — مگر کبہہ بہی کسے سے نہین کہتا ہون بلکر خوشامد درآمد کرکے اور ان بنیون کے جال کو دیکہہ دیکہہ کے سمجہاتا ہون — تو بہی تمام

دنیا خیال نہین کرتي ــــ سو اي بھائیو یہہ خیال کرنے کي بات ہي اس سے تمکو بار بار سمجھا کے ہدایت کرتا ہون ــــ کہ براہ مہربانے اور عجز اور انکسار پر میري خیال فرما کر اس کام کو بھي سمجھو اور خیال کرو ــــ کیونکہ مین صرف تمہاري بہتر بہتر بچنے کے واسطے ان بنیون کے جال کو سمجھاتا ہون ــــ اور تم لوگ پاگل اور سڑي کہتے ہو ــــ سو میرے دل مین کیسے بري آتے ہي کہ سر پھوڑ کے مر جاؤن ــــ مگر اس خیال سے ایسا نہین کیا جاتا ــــ کہ جو مین ہي ان بنیون کے جال سے واقف نہین کرونگا تو پھر کون کریگا ــــ کیونکہ ان بنیون نے مجھکو اپنے جال سے کھپایا ہے ــــ اس سے مین ان بنیون کے چوري کو ظاہر کرتا ہون ــــ اور اسي وجہ سے مین اپنے اوپر بار اوٹھا کے ان بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون ــــ اور کسے کے بري بھلي کہنے کو خیال مین نہین لاتا ہون ــــ اور جگہ جگہ جا کے سمجھاتا پھرتا ہون ــــ سو سچ سچ جاننا اور سب سنسار کے لوگ ان سوداگران کے پاپ کو چھوڑانے کي کوشش کرنا ــــ کیونکہ راون نے اور ہرناکس اور کنس وغیرہ نے پہلي بھي راکش بدیا کا پاپ چلایا تہا ــــ اور اپنے دل مین یہہ بچار کیا تہا ــــ کہ چارون کونٹ مین اپنا راج کرون جب میري مردانگي ــــ مگر انکي راکشے پاپ کے چوري سب سنسار مین پرگھٹ ہوگئے اس سے کل سنسار نے اونکي پاپ کا بندوبست کرکے چھوڑا دیا ــــ لیکن راون کے طرح سے ان بنیون نے بھي راکش بدیا کا پاپ چلایا ہي ــــ سو چودہ کونٹ مین راج کرنے کے واسطے ــــ اور دل مین یہہ بھي بچارا ہي کہ ہم بنئے تمام جہان مین اپنا راج کرین ــــ اس سے مین آپکو بار بار ان بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون کہ یہہ بنئے لوب ہي لوب مین تمام جہان کو غارت کردیں گے ــــ لیکن یہہ مہاجن لوگ علحدہ کے علحدہ رہجاوین گے اور سب سنسار کو آپسمین لڑا کرکے مار دین گے ــــ اس سے تمام جہان کے لوگ جلد ایک دل ہوجاؤ جسمین تمام جہان کے لئے بہتر ہي ــــ نہین تو تمام جہان کے اولاد رہنے کے نہین ہے ــــ اور اپنے ہندوستان مین تو ــــ سرپنچ تم انگریز ہي ہو اس سے مین سادا نوب داس ہاتہہ جوڑ کے عرض کرتا ہون ــــ کہ ان سوداگر مہاجنان کے جال کي پہچان کرو اور انہون کے جال کے چھوڑا نے کا بندوبست جلد تر کرو ــــ اور یہہ بھي سمجھنے کي بات ہے ــــ کہ ان بنیون کے جال کے کسی ذات مین خبر نہین ہے ــــ کہ یہہ بنئے جال سے ہمکو مارتے ہین ــــ تو بھي ہندو مسلمان ان بنیون کا کسقدر دل رکھتے ہین ــــ کہ جیسے بچہ اپنے مان باپ کا دل رکھتے ہین ــــ اور ما باپ بچون کا دل رکھتے ہین ــــ اسي طرحسے ہندو مسلمان ان بنیون کا دل رکھتے ہین ــــ سو دنیا مین سب ہي جانتے ہین ــــ اور کہتے ہین کہ بنئے مائي باپ ہین ــــ کیونکہ پادشاہون نے ان سوداگران کو ایسي پدوي دي ہے ــــ کہ پہلے ساہ اور پیچھے پادشاہ ــــ سو یہہ امر قابل خیال کرنے کي ہے ــــ کہ یہہ سوداگر مہاجنان کڑوڑہا طرحکي جال ظاہر کرتے ہین ــــ تو بھي راجہ پادشاہ معہ رعیت کے ان سوداگران کو ہي سچا جانتے ہین ــــ کہ جس سے ساہ کے پدوي یعنے خطاب ان سوداگران کو بخش رکہا ہے ــــ کہ جو آگے پاپ کا نام آتا ہے اور بعد مین بیٹے کا ــــ مگر اسکي اصلي وجہ یہہ ہي کہ پادشاہون کو اس امرکي بالکل خبر نہین ہے کہ یہہ مہاجن لوگ ملکے دغا کرتے ہین ــــ بلکہ وہ تو ایسا جانتے ہین کہ یہہ بنئے بڑے ستي ہین اور نیک ہین ــــ جس سے ان مہاجنون کو ساہ کے پدوي دي رکھي ــــ کہ جو پہلے ان سوداگران کا نام آتا ہے ــــ اور اوسکے بعد پادشاہ کا نام آتا ہي ــــ سو یہہ بات قابل غور کرنے کے ہے ــــ کہ راجہ پادشاہ ان سوداگران کا اس طرحکا تو ناز اور لاڈ رکھتے ہین اور کہتے ہین کہ جہان سوداگر مہاجنان نہین ــــ وہان راج نہین ــــ سو اي تمام جہان کے راجہ پادشاہ معہ رعیت کے اپنے اپنے دل مین ساتہہ غور کے خیال کرکے دیکھو کہ ان مہاجنان کے ایسے ایسے تو بہروسہ اور اعتقاد کرتے ہین تو بھي سوداگر مہاجنان اپنے فریبي حیلہ سے باز نہین آتے ہین ــــ اور راون کے طرح سے دریاؤن کے کنارہ پر کسي ٹاپو کے اوپر یہہ سوداگر مہاجنان گپتي پاپ کرارہي ہین ــــ جس سے سنسار مین بیماریان سال بسال ہونے شروع ہوجاتے ہین ــــ اور ان ناقص بیماریون سے کڑوڑہا

آدمیون کا کشت خون کرتے ہین — جسکی تعریف تمام جہان کے لوگ اپنے اپنے زبان سے ادا کرتے ہین — کہ یہہ خداوند کریم کي قدرت ہے — اور سواے خداوند کریم کے کون ایسا کرسکتا ہے — سو بھائي میرے ہندو مسلمان انگریز وغیرہ یہہ بات قابل سوچنے اور خیال — کرنے کے ہي — کہ جس طرح سے راجہ راون نے اور ہرناکس راجہ نے اور کنس راجہ وغیرہ نے میغہ کو اور موت کو اپنے بس مین کر رکہا تہا اوسي طرح ان سوداگر مہاجنان نے بہي موت کو اور میغہ کو اپنے بس مین کر لیا ہي جس سے کال وغیرہ پڑجاتے ہین — اور ہزارون طرحکي بیماریان ہوجاتے ہین یہہ سب سوداگر مہاجنان کے گہر کا جال ہے — کیونکہ پرمیشر نے سب جیواجون کو طرح طرحکي آرام دئي ہین — اور کوئي بات مخلوق کے آرام دینے کے لئے باقي نہین رکہي — سو بھائي میرے ہو — کہ جو شخص جو چیز اپنے قدرت سے بناتا ہي وہ ہرگز ہرگز اپنے ہاتہہ سے نہین بگاڑتا ہي — اور وہ چیز اوسي حالت مین خراب ہوتي ہي — کہ جب اوسکي عمر پوري ہوجاتي ہي لیکن اب کوئي امبات کو غور کرو — کہ جب ایام بہار کے آتے ہین — تو درخت وغیرہ اوس جنگل بیابان مین کہ جہان درختون کے سواے دوسري چیزون کا نام نہین ہوتا کیسے سہاوتے اور خوشنما دکہلائي دیتے ہین — اور جبکہ ایام خزان کے آتے ہین — تو درخت وغیرہ اوس جنگل بیابان مین کہ جہان سواے درختون کے دوسري چیزون کا نام نہین ہوتا کیسے بُري معلوم ہوتے ہین — اور تبہچڑ ہوکر خشک درخت کے مانند ہوجاتے ہین مگر پتے پیلے زرد ہوکر اور عمر پاکر کے گرتے ہین — بغیر عمر پورے ہونے کي ایک پتا بہي درخت کي ڈالیون مین سے ہرگز ہرگز نہین گر سکتا ہے — ہان ایسا البتہ ہوتا ہي — کہ اگر کوئي آدمي ہاتہہ سے پتون کو یا ٹہنیون کو توڑین تو بیشک کچي عمر مین توڑ سکتے ہین — یا راکشے پاپ سے ٹوٹ سکتے ہین کہ جب درختون وغیرہ کے نام کا راکشے پاپ کراتے ہین — تو کثرت سے ہوا اور آندہي چلکر کے — کڑوڑہا درخت معہ جڑ کے اوکہڑ کر گر جاتے ہین — تو پتون کا گرنا کیا مشکل ہے — لیکن یہہ راکشے پاپ سے ہوسکتا ہے — اور راکشے پاپ کے چلائي بغیر اور کوئي بہي ایسا نہین کرسکتا ہے — پس انسان کي بہي عمر اسي طرح سے ہي — کیونکہ بغیر پوري عمر کے ہرگز ہرگز نہین مر سکتا ہے اور نہ درمیان مین بغیر پوري عمر کے ایشر مارتا ہي — اور اب جو سال بسال کڑوڑون آدمي کم عمر مین ہي مرجاتے ہین اور یہہ خیال کرنے کي بات ہے — کہ پہلے ستجگ مین کیا کوئي اور دوسرا مالک تہا — کہ جو پوري عمر پاکے مرتے تہے اور اس زمانہ مین کیا مالک دوسرا ہے — جو پہلے کے سي عمرین نہین ہوتے — سو خوب سوچلو کہ ان بنیون کا یہہ مطلب ہے کہ پاپ کراکر کے سنسار کو مار دیوین — اور جب سنسار تہوڑا رہجاوے — جب سب ولایتون مین ہم اپنا راج کرلیوین — اس بات کي تلاش انگریز وغیرہ بہي نہین کرتي — مگر اونکو بہي اصلي بہید نہین ملا — مگر کچي عمر مین مرنے کا اصلي بہید یہہ ہي — کہ انسان بغیر جادو کے کچي عمر مین نہین مر سکتا ہے — نہ یہہ خدا کا حکم ہي ہان جادو کے ظلم سے کچي عمر مین مر سکتا ہي — جسکي وجہہ خاص یہہ ہي — کہ جسکي نام سے کرشمہ کو یہہ سوداگر مہاجنان کراتے ہین — تو وہي مرجاتے ہین — اور جسکي نام سے کرشمہ کو نہین کراتے ہین وہ نہین مرتے ہین سو یہہ کرشمون کا کام دریاؤن کے کسي ٹاپو کے اوپر کرا رہي ہین — کہ جہان سواے سوداگر مہاجنان کے اور کوئي نہین جاسکتا ہي — لیکن یہہ سوداگر مہاجنان ایسے حیلہ ساز اور بے ایمان ہین — کہ ظاہر داري مین تو نہایت ہي غریب ہوکے رہتے ہین — اور لوگون کے دیکہنے کے لئے اسقدر بہگتي مین چلتے ہین — کہ بنیون کے برابر کوئي بہگت نہین ہي — سو یہہ بنئے لوگون کے دکہانے کیواسطے بہگتي کرتے ہین کہ ہمارا جال کسي پر ظاہر نہین ہوگا اگر کسیکو معلوم بہي ہوا تو ہماري پن کو دیکہکر کے لوگ ہمارے جال پر یقین نہین لاوین گے — اس سے تمام جہان کے بنیون کو دیکہہ لو — کہ بنئے لوگ ظاہر داري مین کسقدر پن وغیرہ کرتے ہین — اور باطن مین کپٹ ہي کپٹ اور دغا ہي دغا کررہي ہین — کہ جیسي راون کرتا تہا اوسي طرح سے یہہ بنئے بہي — کررہي

ہیں — اور جس طرحسے کہ راون سنسار کے ہاتھوں سے دیوتوں کے اوپر ہاڑ ماس ڈالواتا تہا
اوسی طرحسے اب یہہ بنئے بہی دیوتوں کے اوپر ہار ماس کو سنسار کے ہاتھوں سے ڈلوا رہے ہیں
سو سنسار کو تو کچہہ دوس نہیں ہی — کیونکہ اونکو جادو سے بیمار کرکے اور دیوتوں کا
سُکجا دیتے ہیں کہ دیوتوں نے بیمار ڈالا ہے — جب ہاڑ ماس وغیرہ دیوتوں کے اوپر ڈالتے
ہیں — اور جادو سے کال وغیرہ بہی پڑا دیتے ہیں — اور دنیا کو جادو سے یہہ سکجاتے ہیں
کہ ابکی دیوتوں کی پوجا نہیں کی ہی — جس سے کال پڑا ہی یہہ دنیا دیوتوں کے اوپر
جیوڑوں کو مارنے لگجاتی ہی — تو یہہ سوداگر مہاجن پاپ کو کم کردیتے ہیں — تو کچہہ
مینہہ برس جاتا ہی اور اگر یہہ بنئے مہاجن جادو کا پاپ نہیں چہوڑیں — تو کبہی ہرگز
نہیں برسے چاہی سارے دنیا کے جیو دیوتوں کے اوپر مار دیویں — تو پہر دنیا یہہ کہتی
ہی کہ ابکی مالک کی مرضی ہی مینہہ برسانے کی نہیں ہے — سو یہہ باتیں اون ملکوں میں
ہوتے ہیں — کہ جیو جن جن ملکوں میں دیوتوں کے اوپر مارتے ہیں — سو تلاش کرکے
دیکہلو لیکن راجہ پادشاہ ان مہاجنوں کے ظاہر کو دیکہکر بہروسہ کرتے ہیں — اگرچہ اندرونے
حال معلوم ہو تو ہرگز ہرگز ان بنیوں بے ایمانوکا بہروسہ نہیں کریں — مگر بنیوں نے تمام
جہان کے لوگوں کے بدی اپنے راکشے پاپ سے ایسی خراب کردی ہے — کہ جو سمجہتے
ہی نہیں ہیں — کہ جیسے راون نے تمام جہان کے راجہ پادشاہوں کے — عقل خراب کردی تہی
— اوسی طرحپر ان بنیوں نے بہی کی ہی — کہ جو سمجہائی سے بہی نہیں سمجہتے ہیں
اور یہہ بنئی راجہ پادشاہوں کو بہی آپسمیں لڑاکر مرا دیتے ہیں — لیکن اپنے راکشے پاپ کو
ایسے کرتے ہیں کہ سو اپنے پاپ کو بالکل ظاہر نہیں ہونے دیتے ہیں — اس سے راجہ
پادشاہ ہندو مسلمان وغیرہ یہہ نہیں جانتے ہیں — کہ راکش بدیا کا جال ان بنیوں نے بہی
بل راجہ کے بعد سے راون کے موافق چلایا ہی جسکی خبر اب تک کسے راجہ پادشاہ کو
نہیں ہے — اگرچہ خبر ہوتے تو ضرور ان بنیوں کے جال دفع کرنے کی لئے بندوبست
کرتے — اور انہوں کا اعتبار نکرتے — مگر بڑی بہاری عقل ان بنیوں نے یہہ کی کہ پہلی سے
تمام جہان کے راجہ پادشاہوں کی عقل معہ رعیت کے ایسے برگشتہ کردی ہے — کہ جو
جال ان بنیوں کا ظاہر دارے میں چلرہا ہے وہ میرے نزدیک نہایت ہی زشت ہی —
جسکو تمام جہان کے لوگ عموماً جال تصور کرتے ہیں بلکہ بنیوں کے بڑائی کرکے اور
بنیوں کا جال تصور کرکے اپنے اپنے زبان سے یہہ کہتے ہیں کہ یہہ کوئی جال بنیوں کا نہیں
ہے — یہہ تو پرمیشر کی قدرت ہے — جس سے تمام خلقت ان بنیوں کا بہروسہ دل سے کررہی
ہے — اور قصداً اور یقیناً ان بنیوں کا کل سنسار کے لوگ ایشر کے قدرت کررہی ہیں — اور یہہ
نہیں سمجہتے ہیں — کہ یہہ پرمیشر کی قدرت نہیں ہی — مگر جبکہ بدی قید ہوجاتی
ہے — علاوہ اسکے سنسار کے لوگ یہہ بہی کہتے ہیں — کہ ہم سب لوگ — بنیوں کے
سہاری سے ہی پلتے ہیں — اب تم لوگ اچہی طرح سے سمجہو اور دیکہو — کہ جب
راون نے راکشے پاپ چلایا تہا — جب تمام خلقت پرمیشر کو بہول گئے تہی — اور راون
کے راکشے پاپ کے مالا پہیرتے تہی — اور یہہ کہتے تہے — کہ راون کے سہاری سے
ہی پلتے ہیں — اور راون وغیرہ کے طرح سے کہ جب سے ان بنیوں نے راکشے پاپ چلایا
ہے — جب سے انکی مالا پہیرتے ہیں — اور کہتے ہیں کہ ہم بنیوں کے سہاری سے ہی
پلتے ہیں — اس سے بنئی مائی باپ ہیں — سو دیکہو بہائی جس طرحسے کہ راون کے
وقت میں و ہرناکس کے و کنس راجہ کے وقت میں و قارون پادشاہ کے وقت میں پرمیشر
کو بہول گئے تہے — اور اونہوں کے جال کے مالا پہیرتے تہی — اوسی طرحسے اب ان
بنیوں کے پاپ کے مالا پہیرتے ہیں اور ایشر کو بہول گئے ہیں اور بنیوں کی جال کو ایشر کی
قدرت بولتے ہیں — اور انکی جالوں کے اوپر ذرا بہی خیال نہیں کرتے ہیں — بلکہ اِنہوں
کے اوپر ایسے ایسے ناز اور لاڈ کرتے ہیں — کہ جس طرحسے ما اور باپ کے حکم کو بیٹا

بیٹے اوٹھاتے ہین اور اپنے بزرگون کے سامنے سرکو جھکاتے ہین — اگرچہ اون بچون کو
کوئی شاخص کوئی بات بُری بھلی کہوے تو وہ بچہ اپنے ما باپ سے جا کے اوس بات کو
اوسیوقت کہدیتے ہین — اور کسی طرحکا ڈو اپنے دل مین نہین رکھتے ہین — سو اس طرحسے
ہندو مسلمان بُری بھلی بات بنیون سے چھپاتے نہین رکھتے ہین — اور بنیون کے اوپر لاڈ
رکھتے ہین — سو سب جہان کے لوگو تم اپنے اپنے انکھون سے دیکھہ ہی رہی ہو — کہ جیسا
ہو رہا ہے — اور مین دیکھہ رہا ہون — کہ جس طرح سے یہہ بنئی کہتے ہین — اور صلاح کرتے
ہین — اوسی طرحسے ہوتا ہے — بلکہ ہندوستان مین تو بنیون کا ڈالا ہی نمک پڑتا ہے —
لیکن ہندو مسلمان ان بنیون کا لاڈ تو ہمیشہ سے ہی رکھتے ہین — اور بنیون بے ایمانون کا
ماجنا دیکھو — کہ جیسے انہون نے راکشے پاپ چلایا ہے — جب سے سنسار کا بُرا کرہی
ہین — سو ایسے ایسے تو ہندو مسلمان ان بنیون کے لاڈ رکھتے ہین — مگر یہہ بنئی ایسے بدمعاش
اور حرام کار ہین — کہ یہہ اپنے حرکت سے باز نہین آتے ہین — سو ان بنیون کے چالون کو
اور بے ایمانیون کو تمام جہان کے راجہ پادشاہ معہ ہندو مسلمان کے اور معہ انگریز
وغیرہ کے ملاحظہ کرو اور سوچو — کہ ان بنیون نے جادو کے زور سے اول ہی اول مین تو
راجہ پادشاہون کے خزانون کو زمین کے وسطہ سے کہینچ لیتے ہین — یعنے زمین کو پہاڑ
پہاڑ کے — اور جن پادشاہون کو کہ خراب کردیا ہی — سو اون پادشاہون کے خزانون کو
جادو کے زور سے پہلے ہی کہینچ لیا تہا — کہ جو خزانہ قدیمی تہی — لیکن جبکہ یہہ
بنئی کسیکی خزانون کو کہینچنا چاہتے ہین — تو پہلے زمین کے پہٹنے کے نام کا جادو
گراتے ہین — جب جادو کے ظلم سے زمین ماتا پہٹ جاتے ہی — جب راجہ پادشاہون
کے خزانون کو کہینچ لیتے ہین — لیکن جادو سوداگر مہاجنان سمندر کے اوپر کسی ٹاپو مین
گراتے ہین — کہ جہان چوراسی لاکہہ کنڈیان واد لوہو کی بنائی ہین — سو دنیا مین اوس
پاپ کی سب تعریف اور بکہان کرتے ہین — کہ مالک کے گہر مین چوراسی لاکہہ کنڈیان
واد لوہو کے نارگے پڑنے کی ہین سو ان بنیون نے اوس گپتی پاپ کا قصہ چلا دیا ہے — سو
سُن سُن کے کہتے ہین اور ان بنئی مہاجنان نے دوزخ بہشت بہی راون کے طرح سے بنایا ہے —
سو جبکہ چوراسے لاکہہ جیواجون کو چوراسی لاکہہ کنڈیون کے اوپر دکہہ دیتے ہین — جب
جادو چلتا ہے — اور جس طرحکی جال کہ دنیا مین طرح طرحکی چلرہی ہین یہہ بنیون
کے گہر کا اندر جالے پاپ ہی — اور اسے اندو جالے پاپ سے تمام راجہ پادشاہون کی
عقل اور سنسار کے لوگون کی عقل برگشتہ کر رکہی ہے — جس سے یہہ سوداگر اپنے جال کو
ظاہر نہین ہونے دیتے ہین — اور خزانون کو کہینچ لیتے ہین — اور راجہ پادشاہون کو اور
سنسار کے لوگونکو ایسا سمجہا دیتے ہین — کہ دہن سرک گیا — اور راجہ پادشاہ اور سنسار
کے لوگ ہی ایسا کہنے کو لگجاتے ہین — کہ لجہیمی سرک گئے ہی — اور یہہ نہین کہتے
ہین — کہ یہہ بنیون کے گہر کا راکشے پاپ ہے — مگر وہ کس طرحسے کہین — کیونکہ اونکی
عقل تو راکشے پاپ مین قید ہو رہی ہے — اس سے وہ جال کو نہین پہچانتے ہین — اور جس
طرحسے کہ یہہ بنئی جادو کے زور سے خزانون کو کہینچ لیتے ہین — اوسی طرحسے یہہ بنئی
مندرون کو بہی سنسار کے بہلانے کے لئے زمین کو پہاڑ کر کے اوڑا دیتے ہین — اور فقیرون کے
دل مین اور جیتون کے دل مین اور راجہ پادشاہون کے دل مین اور سنسار کے دل مین ایسا
سمجہا دیتے ہین — کہ جوگی جتے بڑے کراماتی ہین — سو جوگی جتے اپنے دل مین یہہ
کہنے کو لگجاتے ہین — کہ ہم بڑے کراماتی ہین اور سدہ ہوگئے — جس سے سنسار کے لوگ
بہی یہہ جانتے ہین — کہ جوگی جتے بڑے کراماتی ہین — لیکن جوگے جتے زندہ سماد
لیتے ہین — جسکی وجہ یہہ ہے کہ سوداگر مہاجن جادو کے زور سے زمین کو پہاڑ دیتے
ہین — سو زمین کو سو کوس تک پہاڑ کر پولے کر دیتے ہین — جب وہ جتے جوگے سو کوس
کے اوپر اوس رستہ سے ہوکر باہر نکلتے ہین — سو یہہ بات قابل غور کرنے کے ہی — کہ جہان

تک ان بنیون کے دل مین آتا ہے اُوسیقدر زمین پہاڑ کے جادو کے ظلم سے پولے کردیتے ہین — سو اگر یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے زمین کو کوس دو کوس مین پہاڑ دیوین جب تو جیتے جوگی کوس دو کوس کے اوپر جاکے باہر نکلتے ہین — اگرچہ تین چار کوس زمین کو پہاڑ دیوین تو تین چار کوس کے اوپر جاکے باہر نکلتے ہین — اور جو زیادہ دور تک پہاڑین تو زیادہ دور پے جاکے نکلتے ہین — اور جو کم زمین کو پہاڑین تو کم دور پے جاکے باہر نکلتے ہین — اور یہہ بنئے ایسا بہي کرتے ہین — کہ جو پہلي زمانہ مین بہگت لوگ مہادیو اور دیبي دیوتا وغیرہ ہوئي ہین — اونکي سمادیون کے اوپر مندر وغیرہ بنادئي ہین — اور اونکي سمادیون کے اوپر لوگ بکرا وغیرہ چڑہاتے ہین — کہ جنکي گن تمام جہان کے لوگ گاتے ہین — اور اونکي پوجا کرتے ہین — تو یہہ بنئي لوگ جادو کے زور سے زمین کو پہاڑ کے اور اونکي مندرون کے پتلیون کو جسقدر دور پے باہر نکالنا منظور ہووي نکالدیتے ہین — اور دنیا کو اپنے کرشمہ سے ایسا سچا دیتے ہین کہ دیبي دیوتا وغیرہ فلانے جگہہ پر نکلي ہي — اور یہہ روگ زمین ماتا کو اس طرحکا ہي — کہ جیسے آدمیکے بدن مین بادي کي سوجن اوز چیس چبک ہوجاتی ہي — اور وہ سوجن اور چبک و چیس مثلاً آدمي کے سرمین ہووے — اور وہ ایک ساتہہ ہي فوراً پگ یعنے پاؤن مین آجاوي اور پاؤن مین سے کمر مین آجاوي — اوس سے آدمیکو بہت سخت تکلیف ہوتی ہي کہ مرنے لایق ہوجاتا ہے اسی طرح سے یہہ مہاجن لوگ زمین ماتا کو بادي کا روگ کردیتے ہین — جب اونکو کسے خزانہ یا مندر اور مندرکے پتلیان وغیرہ اور فقیر وغیرونکو فوراً یعنے جلدي کہینچنا منظور ہووے تو زمین ماتا کو بادي کے چیس کا روگ کردیتے ہین — کہ وہ چیز فوراً کہینچکر چلي جاتي ہي — جس جگہہ پر کہینچکر منگانے اور نکالنے منظور ہووے — فوراً زمین پہٹ کر اندر ہي اندر زمین کے اوس جگہہ پر پوہنچکر باہر زمین سے نکلجاتے ہي جیسے انسان کے سرمین بادي سے چیس ہو رہي ہووے — اور ہوتے ہوتے فوراً یعنے بہت جلدي اسبوقت کمر مین یا پاؤن مین جاکر ہونے لگي — تو آدمي اوس سے بہت دکہہ اور تکلیف پاتا ہي — اسي طرح سے زمین ماتابہي اوس روگ سے بہت بہاري دکہہ پاتي ہي — اور جو کسي چیز کو آہستہ آہستہ یعنے ہولے کہینچنا چاہین یعنے نکالنا چاہین تو زمین ماتا کو بادي کے سوجن کا روگ کرتے ہین — تو وہ چیز ہولے ہولے سرک کر جس جگہہ کہینچنا چاہین کہینچکر باہر نکالدیتے ہین — جیسے آدمیکي بدن مین بادي کے سوجن سرکتي ہي کبہي ہاتہہ مین کبہي گردن مین اور گردن سے کمر مین اور کمر سے پاؤن مین تو اسمین بہي آدمیکو درد ہوتا ہي اسي طرح سے زمین ماتا کے سریر مین بہي بادي کے سوجن سے درد ہوتا ہي — اور ایسے ایسے انیک طرحکي بیماریون سے زمین ماتا دبلي ہوگئي ہي — اس سے زمین کے سریر کي چربي یعنے کہانین سونے اور چاندے کے گل گئے ہین — اور جب دیبي دیوتا دیوي یعنے دیوي کو زمین پہاڑ کر نکالدیتے ہین — جب اوسکے دیکہنے کے واسطے کل خلقت جاتي ہي — اور بہت خوش ہوتي ہي — اور ہاتہہ جوڑتي ہي — اور طرح طرحکي دعائین مانگتي ہي — سو یہہ سب بنیون کے راکشے پاپ کا ہي — کہ جسکا نام انہون نے کلو کال رکہا ہي — جس سے سب سنسار کو ایسا ہي سوجتا ہي — کہ جو دنیا اعتقاد کرنے کو لگجاتي ہي — اور یہہ نہین سمجہتے ہي کہ یہہ بنیون کے گہر کا جادو ہي — کہ جو دیبي دیوتا اسقدر دور پے آکے نکلي ہي — اور نہین سمجہتي کہ پتہر کي پوتلی کسطرح چل سکتي ہي سو دنیا تو انکي جال مین بہولے ہوي ہي جس سے کبہہ پہچان جادو وغیرہ کے نہین ہوسکتے ہي — کیونکہ ان بنیون نے جادو کے زور سے تمام جہان کے لوگون کي عقل قید کردي ہي — کہ جو سمجہائي سے بہي نہین سمجہتے ہین — اور جس طرحسے کہ زمین کو پہاڑ کے پولی کردیتے ہین اور خزانون کو کہینچ لیتے ہین — جب تمام جہان کے لوگ یہہ جانتے ہین کہ دہن سرک گیا ہي — سو جس طرح سے کہ یہہ بنئي خزانون کو کہینچ لیتے ہین — اوسي طرح سے مندرون کے پتلیون کو بہي جادو کے زور سے جسقدر دور پے زمین پہاڑ کے نکالنا منظور ہوتا ہي اوسي قدر زمین کو پہاڑ کے باہر نکالدیتے ہین — اگرچہ انہون کو یہہ امر

منظور ہووے — کہ فلانے مندر کے پتلي کو فلانے جگہہ پر نکالین تو وہین جاکر نکالین گے — سو یہہ بات اسطرحسے هي — کہ جو یہہ بنئي جس مندر کے پتلي کے نام سے پاپ کراتے ہین — تو اوسي مندر کے پتلی کو باہر نکالدیتے ہین — اور لوگون کے سمجہانے کے لئے پہلے ایسا سجا دیتے ہین کہ دیبي کے مندر کي پتلي — ہزار کوس پر جاکے نکلي هي — اور دیبي بڑي پرچہ والي ہي — اور یہہ پرمیشر کي قدرت ہي — جسکو سب سنسار اور راجہ پادشاہ وغیرہ بڑي خوشے کے ساتہہ دیکہنے کے واسطے جاتے ہین — اور ڈنڈوت کرتے ہین — سو یہہ پتلیون کا نکلنا اور زمین کا پہٹنا اور کال وغیرہ کا پڑنا اور بیماریون کا اور خزانون وغیرہ کا کہینچنا اور عقل وغیرہ کا پہرنا اور بارش کا نہونا اور کم عمر مین مرنا کرشمہ سے ہو رہا هي — اور یہہ کرشمہ اندر جالے راون کي طرح سے ان بنیون نے بل راجہ کے بعد سے چلا رکہا ہي — جہان زمین وغیرہ پہٹ جاتی ہي اور کہین کي پتلي کہین پر جاکر باہر نکلتي ہي — سو یہہ باتین تمام جہان مین مشہور ہي — مگر عقل ایسي خراب کردي ہي — کہ اس بات کو پہچانتے نہین ہین اور پرچون کے بہروسہ سے اور کرشمون کے بہروسہ سے تمام جہان کے لوگ بہولے ہوئي اور بہکي ہوئي ہورہي ہین — سو بہائی میرے ہو کہ جسقدر یہہ پرچہ ہورہي ہین یہہ سب بنیون کي چلائي ہوئي ہین اسي طرح سے پہلي راون نے بہي دنیا کے بہلانے کے لئے پرچہ چلائي تہي — چنانچہ بعد مرنے راون وغیرہ کے ان بنیون نے بہي دنیا کو بہلانے اور بدے قید کرکے طرح طرحکي پرچہ دکہلاتے ہین — دیکہو بہائي جبکہ اپنے بدن مین کسي طرحکي تکلیف ہوجاتي هي — اور ہڈی وغیرہ ٹوٹ جاتي هي — تو پہر کس طرحکا درد ہوتا ہي کہ جو کہانا پینا بہي بہول جاتے ہین — اور یہہ بنئي جادو کے زور سے زمین کو پہاڑ دیتے ہین — اور طرح طرحکي روگ زمین کے نام سے زمین کو کرا رہي ہین — اور کسنیکو اپنے راکشے پاپ کے کرنے کي معلوم نہین ہونے دیتے ہین — اس سے مین تم سنسار کے لوگونکو ان بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون کہ جس طرح سے — تمہارے بدن مین درد ہوتا ہي اسے طرح سے زمین مانا کے بدن مین بہي درد ہوتا هي — جسکي حال سے سنسار کے لوگ بلکل بے خبر ہین — کہ یہہ سوداگر مہا جنان زمین مانا کے نام کا پاپ کراتے ہین اس سے زمین کو تکلیف دے رہي ہین — اور سب سنسار کے عقل کو اپنے راکشے پاپ سے خراب کرکے ایسے ایسے پرچہ دکہلا رہي ہین — کہ جس سے دنیا یہہ نہین سمجہتی ہي — کہ راون کے موافق ان بنیون کے گہر کا جال چلرہا ہي بلکہ سنسار کے لوگ تو پرچون کے بہروسہ سے بہولے ہوئے ہین — اور ادہر اودہر غوطے کہاتے ہین — اور یہہ سمجہتے ہین کہ پرچہ کوئي نہایتي هي عمدہ چیز هي — مگر بہائي میرے ہو — کہ جس پرچہ کو تم اچہا سمجہتے ہو — سو یہہ اچہا نہین ہي یہہ تو نہایت هي خراب جادو هي — کیونکہ راون کے موافق ان سوداگر مہا جنان نے راکشے پاپ بل راجہ کے بعد سے چلایا ہي — اور سنسار کو اور راجہ پادشاہ اور فقیر فقرا کو کراماتے سنسار مین سجاتے ہین — جس سے سنسار کے لوگ سادو فقیر کے پیچہے دوڑتے پہرتے ہین — اور منت خوشامد اون فقیرون کي کرتے ہین — کہ جو فقیر اپنے منہہ سے کسي شخص کو یہہ کہدے — کہ جا بچا تیرا لڑکا جو بیمار هي وہ اچہا ہوجاویگا کہ تو دیبي کے اوپر یا فلانے پیر کے اوپر چار پانچ یا کم زیادہ بکرا یا پاڈا وغیرہ ہمارے کہنے کے موافق بہي جاکے چڑہا دینا — چنانچہ اسنے فقیر کے کہنے پر یقین لاکے اور فقیر کے کہنے کے موافق اوسیقدر بکرے وغیرہ لاکر چڑہادئي — کہ جس قدر فقیر نے بتائي تہي اگر بیمار اچہا ہوگیا — جب فقیر کو کراماتي اور سب تمام جہان کے لوگ ظاہر کرنے کو لگجاتے ہین — اور کہنے کو لگجاتے ہین — کہ فلانا فقیر بڑا کراماتي ہي — اور جو اچہا نہین ہوا — تو سنسار کے لوگ یہہ کہنے کو لگجاتے ہین — کہ اوسکي قضا آگئي تہي سو بہائي میرے ہو یہہ تمہارے بدي کا جوہر هي — کہ جو تم لوگ کرشمات کے بہروسہ سے دیوتون کے اوپر جیو دیتے ہو اور ہار ڈالتے ہو اور پرچہ کے بہروسہ سے بہولے ہوئي ہو — کیونکہ پرچہ کوئي چیز نہین هي — اور نہ فقیر اتیت کے کہنے سے کچہہ ہوتا هي — ہان ایسا البتہ ہي — کہ جو فقیر ہي — اور خدا کي عبادت مین هي — تو اوسکي جیو کا بہلا ہوتا هي — دوسرے کا بہلا سواے خدا کے کوئي نہین کرسکتا هي — سو خداوند کریم تو سبکا ہي بہلا چاہتا هي وہ تو کسیکي واسطے برا نہین چاہتا هي — یہہ تو سوداگران نے راون کے طرح سے راکشے پاپ چلایا هي — اور تمام

جہان کي عقل راکشے پاپ سے خراب کردي ہي — جس سے پرمیشر کو تو کوئي یاد بہي نہین کرتا ہي — جس سے پرمیشر کو سب بہول گئے ہین — اور بنیون کے جال کے سب مالا پہیرہي ہین — کہ جیسے راون کے وقت مین تمام جہان کے لوگ راون کے جال کي مالا پہیرتے تہے اوسي طرح سے اب ان سوداگران کے راکشے پاپ کے مالا پہیر رہے ہین اور ان بنیون نے صدہا قسم کے جال کے روگ تو ظاہر کردي ہین — کہ جس سے زمین ماتا دن دن دبلي ہوتي جاتي ہی کیونکہ کي رمعادن مین چاندي سونے کے کہانین ہوتے تہے وہ باعث بیمارني کے گل گئے ہین — لیکن پہر چاندي سونے کي کہانین زمین ماتا کے جسم کي چربي ہي — مگر پہر امر قابل خیال کرنے کي ہي — کہ جب جسم مین چربي نہین ہوگي تو جسمي طاقت کہان سے رہیگي — بلکہ اوسکي تو طاقت کے علاوہ ہڈي بہي گل جاویگي — چنانچہ اب زمین ماتا مین طاقت نہین رہي ہي — کیونکہ اس کي جسم کي چربي گل گئے ہي — اسي سے زمین ماتا دبلي ہوگئے ہي — اور باعث دبلي ہونے زمین کے کوئي اشیاء اچہي طرح سے نہین ہوتي ہي — جسکي خاص وجہ پہر ہي کہ ان بنیون نے راکشے پاپ چلا رکہا ہي — جس سے نہ تو مینہہ ہوتا ہي اور نہ زمین ماتا سکہہ سے سانس لیتي ہي جسکي خبر اب تک تم سنسار کے لوگونکو بالکل نہین ہي — اگرچہ خبر ہوتي تو اپنے اپنے اولاد بچنے کے لئے بندوبست کرتے — کیونکہ راون وغیرہ کے وقت مین سنیچر کے کہنے سے بندوبست کیا تہا — جب پاپ دنع ہوا تہا پس سنیچر کے طرح سے اب مین بنیون کے راکشے پاپ سے تم سب سنسار کے بچہ بچنے کے لئے تم سب کو واقف کرتا ہون جسکا بندوبست تمام جہان کے ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ اپنی اپنی اولاد بچنے کے لئے اس کتاب جگت ہیتکارنے کے مضمون کو پڑہکر کے بندوبست کرو — جب تمکو اور تمہارے اولاد کو اچہي طرح سے آرام ملیگا — اگرچہ بندوبست نہین کروگے تو پہر بہني اب دوسري پادشاہت کو لاکے ہندوستان کا راج کرائین گے — اس سے مین سب کو پہلي سے واقف کرتا ہون — کہ جو پہلي سے ہي ان بنیون کے جال کو مٹا دیا جاوے — تو پہر دوسري ولایت کا پادشاہ ہندوستان مین راج کرنیکو ہرگز ہرگز نہین آوے کیونکہ جب پاپ دنع ہوجاویگا — تو سنیچر ہوجاویگا — اور سب کے بدي درست ہوجاوین گي — جب کوئي کسیکي چیز کو لینا اچہا نہین سمجہیگا — اور اب تو اس غرض سے دوسري ولایت کے پادشاہ ہندوستان مین آتے ہین — کہ ہمارے پاس دہن زیادہ ہوجاوے — مگر پہر خبر کسیکو بہي نہین ہے کہ ہمارے ملک مین اسقدر دہن تہا — وہ کہان گیا — کیونکہ اوس دہن کو ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے پہلي ہي کہینچ لیا — اور عقل کو خراب کردیا — جب بہوکے مرتے آتے ہین — کیونکہ شیر اگہایا یعنے دہاپا ہوا ہوتا ہے — تو کسے پر حملہ نہین کرتا ہے — اور جبکہ بہوکا ہوتا ہي جب اوسکي سامنے کوئي جانور آوے پہاڑ کہاتا ہے — اسي طرح سے پادشاہون کا حال ہے — کیونکہ ان سوداگران کا ارادہ جودہ کونٹ مین راج کرنیکا ہے — اس سے سنسار کے لوگون کي عقل برگشتہ کردي ہے — کہ جو دوسرون کا ہي برا کرنا سوجتا ہے — اور بہلا کرتا نہین — جسکي وجہ پہر ہے — کہ ایک ایک کا برا چاہیگا ضرور تنازعہ ہوگا — تو آپسمین لڑائیان اور دنگے ہونگے — اور لوگ آپسمین لڑ لڑ کر مرین گے الا اسي طرح سے راجہ پادشاہون مین بہي آپسمین نفاق یعنے بگاڑ رنج ہوگئے ہین — کہ جو ایک ایک کو دیکہکر کے راضي نہین ہي — اور دل سے ایسا ارادہ ہے کہ مین اسکو مار ڈالون — تو اسکا راج میري قبضہ مین ہوجاوے — اور وہ کہتا ہی کہ مین اسکو کسي طرحسے مار ڈالون — تو اسکا راج میرے قبضہ مین ہوجاوے غرضیکہ دونون مین سے ایک کا بہي مقصد اور مراد حاصل نہین ہوتے — اور آپسمین لڑ کر مر جاتے ہین — اور پہر اوس چیز کے مالک اور بہي ایرني غیري یعنے بنئي لوگ بن بیٹہتے ہین — اور اسي طرحسے تمام ولایتون کے پادشاہون کو اور رعیت وغیرہ کو یہہ سوداگر مہاجنان آپسمین لڑا کر مار دین گے — اور جب سب ولایت کے راجہ پادشاہ غارت ہوجاوین گے اور بنیون کے ذات کے لوگ زیادہ رہجاوین گے — جب تمام ولایتون کے اندر یہہ سوداگر مہاجن اپنا راج کرین گے — کیونکہ جو راکشے پاپ چلاتے ہین وہ اسي غرض سے چلاتے ہین — جسکا ثبوت اول ہي اول سمن لکہدیا ہے — کیونکہ پہلي راون

وغیرہ نے چلایا تہا — مگر منسار نے اپنی اولاد بچنے کا خیال کرکے منیجر کے گفتگو پر یقین
لاکر راون کے راکشے پاپ کو چہوڑایا — اسی طرحسے اب ان بنیون کا راکشے جال چہوڑا!
چاہیے مگر یہہ جال بآسانی اس طرحسے چہوٹے گا — کہ سب راجہ معہ رعیت کے ایک
دل ہوکر شہر بشہر اور گانو بہ گانو مین ان سوداگران کے جال کو ظاہر کرو — اور انگریزون کو اور
دوسری ولایت کے لوگون کو ان بنیون کے جال سے واقف کرو — جب ان بنیون کا جال چہوٹیگا
— کہ جو دریاؤن کے اوپر الوپ پاپ کرا رہے ہین — سو اپ بہائو ہندو مسلمان اور انگریز
وغیرہ اسجات کو ساتہہ پختہ دل کے سمجہو — اور اسکا چرچا شہر شہر اور موضع موضع
اور کوچہ کوچہ مین اپنے زبان سے کرتے رہو — اور جبکہ پادشاہ اینگلنڈ اس مضمون یعنے
سوداگران کے راکشے پاپ کو اچہی طرح سمجہہ لین گے — جب ان بنیون کا راکشے پاپ
کہ جو دریاؤن کے ٹاپو پر الوپ کرا رہے ہین مٹا دینگے — سو وہ جادو کے پاپ کا
حال جناب ملکہ معظمہ صاحبہ کے خدمت مین عرض کرکے دفع کرایا جاوے — کہ
جسکے تلاش اور جستجو مین کل ولایتون کے انگریز ہین — کہ ایسی کونسی بات سال بسال
ہوتی ہی — کہ کڑوڑہا آدمی باعث بیماری کے بعارضہ ہیضہ وغیرہ کے مرجاتے ہین — اور
کڑوڑہا کاچی عمر مین باعث کسی بیماری کے مرجاتے ہین — مگر صاف صاف حال ابتک ظاہر
نہین ہوا — کہ کس وجہہ سے مرجاتے ہین اسبات مین ماد انوپ داس حکیمون اور ڈاکٹرون
کو اور طبیبون کو اور سب منسار کے لوگون کو اور انگریزون کو واقف کرتا ہون — سو اسکا
بندوبست کرو — تاکہ کوئی شخص کاچی عمر مین نہ مرے اور وہ یہہ ہے — کہ سوداگر
سہاجنان زمین کے دبای ہوجانے کا — اور مرد عورت کو کاچی عمر مین مرنے کا اور ہوا
کے زیادہ چلنے کا اور درختون کو زمین سے اوکہاڑنے اور بارش زمین پر نہونے کا اور منسار کی لوگون
کے بدی بہشت ہونے کا اور پراستری بہوگ کرنی کا اور جانورون سے برا کام کرنیکا اور عورتون
کو بے اولاد رکہنے کا پاپ چوراسی لاکہہ کنڈیون پر کرا کے چوراسی لاکہہ جیوان جون کو یہہ
سوداگر لوگ دکہہ دیتے ہین — جب وہ پاپ سبکو آگے لگتا ہے — سو جس طرح کا پاپ
کراتے ہین اوسی طرحکا برا ہوجاتا ہے — جسکو پرچہہ اور پرمیشر کی قدرت تصور کرکے
بیٹہی ہین — اور ان سوداگران نے پہلے سے ہی ایسے ایسے باتین چلا دی ہین — اور کوئی کوئی
پوتہی ٹیپنون مین بہی لکہدیا ہے — کہ ایسا کل جگ آویگا کہ لوگ ما بہن سے بہی
حرام کرینگے — سو جیسی بہول بڑتے جاویگی اور راکشے پاپ سے بنئی لوگ بدے منسار
کے لوگون کے پہیرتے جاوینگے — اور ان لوگون کو کونسی خبر بڑتی ہی — کہ ہماری بدی بنیون نے
پاپ سے پہیر دی ہی تو پہر منسار کے لوگ جانورون کے موافق ما بہن سے بد صحبت کرنے
لگین گے — کیونکہ جانور کونسا سمجہتے ہین — کہ ہم مان بہن سے بد صحبت کرتے
ہین — اسی طرح سے منسار کے لوگون کے جب بدی بہشت ہوکر جانورون کے موافق ہوجاوین
گے — جب ما بہن سے بد صحبت کرین گے — سو سب منسار کے لوگ اس جال کو ایکدل
ہوکر بہت جلدی چہوڑاؤ — کہ جو ایسا وقت نہ آوے — کہ جو منساو کے لوگ ما بہن
سے بد صحبت کرین — جس پہلے اس جال کے چہوڑانے کا بندوبست کرو — جو تمہاری
سب منسار کے اولاد نہ بگڑے — سو بہائی میرے ہو مین اچہی طرح سے تمکو سمجہاتا ہون
کہ یہہ پرمیشر کی قدرت نہین ہی یہہ تو بنیون کے راکشے پاپ کی قدرت ہے — سو اسکو
جیت کرکے چہوڑاؤ — کیونکہ ان سوداگران نے منسار کی عقل ایسی خراب کردی ہے
جس سے تمکو زمین ماتا کے جسم کی بیماری کا حال معلوم نہین ہوتا ہے — کہ زمین ماتا
زندہ جیو ہی یا مرے ہوئے — سو دیکو بہائی زمین ماتا تو زندہ جیو ہی اور امرہے مرے ہوئے
نہین ہے اگرچہ مرے ہوئے ہوتے تو سوکہہ کر کب کے گل جاتے — تو منسار اس زمین ماتا کے اوپر
کہان سے رہتا — سو خیال کرنے کی بات ہے — کیون کہ زمین ماتا تو زندہ جیو ہے — جس سے
کل چیزین اسکی اوپر پیدا ہوتے ہین — اور منسار اسکی اوپر رہتا ہے اور یہہ تو تم سب
منسار کو بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے بہلا رکہا ہے — جس سے تم سب منسار کو ایسا ہی

سوجتا ہي — کیونکر جو بنئي زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے ہین — جسکو سب سنسار پرچر پرچر کہتے ہین — اور خوش ہوتے ہین — اور بنئي بہي ظاہر دارے مین سب ہندو مسلمان کے سامنے پرچر پرچر کرتے ہین — مگر یہہ بنئے اپنے دل مین خوش ہوتے ہین — کہ ہمارا راکشے پاپ چلرہا ہے — کہ جسکو سب سنسار کے راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ پرچر پرچر جانتے ہین — اور بنئي تو اپنے راکشي پاپ کو خوب جانتے ہین — مگر یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے اپنے پاپ کي خبر تم راجہ پادشاہون کو نہین پڑنے دیتے ہین — اور مجھہ غریب سادو کو ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے کلپایا ہے — جب مجکو انکی راکشے پاپ کي خبر پڑي ہي اور جب تک کہ مجکو راکشے پاپ سے نہین کلپایا تہا — جب تک مین بہی اندہون کي طرحسے تہا — مگر جبکہ انہون نے مجکو اپنے راکشے پاپ سے دیکھي کیا جب مجکو انکي چالون کي خبر پڑي — مگر تم سنسار کے آدمي تو ابتک بے خبر ہو — جسکي خاص وجہ یہہ ہے کہ تم لوگون کي عقل ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے خراب کر رکہي ہے جس سے ان بنیون کي خبر تم کو نہین پڑتي ہی — اس سے اب مین سب سنسار کے بچہ بچنے کے غرض سے ان سوداگران کے راکشے پاپ سے واقف کرتا ہون — کہ جو کچھہ زمین کو روگ ہورہا ہے اور کچي عمر مین مرتے ہین اور مندرون کے پتلیون کو زمین پہاڑ کے باہر نکالدیتے ہین — سو یہہ سب فطور ان سوداگران کے راکشے پاپ کے ہین — جسکو تم سب سنسار کے لوگ اور راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ ملکے اور اتفاق کر کے انہون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ — تاکہ سنسار کے اولاد کو نجات حاصل ہووے — اور ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے تمام جہان کے راجہ پادشاہون کي عقل اور رعیت وغیرہ کي عقل ایسي خراب — کردي ہي کہ جسکا حال مین قلم سے نہین لکہہ سکتا ہون — کیونکر راجہ پادشاہ ان بنیون نمک حرامون کو ہي سچا جانتے ہین — اور سچون کو جہوٹا — حالانکہ تمام ہندو مسلمان سچ سچ بات کہتے ہون تو بہي جہوٹا سمجہین گے — اور سوداگر مہاجن چاہي جہوٹ بولتے ہون تو اوسکو سچا سمجہین گے — سو یہہ سارا سبب راکشے پاپ کا ہے — لیکن ہندو مسلمان ان بنیون کو ما باپ کے برابر جانتے ہین تو بہي یہہ بنئي جہوٹے سچي کاغذ قرضہ کے ہندو مسلمان کے نام سے بناکر رکہہ چہوڑتے ہین — اور بعد کچھہ مدت گذرنے کے اونہون سے جہگڑا حجت کرکے اوس جہوٹے سچي قرضہ مین اون غریبون کے گہر کا مال اسباب اور گائي بیل بہینس وغیرہ جسقدر مال اسکے گہر مین نکلے قرضہ مین وصول کرلیتے ہین — اور ایک کاغذ جالے اور اوسپر اپنے دستخط اور اپنے کامدار کے اور دو چار گواہون کے دستخط کرا کے رکہہ چہوڑتے ہین — اور جبکہ عدالت مین کسي طور سے نالش کا کام پڑتا ہي تو یہہ بنئي اوس کاغذ جعلے کا ثبوت پیش کردیتے ہین — اور عدالت اوس جالے کاغذ کو سچا جانتے ہي اور بنیا اوس کاغذ کو پیش کرکے سچا ہو جاتا ہے — سو بنئي کے روبرو عدالت مین غریب آدمي — جہوٹا ہوجاتا ہے یہہ عدالت کا انصاف ہوتا ہے — کیونکر یہہ بنئي غریبون کے بزرگون کے نام سے جہوٹا جالے تمسک وغیرہ لکہہ کر رکہہ چہوڑتے ہین — اور جبکہ اونکي بزرگ مرجاتے ہین جب اونسے روپیہ وغیرہ طلب کرتے ہین — کہ جو تمسک کے اندر لکہي ہوئي ہین اور یہہ لکہتے ہین کہ تمہارے دادا نے میری دادا سي روپیہ لئے تہے — جسکا ثبوت تمسک ہي — اور تمہارے باپ دادا کے ہاتہہ کے دستخط موجود ہین — جسکا روپیہ تم دو — نہین تو ہم راج مین نالش کرکے لینگے — اگر غریب نے ڈر کر بنئي کے کہنے ہي سے روپیہ دیدئي جب تو خیر اور جو نہین دئي تو راج مین جاکے نالش کردي — اور وہ تمسک راج مین پیش کرکے کہا کہ یہہ اسکے باپ کے ہاتہہ کا لکہا ہوا ہے — پس راج نے اوس کاغذ یا بہي یا تمسک کو دیکہکر بنئي کي ڈگري کردي اور غریب آدمي کو جہوٹا کردیا — اور روپیہ اوس سے بنئي کو دلوا دیا — تو غرضکہ غریب جو سچا تہا وہ تو جہوٹا کیا گیا — اور وہ جو بالکل جہوٹا تہا وہ سچا کردیا گیا — اس طرحسے راج مین فیصلہ ہوتا ہے — سو ایسا فیصلہ راج سے ان سوداگران کے راکشے پاپ سے اسي طرح سے ہوتا ہے — کیونکر عقل تو کل سنسار کے راکشے پاپ سے ان سوداگران کے

پھري ہوئي ہي — تو اسي طرحسے عدالت کے حاکمون کے بھي بدي راکشے پاپ سے ان بنيون نے پھيردي ہے — اسواسطے عدالت مين بنيا جو جھوٹا ہوتا ہے وہ تو سچا ہوجاتا ہي — اور غريب جو سچا ہوتا ہے وہ جھوٹا ہوجاتا ہي — اور غريب بچارے کے بنئي کے سامنے عدالت مين بھي پوچھتي نہين ہوتے ہي — اور غريب کا بھروسہ اور اعتبار نہين کرتے چاہي وہ کيسا ہي سچا کيون نہ ہو — تو بھي اوسکو جھوٹا سمجھتے ہين — اور بنئي اگر کيسے ہي جھوٹے کيون نہ ہون — تو بھي اونکو سچا سمجھتے ہين — سو يہہ سبب ان بنيون کے راکشے پاپ کا ہي — کہ انہون نے سبکي عقلون کو اپنے راکشے پاپ سے خراب کردي ہي جس سے سب راجہ پادشاہ غريب غربا کے ثبوت کو جھوٹا جانتے ہين — اور بنيون کے ثبوت کو سچا جانتے ہين — کہ جو بالکل جھوٹا ثبوت پيش کرتے ہين — کہ جو جالے کاغذ اور بھي وغيرہ پہلي جال کے بنا کرکے اور گواہي شاہدي لوگون سے کراکے اور اپنے دستخط اور اپنے کامدار کے دستخط کرکے اور مہر چھاپ لگاکے اور ضرورت کے وقت عدالت مين ثبوت مين پيش کرتے ہين — جب وہ کاغذ عدالت مين سچا سمجھا جاتا ہي — سو خيال کرنے کي بات ہي — کہ ساري دنيا راتدن کماتي ہي — جب بھي بھوکے مرتے ہين — اور ايک کوڑي پاس نہين ہے — اور يہہ بنئي دن بھر بيٹھے رہتے ہين — سو انکي پاس ايسے ايسے جالسازي اور بے ايمانيون سے بہت کچھہ دہن ہے — جسکي وجہ يہہ ہي — کہ جو بنئي غريب ہين يعنے تہوڑا پيسہ رکھتے ہين — وہ سنسار کے غريب لوگون کا پيسہ انيک طرح سے چھل اور بے ايماني سے قابو مين کرتے ہين — اور جو بنئي زيادہ دہن دولت رکھتے ہين — وہ امير لوگون کا پيسہ چھل اور فريب اور بے ايماني سے قابو کرتے ہين — سو يہہ سب سبب بنيون کے راکشے پاپ کا ہي — کہ ان بنيون نے سبکي عقل کو اپنے راکشے پاپ سے خراب کردي ہے جس سے راجہ پادشاہ غريب غربا کے ثبوت کو جھوٹا جانتے ہين — اور علاوہ اسکي غريب بنئي تو غريب لوگون کے نام کا کاغذ جھوٹا قرضہ دينے کا جالسازي کا معہ گواہي کے بنا ليتے ہين — اور اوس کاغذ پر مہر چھاپ لگاکے اور پختہ کرکے رکھہ چھوڑتے ہين — اور اسي طرح سے طالعور بنئي امير لوگون کے نام کا کاغذ قرض دينے کے جھوٹا بنا ليتے ہين — اور کہتے ہين — کہ مدتہہ سے فلانے امير سردار نے اسقدر روپيہ ايکروپيہ سينکڑے کے بياج پر لئے ہين اور بياج کے روپيہ بنئي کو وصول نہين ہوئي ہوين — تو کيا کام کرين کہ بياج کا روپيہ جوڑ کر اور اصل روپيہ کے شامل کرديوين — کہ جو بياج کے روپيہ کا بياج بھي چلو ہوجائے سو يہہ بنئي بے ايمان ايسے ايسے کاغذ جھوٹے گواہي کراکے اور مہر چھاپ لگاکر اور ثبوت پختہ کرکے رکھہ چھوڑتے ہين — اور کچھہ دن يا برس گذرنے کے بعد يہہ بنئي روپيہ کا تقاضا کرتے ہين کہ تمہارے دادا نے ہمارے دادا سے اس قدر روپيہ قرض لئے تھے — وہ ہمکو ديدو — کيونکہ روپيہ کا ثبوت ہمارے پاس موجود ہي — تمہارے دادا کے ہاتہہ کا تمسک لکہا ہوا معہ گواہي وغيرہ کے ہمارے پاس موجود ہے جو اوسنے کہنے سے روپيہ ديدئي تو خير — نہين تو وہ جھوٹا جالي تمسک راج مين پيش کرکے اور چوتہائي ديکر نالش کرديتے ہين — اور روپيہ وصول کرليتے ہين — ليکن وقت کے حاکم اور راجہ پادشاہ ان سوداگران کے جعلسازي پر غور نہين کرتے — کيونکہ جو غريب نے بنئي سے قرض ليا ہووے — تو غريب يہہ کبھي نہين کہووے کہ مين نہين ليا — کيونکہ جو روپيہ قرض ليتا ہي وہ بھي اپنے پاس لين دين کا ثبوت رکھتا ہے کيونکہ جب کوئي شخص کسي کے پاس سے روپيہ قرض ليتا ہي تو وہ شخص بھي ياد رکھنے کے واسطے دن متي لکھوا ليتا ہي اور چند آدميون کو واقف کرديتا ہے کہ اسقدر روپيہ مينے قرض فلانے سے ليا ہے اوسکے دن متي مين بھول نہ پڑے — ليکن سوداگر مہاجنان جال کے کاغذ پتر بنا کے روپيہ ايک زبردستي کے راہ سے لے ليتے ہين — اور جب غريب آدمي حاکم عدالت سے فرياد پکار کرکے انصاف کرانا چاہتا ہي اور کہتا ہي کہ جو روپيہ يہہ سوداگر مہاجن ہمسے مانگتے ہين — وہ روپيہ ہمنے نہين لئے — اور يہہ کہتے ہين کہ تمہارے دادا نے ہمارے دادا سے لئے تہے — سو ہم ايمان

دہرم سے کہتے ہیں — کہ تمہاری دادا نے انکے دادا کو بیاج سمیت روپیہ پیچھے دیدئے جسکا ثبوت ہماری بہیون مین موجود ہے — سو دیکھہ لیا جاوے بلکہ جسکے سامنے یعنے روبرو روپیہ دیا گیا ہی — وہ گواہی موجود ہی اونسے عدالت دریافت کر لیوے تو جب عدالت غریب آدمیکا ثبوت پیش کیا ہوا دیکھتی ہی تو جھوٹا ٹہراتی ہین اور بنئی کے ثبوت کو سچا جانتے ہین — چاہی بنیا کیسا ہی جھوٹا کیون نہ ہووے — لیکن تو بہی راجہ پادشاہ بنیون کو ہی سچا اور ایماندار جانکے غریب سے روپیہ دلوا دیتے ہین — اور غریب کے ثبوت کو غور نہین کرتے جسکی خاص وجہ یہہ ہی — کہ ان بنیون نے اندر جالے جال سے تمام جہان کے عقل کو اور راجہ پادشاہون کی عقل کو قید کردی ہے — جس سے بنیون کو ہی سچا جانتے ہین — چاہی بنئی صاف جھوٹے کیون نہ ہون اور غریب غریا چاہی سچا ہی ہووے — لیکن راجہ پادشاہ انکو جھوٹا ہی سمجہتے ہین — اور علاوہ اسکے سوداگران کے کامدار سوداگر لوگ ہی ہین — وہ کامدار قومی ہمدردی کا خیال کرکے اپنے سیٹہون کا حکم سر ماتہی کے اوپر اوٹہا کے ہر کسی کے نام کا جالی تمسک بنا رکہتے ہین اور گواہی وغیرہ کرا رکہتے ہین — اور مضمون تمسک وغیرہ کا اسطرح سے لکہہ لیتے ہین — کہ فلانے شخص نے فلانے سیٹہہ سے اسقدر روپیہ اتنے بیاج کے اوپر بیل کھائی اور مکان وغیرہ رکہہ کے لئے تھے — سو یہہ روپیہ مین ندون — تو یہہ کل چیزین جو تمسک مین لکہدی ہین — وہ اس قرضہ بابت قرضہ دینے والے کی ہین — ہمکو راج دربار مین ان چیزون سے جو تمسک مین لکہی ہین — کچہہ واسطے نہین — اگرچہ میری طرفسے اس قرضہ کے روپیہ بابت راج دربار مین کسی طرحکا غدر ہووے — تو مین راج کا گذرگار ہون — سو یہہ بنئی ایسے ایسے کاغذ جھوٹے جالسازی کے بنالیتے ہین — لیکن راجہ پادشاہ جب بہی ان سوداگران کو ہی سچا جانتے ہین — اور غور نہین کرتے ہین — سو یہہ راکشے پاپ کا سبب ہے — اور کوئی بات ایسی نہین کہ جس سے تمام جہان کی عقل پہر جاوے — سو یہہ صرف اندر جال کی ہی مایہ ہے — اور اس جال سے ہے سبکا دہن قابو مین کر لیا ہے — اور دوسری ولایت مین جو دہن ہے — اوسکو بہی اپنے حکمت سے قابو مین کیا چاہتے ہین کیونکہ دوسری ولایتون مین ان سوداگران کے دوکانین پوہنچ گئے ہین — اور — پوہنچتے جاتے ہین — سو اسی طرحسے وہانکا بہی دہن اپنے قابو مین کرلین گے — کیونکہ دنیا مین چاندی سونے کی کہانین قدیم سے نہین — جس سے سونے روپہ کا ٹہاٹ اور پاٹ گنا جاتا تہا — سو ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ کے زور سے کل دہن کر جسکا ٹہاٹ اور پاٹ سنسار مین گنا جاتا تہا — سو ان مہاجنان نے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — اس سے تمام دنیا ان سوداگران کے پگ نیچی یعنے پاؤن کے نیچی ہی — اس سے ای ساتون آٹہون ولایت کے راجہ پادشاہ کو یہہ امر قابل غور ہے — کہ تمام جہان کھیتی باڑی کرکے راجہ پادشاہ کے اولاد کو کھیتی کرنے والے ہی پالتے ہین اور جسپر بہی ہزارون طرحکی بیٹ بیگار کو حاضر رہتے ہین اور کرتے ہین — سو ان لوگون کی ایسی ایسی تو کرنی ہے — اور علاوہ اسکی یہہ کھیتی کرنے والے راتدن جانورون کے طرحسے محنت اور مشقت کرکے کماتے ہین اور تمام جہان کو پالتے ہین — سو ان لوگون کی محنت اور مشقت کو دیکھکر تو ایسا خیال کرنا چاہیہ کہ کھیتی کرنے والے ما باپ کے برابر ہین — کہ ہمارے اولاد کو اور ہمکو یہہ کھیتی کرنے والے ہی پالتے ہین — مگر ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے کل جہان کی عقل ایسی خراب کردی ہے — کہ جو سوداگران کے تابعدار ہو رہی ہین — اور جو کہ زمین ماتا کے اوپر کما کے دیتے ہین — اور پالتے ہین انہون کا کچہہ گن اور احسان بہی نہین جانتے ہین — سو یہہ وجہ اندر جال کے ہی — کیونکہ جال سے لوگون کی عقل قید کردی ہے — جس سے نیک کام والون کی پہچان نہین ہوتے ہی — بلکہ برا ہی برا سوجتا ہی کہ ہر وقت غریبون کے گلی پر باعث عقل برگشتہ ہونے کے راجہ پادشاہون ہاتہون سے چہری رکہی ہوئی ہے کیونکہ غریب آدمی نے کسی سوداگر مہاجن سے چاہی ایک کوڑی بہی نہین لی ہووے اور غریب آدمی ایمان سے کہے — کہ مین نے کوڑی بہی نہین لی ہی — مگر راج سے کچہہ

شنوائي نہين ہوتي۔اور بنئي مہاجن لوگ جالے جھوٹا کاغذ اور تمسک اس طرح سے بناتے ہين۔
کہ جو لوگ مرے ہوئے ہين اونکي نام سے جھوٹے بہي مين اور جالے تمسک وغيرہ لکہہ ليتے
ہين۔اور اوس تمسک مين گواہيان وغيرہ بہي جھوٹے جالسازي کے ايسے لوگون کے لکہہ
ليتے ہين۔کہ جو لوگ مرچکي ہين۔يعني سات سات پيڑہي کا قرضہ اونکي اولاد کے ساتہہ
جالسازي اور فريب دغا بازي کرکے ليتے ہين۔يعني پردادا کو دئي يا نہين دئي۔جھوٹے روپيہ
بہي مانگتا ہے۔تو پر پوتے سے روپيہ وصول کرتے ہين۔سو اي تمام جہان کے لوگو يہہ
کوئي انصاف نہين ہوا۔يہہ سارا سبب راکشے پاپ کا ہے۔جس سے راجا پادشاہون کو
يہہ خبر نہين ہوتي ہي۔کہ غريب نے کسي سے روپيہ پيسہ ليا ہے يا نہين ليا ہے۔يا يہہ
مہاجن لوگ غريب کو جھوٹا ہي الزام ديتا ہي۔اور عدالتون کے حاکمون کو غريب لوگون
کے ثبوت پر بالکل خيال نہين ہوتا ہے اگر بنئي کے سامنے کسي غريب کا ثبوت جھوٹا بہي
ہووے۔تو ايک آدمي جھوٹا ہووے يا دو جھوٹے ہوويں يا دس جھوٹے ہوويں۔يہہ نہين
ہوسکتا۔کہ کل بنئي ہي بنئي تو سچي ہوويں۔اور باقے تمام سنسار کے لوگ سب جھوٹے
ہوجاوين۔تو راکشے پاپ سے بنيون نے تمام سنسار کے لوگون کو جھوٹون کے موافق ہي کردیا
ہے۔اور عدالت غريب آدميون سے يہہ نہين پوچہتي ہي۔کہ تمہارا ثبوت يا بہي يا
رسيد وغيرہ جو ہووے تو عدالت مين پيش کرو۔يہہ تو غريب سے کوئي نہين پوچہتا۔
اور بنيا چاہي جھوٹا ہووے اور چاہي سچا ہووے۔اوسکو بہي ہر صورت سے سچا سمجہہ
ليتے ہين۔ليکن يہہ سارا سبب راکشے پاپ کا ہي کہ عدالت کے حاکمون کي عقل اور سب
سنسار کے عقل ان بنئي مہاجنون نے اپنے بس مين کررکہي ہے اس سے حاکم لوگون کو سچ
جہوٹ کے نگاہ نہين پڑتي ہي۔اور ان تمام بنيون نے آپسمين ايکا کرکے سب سنسار کا پيسہ
کہينچکر سب دنيا کو غارت کرکے دنيا مين اپنا راج کرنے کے لئے ايسا ظلم چلايا ہي جسکي
خاص وجہ يہہ ہي۔کہ يہہ کل بنئي لوگ ايکدل ہو رہي ہين۔اور سنسار کے نام کا پاپ کرا
رہي ہين جس سے ہندوستان کے لوگون کي عقل ايسي خراب کردي ہے۔جس سے ان سوداگران
کے پاپ کرنے کي پہچان کسي راجہ پادشاہ کو اور رعيت وغيرہ کو نہين پڑتي ہي۔کيونکر
ان سوداگر مہاجنان نے سبکي عقل خراب کردي ہے۔جسکي وجہ يہہ ہي کہ ہمارے
راکشے پاپ کے کسي کو بہي خبر نہين پڑي۔تو ہمارا راکشے پاپ خوب چليگا۔اور جبکہ
راکشے پاپ ہمارا خوب چلتا رہيگا۔تو ہم ساتون ولايتون کا دہن اپنے قابو مين کرليں گے
کہ جس طرح سے ہندوستان کا دہن سبکي عقل کو برگشتہ کرکے لے ليا ہے۔اسي طرح سے ساتون
آٹہون ولايتون کا دہن اپنے قبضہ مين کرليں گے۔اس سبب سے ان سوداگر مہاجنان نے
اپنے دل مين سوچکر اندر جال کا پاپ چلايا ہے۔کہ جب کل پادشاہون کا دہن ہمارے
پاس ہوجاويگا۔اور کسي پادشاہ کے پاس اور رعيت کے پاس دہن نہين ہوگا۔جب سب
راجہ پادشاہ اور رعيت وغيرہ ہمارے تابعدار ہوکر ہمارے حکم کے تعميل کرين گے۔اور
جس طرح سے کہ اب راجہ پادشاہ راج کررہي ہين۔اوسي طرح سے ہم اپنا راج کرين گے۔
اس غرض سے ان بنيون نے ہندوستان کے لوگون کي عقل اپنے راکشے پاپ سے خراب کرکے
ساتون آٹہون ولايتون کے مال اور دہن کو اپنے قبضہ مين کيا چاہتے ہين۔کہ جس طرحسے
ہندوستان کا دہن قابو مين کرليا ہے۔اسي طرحسے کل ولايتون کا دہن بہي قابو مين کيا چاہتے
ہين۔اس سے مين تم ہندو مسلمان اور انگريز وغيرہ کو ان سوداگران کے راکشے پاپ سے
واقف کرتا ہون۔سو آپ لوگون کو ان سوداگران کا راکشے پاپ سب سنسار سے بہت کرکے
چہوڑاؤ۔جب ان بنيون کا راکشے پاپ دفع ہوگا مگر يہہ بات بہي قابل خيال کرنے کي
ہي۔کہ جو ميرے جيتے جي راجہ پادشاہ نے ايکدل ہوکر ان سوداگران کے راکشے پاپ
کو چہوڑايا۔تو تو مين يقين کرتا ہون۔کہ ضرور ضرور جہوٹ جاويگا۔ورنہ پہر تم لوگون
سے نہين چہوٹے گا۔کيونکر تمکو انکے جالون کي وقفيت نہين ہي۔کيونکر ان
سوداگران کے جال بے شمار ہين اور مجکو تو ان سوداگران کے جال کي اوجہ سے

خبر ہے — کہ مجکو انہون نے اپنے راکشے پاپ سے دکھي کیا اس سے خبر ھے — کیونکہ مجکو تمام جہان کے اولادونکو اپنے ہاتہہ سے اور سنسار کے مدد سے ان سوداگران کے راکشے پاپ سے بچاتا ھے — اور مجکو ان سوداگران نے جادو کے زور سے از حد تکلیف دي ھے جس سے کل اندر جالے جال معلوم ہوا ھے — کہ جسقدر یہہ بنئي دریاؤن کے ٹاپو پر الوپ پاپ کرا رہي ہین کہ جس سے دن دن دنیا مین برا ہوتا جاتا ھے — لیکن تم لوگون کو تو یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے دکھہ نہین دیتے ہین — یعنے نہین کلپاتے ہین — اس سے تمکو انکا راکشے پاپ معلوم نہین ہوتا ھے سو جبکہ تم لوگون کو یہہ سوداگران مہاجنان سمہ مکہہ نہین کلپائین گے — تو تمکو معلوم نہین ہو سکتا ھے — اور یہہ سوداگر لوگ آپ سنسار کے لوگون کو سمہ مکہہ نہین کلپاتے ہین — آپ لوگون کے نام کا ہوم کرا کرا کے گلاتے ہین — اگر سمہ مکہہ کلپاوین — تو انکے جال کي سنسار مین خبر پڑ جاوے — جب تو انکا جال کون چلنے دیوے — اور مجکو تو انہون نے سمہ مکہہ کلپایا ھے — جس سے مجکو معلوم ہوا ھے — اس سے مین آپ لوگون کو ان سوداگران کے چوری سے واقف کرتا ہون — کہ تمہارے بال بچہ انہون کے پاپ سے بچین سو تم سب صاحب بہیت کرکے اور ایکدل ہوکے انہون کے جال کو میرے جیتے جي دفع کراؤگے — جب تو دفع ہوجاویگا — ور نہ بعد میري مرنے کي پہر تمسے ان سوداگران کا راکشے پاپ دفع نہین ہوگا — اور جو آپ لوگون نے انہون کے جالون کو سچ جانکے اور یقین لاکر بندوبست کیا تو مین کل جال ان سوداگران کا اپنے سامنے تم لوگون کے ہاتہون سے دفع کرادونگا — کہ جسقدر پاپ انہون کا الوپ ہورہا ہے — اور بعد مرنے کے جو بندوبست ان سوداگران کے کرشمون کا کیا تو دفع نہین ہوگا — کیونکہ سوداگر لوگ کسیقدر پاپ چہوڑ دین گے اور یہہ کہدین گے — کہ ہمنے سب راکشے پاپ چہوڑ دیا ھے — جسپر آپ لوگ سچ جانکر ان سوداگران سے بالکل نہین کہوگے — اور یہہ اپنا موقع پاکر پہر پورا پاپ کرنا شروع کردین گے — اور اپنے جال کي خبر کسیکو بالکل نہین پڑنے دین گے — کہ جیسے ابتک کسي کو اپنے راکشے پاپ کي خبر نہین پڑنے دي ہی اسي طرحسے پہر نہین پڑنے دین گے — تو پہر یہہ سوداگر مہاجنان تمام جہان کے لوگونکو غارت کرکے اپنا راج کرین گے اس سے انہون کے راکشے پاپ کو چہوڑانا چاہیے — کیونکہ مجکو انہون کي چوري معلوم ہوئي ھے — جسکي وجہ یہہ ھے کہ مجکو سمہ مکہہ کلپایا اور دکھي کیا ھے — اس سے معلوم ہوا ھے — سو یہہ امر بھي سوداگران کے بہول کا ہي — کیونکہ جو سوداگر مہاجنان مجکو اپنے راکشے پاپ سے بہول کر نہین ستاتے — تو کبھي انکا جال سنسار کے لوگون پر ظاہر نہین ہوتا حالانکہ مین سب سنسار کے بہلے کے واسطے اپنے اوپر اس فقیري کے حالت مین بار اٹھا کر واقف کرتا ہون — کہ سنسار کے لوگ جلدي میرے کہنے پر یقین لاکر سمجہہ جاوین — اور مدد دیوین — تو ان سوداگران کے راکشے پاپ کو دفع کرادون — تاکہ سنسار کے لوگون کو کسي طرحکا دکھہ نہ ہووے — بلکہ ستجگ کے طرح سے سکہہ پاوین — اور پہر ستجگ ہو جاوے — کہ جیسا راون کے وقت سے پہلے تہا — سو اب سنسار کے راجہ پادشاہ معہ رعیت کے میرے لکہنے پر غور فرماکر جلدی بندوبست کرو — تاکہ پیچہے ستجگ ہو جاوے — اور سمہون کي عمر بھي پورے ہونے لگے — کیونکہ پرمیشر نے تو عمر پورے ہي دي ھے مگر راکشے پاپ سے کچي عمر مین مر جاتے ہین — سو مین ان سوداگران کے راکشے پاپ کے چہوڑانے کے لئے واقف کرتا ہون — اس سے یہہ سوداگر مہاجن اپنے راکشے پاپ سے تم سنسار کے لوگون کي عقل کو کئي کئي — طور سے پہیرین گے — اور جال کو ظاہر نہ ہونے کے لئے کچہہ کا کچہہ تم لوگون کو سجا دین گے — کیونکہ انہون کے دل مین راکشے پاپ کے چہوڑنے کا ارادہ نہین ھے — بلکہ ان سوداگران کا جال پہلي بہي کسي راجہ پادشاہ نے پکڑا تہا — اور دفع کرانا چاہا تہا — تو ان سوداگران نے اون راجہ پادشاہون کي بدی بہشٹ کرکے راکشے پاپ سے بہلایا تہا — اور کل راکشے پاپ نہین چہوڑایا تہا — اور بعد ایکدو پیڑہي گذرنے کے پہر راکشے پاپ اپنا چلا دیا تہا — سو یہہ بات دنیا مین مشہور ھے — سو جس شخص نے کہ انہون کا راکشے پاپ

پکڑا تہا — سو اوسیوقت انکی راکشے پاپ کو چہوڑا کے ماردیا جاتا — تو پہر راکشے پاپ نہین
جلتا مگر گپتي پاپ کے کرنے والونکو غارت نہین کیا — جس سے گپتي پاپ چلرہا ہے —
سو اس امر کي خبر کل ہندوستان کے مہاجنان کو ہي ہے — مگر گپتي پاپ کے کرنے والون کو
غارت نہین کیا جس سے گپتي پاپ چلرہا ہے — لیکن اپنے گہر کا پاپ ظاہر — نہونے کے لئے
پاپ کرنے والے بنیون کو بہي نہین بتاتے ہین — اور راون کے جال کو تو راون کے بہائي بہویکن
نے بتا دیا تہا — جس سے سنیچر نے سب سنسار کو واقف کیا اور راون کے جال کو سنسار کے
باتون سے دفع کرایا اور پہر نہین چلنے دیا — مگر سوداگر مہاجنان نے اپنے کل مین —
آپسمین اتفاق اور سلوک ایسا کررکہا ہے — کہ سوداگران کے کل مین سے اسبات کو دریافت
کرو تو اپنے پاپ کرنے کا بہید کسیکو بہي نہین دیتے — خواہ کیسا ہي لالچ دو — مگر اصلے بہید
کبہي نہین دین گے — کیونکہ پہلے کسي پادشاہ نے باعث کرنے راکشے پاپ کے سوداگران کو
اچہي طرح سے تکلیفین دی تہین — بلکہ کرشمہ کرنے کي وجہ سے ہے ان بنئي لوگون کے مندر
تک — گروا دئے تہے — جب بہي سچ نہین بولے تہے — سو اب کس طرح سے سچ بولینگے
— بلکہ یہہ تو زیادہ اور ہزارون طرح کے قسمین کہائین — کیونکہ جس صورت سے ہوگا
اپنے جال کرنیکو چہپائین گے — اور پاپ کرنا نہین بتاوینگے — کیونکہ انکي کل مین یہہ
صلاح کي ہوئي ہے — کہ جو جال اتفاقاً کسي کے کہنے سے ظاہر ہوجاوے اور راجہ پادشاہ
سختي کرین یا مار دیوین — تو کچہہ پروا کي بات نہین ہے — بلکہ اصلي جال کو نہین
بتانا — کیونکہ اپني اولاد سلامت رہیگي — اور پاپ کا کرنا نہین چہوٹے گا — تو تم لوگون کي
جان کا بدلہ راکشے پاپ کے کرشمہ سے تین گنا لے لیوین گے — اور اپنا راج کرین گے — لیکن
پاپ کا کرنا ہرگز ہرگز اپنے کل کے آدمیون مت بتانا — سو یہہ نہین بتائین گے — مگر تم
راجہ پادشاہون کو یہہ امر غور کرکے سمجہنا چاہیے — کہ جب تک یہہ پاپ کو نہ
چہوڑین تو انکي اولاد تک کو زندہ مت رہنے دینا — اور راون کے طرح سے معہ اولاد کے
نیست نابود کردینا — جب اپنا راج رہیگا — اگر اس طرحسے نہین کیا — تو کل ولایتون کو
یہہ سوداگر لوگ غارت کرکے اپنا راج کرین گے اس سے تمام جہان کے راجہ پادشاہ معہ
رعیت کے انہون کے راکشے پاپ کا کرنا چہوڑاؤ — اور بندوبست کرو تاکہ میرے جیتے جي
انہون کا پاپ کرنا چہوٹ جاوے — ورنہ پہر نہین چہوٹے گا — کیونکہ یہہ بنئي دنیا
دکہائي کے لئے کسیقدر پاپ کو چہوڑ دین گے اور کسیقدر نہین چہوڑینگي — لیکن تم راجہ پادشاہ
کسیقدر پاپ کے چہوڑنے سے یہہ جانوگے — کہ انہون نے بالکل پاپ کا کرنا چہوڑ دیا ہے —
لیکن یہہ پیڑہي دوپیڑہي کے گذرنے کے بعد سنسار کو بہلا کے پہر اپنا راکشے پاپ چلا دین گے —
کیونکہ سنسار کے دکہا نے کیواسطے کئي بار پاپ کو چہوڑ چکے ہین — اور پہر — سنسار کي بہول مین
پڑ جانے کے بعد چلاتے رہي ہین — اسي طرحسے اب بہي کرنا چاہتے ہین — اس سے مین کل سنسار
کے لوگو انہون کے پرانے اور نئي جال سے واقف کرے دیتا ہون — کہ جس طرح سے سنیچر نے راون
کے راکشے پاپ سے سنسار کو واقف کیا تہا — تو تمام جہان کے لوگون نے سنیچر کے واقف کرنے سے
ہي جلدي بندوبست کرکے راون کے راکشے پاپ کو معہ راون کے کل کے غارت کردیا تہا — کہ جب
سے پہر راون کے گذرنے کے بعد عرصہ تک راکشے پاپ نہین چلا تہا — ہان ہرناکس وغیرہ نے
البتہ راکشے پاپ چلایا تہا — کہ جس طرحسے راون نے چلایا تہا — مگر جس طرح سے کہ
راون کا راکشے پاپ دفع کرایا گیا تہا اسی طرحسے ہرناکس کے جال کو نرسنگہ جي نے دنیا
مین مشہور کرکے اور راجہ پادشاہ سے بندوبست کرا دیا سو یہہ باتین دنیا مین مشہور ہین —
لیکن راون کا راکشے پاپ کل سنیچر کو معلوم تہا — جس سے راون اپنے راکشے پاپ کو چہپا
نہین سکا — سو اب ان سوداگران کا راکشے پاپ سنیچر کے طرحسے مجکو معلوم ہے مین تمام
جہان کے ہندو مسلمان انگریز وغیرہ کو ان سوداگران کے جال سے واقف کرتا ہون — کہ جس
طرحسے راون کے اندر جالے پاپ کو سنیچر کے کہنے سے تمام جہان نے ایکدل ہوکر چہوڑایا
تہا — اوسی طرحسے اب ان سوداگران کے جال کو تم تمام جہان کے لوگ ایکدل ہوکر کے

میرے کہنے سے چھوڑاؤ — جب چھوٹے گا — اور پھر نہین چلیگا — اور جبکہ یہہ زمین
کانپتي ہي — جب زمین راکشے پاپ کے کرشمہ سے پھٹ جاتی ہي — جب سنسار کے
چھانے چھانے الوپ دھن کھینچتے ہین — اور جو کہ قدیمي دھن تھا — وہ ان بنیون نے اپنے
راکشے پاپ سے کھینچ کھینچ کے کسي ٹاپو پر جمع کر رکھا ہے — سو وہ دھن تو دنیا کے چھانے
چھانے کھینچ کھینچ کے جمع کیا ہے — سو دھن کو تو یہہ بنئي جانتے ہین — اور اسي طرحسے
جب دوسري ولایت مین جب زمین ماتا کانپتي ہي — تو بہت سے مکان گر جاتے ہین اور بہت سي
جانین ضایع ہوتي ہین اور جب زمین پھٹ جاتي ہي — جب لوگ پرمیشر کي قدرت ظاہر کرتے ہین
— اور یہہ نہین سمجھتے ہین کہ زمین راکشے پاپ سے پھٹتي ہي — سو کسي نے دھن قدیمي کھینچا
ہے — یہہ نہین جانتے ہین سو دیکھو بھائي کہ ولایتین خواہ لاکھون کوسون اور کڑوڑون کوسون مین
کیون نہ ہون — لیکن راکشے پاپ کے کرشمہ سے زمین کو پھوڑکے قدیمي دھن کھینچ لیتے ہین —
کہ جس طرح سے مندرون کو جادو کے کرشمہ سے اوڑا دیتے ہین — اور انہون کے پتلیون کو
کہین سے کہین پر باہر نکالدیتے ہین — اسي طرح سے ولایتون کا دھن بھي کھینچ لیتے ہین —
سو یہہ باتین مندر وغیرہ کے اوڑانے کي اور کہین کے مندر کي پتلي کہین پر نکلنے کي باتین
دنیان مین مشہور ہین — لیکن دنیا کے لوگ ان باتون کو پرچہ پرچہ جانتے ہین — اور کہتے
ہین — سو اے ہندو مسلمان انگریز میري یہہ عرض ہے — کہ جنہون کو تم سب لوگ پرچہ
پرچہ کہتے ہو یہہ پرچہ نہین ہے — کیونکہ یہہ تو راکشے پاپ کي مایہ ہے — مگر دنیا کے
لوگو تمکو اس جال کي خبر نہین ہي کیونکہ اس سے پرچہ پرچہ کہتے ہو — جسکي خاص وجہ
یہہ ہے سو ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے کل جہان کي عقل خراب کي ہے — جس
سے زمین کے کانپنے کا حال نہین جان سکتے ہو — لیکن یہہ بات بھي قابل خیال کرنے کي ہے —
کہ بغیر تکلیف زمین ماتا ہرگز ہرگز نہین کانپ سکتي ہے — یہہ اوسي حالت مین کانپتي ہي
کہ جب زمین کے نام کا پاپ کراتے ہین — لیکن سوچنے کي بات ہے — کہ جس طرحسے
انسان کا جسم ہي اسي طرحسے زمین ماتا کا بھي جسم ہے — لیکن ۲۴ گھنٹہ دن رات
مین کوئي گھڑي پل انسان کے واسطے ایسا آتا ہے کہ جو مارے درد کے بخار وغیرہ آجاتا ہے —
اور کچھہ نہین سہاتا ہي — بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دم ابھي نکل جاوے — کیونکہ جب
درد کي سختي ہوتی ہے — تو اوسوقت مین تمام جسم باعث کم زوري کے کانپنے کو لگجاتا
ہے — سو بھائي میرے ہو کہ جس طرحسے اپنے جسم مین درد وغیرہ ہوتا ہے اوسي طرحسے
زمین ماتا کے سریر مین بھي درد ہوتا ہي — لیکن زمین کے جسم مین درد ہونے کي وجہ سے
نہایت ہي خرابیان ہین اور زمین کے کانپنے کي وجہ یہہ ہي — کہ یہہ سوداگر مہاجنان
زمین ماتا کو زمین ماتا کے نام کا پاپ کراکے اور زمین کو پہاڑ کے دھن کھینچتے ہین — جب
زمین ماتا کے جسم مین درد ہوتا ہي — اور باعث درد کے ہي کانپتي ہے سو یہہ سب سب
راکشے پاپ کا ہے — بغیر راکشے پاپ کے نہ تو انسان کو کوئي بیماري ہے — اور نہ زمین ماتا
کو کوئي بیماری کسي قسم کي ہي — لیکن یہہ جسقدر بیماریان دنیا مین ہوتي ہین اور زمین
ماتا کو ہین یہہ سب اندر جال کے پاپ سے ہین — کیونکہ ان بنیون نے دنیا کے بہلانے کے
واسطے پہلي سے طرح طرحکي باتین نئي طرحکي چلا دي ہین — کہ جس سے کوئي شخص
ہمارے جال کو نہ پہچان سکے — مثلاً زمین ماتا کانپتي تو ہي راکشے پاپ سے — اور دنیا
کے بہلانے کیواسطے یہہ ظاہر کردیتے ہین — کہ یہہ پرمیشر کي قدرت ہے اوسکے گھر کي کون
جانتا ہي — کیونکہ سنسار کے لوگ کہتے ہین کہ زمین ماتا کے نیچے ایک بیل ہے — اور
اوس بیل کے سینگ کے اوپر یہہ زمین ماتا ہے — کیونکہ جب بیل سینگ کو بدلکر دوسري
سینگ کے اوپر لیتا ہے — جس سے زمین ماتا کانپتي ہي — اور علاوہ اسکے — بہت سے شخصون
کو ایسا سچا دیا ہے — جس سے وہ ایسا کہتے ہین — کہ زمین ماتا سرپ یعنے باسک
ناگ کے سر پر براجي ہوئي ہے — لیکن جبکہ سرپ اپنے سرکو ہلاتا ہے — تو اوسکے سر ہلانے

کے وجہ سے زمین کانپ جاتي ہي — اور کوئي سبب نہین ہے — اور ایسے ایسے باتین ان
سوداگران نے دنیا کے بھول کیواسطے پہلے سے چلا دی ہین — کہ زمین ماتا بیل کے سینگ
کے اوپر ہے — اور کوئي یہہ کہتا ہے — کہ سرپ کے سر کے اوپر ہے — اور کوئي کہتا ہے کہ مہادیو
کے لنگ کے اوپر بچھي ہوئي ہے اور جیسا دنیا کے لوگ کہتے ہین ایسا ہے کتابون مین ان
مہاجنانو نے پہلے سے وہ باتین لکھدی ہین — اور نام اون کتابون کے اندر ہندو مسلمان کے
بزرگون کا لکھدیا ہے — کہ جس سے ان مہاجنان کا نام سنسار مین ظاہر نہ ہووے — سو
دیکھو یہہ خیال کرنے کي بات ہے — کہ زمین ماتا کونسے بھول ہے کہ جو بیل کے سینگ
کے اوپر یا سرپ کے سر پر کھڑي رہ سکے یا بیٹھي رہ سکے — یہہ تو ان سوداگران کے گھر کا
راکشے پاپ ہے — کہ جس سے عقل خراب کردی ہے — جس سے زمین ماتا کے جسم کے
ہي پہچان نہین ہے — لیکن سوداگران کے کل کو اس زمین ماتا کے جسم کي پہچان اچھي
طرح سے ہي — کہ جیسي راون کے وقت مین راون کے کل زمین ماتا کے جسم کي پہچان
جانتے تہے — اور دوسري راجہ پادشاہ یا سنسار کے لوگ نہین جانتے تہے — اوسے طرحسے
اب سوداگران کے کل تو زمین کي پہچان جانتي ہي — اور سنسار کي اولاد نہین جانتے ہي —
جسکا ثبوت یہہ ہے — کہ جس طرحسے راون نے کتابین وغیرہ چلا کر کے اور بدے بہشت
کرکے زمین کے سریر کي پہچان بھلا دی تہي — اور راون کے کل جانتے تہے — کہ اسي طرحسے
اب ان سوداگران نے راکشے پاپ کے کتابین چلا کرکے سبھون کي عقلون کو خراب کر دیا ہے —
جس سے زمین کے سریر کي پہچان سنسار کے لوگون کو بالکل نہین ہے — سو سب سبب اندر
جال کا ہي — اور جبتک کہ اندر جال چلتا ہے — جب ہي عقل سنسار کي خراب ہو جاتي
ہي — اور جب ہي سنسار مین طرح طرحکي روگ ہو جاتے ہین — ورنہ ہرگز ہرگز روگ
نہین ہو سکتا ہے — سو یہہ راکشے پاپ سوداگران کا چلایا ہوا ہے اس سے دنیا بھولے ہوئي
پھرتے ہي — دوسرا کوئي سبب نہین ہے — کیونکہ زمین ماتا کسي کے سینگ پر نہین کھڑي
ہے — یہہ تو صرف اپنے دم سے کھڑي ہے — اور یہہ جو کہتے ہین کہ زمین ماتا کس چیز
پر ٹہري ہوئي ہے سو بھائیو یہہ بات کسکو معلوم ہے کہ کس چیز پر ٹہري ہے — مالک کو
خبر ہے — کہ جل کے اوپر ٹہري ہي یا مالک کي قدرت سے ٹہري ہے — کوئي زمین کے باہر
جاکر اور دیکھکر تہوڑا ہي آیا ہے — اور زمین کے نیچے کیا کوئي کہاڈہ ہے — اور ان مہاجنان نے
زمین ماتا کو جادو سے پاپ کراکے دبلي کردي ہے — اسواسطے آپ لوگون کو واقف کرتا ہون کہ
زمین ماتا تو اپنے دم سے کھڑي ہے — کہ جس طرحسے انسان باعث دم کے زمین پر کھڑا
یا بیٹھا ہي — اسي طرح سے زمین ماتا اپنے دم کے وسیلہ سے کھڑي ہوئي ہے — کہ جس
طرح سے انسان باعث دم کے زمین پر کھڑا یا بیٹھا ہوا ہے — اور زمین ماتا کو بیل کے سینگ
اوپر بتاتے ہین — اور کہتے ہین وہ بنیون کے راکشے پاپ سے بھول کے کہتے ہین — کیونکہ
ان بنیون نے سب لوگون کي عقل راکشے پاپ سے خراب کردي ہے — جس سے اونہون
کو درست اور صحیح نہین معلوم ہوتي ہي — اور خلاف بات سچي معلوم ہوتي ہي — پس
ایسے ایسے باتین جال کے ان سوداگران کے ہزارون بلکہ کڑوڑون ہین — کہ جنکي
کچھہ تعداد نہین بلکہ ہزارہا باتین ان سوداگران کي چلائي ہوئي ہین — سو ہم تم
سب سنسار کے لوگ دیکھہ رہے ہین — اور اپنے ہاتھون سے کر رہے ہین — اور علاوہ
اسکے کئي کتابین ایسے ایسے جال کے چلا دي ہین — اور نام اون کتابون کے اندر
ہندو مسلمان کے بزرگون کا اپنا بچاؤ کرکے لکھدیا ہے — سو اس غرض سے لکھدیا
ہے — کہ جب کبھي ہمارے جال کي خبر پڑیگي — تو کتابون کے دیکھنے سے ہم لوگون
پر جال ثابت نہین ہوسکیگا — کیونکہ کتابین سنسار کے لوگون کے نام سے ہین — اس سے راجہ پادشاہ
سنسار کے لوگون کو ہي پکڑین گے — اور ہم بنئي تو علاحدہ کے علاحدہ ہي رہجاوین گے — مگر
ان سوداگران نے ایسي ایسي باتین جالے اپنے بھلے کے واسطے اور تمام سنسار کو غارت
کرنے کے واسطے چلادي ہین — کہ جسکے اوپر دنیا اپني آپ چلرہي ہے — اور ان لوگون

کي کتابونکو دنیا اپني کتابین کرکے بیٹھي ہي — سو دیکھو بھائي اول ہي بات قابل خیال کرنے کي ہي — کہ تمام جہان کے لوگ کتابونکو بانچ بانچ کر خوش ہوتے ہین — اور پھر کہتے ہین — کہ شریکرشن جي مہاراج نے سمندر کو متھا یعنے بلوایا تھا — لیکن جسوقت کہ متھا تھا — اوسوقت سانپ یعنے باسگ ناگ کے رسي بناکر سمندر کو بلوایا تھا — جسکو زبان مارواڑ مین نیترا کہتے ہین — جس سے سریکشن جي مہاراج نے سمندر کو متھا تھا — سو یہہ بات تمام دنیا مین — سب خاص عام لوگ کہتے ہین — سو یہہ بات بھی بنیون کے گھر کے چلائي ہوئي ہے — کیونکہ سمندر کا جل سریکرشن جي مہاراج نہین متھا — کیونکہ سریکرشن جي مہاراج بھي ایک اوتارون مین سے تھے — ہان سریکرشن جی نے ایشر پرماتمان کي عبادت کي ہے جس سے اوسکا نام امر رہا ہے — اور اسنے بھي سنیاچر کي طرح سے سنسار مین نیک کام کیا ہي جس سے سریکرشن جي کا نام ابتک امر ہے — باقي جال ان سوداگران کا ہي — سو یہہ جال صرف سنسار کے بھلانے کے لئے چلا دئي ہین — کہ جنھون کو سب سنسار کے لوگ بالکل نہین سمجھتے ہین — سو سنسار کے لوگون کي عقل پھیرنے کے لئے راکشي پاپ چلایا ہے — جس سے عقل خراب ہوگئي ہي — اس سے مجھہ غریب کے کہنے پر یقین نہین لاتے ہو — مگر دیکھو کہ جس طرحسے سریکرشن جي مہاراج اوتار ہوئے ہین — سو دیکھو بھائي سریکرشن جي مہاراج کے طور پر تم سب ہندو مسلمان انگریز وغیرہ منشي اوتار ہي لوگ ہو — سو تم سریکرشن جي کو یہہ کہتے ہو — کہ اونھون نے سمندر کا جل متھا ہے — سو اوسي طرحسے اب تم لوگ بھي سمندر کے جل کو کیون نہین متھہ لیتے ہو — اگر سمندر کا جل تم لوگون سے نہین متھا جاتا ہے — تو سریکرشن جي مہاراج کیا جل متھہ سکتے تھے — کہ جو تم لوگ بیان کرتے ہو — یہہ تعریف تو سوداگر کے جال کي ہے کیونکہ سمندر کچھہ دہي کا مٹکا تھوڑا ہي تھا — کہ جسکو سریکرشن جي مہاراج نے متھہ لیا — کیونکہ سمندر کا پاني ہزارون کوسون مین پڑا ہوا ہے — یہہ ممکن نہین کہ سریکرشن جي مہاراج نے سمندر کا جل بلویا ہووے — پس صاف صاف تم لوگون کو خیال کرنا اور سمجھنا چاہیے — کہ یہہ سوداگران کے گھر کا جادو ہي — سو ایسي جادو کے اندر تمام جہان کے لوگون کي عقل برگشتہ ہو رہي — جس سے تم سب کو ایسا ہي سوجتا ہے — مگر یہہ تو خیال کرو کہ ہم تم سے ایک تالاب کا ہي جل نہین بلویا جاتا ہے — تو سریکرشن جي مہاراج نے سمندر کا جل کس طرحسے بلویا ہوگا — کیونکہ شریکرشن جي مہاراج تو خود ہي اوتار تھے — کہ جس طرحسے ہم اور تم اور سب سنسار کے لوگ ہین — اوسي طرحسے سریکرشن جي مہاراج تھے — لیکن ان بنیون نے دنیا کو بھلانے کیواسطے طرح طرحکي کتابین راکشے بید کي ہندؤن کے گھر مین ہندؤن کے بزرگون کے نام لکھکر کے دھردي ہین — اور اسي طرحسے مسلمانون کے بزرگون کے نام لکھکر کے دھر دي ہے — اور راجہ پادشاہون کے گھرون مین راجہ پادشاہون کے بزرگون کے نام لکھکر کے دھر دی ہین — مگر یہہ سب جال ان سوداگرون کے گھر کي چلائي ہوئي ہین — سو اونھون نے اپنے بچاؤ کے واسطے یہہ کیسي عقلمندی کي ہي — کہ جب کوئي راجہ پادشاہ ان سوداگران کے جال کو دریافت کریگا — تو ہندؤن کے گھرون مین باعث نکلتے جالے کتابون کے ہمارا جال کسي طور سے کوئي بھي نہین سمجھیگا — بلکہ کتابون کے دیکھنے سے ہندو مسلمان کو بھي اندر جالیہ سمجھہ کرکے طرح طرحکي تکلیفین دینگے — اوس حالت مین ان ہي لوگون کے بچھہ مارے جاوینگے — اور ہمارے بچھہ بچ جاوینگے اسوجہ سے ان سوداگران نے ہندو مسلمان کے گھرون مین اپنے راکشے پاپ سے عقل برگشتہ کرکے جال کي کتابین پکڑا دي ہي — جس سے تمام لوگ ہندوستان کے آپس مین لڑتے چلے جاتے ہین — اسي طرحسے یہہ سوداگر مہاجنان دوسرے پادشاہت کے لوگون کو لاکر اپنے راکشي پاپ سے عقل کو برگشتہ کرکے اور اپسمین نااتفاقي کراکے غارت کردینگے — اور جس طرحسے کہ ہندوستان کے راجہ پادشاہ کو غارت کرکے دہن اپنے قابو مین کرلینگے — سو دیکھو بھائی کہ یہہ بنئي ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کو غارت کرنے کے لئے اپنے

راکشے پاپ کو کرتے جاتے ہین۔اور ہزارون کو راکشے پاپ سے غارت کئے ہین لیکن پادشاہ لوگ اور تمام جہان کے لوگ ان سوداگران کے ساتھہ طرح طرح کي سلوک کر رہي ہین۔ جسپر یہہ لوگ اپنے جال سے باز نہین آتے ہین۔کیونکہ سوداگران کو پادشاہ نے ساہ کي پدوي دي ہے اور دوسرے طرح طرحکا لاڈ رکھتے ہین۔اور ان بے ایمانون کا چاہي کتناہي لاڈ رکھین۔ لیکن ان کو تو اپنا مطلب ہي سوجتا ہے۔اور یہہ چاہتے ہین۔کہ ساتون آٹھون ولایتون کو غارت کرکے ہماري اولاد کا راج ہوجاوے۔سب ولایتون مین انکو تو یہہ لوب لگا ہوا ہے۔جس سے یہہ لوگ اپنے بدمعاشي سے باز نہین آتے ہین۔اور اپنا راکشي پاپ تمام جہان کے غارت کرنے کے لئے راتدن کرا رہي ہین۔کہ جسکے سبب سے راجہ پادشاہ کے لڑکي معہ رعیت کے ایسے تنگ حال ہو رہي ہین۔کہ جو اونہون کو روٹي کپڑا بہي نصیب نہین ہوتا ہے۔بلکہ ساگ ترکاري وغیرہ سے یا کنگي کنکا وغیرہ سے بیچ بیچ کے دن گذراني کرتے ہین۔سو یہہ حال کچھہ چھپا ہوا نہین ہي۔بلکہ سب صاحب اپنے اپنے آنکھہ سے دیکھہ رہي ہین۔کہ جیسے ہندوستان کے لوگون کے اور مکہ والون کي کیفیت ہے۔مگر ان سوداگران نے راجہ پادشاہون کے اوپر اور رعیت کے اوپر ذرہ بہي خیال نہین کیا۔کہ ان راجہ پادشاہون نے ہمارے ساتھہ مین ایسے ایسے سلوک کئے ہین۔کہ جسکي احسان سے قیامت تک نہین چھوٹ سکتے ہین اور نہ احسان کو ہم اپنے دل سے بہولا سکتے ہین۔مگر اون احسانون کو سوداگران نے بہول کرکے اوس سلوک کے عوض مین یہہ نتیجہ سب سنسار کے لوگون کے لئے ظاہر کیا ہے۔جس سے سال بسال باعث کرشمہ سوداگران کے سنسار کے لوگ غارت ہوتے چلے جاتے ہین۔سواي بہائي میرے ہو ان سوداگران کو سواے سنسار کے غارت کرنے کے اور کوئي کام نہین ہے۔سو یہہ نیکي کرنے کا پہل ہے۔کہ اپنے ساتھہ مین ظاہراً بدي کر رہي ہین جسپر بہي ہم تم لوگ ان سوداگران کے خاطر تواضع کر رہي ہین۔اور ان ظالمون کے ظلمون کو سہہ رہي ہے۔جسپر بہي کوئي صاحب انہون کے جال دفع کرنے کے لئے مددگار نہین ہوتے ہین۔تاکہ انہونکا جال دفع کرایا جاوے۔ سو اسبات کو تو کوئي بہي صاحب نہین سوچتے ہین۔اور باعث عقل برگشتہ ہونے کے اپنے اپنے مطلب مین لگے ہوئے ہین۔اور یہہ نہین سمجھتے ہین۔کہ مطلب ہي مطلب سے اور لالچ ہي لالچ سے ہندوستان کو اور مکہ کو غارت کردیا ہے۔تو اسي طرح سے دوسرے ولایتون کو غارت کردین گے سو اس امر کا بندوبست تمام جہان کے ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ ایکدل ہوکر کے کرو۔سو یہہ امر آپ لوگون کو صحیح اور درست جاننا چاہیے۔اور جلد از جلد اس جال کو دفع کرنے کے لئے دل سے کوشش کرنے چاہیے تاکہ سنسار کا بہلا ہووے۔اور یہہ بات تو تم لوگ اچھي طرحسے جانتے ہو۔ کہ جو شخص کسی کے ساتھہ نیکی کرتا ہے۔تو اوس نیکی کے عیوض مین وہ شخص اپني جان دینے کو مستعد ہوجاتا ہے۔کیونکہ فلانے نے ہمارے ساتھہ نیکي کي ہے۔ مگر یہہ بنئے ایسے بدمعاش ہین۔کہ چاہي ان بنیون کے ساتھہ مین ہمیشہ نیکی کرتے ہین اور کرتے رہے ہین۔تو بہي یہہ بنئے کچھہ احسان نہین مانتے ہین۔سو مین ان بنیون کي نیکی کا کئي جگہ لکھہ چکا ہون۔کہ جیسے نیکی ان بنیون کے ساتھہ مین کل راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ نے کي ہے لیکن ان سوداگران نے اوس نیکی کا خیال ذرا بہي نہین کیا۔بلکہ اور نیکی کے عیوض مین تمام جہان کي عقل اپنے راکشي پاپ سے قید کرکے خراب کردی ہے۔کہ جسکا درست کرنا مشکل ہوگیا ہے۔اور اسي راکشي پاپ کے کرشمہ سے کل مال اپنے قبضہ مین کرلیا ہے۔اور اسي سبب سے ان سوداگران کي دوکانین دوسرے ولایت مین واسطے دین قابو مین کرنے کے گئي ہوئي ہین۔سو وہان پر بہي یہہ سوداگر مہاجنان اسي طرح سے کرینگے۔کہ جس طرحسے ہندوستان مین کیا ہے۔اسي طرحسے دوسرے ولایتون مین بہي کرین گے۔اس سے مین ان سوداگران کے جال سے واقف کرتا ہون۔اور کررہا ہون۔کیونکہ کل بنئے اپني اپني دوکانین لیجا کرکے پاپ کو پاپ کے

کرتے والون کے شامل ہوکر زیادہ کرایا چاہتے ہین کیونکر یہہ بنئے ایسے ہین کہ ملے کے
تو ملے رہتے ہین — اور راجہ پادشاہون کو آپسمین لڑاکر مار دیتے ہین — اور دہن اپنے قابو
مین کرلیتے ہین — کیونکر ہندوستان کا دہن ان بنیون نے لوگون کي عقل برگشتہ کرکے اپنے قبضہ
مین کرلیا ہے — اور دوسرے ولایتون مین پوہنچے بہي گئے ہین — سو سنسار کے لوگ کہتے ہي
ہین کہ یعنے تجارتي بنئي لوگ دوسرے ولایتون مین جاتے رہتے ہین — دہن کو قابو مین
کرکے لاتے ہین — مگر — انہون نے کیسی عقلمندی کي ہے — کہ غریبون امیرون سے ملے کے تو
ملے رہتے ہین — اور غریبون امیرون کو آپسمین لڑاکے ماردیتے ہین — اور آپ علحدہ علحدہ
رہجاتے ہین — سو دیکہو بہائی کہ جس طرحسے ہندوستان کا دہن اپنے قابو مین کرلیا ہے
اسی طرحسے دوسرے ولایتون کا دہن اپنے قابو مین کرلینگے — سو یہہ بنئے اپنے عقل سے
دہن کا تو دہن قابومین کرلیتے ہین — اور سب سنسار کے اولاد کے دل مین یہہ مہاجن لوگ
میٹہے اور پیارے سوجہتے ہین — اور تمام جہان کے لوگون کو اور رعیت وغیرہ کو
اور اونہون کے اولادون کو اپنے راکشی پاپ کے کرشمون سے غارت کردیتے ہین — اور جو
کہ غارت کرنے سے باقی رہے ہین — اونکو اب غارت کردینگے — کیونکر یہہ بنئے سنسار
کے نام سے اور زمین ماتا کے نام سے خفیہ پاپ کرا رہے ہین — جسکی خبر کسی راجہ
پادشاہ اور رعیت وغیرہ کو نہین ہي اور علاوہ اسکے اس جال کي خبر ابہی تک
انگریزون کو اور دوسرے ولایت کے لوگون کو بالکل نہین ہے اگرچہ خبر ہووے — کہ یہہ بنئے
راجہ پادشاہ کے بہچہ غارت کرنے کے لئے پاپ خفیہ کرارہے ہین — جب تو سنسار کي
خلقت اور راجہ پادشاہ ایکدل ہوکر ان سوداگران کے اولاد کو بہي غارت کردیوین —
اور یہہ ہرگز ہرگز انہون کے پاپ کو نہین چلنے دیوین — مگر ان بنیون نے تو سب
کي عقل کو اپنے راکشے پاپ سے بہشٹ کردی ہے — کہ جس سے ان بنیون کا
راکشے پاپ کسي راجہ پادشاہ کو اور سنسار کے لوگونکو معلوم نہین — ہونے
دیتے ہین — اور جو مین ان سوداگران کے جال سے راجہ پادشاہ کو واقف کرتا ہون تو
یہہ سوداگر بہچہ اپنے راکشے پاپ سے اونکي عقل کو برگشتہ کرکے — اونہون کے
مونہہ سے ایسي ایسي باتین بری اور بیہجا کہلا دیتے ہین — کہ سادانوپ داس سادونے
جو سنسار مین بنیون کے جال کو پرگہٹ کیا ہے — اور جال جال پکارتا پہرتا
ہے — سو سادو کو خفقان ہوگیا ہے — مگر راجہ پادشاہ یہہ نہین خیال کرتے کہ
یہہ فقیر ہي — اور اسکو روٹی کپڑے کي کچہہ بہي پرواہ نہین ہے — اور کسي طرحکا
لالچ ہے — اور نہ اسکی عورت ہے ۔ اور نہ بال بچہ ہین — جسکی وجہ سے کچہہ
فعل اپنے مطلب کے لئے کرتا ہوگا — سو ان باتون مین ایک بہی مچہہ مین نہین
ہے — سو اسبات کو تمام جہان کے ہندو مسلمان جانتے ہین — کچہہ میرے لکہنے کے بہي
ضرورت نہین ہے ہان مجکو یہہ کام کرنا ضروری امر ہے — کہ جس صورت سے کل
جہان کے اولاد کو سکہہ ملے — اور کسی قسم کي بیماری نہین ہووے — اور کوئی کچہي
عمر مین نہین مرے — اور پورے عمر پاکے مرے — اسوجہہ سے یہہ بار جہان کے اولاد کو
راکشي پاپ سے نجات حاصل ہونے کے لئے اپنے سر پر اوٹہایا ہے — سو خاص وجہہ اسکي
یہہ ہي کہ یہہ راکشي پاپ سوداگر مہاجنان کا چلایا ہوا ہے — اور کہین دریاؤن کے ٹاپوؤن
پر ہورہا ہي — اور مجکو ان سوداگران نے اپنے راکشی پاپ سے دکہی کیا ہے — اس سے
یہہ جال معلوم ہوگیا ہے — لیکن جو کہ جال کو چلاتے ہین اور کرتے ہین — وہ کافر
گنے جاتے ہین — اور جو جال کو پکڑتا ہے — وہ جیودان کے دینے کي موافق سمجہا جاتا ہي
سو آپ سنسار کے لوگ سمجہو — کہ تمہارے بڑے یعني بزرگ اوس شخص کو جو راکش
بدیا کے جال کو پرگہٹ کرے تو اوسکو کیسا سمجہتے تہے — اور اگلے لوگ تو کتے کا
بہي گن مانتے تہے — اور مین جو ان مہاجنان کا جال سنسار کو سمجا رہا ہون —

تو مجکو لوگ پاگل اور خبطي کہتے ہین — اگلي لوگ تو جال پرگھت کرنے والي کو جیودان دینے والي کي موافق سمجھتے تھے سو ایسے بات مین تو اپنے نسبت سنسار سے نہین کہلاتا ہون — کہ سنسار مجکو پرروپکارتھ کہو یا سمجھو نہ اپنے قلم سے لکھتا ہون — اور نہ مین اپنے کو کسی لایق سمجھتا ہون — لیکن میرے کو ایسے ایسے باتین بھی تو مت کہو — کہ خبطي اور پاگل — اور اوسکو خفقان ہوگیا ہے — سو سنسار کو تو کچھہ دوس نہین ہي اونکو تو راکشي پاپ سے ایسا ہي یہہ مہاجنان سمجھاتے ہین — جب سنسار تو کہتا ہي — سو جسکا حال بید ساشتر سے تمام جہان کے لوگون کو معلوم ہوسکتا ہي — کہ راکشون کي چورے پکڑنے والونکا کتنا قرب ہي — مین اپنے زبان سے اس ناچیز بات کو اپنے ہیڈکلرک سے کیا لکھاؤن — کیونکہ جن شخصون نے راکشے پاپ کي چورے کو پکڑکے ظاہر کیا ہے — اور فوجین مرے ہین — جنہون کا حال کتابون مین لکھا ہوا ہے — اسي طرحسے ان بنیرن کے راکشے پاپ کا بندوبست کرایا جاوے — اور بعد بندوبست ہونے کے ان بنیون کا جال دفع کیا جاویگا — اور مین ایسے جال کو دفع کرنے کے لئے سنہ ۱۸۸۱ سے کوشش کررہا ہون سو جب سے کوشش کرتے کرتے چند ریاستون کو تو سمجھا کرکے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے اور واقف کردیا ہے اسي طرح سے کل ریاستون کے لوگون کو واقف کیا جاوے — جب یہہ کام اصلوبی کو تو پہنچیگا — کیونکہ ان سوداگرون نے ایسي عقل خراب کي ہي — کہ سمجھائی سے بھی نہین سمجھتے ہین — بلکہ ان سوداگران کي سي ہے کہنے کو لگجاتے ہین — کہ سراسر بنیون کے پرچہ جالي چلرہی ہین — اونکو سچا جانتے ہین — اور قدرت قدرت بیان کرتے ہین — اس سے مین افسوس کے ساتھہ آپ لوگون کي کم فہمي کو اور بنیون کے راکشي پاپ کو پہلی لکھکر ظاہر کرتا ہون — تاکہ لوگون کو اس اپنے کم فہمی پر خیال ہووے — بلکہ اپنے عقلون کو اصلي حالت پر لاکر اوران سوداگران کے جالون کو سمجھہ سے اور میری ہیڈکلرک سے سمجھہ کے اور یقین لاکر سب سنسار کے راجہ پادشاہ معہ رعیت کے دل سے اپنے اپنے اولادون کو پیارا سمجھہ کے ان بنیون کے جالون کو دفع کرنے کي لئے بندوبست کرین — کیونکہ یہہ تمام سنسار کے لوگون کي ہمت سے انجام کو پہونچیگا — کہ جس طرح سے راون کے وقت مین مذہچر کے کہنے سے کل سنسار کے لوگون نے کمرہمت کي باندھی — اور فوجین وغیرہ تیار کرکے اپني اپني اولاد بچنے کے واسطے راون وغیرہ کے جال کو دفع کیا — کہ جسکا ذکر ابتک ہوتا ہوا چلا آتا ہے — پس اسی طرح سے ان سوداگران کے راکشے پاپ کو دفع کرو — اس کتاب مین کوئی مذہب کے بارہ مین یا گیان کے بارہ مین نہین ہے — یہہ صرف جہان کي اولاد کو بري جال سے نجات ملنے کے بارہ مین آپ لوگون کو ہدایت ہے — کہ ساتھہ غور کے اس کتاب کے مضمون کو سمجھہ کے اور اپنا فرض جانکے بندوبست کرو — تاکہ ان سوداگران کا راکشے پاپ دفع ہوجاوے — تو بہتر ہے — کیونکہ ان سوداگران کا اس طرحپر دل ہے — کہ جس طرحسے ہمنے ہندوستان کا دہن قابو مین کرلیا ہے — اوسي طرحسے ساتون آٹھون پادشاہتون کا دہن ہمارے قابو مین ہوجاوین — تو — جس طرح سے کہ تمام جہان کے راجہ پادشاہ راج کررہے ہین — اور اونکا حکم چلرہا ہے — اسي طور سے ہم اپنا راج کرین اور اپنا حکم چلاوین — اور جو کہ ہندوستان مین اور دوسرے ولایتون مین قدیمي دہن تہا — وہ ان بنیرن نے جادو کے زور سے زمین کو پہاڑ کر کھینچ لیا ہے — کہ جس طرح سے مندرونکو زمین پہاڑ پہاڑ کے اوڑایا تہا — اور مندرونکے پتلیون کو کہین سے کہین اوڑاکر باہر نکالا تہا — جسکو دنیا پرچہ پرچہ کہتے ہي — لیکن جادو سے باہر نکالنے کي خبر تو کسي راجہ پادشاہ کو یا غریب غربا کو بھي نہین پڑي — اور جو کہ کہانین چاندي سونے کي تہین — جسکا حال راجہ پادشاہ وغیرہ سب جانتے ہین — مگر ان سوداگران نے اپنے راکشي پاپ کے کرشمون سے زمین ماتا کو طرح طرحکي روگ لگا دئے ہین — اور جو کہ اصلي دہن تہا — اوسکو چہانے یعنے خفیہ راکشي پاپ سے کھینچ لیا ہے — سو اسبات کي خبر کسیکو بھي نہین ہے — جسکي وجہ

یہہ ہے — کہ ان بنیون نے اپنے راکشي پاپ کے زور سے سبکي عقلون کو خراب کردیا ہے — جس سے بہولے ہوئي ہین اور بہکي ہوئي ہین — اور کہانون کي تلاش نہین کرتے ہین — کہ زمین پر تو ہمیشہ سے کہ جب سے رچنا رچي ہے جب سے سونے چاندي کے کہانین وغیرہ ہین سو وہ کہانین اب کہان گئین — سو بہائي میرے ہو — ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے تمام جہان کے لوگون کي عقل اور راجہ پادشاہ کي عقل ایسے خراب کردي ہے — کہ جس سے کہانون کي تلاش ہي نہین کرتے ہین — بلکہ ایسے بہول گئے ہین — کہ جو یہہ جانتے ہین — کہ چاندي سونے کي کہانین موجود نہین تہین — سو بہائي میرے ہو — چاندي سونے کي کہانین ملک ملک مین قدیم سے تہین — لیکن بل راجہ کے بعد سے جو ان سوداگران نے زمین ماتا کے نام کا راکشے پاپ کراتے ہین — جس سے زمین ماتا کو طرح طرحکي بیماریان ہوگئے ہین — اس سے چاندي سونے کي کہانین گل گئے ہین — کیونکہ چاندي سونے کي کہانین جو دنیا مین کہتے ہین — وہ زمین ماتا کے جسم کي چربي تہي — مگر بل راجہ کے بعد سے ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے کال وغیرہ ڈالکے اور طرح طرح کي بیماریان کرکے زمین کو از حد تکلیف دی رکہي ہے جس سے زمین ماتا کي چربي گل گئي ہي — سو خیال کرنے کي بات ہي — کہ جب درخت ہي جاتا رہا تو پہل کہان سے لگے — کیونکہ سوداگران کے راکشے پاپ سے اور انہون کے کرشمون کیوجہ سے زمین ماتا کے جسم کي چربي گل گئي ہي — کہ جسکو في زمانہ چاندي سونے کي کہانین بولتے ہین — پس گل جانے کي وجہ سے معلوم نہین ہوتے ہین — اور ٹوٹا ہوا جو دہن تہا اوسکو کال وغیرہ پڑاکر قابو مین کرلیا — سو خیال کرنے کي بات ہے — کہ جب کہانین ہي موجود نہین ہین تو راجہ پادشاہ کے پاس اور رعیت کے پاس دہن کہان سے آوے — اگر یہہ سوداگر بچہر زمین کے نام کا راکشے پاپ کرنا چہوڑ دیوین — تو پہر بدستور کہانین چاندي سونے کي ملکون ملکون مین ہوجاوین — کیونکہ جب انسان بیمار ہوتا ہے اور طرح طرح کي تکلیفین سہتا رہتا ہے اور کہانا وغیرہ ہضم نہین ہوتا ہي — اور شکل سے بد شکل ہوجاتا ہے — مگر جبکہ اوسکو آرام ہوجاتا ہے — اور کوئي تکلیف کسي قسم کي اوسکو نہین رہتي ہے — جب کہانا اچہي طرح سے کہاتا ہے — اور خدا کے فضل سے اوسکا کہانا اچہي طرح سے ہضم ہوجاتا ہے — اور باعث ہضم ہونے کہانے کے اوسکے جسم مین طاقت آتي جاتي ہي — ویسا ہي بہلا چنگا ہوتا جاتا ہے اوسے طرحپر اوسکي جسم مین گوشت اورچربے وغیرہ بڑہتے جاتي ہي — اسے طرح سے اسمین طاقت آتي جاتي ہي لیکن جبکہ جسم مین اچہي طرح سے طاقت آجاتي ہي — تو فربہ اورموٹا ہوجاتا ہي — تو پہر وہي شاخص اپنے کام کو بدستور انجام کرتا ہے — چونکہ زمین ماتا یہي سوداگران کے راکشے پاپ کیوجہ سے بیماریان پارہي ہے اس سے اوسکي جسم کي چربي گل گئي ہي — جس سے اب کوئي چیز زمین پر نہین ہوتي ہي — اگرچہ زمین ماتا کے نام کا پاپ کرنا چہوڑ دیوین — تو زمین ماتا اصلي حالت پر آجاوے — اور کل چیزین زمین پر — بافراط پیدا ہونے لگین — لیکن راکشے پاپ کا دفع ہونا تمام جہان کے ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ کے اتفاق کرنے سے ہوسکتا ہے — اس سے سب صاحبون کو ان سوداگران کے جالون سے واقف کیا جاتا ہے — کہ جلد واقف ہوکر انہون کے پاپون کو چہوڑائین — جب چہوٹے گا — کیونکہ ان سوداگران نے پہلي بہي راکشے پاپ کو چالا کرکے تمام جہان کے لوگون کي عقل خراب کردي تہي — لیکن جبکہ پادشاہ کو انکي جالون کي خبر پڑي تو اونہون نے ان سوداگران سے راکشے پاپ چہوڑانے کي کوشش کرکے چہوڑایا — لیکن ان سوداگران نے کسیقدر تو پاپ کو چہوڑدیا — اور کسیقدر نہین چہوڑا — لیکن راجہ پادشاہ کے سامنے جاکے اورقسمین کہائي اور سوگند کہا کے کہا — کہ ہمنے کل پاپ کا کرنا چہوڑ دیا ہي — اس سے اون راجہ پادشاہون نے اپنے دل مین یہہ جانا — کہ سوداگران ایسے بڑی قسم کہاتے ہین — سو واقعي کل ہي پاپ چہوڑ دیا ہے — اسوجہ سے سوداگران کو پہر تکلیف نہین دي — اگرچہ اونہون کو یہہ معلوم ہوجاتا — کہ یہہ سوداگر بچہر جہوٹي قسم کہاتے ہین — اور کل پاپ نہین چہوڑا ہے — تو اوسیوقت ان سوداگر بچون کے کل کو ہي غارت کردیتے — کہ جس طرح سے راون کے کل کو غارت کردیا تہا — لیکن سوداگران کے آدہي پاپ نہ چہوڑنے کي خبر راجہ

پادشاہون کو اس سے نہین پڑتي — کہ ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ کے کرشمون سے عقل کو قید کردیا تہا — اس سے وہ راجہ پادشاہ ایسا ہي جانتے تہے کہ کل پاپ کا کرنا چہوڑ دیا ہي — کیونکہ دہرم کے قسمین کہائي تہین — لیکن ان سوداگران نے پیڑہي دو پیڑہي تک تو پاپ نہین کرایا — اور بعد دو تین پیڑہي گذرنے کي پہر وہي راکشے پاپ زمین کے نام سے اور انسان کے نام سے کرنا شروع کردیا ہے — جب سے اب تک کرا رہي ہین — اگرچہ راجہ پادشاہ کو یہہ خبر ہوتي کہ یہہ راکشے پاپ شروع کردین گے — اور ہمارے بال بچون کو بعد ہمارے مرنے کي پہر یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ کو چلاکے سنسار کو غارت کرین گے — اور ہمارے پادشاہي کو ڈبو دیوینگے — تو تو ان سوداگران کو معہ انکي اولاد کے جب ہي غارت کردیتے — کہ جو ان سوداگران کے کل مین پاني دیوا اور نام لیوا تک نہین رہتا — مگر ان سوداگر بچون کو ایسا نہین جانتے تہے — مگر انکي چالون سے آپ لوگون کو واقف کرتا ہون — سو آپ لوگون کو انہون کے قسم کا اعتبار بالکل نکرنا — کیونکہ یہہ جہوٹي قسم کہاکے بچ جاتے ہین — اور پہر اپنا پاپ چلاکے سنسار کو غارت کرتے ہین — اس سے انہون کي قسم کا بہروسہ نہین کرنا چاہیے — اور میرے سامنے انہون کا راکشے پاپ چہوڑانا چاہیے — کیونکہ انہون کے راکشے پاپ کي مجہکو خبر ہے — اگرچہ تمہارے سامنے جہوٹ بولین گے تومین انکا جہوٹ نہین چلنے دونگا — جب تو یہہ راکشے پاپ چہوٹ جاویگا اور پہر نہین چلیگا — اور میرے مرنے کے بعد چہوڑانے کا بندوبست کروگے — تو پہر تمسے نہین چہوٹے گا — کیونکہ یہہ اپنے دہرم کي قسم کہاکے بچ جاوین گے — کہ جیسے پہلي بچ گئے تہے — اوسے طرح سے پہر کرین گے کیونکہ انہون نے اپنے راکشے پاپ سے سبکي عقل کو خراب کردیا ہے — جس سے کچہہ معلوم نہین ہوتا ہي — لیکن خیال نہین کرتے — کہ زمین تو وہ کے وہي ہے — اور کہانین چاندي سونے کي اس زمین پر نہین ہین وہ کہان گئین — سو یہہ بات اس سے انہون کو نہین سوجتي ہي — کہ ان سوداگر بچون نے اپنے راکشے پاپ کے کرشمہ سے ایسي عقل برگشتہ کردي ہے — کہ جس سے بنیون کے جال کي طرف خیال ہي نہین ہوتا — کیونکہ ان سوداگران کا دل اس طرح پر ہے — کہ کل ولایتین غارت ہو جاوین اور تہوڑے رہجاوین — تو ہم کل ولایتون مین اپنا راج کرین — اس سے یہہ اپنا راج کرنے کے لئے راکشے پاپ چلایا ہے — اور اسي سے سبکي عقلون کو قید کیا ہے — سو ظاہر ہو رہا ہے — لیکن بنیون کے کرشمون کي وجہ سے عقلون پر پردہ پڑا ہوا ہے جس سے ان باتون کي طرف کوئي صاحب خیال نہین کرتے ہین — سو یہہ پرتاپ جادو کا ہے — کیونکہ سوداگران نے جادو کے زور سے ہندوستان کا دہن تو اپنے قابو مین کرلیا ہے — اور کسیقدر ٹوٹا ہوا دہن باقي رہا ہي — اوسکو اب قابو کرلین گے — سوائي اسکي اور ولایتون کو اب غارت کیا چاہتے ہین — جس سے دوسري ولایت کے لوگون کو دہن کا ہندستان کے لوب دیکے لاتے ہین — اور یہہ سوداگر بچہ اپنے پاپ سے اونہون کو ہر طرحکي مدد دیتے ہین — مگر دوسري ولایت کے راجہ پادشاہ یہہ خیال نہین کرتے ہین — کہ جس طرحسے ان سوداگران نے ہندوستان کو نردہن کردیا ہے — اسي طرحسے ہم کو نردہن کیا چاہتے ہین — سو ان بنیون کا مطلب یہہ ہي — کہ جس طرحسے ہندوستان مین کسیقدر دہن رہگیا ہي اسي طرحسے دوسري ولایتون مین رکہینگے — اور جس طرحسے کہ یہہ بنئي انگریزون کو رہي سہي دہن کا لالچ دیکر لائي ہین — اوسي طرحسے اور ولایتون کو لاوینگے — اور جس حکمت کے ساتہہ کہ ہندوستان کي رہي سہي دہن کو یہہ بنئي لوگ ریلون مین لاد لاد کے لیگئے ہین — اور لئے جاتے ہین — اوسي طرحسے سب ولایتون کا دہن قابو مین کرلینگے — اور جو ٹوٹا ہوا دہن باقي رہیگا — اوسکو تجارت کے زور سے ریلون مین لاد لاد کرکے لئے جاتے ہین — کیونکہ یہہ بنئي ایسے بے ایمان ہین — کہ ظاہر داري مین تو انگریزون سے بہي ملي ہوئي ہین اور دل مین کپٹ سے پیش آرہي ہین — کہ جس طرحسے اگلي زمانہ کے پادشاہون سے ملے کے تو ملے تہے — اور دل مین کپٹ رکہتے تہے — اوسي طرحسے یہہ بنئي اب بہي کررہي ہین — کہ جو انگریزون سے ملے کے تو ملے ہین اور دل مین کپٹ رکہتے ہین — جسکي انگریزون کو بہي خبر نہین ہے — سو دیکہو بہائي جبکہ سوداگر بچہ انگریزون کا دہن اپنے قبضہ مین کرلین گے — جب اسي طرحسے تم ساتون آٹہون ولایتون کے راجہ پادشاہون

کو دہن کا لوب اور مدد دیکے انگریزون کے اولاد کو غارت کرنے کے لئے لاوینگے لیکن ظاہرداري
مین تمسے بہي ملے رہینگے — اور دل مین کپٹ رکہینگے — اور انگریزون کے طرحسے اور ہندوستانون
کے طرحسے تمکو بہي نردہن کردینگے — اسي طرحسے جب تمہارا دہن قابو مین کرلینگے — اور
نردہن کردینگے جب اور ولایتون کے راجہ پادشاہ سے جا ملینگے — اور اونکو بہي نردہن
کردینگے — کیونکہ اونکو بہي آپسمین لڑاکر مروادینگے — جب اور ولایت والونکو ہندوستان کے
دہن کا لوب دیکر لاوینگے — اور اونکو بہي نردہن کردینگے — غرضکہ اسي طرحسے ساتون آٹہون
ولایتون کے راجہ پادشاہون کو یہہ ہندوستان کے راج کرانے کا لوب دیکے اور اپنے
پاس سے ہر طرح کي مدد دیکے لاوینگے اور سیواے بنیون کے اور کسي ولایت کے
راجہ پادشاہ کے پاس دہن نہین رہیگا — جب یہہ بنئي اپنا راج کرینگے کہ جس طرحسے
اب تم کل ولایتون کے راجہ پادشاہ راج کررہي ہو — اسي طرحسے یہہ سوداگر بچہر
بہي راج کل ولایتون مین کیا چاہتے ہین — کیونکہ انہون نے اسي سبب سے راکشے پاپ
چلایا ہے — اور اسي پاپ سے سبکي عقلون کو قید کرکے دہن کو اپنے قبضہ مین کرلیا ہے —
اور جو باقي ہے — اوسکو اب قابو مین کرلین گے — جسکي خبر کسیکو بہي معہ راجہ
پادشاہون کے نہین ہے — کہ جسکي جال سے مین واقف کرتا ہون کہ جو تم سب
لوگ ایکدل ہوکر انہون کے راکشے پاپ کے چہوڑانے کا بندوبست کروگے تو دفع ہوجاویگا
کیونکہ یہہ بنئي ایسے بدذات ہین — کہ جس طرحسے ہندوستان کو آپسمین لڑا کر کے
غارت کردیا ہي اسي طرحسے کل ولایتون کو آپسمین لڑاکے غارت کردین گے — اور یہہ بنئي
فریب کرتے ہین — کہ جب کسي راجہ پادشاہ کو ہندوستان مین لاتے ہین — تو پہلے
اونکي ولایت کا دہن اپنے قابو کرلیتے ہین — اور اونکو ایکدو پیڑہي کے بعد بہوکے مرنے کے قابل
کردیتے ہین — پہر اونسے یہہ بنئي فقیري کے بہیس مین اور ساہوکاري کے بہیس مین ملتے
ہین — اور پہر اونکو ہندوستان کے دہن کا لالچ بتاکے اور مدد دیکے لاتے ہین — کیونکہ ہندوستان
کا دہن ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے اپنے قابو مین کرلیا ہے — اس سے اِنکے پاس دہن
بہت ہے — سو اپنے پاس سے مدد دیکے لاتے ہین — سو اُنکي غرض یہہ ہے — کہ جب
ہم انکو اپنے پاس سے مدد دیکے لے چلینگے — تو ہماري بچون کو یہہ راجہ پادشاہ آرام
دینگے — اور ہمارے کہنے مین رہینگے — سو وہ تو حقیقت مین ایسا ہي کرینگے — کیونکہ
وہ تو بہوکے مرتے ہین اس سے راج کرین گے اور ان بنیون کے حکم کي تعمیل کرین گے — کیونکہ
اونکو تو اِن بنیون نے راج کرایا ہے — بہلا وہ کیون نہین بنیون کا احسان مانین گے وہ تو ضرور
مانین گے — مگر اون راجہ پادشاہون کي عقل انکے راکشے پاپ سے ایسي خراب ہورہي ہے —
کہ جو اچہي بري کام کي بہي تمیز نہین رہي ہے — سو یہہ سبب راکشے پاپ کا ہے —
کیونکہ جو ہندوستان مین آتے ہین وہ یہہ تو خیال نہین کرتے ہین کہ دہن تو سبہي
ولایتون مین تہا — لیکن ہمارے ولایت کا دہن کہان گیا — جو اب ہم دوسري ولایت مین
دہن کے لالچ سے جاتے ہین — کیونکہ ستجگ مین سب ولایتون مین سونے کا ٹہاٹ اور
پاٹ تہا — اس سے غریب غربا جگ کرلیتے تہے — لیکن اب تو پہلے امیر کبیر سے بہي
جگ نہین ہوتا ہے جسکي وجہ یہہ ہے — کہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے سب
ولایتون کے لوگون کي عقل خراب کردي ہے — جس سے ہندوستان مین آنے والے یہہ خیال
نہین کرتے ہین — کہ جب سب ولایتون مین دہن تہا تو ہمارے ولایت کا دہن کہان گیا —
اور ایسا راکشے پاپ ہمارے دہن کے اوپر کسنے کیا ہے — جسکي تو خبر نہین ہے کہ ہمارا
دہن کدہر کو گیا ہے — اور کسنے لے لیا ہے — مگر بنیون نے سبکي عقل کو ایسي قید کي ہے —
کہ جو ہندوستان مین آنے والے کو اور اونکي رعیت وغیرہ کو خبر تک نہین پڑنے دیتے
ہین — اور نہ فقیرون وغیرہ کو خبر تک پڑنے دیتے ہین — اور نہ یاد رہنے دیتے ہین — سو
ہندوستان مین آنے والون کے بدقي ایسي قید کردي ہے — اور کردیتے ہین — پہر عقل خراب
کئے ہوؤن کو دیکہتے ہین — کہ اب انہون کي عقل نہایت خراب ہوگئي ہے جب ہندوستان
مین لاتے ہین اور کچہہ دہن ہندوستان کا بتا دیتے ہین اور سب اپنے قابو مین رکہتے ہین

لیکن اوس باقي دہن کو اپنے راکشے پاپ سے ٹاپو کے اوپر کھینچکر جمع کرلیتے ہین — کر جہان پر راتدن راکشے پاپ کراتے ہین — مگر یہہ سوداگر مہاجنان اپنے اپني زبان سے منسار کے لوگون پر ایسا ظاہر کیا کرتے ہین — کر جب تک انگریز ہندوستان مین نہین آئے تہے — جب تک یہہ انگریز اپني ولایت مین بہت تنگ حال سے تہے — اور بہوکے مرتے تہے — اور یہہ بنئي لوگ پہلے سے منسار مین ایسے ایسے بات چلا دیتے ہین — جس سے منسار مین سن سن کے بات کرتے ہین — کر انگریز وغیرہ پہلے اپنے ولایت مین بہوکے مرتے تہے — جسکي وجہ یہہ ہے کر انگریزون کے پاس پیسہ نہین تہا — اس سے دکہي تہے — سو اسبات کو بنیون نے اپني زبان سے تمام دنیا مین ظاہر کر رکہا ہے — جس سے تمام جہان کے لوگ بہي ایسا ہي ذکر کرتے ہین — کر انگریزون کے پاس دہن نہین تہا اس سے یہہ انگریز اپنے ولایت مین بہوکے مرتے تہے — مگر جب سے ہندوستان مین آئے ہین — جب سے بہوکے نہین مرتے ہین — کیونکر جب سے ہي انکے پاس دہن ہوا ہے — سو یہہ امر سوداگران کے راکشے پاپ کا ہے — کر جس ولایت کے لوگون کو بہوکے مرتے کرنا منظور ہووے — تو یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے کرکے دکہلا دیتے ہین — بلکر پرمیشر نے کسیکو دکہہ نہین دیا — بلکر ہر طرح کا سکہہ دیا ہے — لیکن یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے دہن کو کہینچ لیتے ہین — جب وہ بغیر دہن کے بہوکے مرنے لگتے ہین — کیونکر جس ولایت کے نام سے راکشے پاپ کرتے ہین — اوسي ولایت کے بہوکے مرنے لگتے ہین — اس سے مین آپ لوگون کو ان سوداگران کے راکشے پاپ سے واقف کرتا ہون — کر جو مجکو معلوم ہوا ہے — وہ یہہ ہي — کر ستجگ مین بیماري کا حال سننے مین نہین آتا تہا — کیونکر کال وغیرہ اور ڈاد چالہ وغیرہ نہین ہوتے تہے — اور نہ زمین ماتا کو دکہہ تہا — لیکن بل راجہ کے بعد سے ان سوداگران نے طرح طرحکي بیماریان زمین ماتا کو اور انسان وغیرہ کو کردی ہین — اس سے دنیا مین بُرا ہورہا ہے — مگر پرمیشر کسي کا بہي بُرا نہین کرتا ہے — سو یہہ بُرا ہونا اور کال وغیرہ پڑنا اور چاندی سونے کے کہانون کا گل جانا سوداگران کے راکشے پاپ سے ہي — سو اسکے راکشے پاپ کو چہوڑانا چاہیے — اور ان بنیون سے یہہ بہي دریافت کرنا چاہیے — کر جو بنئي یہہ کہتے ہین — کر انگریزون کي ولایت مین دہن نہین تہا — لیکن جب سے کر ہندوستان مین آئے ہین — جب سے انکي پاس دہن ہوا ہے — ورنہ انکے پاس دہن نہین تہا — سو خیال کرنے کي بات ہے — کر دہن تو سب ہي ولایتون مین تہا — پہر یہہ بنئي تم انگریزون کو کس طرح سے بہوکے مرتے ہوئے بیان کرتے ہین — اس سے مجہہ غریب سادانوپ داس کے ہاتہہ جوڑکے عرض ہے — کر جب کل ولایتون مین دہن تہا — تو تمہارے ولایت کا دہن کہا گیا — جسکي تلاش کرو — سو جسکے حال سے مین آپ لوگون کو واقف کرتا ہون کر کسنے تمہاري ولایت کے دہن پر جادو کیا ہے — جس سے تمہاری ولایت مین تمہارا قدیمي دہن نہین رہا ہے جسکي تلاش تم انگریز لوگو میرے کہنے سے کرو — کیونکر پہلے زمانہ مین تو سب ولایتون کے اندر چاندی سونے کي کہانین تہین — جس سے دہن کا ٹوٹنا نہین تہا — کیونکر چاندی سونا کہانون مین سے کہود کہود کر نکالا لیتے تہے اور اونکے برتن وغیرہ بنوا لیتے تہے — اور جو جو کام کر ضرورت کے ہوتے تہے — تو اوس چاندی سونے روپیہ اور مہرین تیار کرا کرا کے خرچ مین لاتے تہے — لیکن جیسے کر یہہ بنئي زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے ہین — جیسے سال بسال کال وغیرہ ڈالتے ہین — سو یہہ بنئي کال وغیرہ ڈال ڈالکي ٹوٹا ہوا دہن دنیا کا اپنے قابو مین کرتے جاتے ہین — جس سے زمین ماتا کے سریر مین جو چاندی سونے کي کہانین تہین — وہ جادو سے گلادی ہین یعنے غارت کردی ہین — کیونکر سوداگر باہر زمین کو طرح طرحکي بیماریان کرتے ہین — جس سے زمین کے جسم کي چربي گل گئي ہي — لیکن ٹوٹا ہوا دہن تو سبہي ولایتون مین تہا — سو تمہاری ولایت کے دہن پر کیا کرشمہ ہوا — کر جو تمہاری ولایت کے گہرون مین کسی کے پاس دہن نہین رہا — سو اوسکي تلاش کرو — کیونکر بغیر کسیکے لیجائے ہوئي تو دہن نہین جاسکتا ہے پہر کہان گیا

دھن کوئي آدمي تھوڑا ہي تھا — کہ جو اوٹھکر چلا گیا — وہ مثال پتھر کي ہے — بغیر لیجانے
کے جا نہیں سکتا ہے — جسکي تلاش کرو — کیونکہ بنیوں نے راکشے پاپ کے کرشموں سے
سبھوں کے دھن کو قابو میں کرلیا ہے — جسکي تلاش کرو — تاکہ تمکو چوري کرنے والوں کے
چوري کا حال خود باخود معلوم ہوجاوے — مگر میں ان سوداگران کے چوري کا حال آپ
لوگوں کو ظاہر کرتا ہوں سو صرف اس غرض سے کرتا ہوں کہ جو آپ لوگ بندوبست کروگے —
تو تمہارے بال بچوں کو ان سوداگران کے راکشے پاپ سے نجات حاصل ہوگي — کیونکہ
ان بنیوں نے ایسي عقلمندي کي ہے کہ جسکا حال میں کئي جگہ آپ لوگوں کے
سمجھنے کے لئے اوپر لکھہ چکا ہوں — اوس سے کل حال سوداگران کا صاف صاف ظاہر ہوتا ہے —
مگر اب انہوں کا ارادہ ایسا ہے کہ جیسا میںنے لکھا ہے — کہ جب انگریزونکے بچہ
ہوشیار ہوینگے — اور سمجھینگے — تو یہہ جانیں گے کہ ان سوداگران نے بہي ہمارے بزرگونکو دھن
دیا ہے — ایسا خیال کرکے وہ ہمارے حکم میں رہینگے اور ہمارے کہنے کو مانیں گے —
اس سے ان سوداگران نے اپنے عقلمندي سے طرح طرحکي باتیں پہلي سے چلا دي ہیں —
چاہے دھن دیویں چاہے دھن نہیں دیویں — لیکن اپنے اولاد کے بہلانے کے واسطے ایسے باتیں پہلي سے
چلا دي ہیں — کہ جب انگریزوں کے بچہ سمجھینگے — اور اونکو معلوم ہوگا — تو انگریزوں
کے بچہ یہہ جانیں گے — کہ ہمارے بزرگوں کو انہوں نے ہي دھن دیا ہے جب ہمارے پاس ہوا ہے
— جس سے ہمارے بزرگ ان بنیوں کا حکم اُٹھاتے ہیں — تو اب ہمکو بہي انکا حکم اُٹھانا واجب
ہے — اس سے انہوں نے پہلي سے مطلب کے باتیں چلادي ہیں — کہ جو ہمارے باتوںکو سنینگے
اور اونکے اوپر چلینگے — تو ہمارے اوپر کسي طرحکا زوال نہیں آویگا — لیکن ان بنیوں کي عقلمندي
کے اوپر انگریزوں کے بچہ بہي غور نہیں کرتے — اور اپنے ملک کي تلاش نہیں کرتے — کہ ہمارے
ولایت میں ٹوٹا ہوا دھن تہا وہ کہاں گیا — کہ جسکي ہم تلاش بہي نہیں کرتے ہیں — مگر ان بنیوں
نے اپنے راکشے پاپ سے تمام جہان کے لوگوں کي عقل کو ایسا خراب کردیا ہے — کہ جس سے
تمام جہان کے لوگوں کو ایسا ہي سوجتا ہے کہ جس سے ہم اپنے ولایت کے ٹوٹے ہوئے دھن کي
تلاش نہیں کرتے ہیں — اور انہوں کے حکم کو مانتے ہیں اور یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے ہمارے
ملک کے دھن کو اپنے قبضہ میں کرلیتے ہیں — جسکي تو خبر بہي نہیں پڑنے دیتے ہیں — اور
جو کہ چاندي سونے کي کہانیں تہیں — اونکو تو ان بنیوں نے پہلے ہي سے اپنے راکشے پاپ کے
کرشموں سے کل راجہ پادشاہ کو بہلا دیا ہے — کہ جو یہہ جانتے ہیں کہ کہانیں زمیں پر موجود بہي
نہیں تہیں سوائے پہاٹیو تمکو ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ کي کرشموں سے بہلا رکہا ہے —
کیونکہ زمیں ماتا کو ان بنیوں نے اپنے راکشے پاپ سے بیمار کردیا ہے — اس سے کہانیں چاندي
سونے کي گل گئي ہیں — علاوہ اسکے اسي طرح سے ان بنیوں نے سنسار کے آدمیوں کو اور چرند پرند کو
اپنے راکشے پاپ سے بیمار ڈالکے کم عمر میں مارڈالتے ہیں — اور تہوڑي عمر میں مارنے سے انکا
یہہ مطلب ہے — کہ سنسار جلد تہوڑا سا رہجاوے اور ہماری اولاد زیادہ رہجاوے — تو ہم اپنا
راج کریں — اس سے میں تم انگریزوں اور تمام جہان کے رجواڑوں کو ان سوداگران کے راکشے پاپ
سے واقف کرتا پہرتا ہوں — لیکن سوداگر بچہ اپنے راکشے پاپ سے اون راجہ پادشاہوں کي عقل کو
برگشتہ کرکے ایسا سجاتے ہیں — کہ پاپا کو خفقان ہوگیا ہے خیر میں اوس خفقان کے کہنے کا اپنے
دل میں کچہہ خیال نہ لاکر اور رنج نہ لاکر دنیا کے بہلے ہونے کے لئے ہاتا جوڑ کرکے سمجھاتا
ہوں — تو وہ سمجھنے والے لوگ مجھکو دھکي دیتے ہیں اور کبہي برا بہلا کہتے ہیں — پس میں اون
ساختیوں کو سنکرکے پچھلي حالاتوں کہ جو راون اور ہرناکس نے اور کنس نے اور قارون بادشاہ نے
ان سوداگران کے طرحسے کافري پاپ چلایا تہا — کہ سنیاچرجي نے اور نرسنگہ جي نے و سریکرشن
جي نے و گرونانک نے تمام جہان کے بچنے کے لئے ان چارون شاخسن کي چوري کو ظاہر کرکے
دفع کرایا ہے کہ نہیں کرایا ہے — اگر نہیں کرایا ہے تو وہ کہو — جب تو ان باتوں کو تو سنکر کے
سب اپنے اپنے زبان سے یہہ کہنے کو لگجاتے ہیں کہ ہاں ان شخصوں نے تو چلایا تہا — سو یہہ
بات سچ ہے — تو اب اسي طرح سے یہہ سوداگران بہي کرتے ہونگے جس سے ہم لوگوں کي عقل

ایسي خراب ہورہي ہے۔کہ جو خداکے عبادت مین مشغول ہوتے ہین تو یکایک طبیعت عبادت کرنے سے ڈانوان ڈول ہوجاتي ہي ۔سو یہہ سبب بیشک سوداگران کے راکشے پاپ کا ہے۔کہ جو ہم لوگ انکي پاپون کو خدا کي قدرت جانتے تہے۔لیکن آپ کي سمجہانے سے اور آپکي چورف کرنے سے معلوم ہوا کہ یہہ پرمیشر کي قدرت نہین۔بلکہ سوداگران کے راکشے پاپ کي قدرت ہي کہ جس سے کم عمر مین سنسار کے لوگ مرجاتے ہین۔پس اسکا بندوبست کرنا اور ہونا واجب ہے۔سو اے بہائیو مین اسي غرض سے آپ لوگون کو ملکون ملکون مین جاجا کر سوداگران کے پاپ سے واقف کرتا ہون کہ یہہ پاپ سب سنسار کے مدد سے دفع ہوجاوے۔ تاکہ سب کو آرام ملے۔اور کتاب کے سنانے کا اور میری سمجہانے کا اور ہزارون روپیہ خرچ کرنے کا یہی سبب ہے۔ورنہ مجکو اسقدر تکلیف اوٹہانے سے کیا کام۔لیکن سنسار کو راکشے پاپ سے غارت ہوتے ہوئے دیکہا۔پس پہاڑون کا وہنا اور جنگل کي بوٹیون اور پہل پہول کا کہانا چہوڑ کے اور آپ لوگون کو واقف کرکے ان سوداگران کے جالون کو دفع کرانا دل سے واجب سمجہا اور اپنے اوپر سنسار کے اولاد کو نجات حاصل ہونے کے سبب سے تکلیف اوٹہانا بہتر سمجہا اور خیال کیا کہ پہلے بہی جس شخص کو کافری جال کي خبر پڑی تہی۔اوسنے اپنا فرض جانکے اور روٹی کہانا حرام سمجہہ کے چہوڑانے کي کوشش کي تہی۔کہ جنہون کي باتین دنیا مین ابتک پرگہٹ ہین۔اور مین بہی چند جگہہ کہ جہان جہان اون لوگون کے نام درسانے مناسب سمجہي ہین کتاب مین لکہدئي ہین اور اب پہر بہی آپ لوگون کے سمجہنے کے لئے اونکا حال لکہتا ہون۔کہ جنہون نے راکشے پاپ چلایا تہا۔اور چہوڑایا تہا۔سو بہائی میرے ہو۔کہ جس طرحسے اب ان سوداگران کا راکشے پاپ چلرہا ہے۔سو اسی طرحسے پہلے راون نے راکشے پاپ چلایا تہا۔اور سنسار کے لوگون کي عقل برگشتہ کردی تہی مگر راون نے سنیچر کو اپنے راکشے پاپ سے دکہی کیا۔جب سنیچر کو معلوم ہوا۔کہ یہہ تو راکشے پاپ ہے اور تمام دنیا اسی راکشے پاپ مین قید ہورہی ہے۔پس پاپ کا ظاہر کرنا اور سنسار کے ہاتہون سے اونکے پاپ کو چہوڑوانا واجب ہے۔اس سے سنیچر نے راون کے راکشے پاپ سے تمام جہان کو واقف کیا۔جب راون کے چہوٹے بہائی بہویکن نے اپنے بڑے بہائی راون سے راکشے پاپ بند کرنیکو کہا کہ اب سنیچر کو تمہارا راکشے پاپ معلوم ہوگیا ہی۔اسوجہ سے تمہاری کتابین سنسار کے لوگون کو نہین پڑہنے دیتا ہے۔اس سے اب سنسار کے لوگون کي عقل کو زیادہ خراب مت کرو۔اگر سنیچر کي عقل کو زیادہ خراب کروگے۔تو سنیچر اپنے اولاد کو نیست نابود کرادیگا۔کیونکر زمین ماتا کے اوپر راجہ پادشاہ معہ رعیت کے زیادہ ہین۔اور اپنے اولاد وغیرہ کم ہین۔سو جبکہ سنیچر زیادہ تکلیف پاویگا تو باعث تکلیف کے تمہارے راکشے پاپ سے تمام جہان کو واقف کرکے اونکے ہاتہون سے اپنے اولاد کو نیست نابود کرادیگا۔ کیونکر سنیچر کو تمہارے راکشے پاپ کي کل خبر ہے۔اس سے انہون کي زیادہ عقل برگشتہ مت کرو۔اس سے راون نے اپنے بہائی بہویکن کے کہنے کو قبول کرکے سنیچر کے ڈر سے لوگون کي عقل کو برگشتہ کرنا چہوڑ دیا۔اس سے راون کے راکشے پاپ کو سنسار پورا سمجہہ گیا۔جس سے سنیچر نے بہت دکہہ نہین پایا۔اور علاوہ بہویکن بہی زیادہ عقل خراب نکرنے دینے کي۔وجہ سے اپنا نام دنیا مین سلامت رکہہ گیا۔لیکن یہہ بنئے ایسے بے ایمان ہین۔کہ جو مین غریب امیرون کو سمجہانے کے واسطے جاتا ہون۔تو یہہ راکش بدیا کے پاپ سے ایسا سمجہاتے ہین کہ بابا کو خبط ہوگیا ہے۔لیکن مین ان باتون پر خیال نکرکے پہر اونہین لوگون کو زیادہ تر سمجہاتا ہون اور اونسے ہی باتین کرنے لگتا ہون۔تو یہہ بنئے لوگ اپنے راکشے پاپ سے اونکي عقل کو برگشتہ کرکے ایسے ایسے بیجا لفظ اونسے مجکو کہلاتے ہین۔بلکہ وہ لوگ مجکو دہکے دیتے ہین۔ چنانچہ مین لاچار پیچہے واپس چلا آتا ہون۔تو میرے واپس آنے کے بعد وہ سبہا کے

لوگ یہہ کہنے کو لگجاتے ہین کہ باباجی بڑے ہین جو کہتے ہین وہ سچ کہتے ہین
مگر کوئی بات قابل سمجھنے کے نہین ہے یہہ تو ویسے ہی بنیونکے پیچھے پڑے ہین۔۔سو سبھا
والي اور ملکون کے راجہ پادشاہ معہ رعیت کے نہین سمجھتے ہین کہ بابا ہزارون روپیہ خرچ
کرکے اور راجون اور غریبون سے اور امیرون سے مدد لیکے ہم لوگون کو سمجھاتا پھرتا ہي
سو غرور کوئی نہ کوئی بات ایسی ہي ۔۔ورنہ یہہ شخص کیون روپیہ صرف کرے
اور اپنے اوپر تکلیف اوٹھائے سو نہین سمجھتے ہین۔۔سو اون لوگون کے نہ
سمجھنے کا یہی ہے کہ اونہون کے عقل ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے
ایسے برگشتہ کردي ہے۔۔جس سے نہین سمجھتے ہین۔۔اور ایسا کہنے کو لگجاتے
ہین کہ یہہ باتین بابا بنیون کے واسطے نہین کہتا ہے۔۔اور بنیون کا نام تو بابا بہلانے
کے واسطے بتاتا ہے لیکن انگریز کے نسبت کہتا ہے۔۔کیونکہ انگریزون نے ہندوستان کو لےلیا
ہے۔۔اور انہون نے ہی کل دہن ہندوستان کا اپنے قبضہ مین کرلیا ہے۔۔سو یہہ سب
سنسار کے لوگون کي عقل کا ہے۔۔کہ جو انگریزون کے اوپر ان بنیون کے راکشے پاپ کو
ٹالتے ہین۔۔یہہ پاپ کرنے والے سوداگر بچہر ہي ہین۔۔اور ان سوداگر بچون نے ہي ہندوستان
کا دہن اپنے راکشے پاپ سے قبضہ مین کرلیا ہے۔۔لیکن یہہ بنئي اپنے پاپ کو ظاہر نہونے
کے لئے لوگون کے دل مین کاچہر کا کاچہر سجاتے ہین۔۔جس سے وہ لوگ بہی کاچہر
کا کاچہر کہنے کو لگجاتے ہین۔۔اگرچہ سبھا کے اندر بنئي لوگ بہي بیٹہی ہوون۔۔تو
بنئي سبھا والون کے راہ سے کہنے کو لگجاتے ہین۔۔کہ واقع مین یہہ حال انگریزون کے اوپر
لکہا ہے۔۔سو یہہ بات سچ ہي اور ہم بنیون کے بات نہین ہے۔۔کیونکہ انگریزون کے جان
راکشے پاپ ہوتا ہے۔۔سو اي بہائیو میرے یہہ راکشے پاپ ان سوداگران کے ہوتا ہي۔۔
اور بہلانے کي واسطے انگریزون کا نام لگاتے ہین۔۔اور اپنا راکشے پاپ کرکے اور عقل کو
خراب کرکے خوش ہوتے ہین۔۔اور اپنے کل مین ذکر کرتے ہین۔۔کہ ہمارا راکشے پاپ
ظاہر نہین ہوا ہے۔۔کیونکہ تمام جہان کے لوگ انکي ستانے سے یہہ جانتے ہین۔۔کہ یہہ
راکشے پاپ نہین۔۔اور انگریزون کا راکشے پاپ چلرہا ہے۔۔سو اي بہائیو بنیون تم سنسار
کے نام سے راکشے پاپ بابت عقل برگشتہ رہنے کي اور اپنا پاپ کسیکو نہ سمجھنے دینے
کے بلکہ انگریزون کا پاپ سو جاننے کے کراتے ہو۔۔سو یہہ ہندوستان کے بنئي اون پاپ کرنے
والون بنیون کے پاس خط وغیرہ بہیجتے ہین۔۔کہ جہان پر چوراسی لاکہہ کنڈیان راہ لہو کي
بہائی ہین وہان پر پاپ کراتے ہین۔۔سو دیکو بہائی کراتے تو پاپ کو بنئي۔۔اور لوگونکی
دل مین انگریزون کا جس سے سنسار کے لوگ انگریزون کے اوپر میری کہی بات کو سمجھتے
ہین۔۔لیکن یہہ بنئی دوسرون کا نام سچا کے آپ بہاپ کے بہاپ رہجاتے ہین۔۔اور جبکہ
بنئی میرے درشن کرنے کو میرے پاس آتے ہین تو مین اونسے دریافت کرتا ہون کہ تم
سچ سچ بولو۔۔اور بہویکن کے طرحسے سلامت رہنا چاہو تو راکشے پاپ کے کرنے کو اپنے
کلون مین سے چہوڑاؤ۔۔مگر یہہ بنئی میرے کہنے کو کب مانتے ہین۔۔بلکہ راتدن
راکشے پاپ کرکے لوگون کي عقل کو خراب کررہے ہین۔۔جس سے سنسار کے لوگون کو نہین
سمجھنے دیتے ہین۔۔جس سے وہ لوگ یہہ کہتے ہین۔۔کہ ہم تو انگریزون کا ہي راکشے پاپ
جانتے ہین جبکہ وہ یہہ کہہ چکتے ہین۔۔جب یہہ مین اونہون کو ان سوداگران کے
راکشے پاپ تمام جہان کے لوگون کو سمجھاتا۔۔اور کہتا ہون کہ جو تم انگریزون کے نسبت
کہتے ہو۔۔سو خلاف بات ہي۔۔اور جال بنیون کا چلایا ہوا ہي کیونکہ انگریز تو کل آی
ہین۔۔اور انہون کو تہوڑا ہي۔۔عرصہ ہوا ہے۔۔لیکن ان بنیون کا پاپ تو بل راجہ کے بعد
سے ہوا ہے۔۔سو ہو رہا ہے۔۔مگر جبکہ اگلي زمانہ کے راجہ پادشاہ نے ان سوداگران کے اوپر
باعث دفع کرانے راکشے پاپ کے حملہ کیا تہا۔۔اور کل راکشے پاپ دفع کرانے کے لئے
سوداگران سے دریافت کیا تہا۔۔سو اونہون نے اپنے راکشے پاپ کو نہین بتایا تہا جب

بادشاہ نے ان لوگون کے مندرون کو گروا گروا کر مندرون کے پتلیون کو کھنڈن کیا تہا—
جسکا ثبوت ابتک موجود ہے سو اي ہندو مسلمان اوس زمانہ مین انگریز کہان آے
تہے جو تم انگریزون کا جال جانتے ہو—سو یہہ تو انگریزونکا جال نہین ہے—یہہ
تو ان سوداگران کا جال ہے—مگر یہہ سوداگر مہاجنان تمکو اپنے راکشے پاپ سے—
انگریزون کا جال سجاتے ہین—سو انگریزون کا جال نہین ہے—کیونکر وہ ہندوستان کا راج کر
رہے ہین اور شیر بکری کو ایک گہاٹ پاني پلا رہے ہین—اسي طرحسے اسکا بہي بندوبست کرینگے
مگر ابہی انہون کو ان سوداگران کے راکشے پاپ کي خبر نہین ہے—جسوقت خبر پڑی فورا
میرے کہنے پر یقین لاکر ان سوداگران کے راکشے پاپ کو دفع کرائینگے—پس یہہ بات بہي خیال
کرنے کي قابل ہے—کہ جو تم لوگ یہہ کہتے ہو—کہ انگریز دہن کو کہینچ کر لے گئے ہین—
سو بہائي میرے ہو انگریز تو روپیہ مین سے چہہ انّي لیتے ہین—سو چہہ انّي تو قدیم سے لیتے ہین
—کہ جیسے پہلے اور بادشاہ لیتے تہے—اوسي طرح سے یہہ انگریز بہی لیتے ہین—مگر یہہ
بات قابل خیال کرنے کي ہے—کہ اگلی زمانے کے راجہ بادشاہ چہہ انّي لیتے تہے—جب
تو دہن کا ٹوٹا نہین پڑا اب کس طرح سے پڑگیا—سو انگریز لوگ چہہ انّي جو لیتے ہین—تو وہ
چہہ انّي پیچہی ہندوستاني امیرسے لیکر غریب تک جو نوکر ہین انگریز وہ لے لیتے ہین—
تو وہ حساب پورے کا پورا ہے—اور دہن تو بہت کچہہ تہا—کچہہ چہہ انّي وغیرہ کے دینے
سے دہن تہوڑابہي ٹوٹتا ہے—سو اسکا سبب یہہ ہے—کہ انگریز تو وہ بہي چہہ انّي لیتے ہین—کہ
جیسے پہلي زمانہ کے راجہ بادشاہ لیتے تہے—مگر مین آپ صاحبون سے یہہ دریافت کرتا
ہون—کہ پہلی ہندوستان کے غریب امیرون کے گہر مین اسقدر دہن تہا—کہ جسکا کچہہ
شمار نہین ہوسکتا ہے—سو وہ دہن کہان گیا—کچہہ وہ دہن انگریزون نے تہوڑا ہے لیا ہے—سو
بہائی میرے ہو انہون نے تو نہین لیا ہے—کیونکر وہ صرف چہہ انّي لیتے ہین—کہ جو اگلے
زمانہ کے راجہ بادشاہ لیتے تہے سو اوس چہہ انّي کے لینے سے دہن کا ٹوٹا کسی حالت مین
نہین پڑسکتا—وہ تو سوداگر مہاجنان نے اپنے جادو کے کرشمہ سے کہینچ لیا ہے—کیونکر چاندی
سونے کا ٹہاٹ پاٹ کل ولایتون مین تہا لیکن بل راجہ کے بعد سے سونے چاندی کا ٹہاٹ اور پاٹ نہین
رہا ہے—سو ان بنیون نے اپنے کرشمون کے زور سے قحط وغیرہ ڈال ڈالکی ٹوٹا ہوا دہن زمین کو پہاڑ
پہاڑ کے کہینچ لیا ہے اور علاوہ اسکی جو لوگا دکہاؤ دہن تہا—اوسکو انہون نے جہوٹا جال لگالگا کے
سنسار کے لوگون کے پاس سے لے لیا ہے—اور بہت سا کال ڈلا ڈلاکر دہن لے لیا ہے—سو یہہ بنئی
بل راجہ کے بعد سے اپنا قرض سات سات پیڑہیون کا نکال نکال کے لیتے جاتے ہین—اور جیسا کہ
پہلی سونے چاندی کا ٹہاٹ اور پاٹ کل ولایتون مین تہا—ویسا اب نہین ہے—کیونکر ولایتون کا
دہن بہی ان بنیون نے جادو کے زور سے کہینچ لیا ہے جسکا ثبوت یہہ ہے—کہ جب زمین کانپتی
ہے—جب یہہ بنئی دہن کو اپنے راکشے پاپ کے کرشمون سے کہینچ لیتے ہین—اور لوگون
کو کچہہ کا کچہہ سجا دیتے ہین—لیکن مجکو ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے دکہي کیا ہے—
جس سے ان بنیون کي چورٹ معلوم پڑي ہے—جسکی حال سے مین آپ لوگون کو واقف کرتا
ہون—کہ جس طرحسے پہلی زمانہ مین لوگون نے پہاڑ سے پہاڑ جادو کي زور سے لڑادیا تہا—
اور زمین ماتا کو پہاڑ کے کہین کے مندرون کے پتلیون کو کہین پر نکالا تہا—سو ان باتون کو سچ مانتے
ہین—لیکن اب جو مین اپنے اوپر بیتي ہوئي اور آنکہون سے دیکہی ہوئي بات کو سنسار مین ظاہر
کرتا ہون—تو لوگون کو اچہی طرحپر یقین نہین ہوتا ہے—کہ اب یہہ بنئی جادو کے
زور سے مندرون کو زمین پہاڑ پہاڑ کے اوڑا دیتے ہین—اور دہن کو کہینچ لیتے ہین—
لیکن دنیا کے بہلانے کے واسطے یہہ کیسي جال کي بات چلا دی ہے—کہ زمین
ماتا باعث سینگ بدل کے کانپتی ہے—اور جو کہ دہن کو کہینچ لیتي ہین—اوسکی
بارہ مین یہہ جال ظاہر کر رہي ہین—کہ اتجہمي مین جان پڑجاتي ہے—کہ جب اسکي
کل مین کوئي نہین رہتا ہے—کہ جسنے مال جمع کرکے زمین مین دفن کیا ہے—پس

لاوارث ہونے کیوجہ سے اوس گڑی ہوئی دہن مین جان پڑجاتی ہی — سو دہن کے سرپ بچھو بن جاتے ہین — سو اسبات کو تمام دنیا سچ جانتے ہین — کہ واقع مین ایسا ہی ہوتا ہے — مگر یہہ خیال نہین کرتے — کہ ہم لوگون کو ان بنیون نے اپنے جادو کے زور سے ایسا سچا رکہا ہے — لیکن دہن مین جان نہین پڑ سکتی ہے — سو خیال نہین کرتے ہین — جسکی وجہ یہہ ہے — کہ انہون نے اپنے راکشے پاپ سے سبکی عقل کو برگشتہ کردیا ہی — جس سے سبکو ایسا ہی سوجتا ہے — لیکن یہہ جتنے باتین دنیا مین چلرہی ہین — سو یہہ سب راکشے پاپ کے چلرہی ہین — اور جبکہ یہہ بنئی زمین کو پہاڑتے ہین — تو زمین کو دکہہ ہوتا ہے — کہ جس طرحسے اپنے جسم مین چوٹ لگجاتی ہی — اور کہین کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہی — تو کسقدر بہاری درد ہوتا ہے — کہ ہر ایک کام کرنے سے لاچار ہوجاتا ہے — سو بہائی میرے ہو — کہ جس طرحسے اپنے جسم کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہی اور درد ہوجاتا ہے — اوسی طرحسے زمین کے جسم مین درد ہوتا ہے — کہ جب یہہ بنئی لوگ جادو کے کرشمون سے پہاڑتے ہین — اور کسیکا جمع کیا ہوا دہن کہینچ کے اپنے قبضہ مین کرتے ہین — جسکی حال سے مین آپ لوگون کو واقف کررہا ہون آپ لوگ واقف ہوکر کے اور دلی ارادہ تمام لوگون سے کرکے ان بنیون کے راکشے پاپ کو دفع کراؤ — تاکہ تمام جہان کو ان بنیون کے جادو سے نجات حاصل ہووے — کیونکہ یہہ بنئی ایسے بدذات ہین — کہ جن شاخصون نے یا اونکے بزرگون نے کہیتی باڑی کرکے یا — نوکری چاکری کرکے سیر دو سیر دہن یا من دو من دہن یا دس پندرہ سیر جمع کرلیتے ہین جب وہ فراق مین رہتے ہین — کہ اس دہن کو زمین مین دفن کردون کسیوقت مین بچون کے کام آویگا لیکن زمین کے اندر جسوقت اوس دہن کو دفن کرتے ہین — تو اونہون کا دل جادو سے کس طرحکا ڈانواڈول کراتے ہین — کہ جو بیان نہین کیا جاتا — وہ یہہ ہے کہ جو مین اس جگہہ پر دفن کرونگا — جب تو کوئی شاخص نکال لیویگا — اس سے فلانے جگہہ دفن کرنا درست ہی — اسی طرح سے تہوڑے دن سوچا بچاری مین لگجاتے ہین — اور بعد سوچا بچارنے کے اوس دہن کو مناسب جگہہ جانکر اور بدے پہیر کے دفن کراتے ہین — جس سے یہہ بے ایمان اوسکو کچی عمر مین جادو سے مار دیتے ہین — اور ایسا سخت بیمار کرتے ہین کہ زبان جادو سے بند کردیتے ہین — کہ وہ شاخص اپنے بال بچون کو دہن بتا بہی نہین سکتے ہین — اور اس سے اوسکی نیت ڈانواڈول رہتی ہی — کہ یہہ بنئی مہاجن اوسکو جادو سے یہہ سچاتے ہین — کہ یہان گاؤن یا وہان گاؤن — جس جگہہ یہہ بنئی چاہتے ہین اوس جگہہ گڑواتے ہین یعنے زمین مین دفن کرا دیتے ہین — تو اون لوگون کا دل مرتے مرتے وقت تک اوس دفن کئے ہوئی مال مین ہی رہتا ہے — اور یہہ کہتا ہی — کہ جو میری زبان کہل جاوے — تو اپنے بال بچون کو دفن کیا ہوا دہن بتا دون — مگر اوسکی زبان ایسی سخت بند ہوجاتی ہے — کہ زبان سے کچہہ کہہ ہی نہین سکتا — پس وہ دہن وہین پڑا رہجاتا ہی — کہ جہان دفن کیا تہا — کیونکہ اوسکی اولاد کو تو اوس دہن کی خبر نہین — کہ ہمارے بزرگ کے پاس دہن تہا کہ نہین تہا — اور اوسکی زبان بند کردی — پہر کس طرحسے اوسکی گہروالون کو معلوم ہوتا کہ دہن تہا کہ نہین تہا — اور بنئی لوگون کو خبر رہتی ہی — کیونکہ جسوقت آدمی مرتا ہے جب یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے اوسکی زبان کو بند کردیتے ہین — اور کچی عمر مین جادو سے مار دیتے ہین — اس سے بنئی کو معلوم رہتا ہی — سو جبکہ مرجاتا ہی اور کسیکو خبر نہین رہتی ہی — جب یہہ بنئی جادو کے زور سے کچہہ کا کچہہ سچا کے کہینچ لیتے ہین — سو ایسے ایسے جال ہزارون کڑورون — کہ جسکا مین کچہہ انداز نہین کرسکتا ہون — مگر ان بنیون کا اصلی راکشے کرشمہ یہی ہے — کہ جسکو ہندوستان کے ہندو مسلمان دوزخ بہشت کہتے ہین — اور چورا سے لاکہہ کنڈیان راد لہو کے بتاتے ہین — سو یہہ بنئی جسقدر اونہون کے نام سے پاپ کراتے ہین — اوسیقدر دنیا مین برا ہوجاتا ہے — سو باتین دنیا مین نارگے وغیرہ کے ڈالنے کے کہتے ہین اور کتابون مین بہی لکہا ہے — سو یہہ بنیون کے گہرکا راکشے جال ہے علاوہ اسکی دنیا کے لوگ ایسا بہی کہتے ہین — کہ زندہ تو سرگ مین کوئی نہین جاتا — سو

بھائي میرے ہو زندہ سرگ مین جاوے — جب ان بنیو کا جادو فوراً ظاہر ہو جاوے — کہ دنیا کے نام کا پاپ آدمي کراتے ہین — اور جو کہ تمام لوگ سرگ سرگ کہتے ہین — سو یہہ سرگ زمین ماتا ہي ہے — کہ جو انگریز کے ولایت اور دوسری ولایتین اس زمین کے اوپر ہین — پس یہہ زمین ہي سرگ ہے — اور کہین کچھہ نہین ہے — اور جو کہ کتابون مین لکہا ہے — اور اون کتابون کے دیکہنے اور سنے والے جو کہین کا کہین سرگ بتاتے ہین — اور یقین کرتے ہین — سو وہ راون کے طرح سے ان بنیون نے جادو کا سرگ بنایا ہے — سو اوسکي اوپر راتدن دنیا کے نام کا اور زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے رہتے ہین — جسکی تعریف تمام جہان کے لوگ اپني اپني زبان سے کر رہے ہین — اور یہہ نہین جانتے ہین — کہ یہہ سرگ نہین ہے کہ جسکو ہم تمام جہان کے لوگ بولتے ہین — کیونکہ یہہ راون کے طرحسے بنیون کا راکشے پاپ ہے — جس سے تمام جہان کے لوگون کي عقل برگشتہ کردي ہے — اور سرگ تو یہہ زمین ہي ہے — کیونکہ راون نے جو راکشے پاپ چلایا تہا — تو اوسنے بہي تمام جہان کے لوگون کي عقل برگشتہ کردی تہي کہ جو دنیا سرگ کو بہول گئي تہي — اور راون کے راکشے پاپ کو ہي سرگ جانتے تہے — کہ جو راون کے زندگی مین سنسار کا برا ہوتا جاتا تہا — اور گسیکو خبر نہین پڑتي تہی — لیکن سنیچر نے اپنے اوپر دکہہ پرتے ہي راون کے راکشے پاپ کو تمام جہان مین پرگہٹ کردیا — جب کل سنسار سلامت رہا ہے — اور اوسي طرحسے اب یہہ بنئی بہي راکشے پاپ کر رہی ہین — اور سرگ کا راج لے لیا ہے — اور لوگونکو سرگ بہلا رکہا ہے سو یہہ راون کے طرحسے بنیون کے گہر کا راکشے پاپ بل راجہ کے بعد سے چلرہا ہے — جسکو مین انوپ داس سنیچر کے طرح سے سنسار کو واقف کرتا ہون — تاکہ سب لوگ ہیت ارادہ کرکے اور ایکدل ہوکے ان بنیون کے راکشے پاپ کو دفع کراو — تاکہ سنسار کا بہلا ہووے — اور جن لوگون نے کہ راون کے راکشے پاپ کو اور ہرناکس کے پاپ کو اور کنس راجہ کے پاپ کو — اور قارون بادشاہ کے پاپ کو اپنے حکمت عملی سے فوجین تیار کرکے اور لڑائیان کرکے چہوڑایا تہا — اور باعث چہوڑانے پاپ کے اونکا نام اس دنیا مین اب تک مشہور ہے — پس ان بنیون کے راکشے پاپ سے تمام جہان کے اولاد کو نجات حاصل ہونے کي سبب سے واقف کرتا ہون — کہ تمکو راکشے پاپ کے کرشمہ سے بہلا رکہا ہے — جب تم لوگ انکی جالون کو خلاف جانتے ہو — لیکن یہہ خیال نہین کرتے — کہ جس جس شخص نے راکش بدبا کو پکڑ کے اور تمام دنیا کو اوس کافري جال سے واقف کرکے چہوڑایا ہے — اور پاپ کے کرنے والون کو سنسار کے ہاتہون سے غارت کرایا ہے — سو انکا گن اور احسان تمام جہان کے راجہ پادشاہ اور رعیت وغیرہ نے مانا ہے — اور باعث نجات حاصل ہونے کي سنسار کے لوگ ابتک اون بہگت لوگون کے شکر گذار ہین — کہ جنہون نے زمین پر رہکر کافرون کے جالون سے سنسار کو بچایا ہے اگر بہگت لوگون نے سنسار کو پہلی نہین اوبارا ہوتا — تو سنسار جب ہي غارت ہوجاتا — مگر خداوند کریم نے ان بہگتون کو سنسار کے اوبارنے کے لئے ہي پیدا کیا تہا — کہ جسکا ذکر تمام جہان کے لوگ اپنے زبان سے کرتے ہین — کہ جو سنیچرجي اور نرسنگہ جي اور سریکرشن جي اور گرونانک جي کو اوس کرتار کرتا نے پیدا نہین کیا ہوتا — تو بیشک راون اور ہرناکس وغیرہ اپنے راکشے پاپ سے غارت کردیتے اور کل ولایتون مین اپنا راج کرتے — مگر خدا نے ہم تم لوگون کے رہنے کے لئے خوب پیدا کیا — کہ جو اون — بہگت لوگون کے طفیل سے سلامت رہے — جس سے اب تک اونکي پونجا گن کو مان رہے ہین — سو بہائي میرے ہو جب کوئي دشمن کسي ملک کے اوپر فوج لیکر چڑہ آتا ہے — جب ملک کے مالک اور اوسکي رعیت کو دشمن کے چڑہ آنے کي خبر نہین پڑتي ہي — کہ جو بے خبر پڑے ہوئے ہوتے ہین — جب دشمن کو ملک فتح کرنا کیا مشکل ہے — بلکہ ساتہہ آساني کے فتح کر سکتا ہي — مگر اوسوقت ملک کے مالک کا کتا دوسرے ملک کے لوگون کو دیکہکر — اور اپنے ملک کے مالک کو دیکہکر اور مالک کا نمک کہائے ہوئے کا حق جانکر اسقدر شور غل مچاتے ہین کہ جو سوتے ہوئے شخص فوراً جاگ جاتے ہین — تو وہ کتے فوراً اپنے ملک

کا انتظام کرکے غنیم کو زیر کر لیتے ہین — اور اوس کُتّے کے سبب سے اپنے ملک کو بچا لیتے ہین تو بعد فتح ہوجانے ملک کے مالک اوس ملک کا اوس کُتّے کا کتنا گُن جانتے ہین — اور کہتے ہین — کہ اگر کتون نے رات کو شورغل نکیا ہوتا — تو ملک کو ہم اپنے ہاتھون سے کھو بیٹھتے — مگر ملک کا رہنا اپنے پاس کُتّون کے طفیل سے ہی — کہ جو ہمکو سوتے سے جگایا — کہ جو ہمنے اپنے ملک کو دشمن کے ہاتھون سے بچا لیا — اس سے کُتّے کا گُن مانتے ہین — سو کُتّے کا گُن صرف ملک رہجانے سے مانتے ہین — کہ جو لوگ تمام جہان کے لوگون کو راکشے پاپ سے بچاتے ہین — تو اونہون کا گُن مانین تو اچرج ہی کیا ہے — کیونکہ اونہون نے تو سنسار کے اولاد کو بچایا تہا — جسکا حال دنیان مین مشہور ہے مگر یہہ نہین معلوم کہ ان بنیون کے راکشے پاپ سے تمام جہان کے لوگون کو واقف کرتا ہون تو بہی نہین سنتے ہین اور سمجھتے ہین — بلکہ باعث عقل پہرنے کی یہہ سنسار کے راجہ پادشاہ اور سادسنت پاگل کہتے ہین — اور سمجھتے نہین ہین — سو ایسی عقل خراب کردی ہے — سو بہائی میرے ہو مجکو تمسے کیا لینا ہی جو تم نہین سمجھتے ہو — اگرچہ تم نہین سمجھوگے اور مجکو پاگل جانکی بہروسہ مین رہوگے — جب تو تم لوگ معہ اپنے اولاد کے ان بنیون کے راکشے پاپ سے غارت ہوجاؤگے اور جو میرے کہنے پر یقین لاکر سمجھوگے تو تم معہ اپنے اولاد کے سلامت رہی آؤگے — اور بعد دفع ہونے راکشے پاپ کے کم عمر مین نہین مروگے — اور عیش آرام کروگے اور جو کم عمر مین مرجاتے ہین اور پورے عمر ۱۲۵ — برس کے نہین پاتے ہین — سو بنیون کے راکشے پاپ سے مرجاتے ہین — اور اگلی زمانہ مین تو عمرین آدمیون کے اور انبولون یعنی بے زبان کے اور جہاڑ بناسپتے کے بہت کانچہر ہوتے تہین یعنے دس ۱۰ دس ۱۰ ہزار برس کے عمر ہوتی تہی — لیکن اب اسزمانہ مین تو سواسو برس کی عمر پاپ سے کررہی ہی — سو اب پورے سواسو برس کے بہی نہین ہونے دیتے ہین — اور کانچی عمر مین مار دیتے ہین — سو یہہ بے ایمان اپنے قول اقرار سے پہرگئے ہین — کیونکہ خداوند کریم کسیکو کانچی عمر مین نہین مارتا ہے — یہہ بنیون کے راکشے پاپ کا سبب ہے — جس سے کم عمر مین لوگ مرجاتے ہین کیونکہ خداوند کریم کسیکو کانچی عمر مین نہین مارتا ہے — یہہ تو بنیون کا راکشے پاپ چلرہا ہے — جس سے کم عمر مین لوگ مرجاتے ہین — اور جو کہ دوسرے ولایت کے آتے ہین — اونکو یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے عقل پہیر کے لاتے ہین جسکی وجہ یہہ ہی — کہ جو ٹوٹا ہوا دہن اونکی ولایت مین ہے اوسکو اپنے راکشے پاپ سے لیا چاہتے ہین اس سے دوسرے ولایت والون کو ہندوستان کے راج کا لالچ دیکر لاتے ہین — اور ہندو مسلمان کو آپسمین لڑاکر مارتے ہین جسکی خاص وجہ ان بنیون نے یہہ سوچی ہے — کہ جب سب لوگ ملک ملک کے غارت ہوجاوینگے — اور ہم سبہون سے زیادہ رہجاوینگے — جب ہم اپنا راج سب ملک مین اور ولایتون مین اچہی طرحسے کرینگے اس سے مین تم لوگونکو ان بنیون کے راکشے پاپ سے واقف کرتا ہون — سو تم لوگ واقف ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ — کیونکہ اب تم لوگون نے نہین چہوڑایا تو پہر انکا جال دفع ہونا مشکل ہی اور پہر نہین چہوٹے گا — کیونکہ بنئی لوگ ابہی تو تہوڑے ہین اور ساتون آٹہون ولایتون کے لوگ ان بنیون سے زیادہ ہین سو ابہی تو چہوٹ سکتا ہے — اور جبکہ بنئی لوگ زیادہ ہوجاوینگے اور ساتون آٹہون ولایتون کے لوگ تہوڑے رہجاوینگے تو انکا راکشے پاپ کسی سے نہین چہوٹے گا — کیونکہ یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے سبہونکی عقل کو خراب کردینگے اور اپنا راج کرکے سبہون کو یہہ بنئی لوگ اپنا نوکر اور چاکر کرکے رکہینگے — اور جبکہ انکی راکشے پاپ سے لوگون کے بدی خوب بہشت ہو جاویگی — جب آپسمین لڑکر ہی مرجاوینگے — تو ایک گاؤن سے جاکر دوسرا گانؤ سو کوس کے اوپر جاکر ملیگا — شہرونکی تو بہت چہوٹے گانون ہوجاوینگی — اور گانون بالکل نیست نابود ہوجاوینگی — سو یہہ بات پہلی سے دنیا مین مشہور کردی ہے — پس دنیا مین کہتی ہین — معلوم نہین کہ کیسا فساد کراکے یا کال پڑاکر مارینگے — مری یا ہیضہ یا لڑائی سے — بد ہی

بهشت کرکے غارت کرینگے سو تو انکي يهر بهي جانين — اوسوقت مين يهر بنئي اپنا راج کرينگے
سو يهر باتين بابت راج کرنے کي اور دن دن کلجگ هونے کي بارہ مين هندو مسلمانون کے
کتابون کے اندر لکها هوا هے — کہ ايسا زمانہ تنگ آويگا کہ گهاس وغيرہ وزن هوکے بکي گي اور غلہ
کے دانہ بهي گنتي سے فروخت هونگے — اور ايسے ايسے باتين يهلي سے هي ان بنيون نے چلائي هين
— کہ جو دنيا اونسے سن سن کے کهتي هي — اور جو آگے اچهے فقير هوئے هين نام اونکا لکها ديا
هے — کہ وہ لوگ پهلے سے کهہ گئے هين — اور کتابون مين لکهہ گئے هين — سو اوس زمانہ
کو هندؤن مين کلجگ اور مسلمانون مين تيرهوين چودهوين صدي کهتے هين سو بهائي ميرے
هو کلجگ اور تيرهوين چودهوين صدي کتابون مين کسي نے کسي نے پڑهي هوگي سو اگر لوگ ايسے
نازک زمانہ پر بهي دل سے توجہ اور خيال نکروگے تو اب بهي دن دن اس سے بهي خراب
وقت جادو سے کرتے جاوينگے — کيونکہ جيسا کہ کتابون مين لکها هے اور جو انهون کے کتابين
چلائي هوئي هين — اور اون مين جو لکها هے ويسا هي يهر پاپ کرا کرا کے کرتے جاتے هين —
تو ويسا هي هوتا جاتا هے — اور ويسا هي هوکے رهيگا — اور علاوہ اسکے بارش اسطرحسے هوگي جيسے
اوس پڑتے هي — اوس زمانہ مين گنوان يعنے شمار دانہ ناج کے فروخت هونگي — سو بهائي
ميرے يهر جتنے باتين کلوکال مين هونے کے نسبت کتابون کے اندر لکها هوا هے — وہ اوس
حالت مين سچے هونگي — کہ جس حالت مين انکا راکشے پاپ دفع نهين هوگا — اگر آج
راکشے پاپ کا کرنا سب سنسار کے لوگ ايکدل هوکر چهوڑاوين تو کلجگ کا نام هي نهين
هووے — اگر دفع نهين هوا تو يهر بنئي راکشي پاپ لکهي هوئي باتون کو دکهلا دينگے کہ جو هندو
مسلمان کے کتابون کے اندر لکها هوا هے — اس سے مين کهتا هون — کہ تم لوگ ايکدل هوکر
اس راکشے پاپ کو ميري شامل هوکر اور مدد ديکر چهوڑاو تا کہ دکهہ نهين اوٹهانا پڑے ورنہ
يهر بنئي اپنے راکشے پاپ سے کيسے کيسے دکهہ دينگے اور اون دکهون کے ماري غارت هوجاوينگے
سو — ان بنيون نے اپنے راکشے پاپ سے ايشي عقل خراب کري هے — کہ جو هندو مسلمان کے
دل مين ايسا هي سوجتا هي — اور کتابون کو مانتے هين اور کهنے کو نهين مانتے — سو ان بنيون نے
يهر کيسي عقلمندي کي هي — کہ جس کتاب مين تيرهوين چودهوين صدي کا حال لکها
هوا هي — اور کلجگ هونے کا حال لکها هوا هي وہ کتابين بنيون کي گهر کے چلائي هوئي هين —
اور نام اون کتابون کے اندر هندو مسلمانون کے بزرگون کا پهلي سے چهل کرکے لکهي هين
جس سے هندو مسلمان دونون اون کتابون پر چل رهي هين — سو يهر عقل کا سبب هي —
اگر اون کتابون پر عمل نکرين کہ جو راکشے بيد کے کتابين هين — اور اونکي اندر هندو مسلمان
کے نام لکهي هوئي هين — سو ميري کهني کے موجب کل سنسار کے لوگ اون کتابون
کو چهوڑکر ان بنيون کے پاپ کے دفع کرنے کي کوشش کرين — تو مين اميد کرتا هون
کہ جلد لوگون کو ان بنيون کے راکشے پاپ سے نجات حاصل هووے اور جن کتابون کو
کہ هندو مسلمان اپنا جانتے هين — اور کهتے هين کہ پهاي جو بات کتابون کے اندر همارے
بزرگون نے لکهدي وہ سب درست هين — سو يهر هندو مسلمانون کے خام خيالي هے اور
کچهہ بات نهين هے — اگرچہ هندو مسلمان کے بزرگون کو ايساهي سوجتا تها — تو اونهون نے
يهر کيون نهين لکهديا — کہ يهر تيرهوين صدي کا زمانہ اور — کلوکال کا زمانہ هوگا وہ بنيون
کے راکشے پاپ سے هوگا — پس آپ لوگون کو خيال کرنا چاهيے کہ يهر کل جال بنيون کا
چلايا هوا هے — اگرچہ تم هندو مسلمان کے بزرگون نے پهلے سے کتابين چلائے هوتے تو تمهارے
بزرگ ضرور ان بنيون کے راکشے پاپ کو کتابون کے اندر لکهديتے — کہ بنئي راکشے پاپ اپنا
چلاوين گے — اور دهن کو کهينچ کے اپنے قبضہ مين دهر لينگے — اور کال وغيرہ ڈالکے سنسار کے
لوگون کو غارت کردين گے — اور اس طرح سے بارش هوگي کہ گنتي سے غلہ کے دانہ فروخت
هونگي — سو اونهون نے کچهہ نهين لکها هے اگرچہ اونهون کے بنائي هوئي هوتين — تو وہ اپنے
اولادونکا خيال کرکے ضرور ضرور ان بنيون کے جال کو لکهديتے اس سے مين عرض کرتا هون —
کہ آپ لوگون کو خوب خيال کرنا چاهيے — اور اپنے کتابين نہ جانکر اور سوداگر بچون کے
کتابين جانکر اور ميري لکهنے پر غور کرکے اور اپنے اپنے اولاد کے طرف ديکهکر جلدي اس کام

کے دفع ہونے کے لئے امیر غریب اور اتیت فقیر اور راجہ پادشاہ معہ رعیت کے جگہ بجگہ
اور ملک ملک مین ان سوداگران کے راکشے پاپ، کا دل سے ذکر کرو—اور انگریزون کو انہون
کے جالون سے واقف کرو—کیونکہ وہ آج ہندوستان کے مالک ہین کیونکہ انہون کے سمجھنے
سے اور میرے کہنے سے اور انگریزون کے اور راجہ پادشاہون کے مدد سے کل جہان کے اولاد کو
نجات حاصل ہوسکتی ہے—کیونکہ راکشے پاپ کو وہی چلاتے ہین—کہ جسکے پاس کل سنسار
کا دہن ہوتا ہے کیونکہ اس کام مین خرچ زیادہ پڑتا ہے—اگرچہ ہندو مسلمان کے بزرگون نے
پہلے سے برا زمانہ آنے کی کتابین چلائی ہوتین—تو وہ اونکی راکشے پاپ کا کرنا اور ان بنیون کے
چلائی ہوئی کتابین اوتار چرتر وغیرہ کا نام لکھکر ظاہر کردیتے ہین اور جن کتابون کے اندر کہ نام
لکھی ہوئی ہین وہ کتابین بھی ان بنیون کے چلائی ہین—لیکن بنیون نے اپنے عقلمندی سے تم ہندو
مسلمان کے نام کتابونمین لکھدئی ہین—سو وہ نام اسوجہ سے لکھدئی ہین—کہ جب کوئی راجہ
پادشاہ کتابون کا حال دریافت کریگا—تو ہم بنیون سے نہین کریگا—تو ہمارا جال بدستور چلتا
رہیگا کیونکہ کتابین ہندو مسلمان کے بزرگون کے نام کے ہین—اس سے راجہ پادشاہ ہندو مسلمان کو
بھی تنگ کرینگے اور کتابون مین نام نکلنے کے سبب سے ان ہندو مسلمانون کو بھی غارت کرین گے
اس سے ایسے ایسے جال کی کتابین بنیون نے بنا کرکے ہندو مسلمانون کے بزرگون کے نام سے چلادی
ہین—اور ہندو مسلمانون کے گہرون مین دیدی ہین—جس سے ہندو مسلمان اون کتابون کو
اپنا جانتے ہین—اور جال کی پہچان نہین کرتے ہین—سو یہہ سب عقل پہرنے کا ہے—
کہ جو سمجھائے بھی نہین سمجھتے ہین—اور کتابون کے اوپر چلتے ہین—سو یہہ بنئی
اپنے راکشے پاپ سے ایسا ہی سمجھاتے ہین—کہ یہہ کتابین ہمارے ہین اور ہمارے دہرم کا
حال لکھا ہوا ہے—جس سے وہ کتابون کے لکھی ہونے کی موجب چلرہی ہین—اور ان بنیون نے
پہلے سے ہزار ہا برس کا حال لکھدیا ہے اور کتابین بھی طرحکی کرشمون کے چلاکے تمہارے
بزرگون کا نام لکھدیا ہے—سو وہ کتابین تم ہندو—مسلمان کے بزرگون کے نہین ہے—یہہ راون
کی طرح سے ان بنیون نے راکشے پاپ چلانے کے غرض سے بنا کرکے چلائے ہین—اور جس طرحسے
کہ راون نے رکھیشرون کو اور راجہ پادشاہون کو غارت کرنے کے لئے پکڑا دی تہین—اسی طرحسے
ان بنیون نے بھی اپنے راکشے پاپ سے عقل کو پہیرکے راجہ پادشاہون کو اور سنسار کو پکڑادی
ہین—کہ جب کوئی راجہ پادشاہ ان لوگون کے پاس جال کی کتابین دیکہے گا تو یہہ
جانے گا کہ ہندو مسلمان کسی جگہہ پر جادو کرارہے ہین—جس سے دن دن برا وقت آتا
جاتا ہے—کیونکہ ہندو مسلمان عرصہ سے کافری پاپ کراتے ہین—جس سے انہون
کے گہر مین راکشے بید کے کتابین ہین—سو بہائی میرے ہو سو جو اگلی کتابین بید اور پرانکی
اور دہرم پن کے تہین اور ہندو مسلمان کے بزرگونکے تہین اور نیکی مین چلنے کے نہین سو
مثل راون کے غارت کردی ہین اور اپنی جال کے کتابین راون کے موافق چلادی ہین سو اس جال
سے ہندو مسلمان کے بچہ مارے جاوین گے—اور جو کہ سوداگر بچہ پاپ کرارہی ہین وہ
علیحدہ کے علیحدہ رہجاوین گے اور اپنے پاپ سے تمام ولایتون کے لوگون کو غارت کردین گے
اور اپنا راج کرینگے—سو تم ولایت کے راجہ پادشاہ معہ رعیت کے ایکدل ہوکرکے چہوڑاؤ—
نہین تو یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے ساتون آٹہون ولایتون کے بال بچون کو اس زمین کے
اوپر زندہ نہین رہنے دینگی—کیونکہ انہون کو راج کرنے کی ہوس ہی—سو ای ساتون آٹہون
پادشاہتون کے راجہ پادشاہ اگر بنئی ٹوٹے ہوئی دہن کا لالچ دین—تو تم اوس ٹوٹے ہوئی دہن
لینے کے لالچ مین نہ آؤ اور بنئی کے پیسہ کو حرام جانون اور جو کتابین کہ بنیون کے چلائی
ہوئی ہین وہ کتابین ان بنیون کے گہر مین بہی ہین سو اون کتابون مین بھی ہندو مسلمان کے نام
لکہی ہوئی ہین—سو ان بنیون نے اپنے گہرون مین ہندو مسلمانون کے نامون کے کتابین اس غرض سے
رکہہ چہوڑی ہین کہ جب کوئی دوسری ولایت کا پادشاہ ہندوستان مین آویگا—اور کتابون کا حال
دریافت کریگا تو یہہ کتابین جو ہم بنیون کے گہرون مین ہندو مسلمانون کے بزرگونکے نام کے ہین—
وہ پادشاہونکو دکہلاوین گے اور—کہین گے—کہ یہہ کتابین ہمارے بزرگون کو ہندو مسلمانون

نے پکڑا دی نہیں۔اس سے ہمارے گھروں میں موجود ہیں۔۔مگر کافر یہدیا کا حال تو ہمکو معلوم
نہیں ہے۔۔سو یہہ بنئی اس سبب سے اسقدر جھوٹ بولیں گے کہ ہمارا راکشے پاپ ظاہر نہیں
ہووے۔۔اور ہندو مسلمان کے نام معلوم ہووین اور ہم سانچی کے سانچی بنے رہوین اس سے یہہ
بنئی طرح طرحکی چہل بروقت دربانت کرنے دوسری ولایت کے پادشاہ کے سامنے کرین گے۔۔
اور اپنا جال ثابت نہین ہونے دیوین گے اور اپنا راکشے پاپ کرتے رہین گے اور ہندو مسلمان آپس
مین غارت ہوجاوین گے۔۔کیونکر بنیون کے راکشے پاپ سے سبکی بدی خراب ہورہی ہے اس سے
بنیون کا چہل ظاہر نہین ہوسکتا ہی اس سے مین آپ لوگون کے بچہ بچنے کے سبب سے تمام
جہان کو اس راکشے پاپ کے چہوڑانے کے غرض سے واقف کرتا ہون۔سو سب سنسار کے لوگ ایکدل
ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ۔جب تمکو آرام ملیگا۔اور جو کہ چاندی سونے کی
کہانین نہین وہ کل گئین ہین۔سو جبکہ راکشے پاپ دفع ہوجاویگا۔جب کل ولایتون مین
چاندی سونے کی کہانین بولتے ہو۔وہ زمین کے جسم کی چربے ہی۔جسکی صفت یہہ ہی۔
کہ جو زمین کے جسم مین کنچن ہے وہ تو سونا ہے۔اور کنچن سے اوترا ہوا وہ روپا ہے۔اور جو
کہ روپا سے اترا ہوا ہے وہ تانبا پیتل لوہا۔جست رانگ وغیرہ ہی وہ جسکو کہ تم وس کوپ کا
کہتے ہو وہ زمین ماتا کی جسم کے منی ہے یعنے وہ زمین ماتا کے جسم کا مد ہی۔کہ جس طرحسے
آدمی کے جسم مین راجہ وغیرہ ہوتا ہے۔اوسی طرح سے زمین ماتا کا راجہ وغیرہ ہین۔مگر باعث
راکشے پاپ کے دکہہ پا رہی ہے۔اس سے زمین ماتا کے جسم مین طاقت نہین رہی ہے۔سو جبکہ
زمین ماتا کے جسم کی بیماری جاتی رہیگی۔جب زمین ماتا تازہ اور تیار ہوجاویگی۔جب کل
ولایتون مین پیاچہے دہن پرگہٹ ہوجاویگا کہ جیسا ستجگ مین تہا۔سو تم سنسار کے لوگو
اور راجہ پادشاہ ایکدل ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ۔تاکہ پہر چاندی سونے کے
کہانین اور ٹوٹا ہوا دہن ہوجاوے۔اور کسی ولایت مین دہن کے بہوک نہین رہوے۔کیونکہ جب
ان سوداگر بنجون کا راکشے پاپ دفع ہوجاویگا جب کسی ولایت مین دہن کا ٹوٹا نہین رہیگا۔
اور ویسا ہی ہوجاویگا۔کہ جیسا ستجگ مین ٹہاٹ اور بات سونے چاندی کا تہا۔اگرچہ
یہہ بنئی ٹوٹے ہوئی دہن کا لوب دیوین تو انہون کے لوب مین نہ آنا۔کیونکہ یہہ بنئی تمکو
ٹوٹا ہوا دہن دیکے بہلا دین گے۔اور جو کہ قدیمی دہن تہا اوسکو اپنے پاس رکہین گے۔
اور جو کہ تمکو ٹوٹا ہوا دہن دین گے وہ بہی پیڑہی دو پیڑہی کے بعد بہلا کے اور عقل کو
پہیر کے لے لیوین گے۔مگر تم سنسار کے لوگونکو تو نردہن کا نردہن رکہینگی اس سے کل
پاپ زمین ماتا کے نام کا چہوڑاؤ۔تاکہ دہن پیاچہے پرگہٹ ہوجاوے۔اور جن
شاخصون نے کہ راکشے پاپ چلا چلا کے دہن جمع کیا تہا۔اون شاخصونکا دہن راکشے
پاپ کے چہوڑانے والون نے نہین لیا اور وہان کا وہین پڑا رہنے دیا۔کیونکہ پاپ تج جانے
کی وجہ سے کل ولایتون مین پیاچہے دہن ستجگ کے زمانہ کا سا ہوگیا تہا اس سے
راکشے پاپ کے دہن کو کسی نے نہین لیا۔سو بہائی ہو جبکہ تم راکشے پاپ کو سنسار کے
لوگ ایکدل ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤگے تو پیاچہے دہن کل ولایتون مین
ہوجاویگا۔کہ جیسا ستجگ مین تہا اور جو دہن کہ راون نے سنسار کا راکشے پاپ سے
لیا تہا۔اوس دہن کو سنسار نے نہین لیا۔اور حرام جانا اور جبکہ قارون پادشاہ نے راکش
بدیا کا پاپ چلایا تہا۔جب قارون پادشاہ نے بہی کل سنسار کا دہن اپنے قابو مین کرلیا تہا۔
کہ جسکا حال تمام دنیا کے لوگ اپنے زبان سے بیان کرتے ہین کہ قارون پادشاہ نے
راکش بدیا کے پاپ سے کل سنسار کا دہن کہینچ کہینچ کے چالیس گنج یعنے چالیس ڈونگری
پہاڑے دہن جمع کیا تہا اس سے اوس دہن کو دنیا نے نہین لیا اور حرام برابر جانا۔حالانکہ
قارون پادشاہ نے اوس دہن کو دینا چاہا۔اور برہمنون سے اور سادو فقیرون سے کہا کہ تم
اس دہن کو لے لو ہم پن دان کرتے ہین۔مگر کسینے نہین لیا۔اور یہہ جواب دیا کہ
ہم لوگ دہن کا کیا کرینگے۔کیونکہ جو دہن تم ہمکو پن دان کرتے ہو وہ دہن تمہارے
راکشے پاپ کا جمع کیا ہوا ہے۔اس سے اس دان کو نہین لے سکتے۔کیونکہ جو ہم اس

دان کو لےلیوین تو ہماری اولاد بہي ڈوب جاوے گي — اسوجہ سے نہین لیتے — سو بھائي میرے راون وغیرہ کے دان کو اور قارون وغیرہ کے دان کو تو کسي برہمن نے اور سادو فقیر نے بہي نہین لیا — اور حرام کے برابر جانا — اور علاوہ اسکے پادشاہ نے چمڑہ کا روپیہ چلایا — جسکي یہہ صفت تمام جہان کے لوگ بیان کرتے ہین — کہ سوا روپیہ کے میخ سونے کے چمڑہ کے اندر لگاکر برہمنون کو دینے لگے — اور کہنے لگے کہ ان روپیون کو تم لو کہ جو ہم تمکو دان مین دیتے ہین — لیکن تم اس روپیہ کو چمڑہ کے برابر جاننا — اور چاندی سونے کا دان مت جاننا ایسے ایسے فریب کرکے دینا چاہا تو بہي اوس روپیہ کو کسي نے بہي نہین لیا — اور دان کا لینا حرام بہي جانا — لیکن وہ دہن بہي زمین کے اوپر ہي پڑا رہا — اور کسي نے اوس دہن کو نہین لیا — سو اوس دہن کو بہي ان بنیون نے اپنے قبضہ مین کرکے لے لیا ہے — اس سے وہ دہن بہي اب دیکھنے مین نہین آتا ہے — اور دنیا نے اوس دہن کو — اسوجہ سے حرام جانا تہا — کہ جو زمین پر چاندی کے اور سونے کے کہانین ہین سو اوسمین سے لالاکر برتن وغیرہ بنائینگے اور مہرین وغیرہ بناکر خرچ کرینگي — اور اس راکشے پاپ کے جمع کئے ہوئي دہن کا ہم کیا کرین گے — اسوجہ سے اوس پڑے ہوئے دہن مین سے ایک پیسہ بہي نہین لیا — اور حرام کے برابر جانا — جسکي وجہ یہہ ہي کہ کہانون کو لوگ بہولے نہین تہے — سو جبکہ دہن کي ضرورت سنسار مین کسیکو بہي ہوتے تہے — تو سنسار کے لوگ کہانون مین سے کہود کہود کر لے آتے تہے — اس سے اوس جمع کئے ہوئي دہن کي پروا کسیکو بہي نہین تہي — اور جو کہ دہن جمع ہوا تہا وہ بہي مالک کا ہي تہا — سو دہن تو حرام نہین تہا — لیکن جمع کرنیوالا حرامي تہا — کہ جو سنسار کے لوگونکو دکہہ دیکہي راکشے پاپ سے کہینچ لیا تہا — اور کہینچ کہینچ کے جمع کیا تہا سو اس دہن کو اگر کوئي بہي شخص لیتا تو کچہہ ہرج نہین تہا — کیونکہ چور کسي کے مکان سے دہن کہینچ کے اور چور کے لے جاتا ہے — اور دہن کا پتا لگا کر چور کو گرفتار کرادیتا ہے — جب راجہ پادشاہ اوس دہن کو چور سے پیچہے مالک کو دلوا دیتے ہین تو مالک اوس دہن کا اوس دہن کو لے لیتا ہي اور برا نہین سمجہتا ہے — سو وہ اس غرض سے لے لیتا ہے کہ میری کمائي کا دہن تہا — کیونکہ چور چرا کے لے گیا تہا — سو پیچہے مجہکو ملا ہے کچہہ مینے کسیکا چہین کر تہوڑا ہي جمع کیا ہے اوسکا تو لینا ہي واجب ہي — جس سے لے لیا ہے — سو درست بات ہے پس اسیطرحسے اگر سنسار کے لوگ اس راکشے پاپ کے جمع کئے ہوئي دہن کو لے لیتے — تو کوئي برائي کي بات نہین تہي — کیونکہ وہ دہن بہي راون وغیرہ نے اور قارون پادشاہ نے بطور چوری کے ہي کہینچ کہینچ کے لے لیا تہا — اس سے اوس دہن کے لینے مین سنسار کے لوگون کو کوئي برائي نہین تہي — خیر یہہ بہي بہتر ہي ہے کہ جو کسینے اوس دہن کو نہین لیا — تو خداوند کریم نے اوس نیک نیتي کے باعث سنسار کے لوگونکو بہت سا دہن عطا کریگا — کہ جن لوگون نے راکشے پاپ کے جمع کئے ہوئي دہن کو حرام جانا — کیونکہ اون لوگون نے اوس جمع کئے ہوئے مال کو حرام سمجہکر اور راکشے پاپ کے پہچان سنیچر کے کہنے سے کرکے راکشے پاپ کے کرنے والون کو تمام جہان نے ایکدل ہوکر نیست نابود کردیا اور پاپ کا کرنا چہوڑادیا — کہ جسوجہ سے چاندي سونے کي کہانین پہر پرگہٹ ہوگئین — اس سے سنسار کے لوگون کو دہن کے طرفسے تکلیف اٹہانے نہین پڑین — سو پہلي زمانہ کے طرحسے یہہ سوداگر مہاجنان راکشے پاپ کرارہے ہین اور دہن کو اپنے قابو مین کررہي ہین — سو اگر سنسار کے لوگ ایکدل ہوکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاؤ گے تو دہن کا ٹوٹا نہین رہیگا — اور ویسا ہي ہوجاویگا کہ جیسا ستجگ مین تہا کیونکہ زمین ماتا کي بیماري ہٹ جاویگي — تو زمین ماتا پیچہے تندرست اور تازہ ہوجاویگي اور کہانین پیچہے پرگہٹ ہوجاین گے — سو اون کہانون مین سے کل سنسار کے لوگ پہر برتن وغیرہ بنوا لینا اور مہرین اور روپیہ بنوا کے خرچ کرنا اور راکشے پاپ کے جمع کئے ہوئے مال کو حرام جاننا اور بنئي دیوین بہي تو بہي نہین لینا — کیونکہ جب راکشے

پاپ کو چھوڑا دوگے — تو پھر دھن کا ٹوٹا نہین ہے اگر وہي سمجھي لیا جاوے تو کچھ مضایقہ نہین ہي کیونکر یہہ دھن اپنے ہي چوریکا واپس ہوتا ہي اس سے مین بار بار آپ لوگون کو بنئي لوگون کے جال سے لکھکر واقف کرتا ہون — سو جلد اسکی بارہ مین سب ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ معہ اپنے اپنے رعیت کے اپنے اپنے اولاد کو سلامت رہنے کي غرض سے پاپ چھوڑنے کي کوشش کرکے اور دل سے مدد کرکے چھوڑاؤگے اور اس کام مین دیر نکروگے — کیونکر جو اصلي بات تہي وہ مین لکھہ چکا ہون سو لکھي ہوئي پر چلکے بندوبست کرو اور ان سوداگران کا راکشے پاپ راون کے طرحسے چھوڑاؤ تاکہ سنسار کے لوگون کو آرام ملے اور جو کہ ان بنیون نے تمام سنسار کے لوگون کا دھن چور کے اپنے قبضہ مین کر لیا ہي — سو سب سنسار کے لوگ ان بنیون کے جمع کئے ہوئی دھن کو اگر تقسیم کرکے یعنے بانٹ کر لے لیوین — تو کوئي مضائقہ کي بات نہین — اور جس طرحسے کہ راون وغیرہ کے وقت مین کوئي شخص کہانون وغیرہ کو نہین بہولا تہا اسي طرحسے ان بنیون کے راکشے پاپ کے چلانے سے مت بہولو — اور کہانان کي پہچان رکہو کہ جیسے پہلے زمانہ کے لوگون نے پہچان رکہي تہي — سو اگر تم لوگ بہي اسي طرحسے پہچان رکہوگے اور بہولوگے نہین اور پاپ کے چھوڑانے کي کوشش کرکے پاپ کو چھوڑاؤ گے — تو کہانین برگہت ہوجاوینگے — اور جس طرحسے کہ کہانین آجکل الوپ ہوگئے ہین — اس طرحسے نہین رہین گے — لیکن یہہ بات قابل خیال کرنے کي ہي کہ جیسے آجکل پتہر مٹے کے کہانین زمین پر موجود ہین اسي طرحسے چاندي سونے کے کہانین بل راجہ کے زمانہ تک موجود تہین — لیکن جب سے کہ ان بنیون نے راکشے پاپ چلایا ہے جب سے ہي کہانین الوپ ہوگئے ہین یعنے بیمارپ کے سبب سے گل گئے ہین جسکي وجہ یہہ ہے کہ ان بنیون نے زمین کے نام کا پاپ کرانا شروع کیا ہي — جس سے زمین کے جسم کي چربي گل گئي ہي — اور کہانون کے ناپید ہونے کا یہي سبب ہي — اگر آج پاپ کا کرنا سوداگر بیچہ چھوڑ دیوین تو رفتہ رفتہ بدستور کہانین چاندي سونے کي مثل کہانین پتہر وغیرہ کے موجود ہوجاوین — اور جو کہ مٹے پتہر کے کہانین تم لوگونکو دیکہتے ہین — سو اس سے دیکہتے ہین — کہ ان کہانون کے نام سے پاپ نہین کراتے ہین — اگرچہ ان کہانون کے نام سے بہي پاپ کراتے تو پہاڑ وغیرہ کے کہانین بہي ناپید ہوجاتین — لیکن ان کہانون کے نام سے پاپ نہین کراتے ہین — ورنہ یہہ بہي جادو سے خاک ہوجاتین لیکن ان بنیون نے تم لوگون کي ایسي عقل خراب کرني ہے کہ کہانون کو بہي بہولے ہوئے ہین — جس سے یہہ بنئي دھن کو کہینچ کہینچ کے اپنے قبضہ مین کیا چاہتے ہین — تو پہلے راکشے پاپ سے زمین کو پہاڑتے ہین — اور جبکہ زمین پہٹ جاتي ہے — جب دھن کو کہینچ لیتے ہین جب زمین کانپتي ہے — سو یہہ بنئي کل ولایتون کا دھن اپنے راکشے پاپ سے کہینچ رہے ہین — اور جنکا کہ کہینچ لیا ہے اوس ولایت مین سنسار کے دیکہنے کے لئے تہوڑا سا دھن رہنے دیا ہے — اسي طرحسے کل ولایتون مین تہوڑا سا دھن رہنے دینگے — سو اوس تہوڑے سے دھن کو تجارت کے ذریعہ سے کہینچ لینگے غرضکہ جب کل ولایتون کا دھن اپنے قبضہ مین کر لینگے — جب اپنا راج کرینگے — اور علاوہ اسکے یہہ بات بہي خیال کرنے کي ہے — اور کرنے کي لایق ہے کہ کل جہان مین یہہ بات مشہور ہے اور معروف ہے کہ یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے کل ولایتون کا مال متاع کہ جو اصلي ہے اوسکو کہینچ لیتے ہین — اور ہر ایک ولایت مین تہوڑا تہوڑا رہنے دیتے ہین — سو یہہ بات بہي دنیا مین مشہور ہے — کہ جسقدر دھن ہندوستان مین اور دوسرے ولایتون مین اصلي ہے وہ سب لوگون کے خرچ کے واسطے ہے — لیکن ان سوداگران نے اپني عقلمندي سے سنسار مین یہہ ظاہر کررکہا ہے — کہ ایک حصہ کا دھن تو کل سنسار کے لوگون کے واسطے ہے اور بارہ حصہ کا دھن زمین کے اندر گڑا ہے — مگر کل دھن ملکر کے تیرہ حصہ تہا — لیکن یہہ تیرہ حصہ دھن کو تیرہ تونبہ بہي کہتے ہین — سو یہہ تیرہ تونبہ دھن ٹوٹا ہوا ہے — سو یہہ ٹوٹا ہوا دھن بہي قدیم سے ہے مگر ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے

بھولا کرکے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — اور جو کچھہ کہ دہن اوس خرچ کے حصہ مین سے
باقي رہا ہے — اوسکو اپنے راکشے پاپ کے کرشمہ سے کھینچکر اپنے قبضہ مین کرلینگے — لیکن
ان بنیون نے اپني عقلمندي سے راکشے پاپ کے ذریعہ سے سبکي عقلون کو برگشتہ کرکے یہہ
کیسا امر ظاہر کیا ہے — کہ کل تیرہ حصہ دہن تہا — جسمین سے ایک حصہ دہن تو تمام
برتہمي کے لوگون کي خرچ کے لئے ہے اور جو کہ بارہ حصہ دہن ہے وہ زمین مین گڑا ہوا
ہے — سو بہائي میري ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے عقل برگشتہ کرکے بہلا رکہا ہے — کہ
کل تیرہ حصہ دہن ہي جسمین یہي ایک حصہ دہن ظاہر کیا ہے — اور بارہ حصہ دہن الوپ
زمین کے اندر رکہا ہے — سو بہائي میري وہ دہن تو اس زمین کے اوپر بہت تہا — کہ جسکي کچھہ
حد بہي نہین تہي — لیکن تیرہ حصہ دہن دنیا کے بہلانے کیواسطے کتابون مین لکہکر کے ظاہر
کیا ہے — کہ کل تیرہ تونبر دہن تہا اور تیرہ تونبر تو انہون نے سنسار مین بہکانے کیواسطے بات
چلا دی ہے — اصل مین تیرہ حصہ دہن ہے — سو بارہ حصہ تو ان بنیون ہي کے پاس الوپ
ہین اور ایک حصہ جو دنیا مین ہے — وہ ایک نام کے واسطے ہے — ورنہ وہ تیرہوان حصہ
بہي انکے ہي پاس ہے دوسرے راجہ پادشاہ کے پاس تو ایک تہوڑا سا ہے — تو وہ ایک
حصہ کا دہن کل ولایتون کے خرچ کے واسطے ظاہرات مین ہے — کہ اوس دہن کو تمام جہان کے
لوگ خرچ کرکے پرورش پاتے ہین — سو ان سوداگران نے اس خرچ کے تونبر کو بہي اپنے قبضہ
مین کررکہا ہے — اور یہہ سوچنے کي بات ہے کہ بارہ حصہ دہن جو زمین کے اندر الوپ
بتاتے ہین — سو وہ زمین مین کسنے گاڑا ہے — اگر اپن ہندو مسلمان کے بزرگون نے وہ بارہ حصہ
دہن زمین مین گاڑا ہوتا — تو اپن ہندو مسلمانون کو اوسکا پتہ معلوم ہوتا — اور ہندو مسلمان
کے بزرگ اپنے اپنے اولادون کو ضرور پتہ بتا دیتے — کہ فلانے جگہ زمین کے اندر دہن ہمنے
گاڑا ہے — سو یہہ تو سب چالین ان بنیون کے ہین — کہ وہ بارہ حصہ دہن زمین مین الوپ یعنے
پوشیدہ کررکہا ہے — تو اونکو ہي اوسکا پتہ معلوم ہے — جو ہندو مسلمان کے بزرگون نے گاڑا ہوتا
تو وہ مرتے وقت اپنے اولادون کو اوس دہن کا پتہ بتا دیتے — تو اسواسطے ان بنیون کے بزرگون مین
اسبات کا بہید ہي — سو جیسے وہ مرتے جاتے ہین — تو اپنے اولادون کو بہید اور پتہ دہن کا
بتاتے جاتے ہین — لیکن اپنے راکشے پاپ کے ظاہر نہونے دینے کیوجہ سے ان بنیون نے اوس
خرچ کے حصہ کے اندر سے کسیقدر دہن ہر ایک ولایت کے اندر خرچ کے واسطے چہوڑ دیا ہے
باقي بارہ حصہ دہن کو اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — اس سے میرا لکہنا یہہ ہے — کہ یہہ جتني
بات دنیا مین جال کے ہورہي ہین یہہ سب بنیون کے راکشے پاپ کے ہین — کیونکر سنسار کے
لوگون کي عقل ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے خراب کردی ہي — کہ جس سے بنیون کے
جال کي پہچان نہین کرسکتے ہین — بلکہ بہولے ہوئی اور بہکی ہوئی ہین — اور خیال مین نہین
لاتے ہین — کہ اسزمین کے اوپر تو اسقدر دہن تہا کہ جسکا کچھہ انداز بہي نہین ہوسکتا تہا —
اور سونے کا ٹہات اور پاٹ تہا — سو وہ دہن کہان گیا — سو اتنا تو کوئي بہي صاحب خیال نہین
کرتے ہین — سو یہہ بہي کتابون سے صاف صاف ثابت ہوتا ہے کہ سونے کا ٹہات اور پاٹ تہا —
اور اب نہین ہے — جسکي وجہ یہہ ہے — کہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے لوگون کي عقل
کو خراب کرکے کل مال متاع سنسار کا اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — اور جو کہ دہن تہوڑا سا ٹوٹا ہوا
سنسار کے خرچ کے لئے باعث راکشے پاپ ظاہر نہونے کے لئے چہوڑ رکہا ہے — اوسکو آہستہ آہستہ
یعنے ہولے ہولے آپسمین سنسار کے لوگونکو لڑا کے لے لیوین گے — اور سبکو نردہن کردین گے
اور دوسری ولایت کے لوگون کو یہہ بنئي بل راجہ کے ہي بعد سے لانے لگي ہین — اول مین تو
مکر والونکو لائي — اور مکر والون کے ہاتہون سے ان بنیون نے خود علیحدہ رہکر ہندوستان کے
آدمیون کو مروایا لیکن یہہ خیال مکر والون نے بہي نہین کیا کہ ہندوستان کے ہندو مسلمان
ان بنیون کا اسقدر لاڈ رکہتے ہین اور ان لوگون کو ہماری باتہون سے کیون مرواتے ہین — تو اوسکي
وجہ تو ان بنیون سے دریافت کرین کہ کہین بنیون کے گہر مین جادو تو نہین ہے — لیکن ان
باتون کا خیال تو بالکل نہین کیا — جسکي وجہ یہہ ہي — کہ جس ولایت کے راجہ پادشاہ کو
ہندوستان مین لاتے ہین تو پہلي انکي عقل اپنے جادو کے کرشمون سے بہشت کردیتے ہین —

جس سے وہ آنے والے ولایت کے لوگ کچھہ نہین سوچ سکتے ہین — اور جو سوچین بہی تو
باعث راکشے پاپ کے اونہون کو بہر اولٹا ہی سوجتا ہی لیکن یہہ بنئی ولایت کے آنے والے
شخصون کے بدی اس غرض سے خراب کرتے ہین — کہ جب اونکی عقل خراب ہوگی — تو
ہندو مسلمان کے لوگون کو آپسمین لڑا کرکے ماردین گے — اور وہ خود ہی باعث بدی بہشت ہونے
کی مرجاوینگی — سو ایسے ایسے عقلمندی ان بنیون نے اسوجہ سے چلا رکہی ہے کہ جب یہہ
دوسرے ولایت کے شخص ہمارے ملک مین راج کرنے کی واسطے ہمارے کہنے سے آوین گے تو اول
تو ہماری کہنے کو مانین گے — دویم ہم اپنے راکشے پاپ سے انکی ولایت کا دہن اپنے قبضہ مین
کرلین گے چنانچہ مکہ والون کا دہن راکشے پاپ کے کرشمہ سے ان بنیون نے ہندوستان کا
راج تہوڑے سے برس کراکے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — اور مکہ والون کے ملک کے گلیان وکونچہ
سے اچہی طرح واقف ہوئے کہ اب نہین بہولین گے — اور جو کہ مکہ والون نے ہماری ولایت
یعنے ہندوستان مین راج کرکے کہ جو ٹوٹا ہوا دہن جمع کیا ہوا تہا — لے گئے تہے — سو اوسکی
بارہ مین ان بنیون نے بدی خراب کرکے یہہ عقلمندی کی کہ اب بدی تو انہون کے خراب ہو ہی
گئی ہی — سو اب اس دہن کو جلد ہم اپنے قبضہ مین کرلینگے کیونکہ ہمنے اونہون کے ملک کے
گلیان وغیرہ دیکہہ لی ہین — سو ہم اپنے دوکانین لاکے اور اونکی ملک مین رہکے اپنے ملک کا
دہن پہنچہی لے لیوین گے — سو یہہ بنئی جس ملک مین جاتے ہین اوس ملک کے لوگون کی عقل
خراب کرکے اور دہن کو اپنے قابون مین کرکے اور اون لوگون کو بہوکا مرنے کے لایق کرکے دوسرے ولایت
کے راجہ پادشاہ کو ہندوستان مین راج کرنے کیواسطے لاتے ہین — جب وہ بہی راج کرنے کی
لالچ سے ان بنیون کے پہندون مین آجاتے ہین — لیکن یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے راج
کرنے والون کی عقل کو خراب کرکے اوسکے ملک کا دہن اپنے قابو مین کرلیتے ہین — اور
ولایت والون کو اور ہندوستان کے لوگون کو آپسمین یہہ بنئی لڑا دیتے ہین — سو ان بنیون کا
لڑانے سے یہہ مطلب ہی کہ سب ولایتون کا دہن اپنے قبضہ مین ہوجاوے — کیونکہ
جب کل ولایتون کے لوگ کہتی رہجاوین گے — اور سبکا دہن ہمارے قبضہ مین ہوگا — تو
ہم اپنا راج کل ولایتون مین اچہی طرحسے کرینگے — اسوجہ سے بنیون نے اندرجال کا پاپ
چلایا ہے — اور اس جال کے وجہ سے ہی ملک ملک مین لڑائی ہوتے ہین ورنہ کیون لڑین
— لیکن یہہ بنئی اپنے راکشے پاپ سے لوگون کی بدی خراب کرکے اور آپسمین نزاعہ
کراکے آپ علاحدہ کے علاحدہ رہجاتے ہین — اور آپسمین ہندو مسلمان کو لڑا کے مرا دیتے
ہین — سو یہہ سب بنیون کے اندرجال کا ہے — اور اسی اندرجال کے سبب سے سونے چاندی
کا ٹہات اور پات نہین رہا — ورنہ پہلے سونے کا ٹہات اور پات سب جگہ تہا — اور جو
کہ مکہ والے ہندوستان مین راج کرکے ٹوٹا ہوا دہن لے گئے ہونگے — وہ بہی ان بنیون نے راکش
بدیاکے پاپ سے پہڑہی دس پہڑہی گذرنے کی بعد مین لے گیا ہوگا — لیکن جگہہ افسوس کی
ہی — کہ اسقدر خیال مکہ والون نے بہی نہین کیا — کہ یہہ بنئی لالچ دیکر کے ہمکو لئے
جاتے ہین — سو شاید یہہ بنئی ہمارے ملک کا بہی دہن راج کرنے کا لالچ دیکے نہین
کہینچ لیوین — سو نہین ہوچا — پس یہہ مکہ والون کے نیت کا بی پہل ہی کہ جو دوسرے
ملک کے اوپر چڑہنے کا اور راج کرنے کا ڈر نکیا — اور بنیون کے کہنے سے اور راج کرنے کے
لالچ سے مکہ والے آئی — اور راج کیا — لیکن ہندوستان مین راج مکہ والون نے قریب
دس دس پہڑہی کے کیا ہوگا یا کمتے زیادہ — لیکن راج کے لالچ سے اپنے ملک کا بہی دہن اور راج
کا کرنا گمادیا — اور جو مکہ والے ہندوستان سے راج کرکے دہن کو لے گئے تہے اوس سے زیادہ
دہن اپنے ملک کا مکہ والون نے گمادیا سو یہہ وجہ لالچ کے ہی — اگر لالچ نکیا ہوتا تو
کچہہ نقصان نہوتا — لیکن یہہ سب لالچ کا ہے — کہ جو بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے
مکہ والون کا دہن اپنے قبضہ مین کرلیا — کہ جو مکہ والے بہی ہندوستان کی طرحسے
بہوکے مرتے ہین اور جو کہ مکہ والون نے ہندوستان مین سے جہہ اربی کا دہن راج کر
کے لے گئے ہونگے اوس دہن کو بہی ان بنیون نے لے لیا ہوگا — اور علاوہ ان بنیون نے کال وغیرہ

ڈالکے اون لوگونکو غارت کرکے لے لیا ہوگا — اور لوگ یہہ بہی کہتے ہین کہ پنگلاچ کے طرف
اور ساتادیپ کے طرف کہ جو ملک ویران پڑے ہوئی ہین — اون ملکون کے گرد نواح مین
قریب بیس پچیس یا تیس چالیس کوس کے اوپر جاکر دو چار جہوپڑے بسے ہوئی ملتے ہین
— اور جو کہ جل پرتہمی کے اوپر ہے اوسکو بہی ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے ایسا
خراب کردیا ہی — کہ جو مانند نمک کے پانی ہے کہ جسکے پینے سے منہہ خراب ہوجاتا
ہے — اور جس کہیت مین وہ پانی بطور آبپاشی کے کاشتکار لوگ دیتے ہین تو زراعت وغیرہ بہی
برباد ہوجاتی ہی — سو اِن بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے زمین ماتا کو روگ کرکے چند ملکون
کا پانی خراب کردیا ہی — جسکی پہچان اس طرح کرنے چاہیہ — کہ جس طرحسے آدمیکا
خون باعث بیمارپ کے بگڑ جاتا ہے — اسی طرحسے زمین ماتا کے جسم کا خون بگڑ گیا ہے
جس سے بیرون یعنی کوئی مین اور کوؤن مین پانے نہین رہا ہے — اور نکلتا ہے — اور بہت
سے ملکون مین پانی قریب بارہ بارہ کوس کے اوپر پانی یا تیس چالیس کوس کے اوپر
جاکے پانی میٹہا ملتا ہے سو وہ پانی بیرون مین قریب ساٹہہ ۶۰ ستر ۷۰ ہاتہہ کے گہرائی
پر جاکے نکلتا ہے — لیکن بہت سے ملکون کے اندر بارہ بارہ کوس کے درمیان مین
کہارا زہر پانی نکلتا ہی — جس سے زمین کے اوپر کوئی چیز اور گہاس وغیرہ نہین اوگتی ہی —
جسکی وجہہ یہہ ہی — کہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے زمین کو دیکہہ دیکرکے
پانی کہارا کردیا ہے — اس سے گہاس وغیرہ نہین ہوتی ہی — سو نہین معلوم کہ اون
لوگون نے کسقدر دکہہ پائی ہونگی — کہ جو ساتادیپ کے طرف بہت ملک ویران پڑی ہین —
سو یہہ خیال کرنے کے لایق بات ہی کہ اون ملکون کو تو ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے ویران
کردئی ہین — اور لوگون کے دلون مین ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے ایسا سچا رکہا ہے —
کہ ایشرکے قدرت سے ساتادیپ کے طرف ملک ویران ہوگئے ہین — کہ جو اون ملکون مین
بہت آدمی نہین ہونگے — لیکن سوچنے کی بات ہے خداوند کریم وہی ہی — جسنے تمام جہان
کو اپنے قدرت سے پیدا کیا ہے — اور زمین آسمان بنایا ہے سو خداوند کریم کس طرحسے اپنے
ہاتہہ کے بنائی ہوئی چیزونکو بگاڑ سکتا ہی — کیونکہ یہہ بات غور طلب ہے کہ جب تم لوگ
اپنے ہاتہہ سے کوئی درخت لگاتے ہو اوس لگائی ہوئی درخت کو اپنے ہاتہہ سے نہین اوکہاڑ
تے ہو اور نہ بگاڑتے ہو — تو پرمیشر اپنے قدرت کے چیزون کو کس طرحسے بگاڑ سکتا ہے — تو وہ نہین
بگاڑ سکتا ہی — جب تک اوسکی عمر پوری نہوگی کیونکہ جب موسم پت جہڑکا آتا ہی تو
درختون کے پتی خود بخود زرد ہوکر زمین پر گرجاتی ہین — پس خیال کرنا چاہیئے کہ اون
پتون نے پت جہہر کا وقت آنے تک پوری عمر پائی — تو خود بخود پختہ ہوکر گرگئے — تو اون
زرد پتونکو گرجانے سے کسیکو بہی کسی طرحکا رنج نہین ہوتا ہے — کیونکہ پت جہہر کے دن تہی
سوگذرگئے اور بہارکے دن آئین — لیکن کسی صاحب کے مکان پر کسی چیز کا درخت ہووے اور
باعث بہارکے اوس درخت کے اُوپر پتی لیلہا رہی ہون اور کوئی اون سبز پتون کو توڑتے — کہ جو
موسم بہار مین لیلہاتے ہون — تو مالک درخت اوس شخص سے باعث توڑنے پتون کے لڑنے
لگجاتے ہین — اور گالی گلوچ دیتے ہین اور درختون کے پتی اور ڈالی کو نہین توڑنے دیتے ہین
— سو درخت کے پتی نہ توڑنے دینے کا یہی سبب ہی — کہ درخت کو اوس
شخص نے واسطے سایہ کے اور مکان کے رونق کے لئے لگائی تہی — سو بہائی میرے ہو — جس طرح
سے تمکو اپنے ہاتہہ کے بنائی ہوئی چیز پیاری معلوم ہوتی ہی — اور اوسکو نہین بگاڑ سکتے ہو —
اوسی طرحسے خداوند کریم کو بہی اپنے ہاتہہ کے بنائی ہوئی چیزین پیاری اور اچہی معلوم
ہوتے ہین — سو خداوند کریم بہی نہین بگاڑتا ہے — کیونکہ اوسکی قدرت تو ایسی پاک ہی کہ جو
بات قایم کردی تو پہر اوسکو بغیر عمر پوری ہوئی کے ہرگز ہرگز نہین بگاڑتا ہی لیکن یہہ بنئی لوگ
اپنے راکشے پاپ سے پوری عمر نہین پانے دیتے ہین — اور جال کرکے سنسارکے لوگونکو غارت تو
اپنے راکشے پاپ سے کردیتے ہین — اور لوگون کے دل مین ایسے ایسے حالات سچا دیتے ہین کہ
دیوتون نے کیا ہے کوپ یعنے دوش کیا ہے اس سے لوگ مرتے ہین یا کہ ایشرکی قدرت ہے — اور

جو کہ ہیضہ کے بیماري سے مرتے ہین — لیکن بغیر حکم خدا کے پتا بہی نہین ہلتا ہے — لیکن خداوند تعالے ایسا رحیم اور کارساز ہے تووہ اپنے ذات سے کسیکو کچھہر دکہہ کسی قسم کا نہین دیتا ہے — اور نہ بغیر پوري عمر کے کسیکو مارتا ہے — یہہ بنئی بے ایمان اپنے راکشے پاپ سے تمام جہان کو ایشر کے قدرت سجاکے اور دیوتون کا دوس وغیرہ سجاکے مارتے ہین کیونکہ ان بنیون کے دل مین اس طرحسے ہی — کہ تمام پرتہمی کے اوپر راون کے طرح سے ہم بنئی اپنا راج کرین اس سے دیوتون وغیرہ کا سجاتے ہین — کہ جو صدہا ملک باعث بیماری وغیرہ کے ویران ہوگئے ہین سو یہہ سب بنیون کي قدرت کا ہے — دیوتون کي اور خدا کي قدرت نہین ہے — کیونکہ جو شاخص مرگیا وہ بعد مرنے کے کچھہر نہین کرسکتا ہے — پس یہہ بنیون کے جالسازي ہے — کیونکہ جو دیوت کہ مرگئے ہین اونکا نام باعث بہگتی کے امرہے — لیکن ان بنیون نے بل راجہ کے بعد سے کڑوڑہا طرحکی جال کرکے — ہندوستان کو اور مکہ والون کو بالکل نردہن کردیا ہے — اور اسی کے موافق تم انگریزون کي ولایت کو نردہن کیا چاہتے ہین — کیونکہ باعث نردہن کرنے کے انگریزون سے یہہ بنئي ملے ہین — اور انگریزون کو — ہندوستان مین لاکر ہندوستان کا راج کرادیا ہے — کہ جو ابتک کررہي ہین — لیکن یہہ بنئي جبکہ انگریزون کو ہندوستان مین لائي — تو پہلے اونکے ملک کا دہن بہي جادو کے زور سے کہینچ کے لے لیا ہوگا کہ جو اصلي تہا — اور باقي رہا ہي اوسکو اب راکشے پاپ کے ذریعہ سے کہینچ کہینچ کے لے لیوین گے کیونکہ جادو کو وہ طاقت ہي کہ جو چاہي وہي کرسکتا ہي اگر یہہ بنئي جادو کے زور سے جس ملک کا دہن کہینچنا چاہین — تو کہینچ لیتے ہین — سو اس جادو کے جال کو تو اگلے زمانہ کے راجہ پادشاہ بہي بُرا ہي کہتے ہین — کہ جادو بہت بڑا بُرا ہے — لیکن جبکہ انگریزون کو یہہ بنئي ہندوستان مین لائي ہونگي — تو ان بنیون نے انگریزون کے ملک کا اصلي دہن راکشے پاپ کے زور سے اور انگریزون کو بہلا کے دو تین پیڑہي پیشتر لے لیا ہوگا — کیونکہ جب یہہ بنئی دوسری ملک کے راجہ پادشاہ وغیرہ کو ہندوستان کے راج کرانیکو لاتے ہین — تو اونکو پہلے سے نردہن کردیتے ہین — جس سے وہ غریب ہوجاتے ہین اور بہوکے مرنے لگتے ہین — سو مکہ والے اور انگلستان والے کہ جو ہندوستان مین آئی ہین واسطے راج کرنے کے — سو اونہون نے راج کیا ہي اور ابہي تک کررہي — اور کرین گے — لیکن یہہ بات وہ خود اپنے دل سے جانتے ہونگي — کہ بے شک ہم دو تین پیڑي تک دکہي رہي — لیکن یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے اون راج کرنے والونکو پہاي سے ایسا سجاتے ہونگي کہ قدیم سے دکہي ہي ہین سو بہائي میرے ہو — دہن سب ولایتون مین بہت تہا — اور کسي ولایت مین دہن کا ٹوٹا نہین تہا — اور نہ دہن بغیر اوٹہائي کے کہین پر جاسکتا ہے — لیکن ان سوداگران نے تین ولایتون کا اصلي دہن اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — اور جو کہ ٹوٹا ہوا دہن ہے اوسکو قبضہ مین کیا چاہتے ہین — اور اسي طرحسے دوسری ولایت کے راجہ پادشاہ کو نردہن کرکے یہہ بنئي ہندوستان مین لاوین گے — اور اونکا دہن راکشے پاپ کے کرشمہ سے کاچہر کا کاچہر سجا کے کہینچ لینگے اور نردہن کردین گے — جب وہ بہوکے مرنے لگین گے — جب بنئي اوسکو بہي ہندوستان مین لاوین گے — اور ہندوستان کا راج کرائین گے اور انگریزون کے بالجون کو مروادینگے — سو تم سب سنسار کے لوگو اور تم انگریزو سن ہي رہے ہو کہ اب روس والے ہندوستان مین آنا چاہتے ہین — سو خیال کرو کہ اون روس والون کو ہمارے ملک کا حال کیا معلوم ہے — اور بغیر لائي کے دوسرے ملک کا شاخص ہندوستان مین کس طرح سے آسکتا ہي — سو خیال کرو کہ وہ خود نہین آتا ہے — اور وہ بہي اسطرح سے آتا ہي — کہ جس طرح سے تم انگریز اور مکہ والونکو ہندوستان مین لائے تہے اوسي طرحسے روس والا بہي ہندوستان مین بنیون کے راہ سے آتا ہي — سو وہ بہي ایکدفعہ ضرور آویگا — کیونکہ ان بنیون نے اونکي ملک کا دہن دو تین پیڑہي گذرنے سے پہلي کہینچ لیا ہوگا — اور جو کہ ٹوٹا ہوا دہن باقي ہي اوسکو اب تجارت کے ذریعہ سے کہینچ لینگے — کہ جس

طرح سے تم لوگونکا کھینچا تہا غرضکہ تمہاري طرح سے نردہن کردین گے — اور اونکو بنیون نے اپنے جادو سے ایسا سچایا ہوگا ہی — کہ جیسے تمکو اور مکہ والون کو دہن کھینچ کھینچ کے سچایا تہا کہ ہم قدیم سے غریب ہي تہی — پس یہہ بنئے وہان پر یہی ملے ہوئی ہین اور روس والونکو یہہ سوداگر لوگ ہندوستان مین راج کرنے کے لئے لانا چاہتے ہین — سو تم ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ مین تمکو بنیون کے جال سے پہاي واقف کرتاہون — کہ تم بنیون کے راکشے پاپ چہوڑانیکا بندوبست کرو — تاکہ سب کو سکہہ مالی اور سب ولایتین بنے رہین کیونکہ اس زمانہ مین ان بنیون نے ایسا راکشے پاپ پہیلا رکہا ہي — کہ جس سے تمام جہان کے لوگ دکہي ہین — اور جبکہ آوین گے تو اس زمانہ سے بہی زیادہ یہہ بنئے دکہہ دلاوینگے کیونکہ روس والے بنیون کے کہنے سے اور بہکانے سے کچہہ شنوائي ہندو مسلمان کے اور ہندوستان کے لوگون کے نہین کرین گے — اور روس والون کو اور سب ولایتون کو سمجہاؤ — کہ وہ ان بنیون کے لوب مین نہ آوین — ہندو مسلمانونمین سے کون راجہ پادشاہ اوس روم کو بلائے گیا ہے — پس یہہ بنئے مشورہ کرکے جاتے ہین — اور دوسرے ولایتونکے پادشاہونکو لاکر ہندو مسلمانونکو مراتے ہین کیونکہ اِنکو تو راون ہرناکس وغیرہ کے طرح سے سب ولایتون کو لوب ہی لوب مین غارت کرکے چار کونٹ مین اپنا راج کرنیکا ارادہ ہے اسیواسطے ہندوستان کا لوب دوسرے ولایت والونکو بتاتے ہین — اور اپنے راکشے پاپ سے سب کو غارت کردینگے — اس سے سب ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ اپنا اپنا فرض جانکر — اور روس والونکو نہ آنے دینے کا باعث سمجہکر ان بنیون کے راکشے پاپ کو چہوڑاو — اور بنیون کے جال کي کتابونکو اور پاپ کرنے کي جگہ کو میرے کہنے پر یقین لاکر دیکہو اور پاپ کو چہوڑو — جب سبکو آرام ملیگا — اگرچہ بندوبست بنیون کے پاپ چہوڑانے کا نکروگے — تو یہہ بنئے راکشے پاپ کے کرشمون سے عقل کو برگشتہ کرکے آپس مین ہندوستان اور مکہ والون کے اور انگریزون کے لوگون کو اس جال ہي جال مین کل ساتون آٹہون ولایتون کو لڑا کرکے مروا دین گے اور پردیس والون کو یہہ بنئے لاکر ہندوستان کا راج کرائین گے سو اسکا بہت جلدي بندوبست ہو — کیونکہ یہہ بنئے راتدن راکشے پاپ کرا رہے ہین — اور علاوہ اسکے جو اگلی راجہ پادشاہ نے ٹوٹے ہوئے دہن کے خزانہ جمع کئے تہی — اور خزانون کو بہی یہہ بنئے اپنے راکشے پاپ سے کہینچ لیتے ہین لیکن پہلے زمین راکشے پاپ سے پہاڑتے ہین — اور بعد مین ٹوٹے ہوئے دہن کے خزانون کو کہینچ لیتے ہین کہ جہان پر یہہ سوداگر بچہہ راتدن راکشے پاپ کہین کراتے رہتے ہین — لیکن یہہ راکشے پاپ دریاؤن کے کنارہ پر کہین کرا رہے ہین — اور وہان پر صرف بنیون کے کل کے آدمی بہت کچہہ رہتے ہین — اور چوراسي لاکہہ — کنڈیان بنائي ہین — اور چوراسي لاکہہ کلون کو دکہہ دیتے ہین — جب راکشے پاپ ہوتا ہي سو اس راکشے پاپ کے کرانے مین کڑوڑہا روپیہ خرچ ہوتا ہے — سو وہ روپیہ تمام بنیون کا ہی خرچ ہوتا ہے اور وہان پر سوائے بنیون کے اور کوئي نہین جاسکتا ہي — کہ جہان چوراسي لاکہہ کنڈیان ہین — کیونکہ سمندرون مین ہزارون کوسون مین پاني پڑا ہوا ہے — کہ جس ٹاپو کے اوپر یہہ بنئے پاپ کراتے ہین اس سے بنیون کے پاس زیادہ دہن ہے — اور کل ولایتون کے راجہ پادشاہون کے پاس تہوڑا دہن ہي — جب یہہ بنئے راکشے پاپ سے آپسمین لڑاکر مار دیتے ہین اور عقلون کو برگشتہ کردیتے ہین — اور اونہون کو خزانہ وغیرہ یاد نہین رہنے دیتے ہین — اور ٹوٹا ہوا دہن بہی یاد نہین رہنے دیتے ہین سو دیکہو بہائي پہلے تو دہن بہت تہا — اور اب تہوڑا کس طرحسے رہگیا — سو ایسی بات تو بنئے سوچنے ہی نہین دیتے ہین — اور اولٹا سچا دیتے ہین — جس سے سمجہنے لگتے ہین — کہ اب دہن ہمارے پاس ہمارے بزرگون سے زیادہ ہے — اور جسکي پاس تہوڑا ہے وہ بہی ایسا ہی سمجہتے ہین کہ ہمارے پاس تہوڑا کیون ہي — ہمارے بزرگون کے پاس تو بہت تہا — لیکن یہہ بنئے اپنے راکشے پاپ سے کچہہ کا کچہہ سچا دیتے ہین — اس سے لوگ ویسا ہی سمجہنے لگتے ہین — لیکن یہہ خیال کرنے کي بات ہے کہ

یہہ سب بنیون کي جالسازی ہي — کیونکر دہن تو سب ولایتون مین بہت تہا — کیونکر سونے کا ٹہاٹ اور پاٹ گنا جاتا تہا — سو بہائی میرے ہو تمہارے پاس اسقدر دہن تہا کہ جسکا کچہہ انداز نہین ہوسکتا تہا — لیکن ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے کل ولایتون کے دہن کو غارت کرکے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے — سو تم سب ولایتون کے لوگون کو تو اب بہی خبر نہین ہے — مگر مجکو تو ان سوداگر بچون کا راکشے جال اسوجہ سے معلوم ہوا ہے — کہ ان بنیون نے مجکو اپنے راکشے پاپ سے دکہہي کیا ہے کہ جس طرح سے راون نے سنیچر کو دکہہی کیا تہا — اوسی طرحسے ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے دکہہی کیا ہے جب ان بنیون کا راکشے پاپ معلوم ہوا ہے — چنانچہ سنسار کے لوگونکو غارت ہوا دیکہکر باعث غارت نہونے دینے سنسار کے ان بنیون کے راکشے پاپ سے تم تمام جہان کے لوگونکو واقف کرتا ہون کیونکر یہہ قدیمي جال ان بنیون ہي کا ہے — اس سے یہہ خیال ہوتا ہے کہ راون وغیرہ کو بہی ان بنیون نے ہی اپنے راکشے پاپ سے مروایا ہوگا — یہہ بات بہی انکی جال کے ہی معلوم ہوتی ہی — کیونکر مین اس امر سے بےخبر نہین ہون — مگر مجکو ان سوداگر بچون نے اپنے راکشے پاپ سے دکہہی کیا ہے — اس سے انکا راکشے پاپ ظاہر ہوتا ہے کہ خود ان بنیون کے گہر کا ہی ہے — بلکہ مین ثبوت اس طرحسے دیتاہون کہ جس طرح سے یہہ بنئی راجہ پادشاہ کے ہاتہون سے اپنے جال کو ظاہر نہونے کے لئے کراوینگی یا کراتے ہونگی — لیکن اصلی پاپ کو اپنے قبضہ مین رکہینگی — اور بہلانے کے لئے تہوڑا بہت پاپ دوسرون کے ہاتہون سے کرادینگے — پس اسی طرح سے ان سوداگر بچون نے راجہ راون اور ہرناکس اور کنس قارون وغیرہ کو تہوڑا بہت راکشے پاپ کا کرنا سکہایا ہوگا — مگر اصلی پاپ کا کرنا اپنے قبضہ مین رکہتے ہین پس یہہ بات قابل خیال کرنے کي ہے — کہ جن لوگون نے پہلي زمانہ مین راکشے پاپ چلایا تہا اور اون چلانے والون کا پاپ کرنا ظاہر ہوا — تو تمام جہان کے لوگون نے اوس پاپ کے ظلم کرنے والونکو غارت کرکے چہوڑایا — کہ جو ظلم کرنے والون کي اولاد کو بہی زندہ نہین چہوڑا — اور یہہ سمجہا کہ جب ہم ایسے بُرے کام کرنے والونکو معہ انکی اولاد کے غارت کردینگے — تو جہان مین پہر کوئی پاپ کا کرنے والا نہین ہوگا — تو تمام جہان کو ہر طرح سے آرام ملیگا — لیکن راون وغیرہ کے طرح سے اب بہی راکشے پاپ ہورہا ہے کہ جسکا بندوبست نہونے کے بارہ مین مین پہلي کل جہان مین ذکر کرچکا ہون اور اوسکا مجکو یہہ یقین تہا — کہ اب کبہي نہین ہوگا — کیونکہ پاپ کرنے والون کو معہ اونکي اولاد کے غارت کردیا ہے — اگر یہہ پاپ اُنہون کا نہوتا تو یہہ کبہی ایسا بُرا کام نکرتے اور راون وغیرہ کے طرح سے غارت ہونے کا اپنے دل مین ڈر رکہتے کہ پہلی پاپ کرنے والونکو غارت کیا ہے اگر ہم لوگون کي بہی سنسار کے لوگونکو خبر پڑگئے تو ہماری بہی حالت باعث پاپ کرنے کي بری کریگی — سو بہائی میرے اگر راکشے پاپ خاص ان سوداگران کا نہوتا تو یہہ شاخص مارے دہشت کے کبہی اس کام کو نکرتے — لیکن دراصل مین پاپ انہونکا ہی ہے — اور چوڑی نہین آنے کے واسطے دوسرون کو سکہاتے ہین — اور دوسرونکي اولاد ماری جاتي ہي — اور آپ بچے کے بچے رہتے ہین — اس سے یہہ بنئی برابر پاپ کو کرارہی ہین — کیونکر انہون نے اپنے راکشے پاپ کي کرشمہ سے تمام ہندوستان کو غارت کردیا ہے — اور دوسری پادشاہتونکو بہی غارت کیا چاہتے ہین جسکا حال مجکو اسوجہ سے معلوم ہوا ہے — کہ مجکو ان سوداگر بچون نے اپنے راکشے پاپ سے طرح طرحکی تکلیفین دی ہین — جس سے انہونکا کل جال ظاہر ہوگیا — کہ جسکو مین صاف طور سے لکہہ چکا ہون مگر ہندوستان کے ہندو مسلمان تو ابتک اس حال سے ناواقف ہین اور نہ اونکو ابتک کسیقدر بہی خیال ہوتا ہے — اور نہ کہنے سے یقین ہوتا ہے اور ایسي عقل خراب ہوگئي ہي کہ جیسے شرابی آدمیکی عقل خراب ہوجاتي ہي — اور اوسکو اپنے جسم کي خبر نہین رہتي ہي اور نہ کچہہ گہر کا کاربار کرسکتا ہي — سو یہہ راکشے پاپ کے سبب سے سبکی عقلین خراب ہوگئے ہین — کہ جس سے بنیون

کے جال کي شناخت اب کہنے سے بہی کوئی صاحب نہین کرسکتے ہین — اور نہ خیال کرتے ہین — حالانکہ سوداگران کے جال سے دن دن غارت ہوتي جاتي ہین — سوداگران کے شامل ہی سب لوگون نے جنم پایا ہے — لیکن سوداگران کے جال کا کسیکو بہي بہید نہین ہے اور سوداگران ہلے ملے ہی رہتے ہین — لیکن جال کي پہچان تو بہي نہین کرتے ہین — جسکی خاص وجہ یہہ ہے — کہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے تمام جہان کے لوگون کي عقل خراب کردي ہے — اس سے سنسار کے لوگونکو بہي کچھہ خبر نہین پڑتي ہے — اور نہ کسي قسم کا شبہہ ہوتا ہے — حالانکہ ان بنیون کے دوکانین دوسری پادشاہت مین پوہنچ گئے ہین — اور پوہنچتے جاتے ہین — کہ جس طرح سے ہندوستان کے لوگون کي عقل خراب کردی ہین — اسي طرحسے دوسری ولایت کے لوگون کي عقل بہي اپنے راکشے پاپ کے کرشمون سے خراب کردین گے — کہ جو تم لوگ بہي انکي جالون کو نہین پہچانون گے — اور نہ کچھہ شبہہ کروگے اسي سبب سے مین تم لوگون کو پہلے سے واقف کرتا ہون کہ ان سوداگر بچون کے ایسے ایسے بڑے کرشمہ ہین — کہ جسکے ذریعہ سے جس ملک کا دہن کیچنا چاہتے ہین — تو اوسکو اپنے راکشے پاپ کے کرشمہ سے کہینچ کے اپنے قبضہ مین کرلیتے ہین — مگر پہلے اونکي عقل برگشتہ کرتے ہین جس سے وہ اپنے ملک کے دہن کو بہول جاتے ہین — مگر جس طرح سے کہ ہندوستان کے لوگون کي عقل خراب کرکے غارت کئے ہین — اسي طرح سے کل ولایتون کے لوگون کي عقل خراب کردین گے — اور ملک کے لوگونکو غارت کرکے اپنا راج کرین گے — کیونکہ جن لوگون نے ان سوداگر بچون کے شامل جنم پایا ہے تو انہون کے ساتہہ مین بہي کچھہ اشرافت نہین کي — تو تم لوگون کے ساتہہ مین کیا اشرافت کرینگے — بلکہ تم لوگونکو بہي غارت کرینگے — اور اپنے راکشے پاپ کا کرنا نہین چہوڑین گے — اور نہ بتائینگے — کیونکہ ان بنیون کا دل اس طرحپر بہي — کہ چودہ کونٹ اور چودہ بہون مین ہم اپنا راج کرینگے — کہ جیسا راون کا دل تہا پس اسي باعث سے یہہ سوداگر بچہ دریاؤن کے اوپر اپنا راکشے پاپ راون کے طرحسے کرا رہے ہین اور تم ساتون آٹہون ولایتون کے راجہ پادشاہونکو اور انگریزون کو یہہ سوداگر بچہ اپنے راکشے پاپ سے برباد کردین گے — اور اپنا جال ظاہر نہونے کے لئے یہہ بنئي کل ولایتون کے لوگون سے راکشے پاپ کرائین گے — لیکن تمکو راستہ اور قاعدہ اسکا بتائینگے — کہ جس سے تم ویساہي کرنے لگوگے — سو اسبات کا مدعا انہون نے یہہ سوچا ہے — کہ جب راکشے پاپ کي خبر ہوگي — اور دوسری پادشاہت کے لوگ کرتے ہونگے — تو ہمارا جال پرگٹ اور معلوم نہین ہوگا — اور اپنا جال سمجہکر کچھہ بندوبست نہین کرینگے تو ہمارا راکشے پاپ اچہي طرحسے چلتا رہیگا — اور جو خبر بہي ہوگی تو ان لوگونکا ہي نام ہوگا — اور انکي ہي بچہ راون ہرناکس وغیرہ کے طرح سے مارے جاوین گے — اسوجہہ سے پاپ کرنا تہوڑاسا دوسري ملک کے لوگون کو بہي سکہا دیتے ہین — اور کچھہ کا کچھہ سمجہا دیتے ہین — لیکن یہہ سوداگر بچہ آپ علاحدہ کے علاحدہ رہجاوینگے — اور اپنے راکشے پاپ کي خبر نہین پڑنے دینگے — کیونکہ اصلي پاپ کو اپنے قبضہ مین رکہتے ہین سو وہ کسیکو نہین بتاتے ہین اور نہ سکہاتے ہین — لیکن سوداگر بچون کے جال کي خبر مجکو تو اس طرحسے پڑی ہے کہ ان سوداگر بچون نے مجکو اپنے راکشے پاپ سے دکہي کیا اس سے مین تمام جہان کے بچون کو نجات حاصل ہونے کے لئے ساتون آٹہون ولایتون کے لوگون سے ہاتہہ جوڑ کے عرض ہے — کہ جو کتابین ہندو مسلمان کے گہرون مین ہین — اور اون مین یہہ حالت لکہي ہوئي ہے — کہ آدمي کو مارکر آدمي کہاویگا وہ کتابین ان بنیون کے گہرون کے ہین — مگر ان بنیون نے اپنی عقلمندي سے ہندو مسلمان کے بزرگون کے نام اور اتیت فقیرون کے نام اون کتابون مین لکہدئي ہین — جس سے مانتے ہین — اور یہہ نہین سمجہتے ہین کہ یہہ بنئي مہاجنان کے گہر کا جال ہے — اور ہندوستان انکي جالون سے غارت ہوگیا ہے — اسي طرحسے ساتون آٹہون ولایتون کو غارت کرینگے — اس سے مجکو بڑا سوچ ہے — کہ ابہي آپ ساتون آٹہون ولایتون کے لوگون کو ان بنیون کے جال کي بالکل خبر نہین ہے — سو مین تم ساتون آٹہون ولایتون کے لوگونکو واقف کرتا ہون — کہ دنیا مین یہہ

جتنے خرابیان — اور کم عمر مین موت جو ہوتي ہي — یہہ سب بنیون کي راکشے پاپ سے ہوتي ہین — کیونکر ہندوستان تو اسي باعث سے خراب ہوچکي ہي — اور رہي سہي ہي — اوسکو اب غارت کردینگي — اس سے مین تم لوگون کو واقف کرتا ہون — اور کہتا ہون کہ سمجھو اور انکي لالچ دینے مین — مت آؤ بلکہ انہون کے جال دفع کرنے کا بندوبست دل سے کرو تا کہ ان سوداگر بچون کے جال سے ہمکو اور تم ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کو نجات حاصل ہووے — اگرچہ جال کے دفع کرنے کا بندوبست نہوا تو یہہ سوداگر بچہ ساتون آٹھون ولایتون کے لوگونکو اپنے راکشے پاپ سے غارت کرینگے — کہ جیسا کتابون مین لکہا ہے — بعد غارت ہونے ساتون آٹھون ولایتون کے یہہ سوداگر بچہ اپنا راج کرینگي — اسوجہ سے انہون نے یہہ راکشے پاپ چلایا ہے — سو ساتون آٹھون ولایتون کے لوگ اور انگریز وغیرہ اپني اپني بچہ بچنے کے لئے ان سوداگر بچون سے راکشے پاپ کا کرنا چہوڑاؤ — جب تمہاری اولاد بچیگی — کیونکر یہہ جال تمہاري ہي اولاد سے چہوٹے گا — اور اسکا بندوبست ہوگا — جب ہي ہندوستان کے لوگ بہي ان بنیون کے جالون سے چہٹکارا پاوینگي — ورنہ کوئي امید نہین ہے جو بچین — کیونکر انہون نے تمام راجہ پادشاہون کي عقل قید کردي ہي — کہ جو سمجہائي سے بہي نہین سمجہتے ہین — اور جہ کہ ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کي عقل خراب کردي ہي — جسکي وجہ یہہ ہي — کہ یہہ سوداگر بچہ چودہ کونٹ اور چودہ بہون مین اپنا راج کیا چاہتے ہین اس سے تم ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کي عقل بہي قید کردي ہے — کہ جو چاندی سونے کي کہانون کي تلاش نہین کرتے ہین — کہ پہلي زمانہ مین چاندي سونے کي کہانین وہ کہان گئین — کیونکر زمین تو وہ کے وہي ہے — لیکن کہانین کہان ناپید ہوگئین — کہ جواب نہین ہین — مگر تلاش تو کرین — سو تلاش تو کوئي بہي صاحب کسي ملک کي نہین کرتے — اور نہ یہہ خیال کرتے ہین — کہ وہ کہانین کیون اور کسوجہ سے الوپ ہوگئین — سو یہہ بڑي بہاري غفلت تم ساتون آٹھون ولایتون کے لوگون کي ہي — کہ جو تم تلاش نہین کرتے ہو سو تم لوگ بہي کہانون کي تلاش اسوجہ سے نہین کرتے ہو — کہ تم لوگون کي عقل ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے پہیردي ہے کہ جو کہانون کي تلاش کرنے کي طرف تم لوگونکا دل نہین ہے اور نہین ہوتا ہے — بلکہ ایسا خیال کرتے ہو کہ کہانین قدیم سے موجود نہین تہین — سو بہائي میرے یہہ کہانین چاندي سونے کي قدیم سے ہرایک ملک مین اور ولایت مین موجود تہین — کہ جسکو زمین کے جسم کي چربي کہنا چاہیہہ مگر جیسے کہ ان بنیون نے زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے ہین — جب سے زمین کے جسم کي چربي گل گئي ہي — اس سے زمین ماتا غایت درجہ کا دکہہ پارہي ہے کہ زمین پر اچہي طرح سے اناج وغیرہ نہین ہوتا ہے — اور کال وغیرہ پڑتا ہے — سو یہہ سب جادو کا کہیل ہي اور جو بارش اچہي طرح سے ہووے تو زمین کو سرد گرم کي بیماري کردیتے ہین کہ جسکي وجہ سے زمین کو بدہضمي کا عارضہ ہوکر دن دن زمین ماتا ناطاقت ہوتي جاتي ہي پس اسي باعث سے زمین پر کوئي شے کہانے کي نہین ہوتي ہي — مثال اسطرح پر ہے — کہ جب کوئي آدمیکو بیماري کسي قسم کي ہو جاتي ہے تو وہ شخص کچہہ کہانا وغیرہ نہین کہا سکتا ہے — اور نہ کام کرسکتا ہے اگرچہ اوسنے کہانا کہایا ہي ہووے اور ہضم نہین ہوا ہووے — تو باعث بدہضمي کے وہ بیمار آدمي کیسي مصیبت اوٹہاتا ہے اور سب کامون سے نکما ہوجاتا ہے — پس اسي طرحسے یہہ زمین ماتا بہي طرح طرحکي بیماریان پارہي ہے — جس سے کوئي چیز زمین پر پیدا نہین ہوتي ہے — اور جبکہ یہہ سوداگر بچہ زمین کے نام کا پاپ زیادہ کرائینگے — جب زمین کے اوپر کچہہ بہي پیدا نہین ہوگا — تو پہر کہان سے کل ولایتون کے لوگ کہانے پینے کا گذر کرینگے پس باعث نہ موجود ہونے اناج وغیرہ کے آدمیکو مار کرکے آدمي کہاوینگے — اور جو کہ کتابین بنیون کي بنائي ہوئي ہین — اور اون مین یہہ باتین لکہي ہوئي ہین کہ جنکا نام اوتار چرتر وغیرہ ہے — مگر ان کتابون کے اندر ان سوداگر بچون نے اپني عقلمندي سے باعث راکشے پاپ ظاہر

نہونے کے لئے اگلے ستی لوگون کا نام راون وغیرہ کے طرح سے لکھدئی ہین اور راون وغیرہ ہی کے طرح سے یہہ بنئی چہل کر رہی ہین — کہ جیسے راون نے راکشے بید کي کتابین اپنے جال پہیلانے کي غرض سے رکھیشرون کو پکڑا دي تہین — اور نام بہي کتابون مین رکھیشرون کے بزرگون کے لکھدي تہی پس اوسی طرح سے ان سوداگر بچون نے بہي اپنا جال پہیلانے کي غرض سے اور آپ ترقی پاکر راج کرنے کے لئے راکشے بید کي کتابین اور ٹیپنا وغیرہ برہمنون کو اور راجہ پادشاہون کو اور تمام جہان کے لوگون کو بعد مرنے راجہ بل کے کتابون مین بزرگون کے نام لکھکر راون کے طرح سے دیدئي ہین — جس سے تمام جہان کے لوگ اون کتابونکو اپني جانکر اپنے کام مین لارہي ہین — لیکن یہہ نہین سمجھتے ہین — کہ یہہ کتابین سوداگر بچون کے ہین — اور نام جو کتابون مین ہماری بزرگون کا لکھا ہے — سو راون کے طرح سے چہل کرکے لکھدیا ہے — مگر یہہ کتابین اس غرض سے پکڑا دي ہین — کہ ہمارا جال پرگہٹ نہین ہوگا — کیونکہ یہہ سوداگر بچہ سنسار کے غارت — کرنے کي باعث سے راکشے پاپ کر رہي ہین اور جو کہ کتاب اوتار چرتر وغیرہ کي ہي — اوسکے اندر لکھا ہوا ہے کہ اب ایسا زمانہ تنگ دن دن آویگا کہ جو مین باربار نہین لکھہ سکتا ہون — کیونکہ اون کتابون کے دیکھنے سے اور پڑھنے سے ایسا رنج اور الم ہوتا ہی کہ اوس زمانہ کو نہ دیکھنے کے لئے زہر کہالون — کیونکہ سنسار سمجھائی بہي نہین سمجھتا ہے — حالانکہ سنسار اسبات کو اچھی طرح سے جانتا ہے — کہ اب زمانہ خراب ہے اور خراب ہي آتا جاتا ہے — اور بدکارے کا حال بہي آپسمین بہن بہائی کے مثا جاتا ہے — مگر — ابتک خیال نہین ہوتا — حالانکہ مین چاہتا ہون کہ سب راجہ پادشاہ اور سنسار کے لوگ ایکدل ہوکر میرا کہنا مانین اور ہرطرحکی مدد سے اس بارہ مین کوشش کرین — تو فوراً یہہ راکشے پاپ ان سوداگر بچونکا چہوٹ جاوے — تاکہ پہر کوئي کم عمر مین نہ مرنے پاوے — کہ جیسا سوداگر بچون کے کرشمون سے ہورہا ہي — کہ جسکو سنسار کے لوگ اچھی طرح سے جانتے ہین اور پہر بہی تکلیف اوٹھاتے ہین — اور پہر ان کتابون کے لکھی ہوئي باتون کو خداوند کریم کي قدرت بیان کرتے ہین — اور اوسکو درست جانتے ہین کہ جو کتابون مین برا ہونے کي اگمین یعنی پیشتر سے لکھی ہوئي ہین ویسا ہي پاپ کراکراکے برا کراتے جاتے ہین — جس سے یہہ کتابین سچي ہوتی جاتی ہین ویسا ہي برا ہوتا جاتا ہے — سو بہائی میرے ہو یہہ تمہاری سمجھہ کي بات ہے — کہ جن کتابون مین بُري ہونے کا حال لکھا ہوا ہے اون کتابون کو ہي تم مانتے ہو — مگر وہ کتابین خداوند تعالےٰ کي بنائی ہوئي نہین ہین وہ تو سوداگر بچون کے بنائي ہوئي ہین اور چلائي ہوئي ہین — لیکن تم ہندو مسلمان کے بزرگون کے نام سے لکھکر کے پکڑا دي ہین — جسکی وجہہ یہہ ہی — کہ جب کوئي ان کتابون کا حال دریافت کریگا — تو اس حکمت سے ہم سوداگر بچون کا نام نہین لگیگا — اور تمام جہان کے لوگون کا نام ہوگا — سو دیکھو بہائي جو کتابون مین آگمین یعنی پیشتر سے لکھی ہوئی ہین — سو اون لکھی ہوئي آگمون سے تو کچھہ نہین ہوتا ہے — لیکن یہہ بنئی دریاؤن پار کر جہان چوراسی لاکھہ کنڈیان رادلوہوکے بنائی ہوئی ہین اور تمام جہان کے لوگ اوسکو دوزخ بہشت کہتے ہین — کہ وہان پر دوزخ بہشت ہی — سو وہان پر نہ دوزخ اور نہ بہشت ہی اگر ہي تو زمین ماتا ہي ہي — جسکو کہ تم لوگ جانتے ہو وہ بنیون کے گہر کا راکشے پاپ ہے اس سے سنسار مین برا ہوتا ہی اور وہ آگم کي بات کتابون کے سچ ہوجاتي ہي — اور جیسا کہ کتاب اوتار چرتر مین لکھا ہے کہ نہایت ہی برا وقت آویگا — سو جب یہہ بنئی بہت برا ہونے کا اور بہت بري وقت آنے کا پاپ کرائین گے — تو ویسا ہي ہوجاویگا — کہ جیسا کتاب اوتار چرتر وغیرہ مین لکھا ہے — اور جو مین اب تمام جہان کي لوگونکو انکی چالون سے صاف طور سے واقف کرتا ہون تو کچھہ خیال مین نہین لاتے ہین اور بنیون کے — چال کو جہوٹا جانتے ہین اور آگمون کو سچا جانتے ہین — اور کہتے ہین کہ یہہ آگم ہماري بزرگون کے بہا کے ہوئی ہین — سو یہہ عقل کا سبب ہے — کیونکہ ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے تمام جہان کي لوگون کي عقل ایسي قید کردی ہے — کہ جس سے وہ جال کے کتابون کو اپنا جانتے ہین — سو بہائي میرے ہو تمہارے نہین ہین — یہہ تو بنیون کے گہر کے ہین اور

اپنا نام ظاہر نہونے کے لئے تمہاری بزرگون کا نام راون کیطرحسے چہل کرکے کتابون مین لکہدیا ہی — کہ جس طرح سے راون نے رکہیشرونکا نام لکہدیا تہا — جس سے رکہیشر لوگ اون کتابون کو اپنا جانتے تہے — پس اسی طرحسے ان سوداگر بچون نے بہی ہندو مسلمان کے بزرگون کا نام کتابون مین لکہکر کے پکڑا دی ہین — سو یہہ کتابین جالے ان سوداگر بچون کے ہین سو ان کتابون کو اپنے مت جانو — اور نہ انہون کو پڑہو — بلکہ ان کتابون سے پرہیز کرکے علیحدہ رہو اور جسکے پاس دیکہو اوسکو سمجہاؤ — تاکہ ان سوداگران کا راکشے پاپ جلدی دفع ہووے — تاکہ سنسار کے لوگونکو اور کل ولایتون کے لوگونکو آرام ملے — اب اے انگریز لوگو مین تمکو ہاتہہ جوڑکے عرض کرتا ہون سو سچ سچ مانو — کیونکہ میرے نزدیک تو تم ساتون آٹہون ولایتون کے راجہ پادشاہ ایک ہو اور ما باپ کے مانند ہو — اسی طرح سے ہندوستان کے راجہ پادشاہ وغیرہ بہی ما باپ کے مانند ہین — مگر جو کہ مین آپ لوگون کے خدمت مین عرض کرتا ہون کہ قدیمی جال ہندوستان کے مہاجنان کا ہے — مگر یہہ سوداگر بچہ ظاہرات مین نہین آتے ہین — اور راکشے پاپ کرتے رہتے ہین — کیونکہ پہلے ان سوداگر بچون نے راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ و پرتہی راج چوہان وغیرہ کو تہوڑا سا پاپ سکہا کرکے یہہ کہدیا تہا کہ تم راکشے پاپ کا کرتے رہنا — جب تم چودہ کونٹ اور چودہ بہون مین راج کروگے — سو یہہ بنئی تہوڑا سا — راکشے پاپ کا کرنا سکہا دیتے ہین — مگر اصلی پاپ کو اپنے قبضہ مین رکہتے ہین — جبکہ دوسری لوگ پاپ کو کرتے ہین — تو وہ یہہ جانتے ہین — کہ راکشے پاپ ہمارے ہی گہر کا ہے اور بنیون کا نہین ہی ایسا خیال کرنے لگتے ہین — اور جال ہی جال مین راون ہرناکس کنس قارون اور پرتہی راج چوہان وغیرہ — مارے گئے — اور سوداگر بچہ علیحدہ کے علیحدہ رہی — مگر اب اس بات کو سوچنا چاہیہ اور سمجہنا چاہیہ کہ جن لوگون نے ان سوداگر مہاجنان کے شامل ہی جنم پایا ہے — تو اون لوگونکو مطلق انکی راکشے پاپ کی خبر — نہین پڑی — بلکہ جان سے وہ لوگ مارے گئے اور جن لوگون کو سوداگر بچون نے تہوڑا سا راکشے پاپ کا کرنا سکہایا تہا — جسکا نام دنیا مین ابتک برائی کے ساتہہ مشہور ہے — مگر یہہ سوداگر بچہ چنکاری چہوڑکر آپ علیحدہ ہوجاتے ہین — اور دوسرے آپسمین لڑکر غارت ہوجاتے ہین مگر قدیمی پاپ کے کرنے والے ابتک ستی لوگ اور دہرماتمان لوگ کہلا رہی ہین — لیکن انہون کے جالون کی خبر اب تک کسیکو نہین ہے اور نہ پڑی — حالانکہ سینکڑون آدمی ان بنیون کے جالون سے بہول بہول مین مارے گئے اور اسی طریقہ اور تدبیر سے یہہ سوداگر بچہ بہی اصلی پاپ برابر کررہی ہین — کہ جسکی خبر کسیکو بہی نہین ہی — اور نہ کسی کو راکشے پاپ کے طرفسے شبہہ ہوتا ہی — حالانکہ یہہ سوداگران راون وغیرہ کے طرحسے ساتون آٹہون ولایتون کے لوگون کی بدی بہنٹ کرکے بہلاوینگے — کہ جو بہول کے وجہ سے کچہہ خیال نہین کرینگے پس مین ساتون آٹہون ولایتون کو اور ہندو مسلمان کے لوگون کو معہ تم انگریزون کے پہلے سے واقف کرتا ہون — کہ ان بنیون کا وہی جال ہے — کہ جس جال سے انہون نے صدہا لوگ ہندوستان مین غارت کئے — پس اوسی طرحسے اب ساتون آٹہون ولایتون کو معہ تم انگریزون کے غارت کرین گے اور تم کو بہی راون ہرناکس وغیرہ کے طرح سے تہوڑا بہت راکشے پاپ کا کرنا سکہاوین گے — لیکن اصلی پاپ کا کرنا تمکو بہی نہین بتاوینگے اور یہہ بہی عجب نہین ہے کہ تم انگریزون کو راکشے پاپ کا کرنا راون کیطرحسے سکہا دیا ہو — یا نہ سکہایا ہو کیونکہ بنئی لوگ یہہ کہتے ہین — کہ انگریز لوگ راکش ہین — اور یہی راکشے پاپ کراتے ہین جس سے بارش وغیرہ کم ہوتے ہی — اور اسی سے عقل وغیرہ قید ہو رہی ہے — اور اسی پاپ کیوجہ سے ہے روگ چالہ پہیلی ہوئی ہین — کیونکہ بنئی اصلی پاپ تو آپ کرتے رہتے ہین — اور بہلانے کے لئے اور راج کرنے کا لالچ بتاکے دوسرون سے راکشے پاپ کرادیتے ہین — جس سے وہ راون کے طرح سے راکشے پاپ کو کرنے لگتے ہین — اور کر رہی ہین — مگر یہہ معلوم نہین کہ کس طرحکا سکہاتے ہین — کہ جسکا حال مین اپنے زبان سے کچہہ نہین لکہا سکتا — کیونکہ ان

۱۱۵

سوداگر بچون کے کرتوتون کا کچھہ انداز نہین — کیونکر طرح طرحکی ہین اور جبکہ جال کا کرنا سکہاتے ہین کہ تم بہی راکشے پاپ کا کرنا سیکہو اور سرگ بناؤ — جب لالچ مین آکے وہ بہی بہول جاتے ہین — اور راکشے پاپ کا سرگ بناتے ہین اور کہتے ہین — کہ راکشے پاپ کا سرگ ہمارا ہی سو پاپ کا کرنا تہوڑا بہت لالچ مین آکر سیکہہ لیتے ہین — اور یہہ جانتے ہین کہ ہمارا راکشے پاپ ہے مگر یہہ نہین سوچتے کہ ہمکو بہلایا ہے — کیونکہ یہہ بنگی اصلی پاپ کو اپنے قبضہ مین رکہتے ہین کہ جسکی خبر اگلے ستی لوگونکو بہی نہین پڑے — بلکہ جال مین مارے گئے — کہ جیسے راون ہرناکس وغیرہ بہول ہی بہول مین آکر یہہ جانتے تہی — کہ ہمارا راکشے پاپ ہے — اور اسیوجہ سے مارے گئے — کہ جو راکشے پاپ چودہ کونٹ اور چودہ بہان مین مشہور ہے کہ جو دیوتون کے مانند لوگون کے بدی خراب کردی تہی — کہ جو ان بہگت لوگونکو کچھہ بہی نہین سوجتا تہا کہ جو غارت ہونے کے وقت تک راون ہرناکس وغیرہ یہہ جانتے تہی — کہ ہمنے راکشے پاپ کا سرگ بنایا تہا سو وہ لالچ مین آکر بہول ہی بہول مین مارے گئے اور بنگی علیحدہ کے علیحدہ رہی — کہ جنکا قدیمی پاپ ہے — سو دیکہو بہائی کہ جنکو پاپ کا کرنا سکہایا تہا اونکو اپنے ہاتہون سے مروایا — کہ جنکا نام دنیا مین ابتک ساتہہ بدی کے مشہور ہے کہ جو ان بنیون کے کہنے مین آکر اپنے اولاد تک کو اپنے شامل ہی غارت کرایا — بلکہ ان قدیمی پاپ کرنے والون کے شامل ہی جنم پایا تہا — مگر ان بنیون کے جالون کا بہید تو اونکو بہی نہین ملا — سوای انگریزو اور ساتون آٹہون ولایتون کے راجہ پادشاہ تمکو انکی جالون کی کیا خبر ہے — اور کیا تمکو بہید ملیگا — کیونکہ جنہون نے شامل جنم پایا تہا سو اونکو بہی نہین ملا — تو تمکو انکی جالون کی کیا خبر — کیونکہ تمکو بہی اور بہلاوین گے — جب تم انگریز لوگ بہی یہہ جانوگے کہ ہم چودہ کونٹ اور چودہ بہان مین راج کرین گے — اور تمسے بہی راون ہرناکس وغیرہ کے طرح سے راکشے پاپ کا سرگ نرگ بہلا کے بنوا دینگے اور تمسے بنوایا بہی ہوگا — اگرچہ نہین بنوایا ہوگا — تو اب بنوا دینگے — جب تم بہی بہول جاؤگے — مگر ایسی بات تو تم لوگ بہی نہین سوچتے ہو — کہ راکشے پاپ سے بدی تین لوک کی خراب ہوجاتی ہے — مگر تین لوگ سنسار مین آدمیون کو — بولتے ہین — اور کہتے ہین — مگر اتنی بات تو تم لوگ بہی نہین سوچتے ہو — کہ ہماری عقل تو راکشے پاپ سے خراب کردی ہے — کیونکہ پہلی بہت سے راجہ پادشاہ اسے جال سے مارے گئے مگر جال نہین چہوٹا — پس یہہ بات سوچنا چاہئے — کہ جال تو سوداگر مہاجنان کا ہے کہ انہون نے اگلی ستی لوگون کو مروایا اور تم انگریزون کو بہی مروا دینگی — مگر اسبات کو تم انگریز لوگ بہی باعث بدے قید کی نہین — سوچتے ہو کہ ہمکو بہی مروا دین گے — کیونکہ آپ لوگ تو پردیسی ہو — اس سے آپ لوگونکو ان بنیون کے گلی کونچہ کا راستہ نہین معلوم سو جبکہ ان بنیون نے دیسی لوگون کو ہی اپنے راکشے پاپ سے مروا دیا — اور اونکو پتہ نہ لگا — تو تمکو انکی جالون کا پتہ کس طرح سے لگیگا — بلکہ تمکو بہی اپنے راکشے پاپ سے بہول ہی بہول مین راون ہرناکس کے طرحسے مروا دین گے — اور جبکہ ہندوستان مین و سب ولایتونمین تہوڑے سے آدمی رہینگی — جب یہہ سوداگر بچہ اپنا راج کرینگی — اس سے میری عرض یہہ ہے — کہ اب ساتون آٹہون ولایتون کے لوگ اور تم انگریز وغیرہ ان بنیون کے جالونکو دور کراؤگے — اور تمہارے بندوبست سے اور اقبال سے ہندوستان کے بال بچہ بچین گے ورنہ امید بچنے کے نہین ہے — کیونکہ اپنے ہاتہون سے تو نہین مارتے — مگر دوسری لوگون کو سکہا کے اونکی ہاتہون سے مروا دیتے ہین — تو پہلے اونکو راج کرنے کا لوب بتاتے ہین — جب وہ بہی بہول جاتے ہین اور اونکو پیڑہی دس پیڑہی راج کرنا منظور ہوتا ہے — تو اونکو راج کرا دیتے ہین اس سے وہ بہول جاتے ہین اور لالچ مین آجاتے ہین — تو اونکو دغا کرکے دوسری ولایت کے لوگون سے مروا دیتے ہین — اور دوسرونکو راج کرادیتے ہین مگر جنکو کہ راج کرادیتے ہین وہ بہت خوش ہوتے ہین — اور جنکو کہ غارت کردیتے ہین تو پہر اونکو اور اونکی اولاد کو ایسا خراب کردیتے ہین — کہ جو روٹی کپڑا بہی نہین ملتا ہے — مگر اب جو ہمنے سوداگر بچون کے بات پرگٹ کی ہے — تو اب یہہ بنگی تمکو بہلا کر راکشے پاپ تمہارے ہاتہہ سے

کراوین گے — اور جبکہ ساتون آٹھون ولایتون کو اسی طرح سے خراب کردین گے — جب اپنا راج کرینگے اس سے تم لوگونکو اپنے بچون کے طرف خیال کرکے ان بنیون بے ایمانون کے کہنے سے اس راکشے پاپ کو مت کرو اور انہونکا راکشے پاپ دفع کراؤ کیونکہ جب سب ولایتون مین کم آدمی رہینگے — تو پہر تمہارے بچون کو انکی راکشے پاپ سے کون چہوڑاویگا اسوجہ سے انہون کا جال ابہی دفع کراؤ — کیونکہ جو لاکہہ پیڑہی تک اولاد اپنے ہی راکشے پاپ سے غارت ہوتی ہے اور جب تک اولاد سلامت ہے — جب تک تم لوگون کا نام بہی امرہے اور امرہی ہو اور جو کہ اولاد ہے وہ امر بیج ہے — اور جب تک کہ زمین آسمان ہے — جب تک تو آدمی بندہ کی اولاد امر ہے — مگر جب سے کہ کافر بدیا کا جال چلا ہے — جب سے بے اولاد رہجاتے ہین — اور کچی عمر مین مرجاتے ہین — سو یہہ جادو کا باعث ہے اور اب جو زمین کے پیٹ مین سرپ بچہو ٹیڈ وغیرہ پیدا ہوجاتی ہے — سو یہہ روگ چالہ سے ہوتے ہین کہ زمین کو پہاڑ کے پولے کردیتے ہین — سو یہہ بات اس طرح سے ہے — کہ جیسے آدمی کے پیٹ مین روگ چالہ کے وجہ سے ہزارون طرح کے کیڑے پڑجاتے ہین — اور دکہہ دیتے ہین — سو اس طرحکی جو جیو ہین یہہ سب روگ چالہ کے ہین — اور علاوہ اسکے درختون مین جو کیڑے لگجاتے ہین — اور اناج مین سڑیان پڑجاتے ہین یہہ سب راکشے پاپ کے وجہ سے ہے — اور اسی سے ہوتے ہین — اور جو کہ تیپنون مین انہون کا حال لکہا ہوا ہوتا ہے — سو برہمن لوگ بانچ بانچکر سناتے پہرتے ہین — اور جو کہ اونٹ گہوڑا گائے بیل و نیز چرند پرند وغیرہ ہین یا آدمی ہین یہہ سب خدا کے بنائے ہوئے ہین — سو یہہ کسیکو کسی طرحکی تکلیف نہین دیسکتے ہین — کیونکہ پہلے شیر اور بکری شامل چرتے تہے اور رہتے تہے — اور اب جو کسی مین ہیت ارادہ نہین ہے — جسکی وجہ یہہ ہے کہ ان سوداگر بچون نے کل سنسار کے اور چرند پرند وغیرہ کی عقل ایسی برگشتہ کردی ہے — اپنے راکشے پاپ سے کہ جو کسیکی کسیکو دیا اور بہاو نہین ہے اور نہ ہیت محبت وغیرہ ہے — اس سے مین آپ لوگونکو آپکی اولاد کو نجات حاصل ہونے کے لئے ان سوداگر مہاجنان کے کرشمہ سے واقف کرتا ہون اور کہتا ہون — کہ میرے اس کہنے پر یقین لاکر اور سچ جانکر انہونکا راکشے پاپ چہوڑاؤ تاکہ تمہاری اولاد سکہہ پاوے — اور تمہارے چہوڑانے سے دوسرے ولایت کے لوگ بہی بچ جاوین — کیونکہ اسکا بندوبست آپ لوگون کے کوشش سے ہی ہوسکتا ہے بلکہ یہہ بنئی لوگ تو ساتون آٹھون ولایتون کے اور تم انگریزون کے چور ہین — کیونکہ جس سے راجہ پادشاہ نے کسی شخص کو راج کرایا ہووے — تو وہ راج تو امر ہے — اور وہ بہی راج کے کرانے والے پنچ ہین — سو بہائی میرے ہو پنچ اور پرمیشر تو ایک ہے مگر جسکو کہ راج دیا جاتا ہے — تو اوسکو صرف نیکی کے وجہ سے دیتے ہین اور پنچ اور پرمیشر اپنے نزدیک اور غریب غربا کے نزدیک ایک ہے — کیونکہ وہ سب کو ایک ہی جانتا ہے — اور حق بحق انصاف کرتا ہے اس سے پنچ اور پرمیشر برابر ہین — اس سے پنچون کا دیا ہوا راج کسی طرحسے نہین جاتا ہے — اور امر رہتا ہے — مگر ان بنیون بے ایمانون نے ایسا جال چلایا ہے کہ دوسری لوگون کو بدنامی دینے کے لئے اور اونکے بچون کو بدنامی دینے کے لئے دوسرون کے ہاتون سے مرواتے ہین اور سوداگر بچہ خود علاحدہ کے علاحدہ رہجاتے ہین — مگر جس طرحسے کہ راون ہرناکس وغیرہ نے راکشے پاپ سے سنسار کے لوگون کی عقل قید کردی تہی — جسپر راون ہرناکس وغیرہ سنسار کے نزدیک نیکی والے اور دہرماتمان معلوم ہوتے تہے — پس اوسی طرحسے ان سوداگر بچون نے بہی جادو کے کرشمہ سے تمام جہان کے لوگون کی عقل ایسی برگشتہ کردی ہے — کہ جس سے اب بہی تمام جہان کے لوگونکو یہہ سوداگر بچہ بہی مثال راون وغیرہ کے دہرماتمان معلوم ہوتے ہین — کیونکہ یہہ سوداگر بچہ تمام جہان کو دکہانے کے لئے اور راکشے پاپ پرگہٹ نہونے کے لئے جانورون پر رچہیا بہی کرتے ہین — اور بہرم پن کرتے ہین — مگر جو کہ یہہ سوداگر بچہ دریاؤن کے اوپر گپتی پاپ کرا رہی ہین — کہ جسکو دنیا اپنے مونہہ سے دوزخ بہشت بولتے ہین کہ جہان چوراسے لاکہہ کنڈیان بنائے ہین — اور سنسار مین بہی

یہہ بات کہتے ہین۔ کہ وہان پر راد لوہو کي کنڈیان ہین۔سو بہائي میرے وہان پر تو کوئي دوزخ ہے اور نہ بہشت ہے ۔ مگر ان سوداگر بچون نے کہ جو چورا سے لاکہہ کنڈیان راون ہرنا کس کے موافق بنائي ہین۔سو ان کنڈیون پر تمام دنیا کے نام کا پاپ کراتے ہین۔جس سے دنیا مین برا ہوتا ہے۔سو یہہ سوداگر بچہہ اپنے قدیمي پاپ کو اپنے قبضہ مین رکہتے ہین۔اور دوسرے قوم کے راجہہ پادشاہون کو تہوڑاسا پاپ کا کرنا سکہا دیتے ہین۔جس سے وہ بہول کر یہہ جاننے لگتے ہین۔کہ ہمنے راکشے پاپ کا سرگ بنایا ہے مگر یہہ خیال نہین کرتے ہین ۔کہ ہمارا راکشے پاپ نہین ہے۔کیونکہ یہہ تو کسینے ہمکو کرکے سکہا دیا ہے۔اور خاص مہاجنان کا مطلب دلي یہہ ہے کہ ہم ظاہر نہ ہوین اور بچہہ ہمارے نہ مارے جاوین اور دوسرون کے بچہہ مارے جاوین یہہ ہي مطلب دوسرون کي سکہانیکا ہی۔سو اس امر کا خیال تو بالکل نہین کرتے۔حالانکہ اس جال ہي جال کے اندر آٹہہ تو راجہہ پادشاہ ہندو مسلمان کے قوم کے مارے گئے۔کہ جنہونکو ان سوداگر بچون نے تہوڑاسا راکشے پاپ کا کرنا سکہا دیا تہا۔مگر یہہ خبر نہین ہے کہ یہہ سوداگر بچہہ بدي پہیر کے سکہا دیتے ہین یا کسي طرحسے کہ جسکا پتہ تک نہین لگتا۔کیونکہ آٹہہ نو راجہہ ہندو مسلمان کے قوم کے مارے گئے۔مگر جال کا کرنا بند نہین ہوا۔کہ جسکي بدنامي بہی اون ہي پادشاہون کے سر رہے۔کہ جو جال کرنے کے سبب سے راون وغیرہ مارے گئے تو بہي جال کا چلنا بند نہین ہوا۔سو یہہ امر قابل خیال کرنے کے ہے۔کہ جب جال کے کرنے والے کو غارت کردیا تو پہر جال کا چلنا کیون رہا۔جسکي وجہہ یہہ ہي کہ قدیمي جال کے کرنے والے نہین مارے گئے۔اور جنکو کہ ان سوداگر بچون نے تہوڑا سا راکشے پاپ سکہایا تہا۔وہ جال کے سبب سے غارت ہوگئے۔سو خاص وجہہ اس جال کي یہہ ہے۔کہ قدیمي جال ان بنیون کا ہي ہے۔اس سے جال کا کرنا بند نہین ہوا اور پیڑہي دو پیڑہي کے بعد چلا دیا۔ پس اوسي طرحسے ابتک چلاتا ہے۔مگر قدیمي جال والون کو ابتک کسي نے نہین جانا ۔مگر اب مجکو ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے دکہی کیا ہے۔جس سے صاف صاف ظاہر ہوتا ہے۔کہ راکشے پاپ راون کا نہین تہا کیونکہ یہہ قدیمي جال ان سوداگر بچون کا ہي۔اور ان سوداگر بچون نے ہي راون وغیرہ کو چہل کرکے تہوڑاسا راکشے پاپ کا کرنا سکہایا تہا۔اس سے راون وغیرہ ان سوداگر بچون کے جال مین آکر راکشے پاپ کو کرنے لگے ۔اس سے راون وغیرہ مارے گئے۔کیونکہ راون وغیرہ کو تہوڑاسا پاپ کا کرنا بدي پہیر کے سکہا دیا تہا۔جس سے راون وغیرہ بہولکر راکشے پاپ کو کرتے رہے۔اس سے راون وغیرہ تہوڑاسا پاپ کا کرنا سیکہہ کر اور اپنے سرسنسار کے لوگون کے برائي لیکر راکشے پاپ کرنے کي سبب سے مارے گئے سو اب تم سب ولایتون کے راجہہ پادشاہونکو ان سوداگر بچون کے قدیمي پاپ سے واقف کرتا ہون۔کہ یہہ سوداگر بچہہ اپنے قدیمي جال سے راون وغیرہ کے طرحسے ساتون آٹہون ولایتون کے لوگون کو اور تم انگریزون کو تہوڑاسا پاپ کا کرنا سکہاوینگے اور بعد غارت ہونے کے اپنا راج کرینگے اور راون وغیرہ کے طرح سے ساتون آٹہون ولایتون کے لوگون کو بدنامي دین گے۔اس سے تم سنسار کے لوگو ان سوداگر بچونکا قدیمي جال جانکے چہوڑاؤ تاکہ سنسار مین بہلا ہووے۔کیونکہ قدیمي جال ان سوداگران کا ہي ہي۔کیونکہ انہون نے قدیمي جال کو چہوڑا نہین اور سچ سچ دنیا کو بتاتے نہین۔کیونکہ گپتی پاپ کرتے ہین۔جسکو اپنے ذات کے آدمیون کے ہاتہہ سے کراتے ہین۔سو انکے وہ نوکر ہین۔ کیونکہ سمندر ہزارون کوسون مین پڑا ہے۔نہین معلوم کہ کونسے ٹاپو پر کراتے ہین کیونکہ دہرتے کا پیٹ چوڑا ہے۔اور ان بنیون کا گپتي پاپ یہہ ہے۔کہ جسکو تم ہندو مسلمان دوزخ بہشت کہتے ہو اور سرگ نرک کہتے ہو اور راد لہو کے کنڈیان بولتے ہو۔وہ سوداگر بچون کے گہر کا راکشے پاپ ہی۔اور اسی پاپ سے بدي پہیر دیتے ہین۔اس سے کاچہہ پتہ نہین لگتا ہے۔کیونکہ بدي راکشے پاپ کے زور سے ان سوداگر بچون کے بس مین کري ہوئی ہے۔اور جو کہ کسیکے جہاز وغیرہ جاوین تو اوسکو اپنے راکشے پاپ سے جانے بہي نہین

دیویں — کیونکر زمین ماتا کے پیٹ مین باؤ گولہ کا درد کر دیویں — تو جہاز اوس چکر مین آکر ڈوب جاویں تو پھر اُونکا پتہ کس طرحسے لگے — اور جو کہ سمندر مین چکر یعنے بھنور پڑتا ہے — اور چڑاہی کرتا ہے — تو اسکی مثال ایسی ہی ہے — کہ جیسے آدمی کی اُجھڑی مین روگ کیوجہ سے گربڑاہٹ ہوتا ہے — پس اوسی طرح سے سمندر کو بھی راکشے پاپ سے روگ ہوتا ہی — جس سے سمندر کے پانی کا چکر بندہ جاتا ہے اگر آدمیکو کوئی روگ نہین ہووے تو اوسکی پیٹ کا اہار سیدہا پڑا رہتا ہے — اگرچہ سمندر کو راکشے پاپ کا روگ نہین کیا ہووے تو وہ بھی سیدہا ہی پڑا رہوے — اور چکر وغیرہ نہین پڑے اور نہ چڑہائی وغیرہ کرے — مگر یہہ بنئی راتدن زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے رہتے ہین — اس سے چکر اور اہار وغیرہ ہلتا رہتا ہے — اور سنسار کے لوگون کے اور راجہ پادشاہونکی ایسی بدی قید کردی ہی — اور پہلی زمانہ مین ہمیشہ سورج چندرمان اپنے اپنی قاعدہ موجب اوگتے تھے — کہ جب دن نکلتا تہا جب تو سورج اوگتا تہا — اور جب دن چھپتا تہا تو چندرمان اوگتا تہا — جیسا کہ پونم کا اوگتا ہے اسی طرح سے سدا اُوگتا تہا — سو سنسار مین کہتے ہین کہ ستجگ مین چندرمان سدا پورا اوگتا تہا — سو جب سے چندرمان کے نام کا پاپ کرنا شروع کیا ہے — تو بدایکم سے چندرمان کے نام کا پاپ کرنا شروع کرتے ہین تو ماوس تک پندرہ دن پاپ اس طرح سے کرتے ہین کہ بدایکم کو تو تہوڑاسا پاپ کرکے چندرمانکو تہوڑاسا گہٹاتے ہین — پھر دوج کو ایکم سے زیادہ پاپ کرکے کچھہ زیادہ گہٹاتے ہین — پھر دوج سے زیادہ تیج کو پاپ کراتے ہین جب چندرمان اور زیادہ گہٹتا ہے — پھر تیج سے زیادہ چوتہہ کو پاپ کراتے ہین تو پھر اور زیادہ گہٹتا ہے — اور چوتہہ سے پانچم کو زیادہ پاپ کراتے ہین تو اور زیادہ گہٹتا ہے — اسی طرح سے بدپکھہ مین پندرہ دن تک یعنے ماوس تک دن دن زیادہ چندرمان کے نام کا پاپ کراتے ہین تو ماوس کو اسقدر پاپ چندرمان کے نام کا کراتے ہین — کہ بالکل نہین اُوگتا اور چندرمان گہٹتے گہٹتے ماوس تک اندہیری رات صاف ہوجاتے ہی — اور پھر ایکم سے پاپ کا کرنا تہوڑا تہوڑا چہوڑتے جاتے ہین — تو پھر چندرمان بڑہتا جاتا ہی — تو سدہ ایکم کو تہوڑا پاپ چہوڑتے ہین تو چندرمان تہوڑاسا بڑہتا ہے — اور دوج سے پاپ زیادہ چہوڑتے ہین تو دیکہتے لگجاتا ہی — اور اسی طرح سے دن دن پاپ کم کرتے جاتے ہین تو دن دن چندرمان بڑہتا جاتا ہی — تو پونم تک چندرمان پورا ہوتا ہے — تو پونم کو چندرمان کے نام کا پاپ بالکل چہوڑ دیتے ہین — جب پوری جوت چندرمان کے ہوتی ہی اور جو اُوسمین بھی گرہن وغیرہ ڈان دیویں تو آدہا پاپ کرادین تو آدہا چندرمان گہٹتا ہی — اور جو زیادہ پاپ کراوین تو زیادہ کم دیکہتا ہے سو یہہ روگ ایسا ہی کہ جیسے آدمیکو آدہا سیسے کا روگ ہوتا ہی — اور سر دکہتا ہی اسی طرح سے زمین ماتا کو یہہ آدہا سیسے کا روگ جادوسے کیا ہے کہ چندرمان کو گہٹاتے ہین — سو یہہ روگ آدہا سیسے کا بارہ مہینے رکہتے ہین — ایک فقط پونم کے دن نہین کرتے ہین سو پورا اوگتا ہے — اور دنیا مین قصہ پہلے سے اسطرح سے سنسار مین چلا دئی ہین — کہ اندہیری رات چورون نے مانگی ہی اور ساہو کے بہونے مانگی ہی — سو ایک قصہ اسطرح کے چلا دئی ہین — سو یہہ بنئی سورج چندرمان کو ایسے گرہ کراتے ہین جیسے راون سورج چندرمان کو گرہ کراتا تہا — اوسیطرح سے اب بھی گرہن وغیرہ پڑتا ہے اور چندرمان وغیرہ گہٹتا ہی — سو ٹیپنونمین سب لکہا ہوا ہی کہ اسقدر کلا چندرمانکی گہٹتی بڑہے ہین اور بارہ ماہ پیشتر سے ہی سورج چندر مانکا گرہن بتلا دیتے ہین اور اسی طرح سے راون نے بھی گرہ وغیرہ کے ٹیپنے چلائے تہے کہ جیسے اب مہاجنانکی ٹیپنی چلائی ہوئی موافق راون کے موجود ہین سو جب یہہ کافرتی پاپ دفع ہوگا — جب ستجگ کے طرح سدا پورا چندرمان اُوگیگا — اور یہہ خالی بادل جو ہوتے ہین — اور دس دس اور پندرہ پندرہ دن رہتے ہین اور مینہہ نہین برستا ہے — اور اوس سے آدمیون کو بیماری ہوتی ہی اور کہیتیون کو نقصان ہوتا ہے — سو یہہ اکثر زمین کو ایسا روگ ہے — کہ جیسے آدمیکو گٹھیراتے کا روگ ہوتا ہے — اور بادی سے سب بدن اکڑ جاتا ہے اور پسلی مین درد ہوتا ہے — اسی طرحسے زمین کو خالے بادلون کا روگ ہے — اسی وجہ سے اناج وغیرہ کو رولے گیرو یعنے نقصان ہوجاتا ہے — سو ٹیپنون مین پہلی سے بتا دیتے ہین — کہ گیرو اور دا وغیرہ پڑیگا — جس سے دہان اور جہاڑ بناسپتی وغیرہ جل جاوین گے — سو جب پاپ زمین کے نام کا کراتے

ہین — تو جل جاتے ہین — سو ایسے ایسے انیک طرح کے روگ زمین کو کردئي ہین — جب سے دبلی ہوگئے ہی اس سے کھانین سونے چاندي کے گل گئے ہین — جس سے دیکھتے نہین ہي کہ جو زمین ماتا کو لاکھہ طرح کا روگ کرادیوین تو کوئي یہہ نہین سمجھی کہ زمین کو روگ کیا ہے بلکہ یہہ جاننے لگتے ہین — کہ پرمیشر کي قدرت ہي اور جو کہ آدمی کو سرد گرم کا روگ ہو جاوے تو اوسکا سریر اور جیو بہت دکھہ پاتا ہی اور جبکہ زمین ماتا کو دکھہ اور روگ کرتی ہین تو زمین ماتا کا جیو اور سریر دکھہ پاتا ہي مگر سنسار کي لوگونکی بدي ایسي قید کردی ہی کہ جو راکشے پاپ سے زمین کو پہاڑ بھي دیوین اور درختونکو ہوا کے زور سے گرا بھی دیوین یا سمندر کے پانیکو بروگ کرکے آپہرا یعنے بدہضمی کردیتے ہین تو اوسکو سب سنسار کے لوگ ایشر کي قدرت کہتی ہین مگر یہہ کوئی نہین جانتا کہ زمین تو زندہ جیو ہي مگر ان بنیون نے اپنی راکشے پاپ سے سنسار کے لوگونکو زمین ماتا کي جسم کي پہچان بھلادی ہی کہ جو زمین ماتا کا سریر اور جیو نہایت درجہ کا دکھہ پاتا ہی مگر اسقدر کوئي بھي پہچان نہین کرتا کہ راکشے پاپ سے زمین ماتا کو دکھہ دي رکھا ہے کیونکہ زمین ماتا تو زندہ جیو ہے سو سنسار کے لوگونکو یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے کچھہ نہین سوچنے دیتے ہین کہ ان زمین کے اوپر چاندی سونے کي کھانین نہین وہ کہان گئین کیونکہ زمین تو وہ کے وہ ہي سو یہہ بدی کا سبب ہے کہ جو نہین سوچنے دیتے ہین کیونکہ چاندی سونے کي کھانین تہین وہ زمین کي جسم کي چربي تہي وہ بیماری کے سبب سے گل گئي ہے — کہ اب جو چاندی سونے کي کھانین کہین پر دیکھنے کو بھي نہین رہي ہین اور ہندوستان کے لوگونکو تو باعث راکشے پاپ کے مثال پاگلونکے کردیا ہے مگر دوسري ولایت کے لوگ اور راجہ پادشاہ بھي نہین سوچتے ہین کہ زمین تو وہ کے وہ ہي اور چاندی سونے کي کھانین کہان گئین اسکا خیال نہین کرتے جسکا سبب یہہ ہے کہ راون نے تین لوک کے بدي قید کردي تہي اور زمین کے سریر کي پہچان بھلا دی تہي اوسیطرحسے ان سوداگران نے بھي ساتون آٹھون ولایتونکے لوگونکي بدی خراب کردی ہے اس سے زمین کے سریر کي پہچان کسي کو بھي نہین رہي ہے اور جبکہ کھانین تہین جب کسیکو دہن کي پرواہ بھي نہین تہي کیونکہ جب کسي کو دہن کي ضرورت ہوتي تہي تو وہ مٹي پتہر کي طرحسے کہود کہود کر لے آتے تہے سو اب اسقدر دہن زمین کے اوپر نہین رہا کہ جو کہود کہود کر لاوین مگر کہین پر مثال زرہ کي روپیہ خرچ کرکے نکالتے ہین کہ جسقدر بابت دہن نکلوانے کي روپیہ خرچ کرتے ہین کیونکہ روپیہ کا سوا روپیہ ہوتا ہے اس سے زیادہ نہین اور بعض بعض جگہہ پر روپیہ خرچ کرنے سے بارہ آنہ کا دہن نکلتا ہے پس روپیہ کي بارہ آنہ ہونیکي وجہ سے دہن نکلوانا ہي بند کردیا ہے اور جو کہ ٹوٹا ہوا دہن تہا اوسکو بنیون نے اپنے قابو مین کر لیا اور جوکہ تہوڑا بہت باقي اوسکو اب قابو کرلین گے جب سب ولایتونمین سیر کانسے رہینگے جب اون راجہ پادشاہونکو دولت مند کہین گے سو دیکہو بھائي دولت مند اوس سیر کانسے مین سے کیا تو دہرم پن کرینگے اور کیا کارج وغیرہ کرینگے اور کیا فوج وغیرہ رکہینگے سو یہہ باتین دنیا مین کہتے ہین کہ کل جگ اس طرحکا برا آویگا کہ جسکے گہر مین سیر کانسے رہینگے وہ دولت مند کہلاویگا یہہ باتین تو پہلي سے بنیون کي چلائي ہوئي ہین اور نام اگلی ستی لوگونکا کر ہندو مسلمان کي بزرگ ہو گزرے ہین اونہونکا نام لگادیا ہے اور آپ نیاری کے نیاري رہے ہین کیونکہ پہلي چاندی سونے کي کھانین تہین جب مٹي پتہر کي طرحسے کہود کہود کے لے آتے تہے کیونکہ زمین کا جسم فربہ تہا اسوجہ سے زمین کي جسم کي چربي وغیرہ نہین گلی تہي اور جب سے کہ یہہ سوداگر بکچہر دنیان مین قحط وغیرہ ڈالتے ہین جب سے زمین ماتا طرح طرحکي بیماریان پارہي ہے اس سے زمین کي جسم کي چربي گل گئي ہے اس سے اب وہ چربي کہ جسکو فی زمانہ چاندی سونے کي کھاني بولتے ہین وہ نہین رہي ہین اور جو کہ ٹوٹا ہوا دہن ولایتونمین تہا اور ہوگا تو اوس ٹوٹي ہوئي دہن کو کسے ولایت مین بھي نہین رہنے دینگے جسکا سبب یہہ ہے کہ جس طرحسے آدمي کے جسم مین بیماری کي سبب سے سرکا خون پیرونمین باعث ورم کے آجاتا ہے اور پیرونکا خون باعث ورم کي سر مین آجاتا ہے پس اسیطرحسے

یہہ سوداگر بچہہ اپني راکشے پاپ سے زمین کو بیمار کردیتے ہین گہ جس سے زمین گو طرح طرحکي
روگ ہوتي ہین کہ جسکي پہچان تک تم سنسار کے لوگونکو نہین ہے گہ یہہ سوداگر بچہہ اپني
جادو کے کرشمہہ سے زمین کو پہاڑ کے ٹوٹے ہوئے مال کو کہینچ لینگے گہ جس طرح سے کسي
ملک کے مندر کسي ملک مین نکالدیتے ہین پس اوسے طرح سے یہہ سوداگر بچہہ بہي زمین
ماتا کو طرح طرحکے عذاب دیکر ٹوٹا ہوا مال کہینچ لیتے ہین سو زمین ماتا کو یہہ اس قسم کي
بیماری ہے گہ جیسے آدمي کے جسم مین باعث فساد بیماري کي بادي وغیرہ پہرتي ہے پس
جبکہ یہہ سوداگر زمین کے نام کا راکشے پاپ کراتے ہین جب زمین ماتا دکہہ پاتي ہی کیونکہ
زمین ماتا کا یہي جسم مثال انسان کے ہی سو اس زمین ماتا کو بہي بادي کا روگ کردیتے ہین گہ
جیسے آدمی کے جسم کے اندر بادي پہرتی ہی اسیطرح سے زمین ماتا کے جسم مین بہي باعث
راکشے پاپ کے بادي پہرتي ہی سو ایسے ایسے زمین ماتا کو کڑوڑہا روگ ہین سو یہہ بنیون نے جادو
کے زور سے کئے ہین اس سے زمین ماتا دبلي ہوگئی ہي جسکے خاص وجہہ یہہ ہی گہ زمین ماتا
کے جسم کي چربی گل گئي ہی گہ جو چاندي سونے کي کہانین دیکہتی نہین سو اب تم سنسار کے
لوگ اور ساتون آٹہون ولایتونکے لوگ ٹوٹا ہوا دہن کہانسے لاؤگے کیونکہ جب زمین پر کہانین ہي
نہین رہینگی اور نہین رہین تو پہر ٹوٹا ہوا دہن کہانسے لاؤگے کیونکہ کہانین وغیرہ ہوین جب تو مٹی
پتہر کي طرحسے کہود کہود کر لی آؤ اور جبکہ کہانین گل گئین ہین تو کہانسے لاؤگی اور
جو کہ ٹوٹا ہوا دہن ہے اوسکو تو یہہ سوداگر بچہہ کسے کے پاس اپنی راکشے پاپ سے نہین
رہنی دینگی جب تمہاری اولاد کا کام کسطرح سے چلی گا کیونکہ جب کسی کے پاس
دولت نہین ہوگی تو کل ولایتونکی اولاد ان سوداگر بچونکے ہی قبضہ مین ہوجاویگی جب
ان سوداگر بچونکی دلمین جسطرح سے آویگی اوسیطرح سے کرینگی سو اب بہائی اوسوقت
مین تو زندہ رہنی کا بہی دہرم نہین علاوہ اسکے جب تک ساتون آٹہون ولایتین غارت نہونگي
جب تک یہہ سوداگر بچہہ غریب اور بہگت ہوکر رہین گی جب تک ان سوداگر بچونکا
جال ظاہرات مین نہین آویگا کیونکہ ظاہرات مین آجاوی جب توانہون کے جالونکی سختیان
دیکہ دفع بہی کرادیوین مگر انہون کے تو طرح طرحکی کرشمہہ ہین گہ جنہونکو چوڑی نہین
آنے دیتی ہین جسکا سبب یہہ ہی پہلی انہون نے تہوڑا سا راکشے پاپ کا کرنا راون وغیرہ
کو سکہایا تہا گہ جو راون وغیرہ باعث سیکہہ لینی کے اور کرنیکی وجہہ سے تمام جہان
کے لوگون نے اپنی اولاد کو سلامت رہنی کي غرض سے سخت سزا دیکی غارت کیا
پس راون وغیرہ کے مارے جانیکا ڈر کرکے یہہ سوداگر بچہہ ظاہرات مین نہین آتے
ہین بلکہ دوسری قوم کے راجہہ پادشاہ کو تہوڑا پاپ کا کرنا سکہادیتے ہین گہ جو پاپ
کي خبر کسیوجہہ سے سنسار مین پڑیگي تو سیکہنے والونکي اولاد معہ سیکہنے والونکي راون
وغیرہ کے طرح سے ماری جاویگي اسوجہہ سے یہہ سوداگر بچہہ اپني قدیمی پاپ مین سے
تہوڑا سا پاپ کا کرنا دوسرونکو سکہا دیتے ہین لیکن اصلي پاپ کو آپ کرتے رہتے ہین جسے
سنسار مین برا ہوتا ہے اگر اورونکو نہ سکہاوین جب تو ان سوداگر بچون کو ہي پکڑین اور
انکا ہي پاپ کرنا ثابت ہوجاوے اسوجہہ سے یہہ سوداگر بچہہ پہلے سے دوسرونکو سکہاتے ہین
اور یہہ سمجہہ تے ہین گہ جب تک دوسري قوم کے راجہہ پادشاہ ہین جب تک
اونہون کو سکہاوین تاکہ وہي مارے جاوین کیونکہ دیکہنے والے یہہ جانے لگتے ہین گہ
راکشے پاپ انہون نے ہي چلایا ہے مگر سوداگر بچونکا کوئي شبہہ نہین کرتا ہے اور کرنے والے کبہہ
شبہہ بہي نہین کرتے ہین گہ ہمکو ان سوداگر بچون نے سکہایا ہي سو اپني پاپ کے کرنے
مین سے تو نہین سکہایا ہي گہ جو قدیمي پاپ ان سوداگر بچون کا ہي گہ جسکو
یہہ سوداگر بچہہ آپ کرتے ہونگی سو یہہ دنیانکي لوگ بلکل خیال نہین کرتے گہ ہماری
بدي پہلی سے ان سوداگر بچون نے قید کردی ہي اس سے تہوڑا سا پاپ کرنا راون کیطرح
سے ہمکو بہي غارت کرنے کے لئے سکہادیا ہي سو یہہ کبہہ بہي نہین سوچہتي سو یہہ
سبب بدی قید ہونے کا ہي کیونکہ جب بدی قید ہوجاتي ہے جب ایسا ہي سوجتا ہي

سوای بھائیو ان سوداگر بچون کا دل اسطرحپرہي کر سنسار کي اولاد غارت ہونے کے لئے اپنا راکشے پاپ سکھا دیتے ہین اور آپ علیحدہ کے علیحدہ رہ جاتي ہین مگر یہہ جال سوداگر بچہ اپني اولاد کے بچنے کے لئے دوسرونکو سیکھاتے ہین جسکی وجہہ یہہ ھی کہ جب راکشے پاپ کو غریب آدمي بھي سیکھہ لیوینگے تو بہت اچھي بات ھي اس سے سوداگر بچہ راضي ہوتے ہین سوائي اسکے جو راجہ پادشاہ انہون کے کہنے سے راکشے پاپ کا کرنا سیکھہ لیوین تو سب سے زیادہ راضي اور خوش ہوین اور یہہ بھي کہتے ہین کہ ہم کبھي چوري نہین آوینگے اور ہمارے قوم کے آدمي سلامت رہینگی اور دوسرے قوم کے آدمی مارے جاوینگے مگر جب کہ پاپ کا کرنا سکھاتي ہین اور جو کہ کتابون مین دیکھکر کرنے کو لگجاتے ہین نہین معلوم کہ سادو فقیرون کا روپ دہر کے سکھا دیتے ہین سو کتابونکو دیکھکر راکشے پاپ چلا دیتی ہین مگر کتابونکے اندر تو تھوڑاسا راکشے پاپ کا کرنا لکھا ھي مگر دوسرے قوم کے لوگ یہہ نہین سمجھتي ہین کہ جو کتابونکے اندر تھوڑاسا پاپ کرنا لکھا ہے سو ہمکو کہین مروانی کیواسطے چہل کي کتابین نہین چلادی ہین کہ جسکا مطلق خیال نہین کرتے جسکا یہہ سبب ھے کہ بنیون نے بی ایمانی کرکے ایسی عقلمندی کي ھي کہ چلائی تو آپ ہین مگر کتابونکی اندر دوسری قوم کے راجا اور پادشاہ کے اور سادہ فقیر کے نام لکھدئي ہین کہ جسکو سب مانتي ہین چلانے والي اُن کتابونکے اندر اپنا نام نہین لکھتے ہین بلکہ جعلسازی کرکے دوسري قومونکا نام لکھدیا ھي کیونکہ چوری کرنے والے اپنا نام کب بتاتے ہین بلکہ دوسرونکا نام لے دیتی ہین پس اوسی طرح یہہ بنئی بہی اپني قدیمی پاپ کے ظاہر نہونے کے لئي اندر کتابونکي دوسري قوم کا نام لکھدیتے ہین اور اپنا نام نہین لکھتي ہین جسکی وجہہ یہہ ھي کہ جو چور اپنا نام بتادي جب چور خود مارا جائی پس اسیطرح سے یہہ بنئی بہی راکشے پاپ کے کتابونکے اندر اپنا نام نہین لکھتي ہین سو اسوجہہ سے نہین لکھتي ہین کہ جب ہمارا نام کتابونکے اندر لکھا ہوئی گا جب تو ہم کل بنئی کہ جو راکشے پاپ کرتے ہین مارے جاوینگے اس سبب سے اپنا نام کتابونمین نہین لکھا ھي بلکہ اپني قوم کے بچني کي لئے دوسري قوم کے راجہ پادشاہ اور غریب غرباؤن کا نام لکھدیتے ہین سو جبکہ بنئی لوگ اپني راکشے پاپ سے بدی خراب کردیتي ہین جب کتابونکو دیکھکر کے تھوڑا بہت پاپ کرنے کو لگجاتے ہین اس سے بہول ہی بھول مین اپني اولاد کو پیڑہی دو پیڑہی کے بعد مروا دیتي ہین مگر جال کے کرانیوالے اور سیکھنے والي یہہ نہین سوچتے ہین کہ قدیمی جال تو کتابون کي چلانے والونکا ہي سو پورا پتہ تو اون ھی کے پاس ہوگا کہ جنہون نے کتابین چلائی ہین مگر دوسري اوگون کي ایسي بدی قید کردی ھی کہ جیسے کتابونمین لکھا ھي بلکہ اپني قوم کے بچني کي لئے دوسري قوم کے راجہ پادشاہ اور غریب غرباؤن کا نام لکھدیتے ہین سو جبکہ بنئی لوگ اپني راکشے پاپ کتابونمین سے دیکھہ دیکھہ کے کرنیکو لگجاتے ہین اور یہہ نہین سوچتي ہین کہ کتابین تو کبھی کي چلائی ہوئی ہین اور اپني چلائی ہوئی نہین ہین اور جنکی چلائی ہوئی ہین سو وہ نیاری کي نیاری ہین سو پاپ کا کرنا تو اونکا اونکو ھی یاد ہوگا کیونکہ کتابین کچھہ آسمان سے نہین اوتری ہین یہہ تو کسے آدمیونکی بنائی ہوئی ہین اسبات کا خیال تو کوئی بہی نہین کرتے حالانکہ اس بدنامی کے اندیشہہ تو راجہ پادشاہ ہندو مسلمانکی قوم کي راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ کے طرحسے ماریگئے مگر جال تو بہی نہین مٹا کہ جو ابتک چلرہا ھي اور جنکو کہ یہہ جال کي کتابین ملجاتي ہین تو اونکو دیکھہ دیکھہ کي ایسے راضی ہوتے ہین کہ ہمکو مال دستیاب ہوا ھے کہ گویا کل پرتہمی کا مال راج حاصل ہوا ھے مگر یہہ خیال نہین کرتے ہین کہ جن لوگون نے یہہ جال کي کرشمہ چلائی تہی تو وہ اوسي حالت مین پکڑ کر مارے گئي پس اسیطرح سے ہم جادو کے کرنیوالونکی اولاد مارے جاوینگی سو راکشے پاپ سیکھنے والے یہہ نہین سوچتي ہین کہ جب راون وغیرہ نے راکشے پاپ کو سیکھکرکے کیا تو راکشے پاپ کیوجہہ سے سنسار کے ہاتہونسے ماریگئی پس اسیطرح سے ہم بہي سیکھہ کرکے کرتے ہین اور کتابونکے دیکھنے سے اور دیکھکرکے کرتے ہین تو ہماری بہی اولاد ماری جاویگی کیونکہ یہہ ہماری جال قدیمی نہین ھی کیونکہ قدیمی جال تو دوسرونکا ھے کیونکہ قدیمی جال تو راون وغیرہ کا

بھی نہین تہا کیونکہ راون نے بھی سیکھہ کرکے کہا تہا اس سے وہ ماری گئی مگر قدیمی پاپ کی
کرنے والی نہین ماری گئی کہ جسکا پتہ تک نہین ملا بلکہ قدیمی پاپ کے کرنے والی ابتک
قدیمی پاپ کو برابر کرارہے ہین کہ جنکا کسیکو بھی پتہ نہین کہ جو دوسرے لوگ بھول ہی بھول
مین تہوڑا تہوڑا بہت پاپ سیکھنے کو لگ جاتے ہین اور پھر سیکھہ کرکے کرنیکو لگ جاتے
ہین سو پہر بدی کا سبب ہے کیونکہ بدی قدیمی پاپ کے کرنے والون نے قید کردی ہے
جس سے کبھی خبر نہین پڑتی ہے بلکہ دغا ہی دغا مین لوگ ماریگئے اور اب بھی
دغا کرکے مرا دینگے جسکا کبھی پتہ نہ لگیگا کیونکہ پہر بنئے نے ایمان دنیامین پہلے سے
ایسی باتین چلا دیتے ہین کہ ہم راجون کے قوم مین سے نکلے ہین اور مسلمانونسے اسطرح
سے کہتے ہین کہ آگے شاہ اور پیچھے پادشاہ سو دیکھو بہائی پہر بنئے اپنے مطلب سے
خالی نہین کیونکہ اونسے بھی ملے رہتے ہین علاوہ اسکے کہ جو اب انگریز وغیرہ راج
کرتے ہین تو انسے بھی مل گئے ہین مگر سنسار مین بنئے پہر کہتے ہین کہ ہم اور
انگریز ایک ہین کہ جسطرحسے ہم بنئے ہین اوسی طرحسے انگریز بھی بنئے کہلاتے
ہین مگر بنیون نے سنسار مین پہر باتین پہلے سے چلادی ہین کہ جسے کل سنسار کے لوگ
پہر کہتے ہین کہ انگریز بھی بنئے ہین سو دیکھو بہائی کہ بنئے سب سے ملے ہوئے ہین اور
غریب ہوکر رہتے ہین اور دوسرونکو اپنا باپ بہائی بنا لیتے ہین اور پھر راکشے پاپ سے
اوسکو غارت کردیتے ہین سو انوکے ایسے ایسے جال صدہا ہین کیونکہ انہون نے بہائی بہرا
بنا کے جال ہی جال سے مروا دیتے ہین اور چونکہ سنسار مین پہر باتین پہلے سے چلادی
ہین کہ انگریز چار کھونٹ مین راج کریگا سو پہر باتین ان بنیون نے کتابون مین بھی لکھی ہونگی
سو پہر بات سنسار مین بھی کہتے ہین کہ انگریز چار کھونٹ مین راج کرینگے تو ایسی ایسی
باتین پہلے سے چلا دیتے ہین کہ راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ چودہ کھونٹ اور چودہ بھون
مین راج کرینگے بلکہ راج کا کرنا تو درکنار رہا بلکہ وہ جال ہی جال کے اندر ماریگئے کہ جسکا
ابتک نام بابت ظلم کرنے کے سنسار مین پرگٹ ہے سو دیکھو بھائی کہ اصلی پاپ کسی
کو بھی نہین معلوم ہوا ہے کیونکہ ان سوداگران کا دل تو اسطرحپر ہے کہ چودہ کھونٹ اور
چودہ بہان بہون مین ہم راج کرین جسے راکشے پاپ چلا ہے اسوجہ سے پہر بنئے مدتونسے
تہوڑا سا جال سیکھا سیکھا کے دوسرونکو غارت کردیتے ہین اور جو کہ راون نے اور ہرناکس نے
اور کنس نے اور قارون نے راکشے پاپ کے ذریعہ سے دہن جمع کرلیا تہا سو راج کرکے جمع
کیا تہا کہ جو ابتک دنیان کہتی ہے کہ راون نے لنکا سونے کی بنائی تہی اور قارون
بادشاہ نے چالیس ڈونگری دہن جمع کیا تہا سو وہ دہن بھی کسینے نہین لیا اور ان بنیون
کے پاس ہے مگر وہ پاپ کے سیکھنے والے بھول ہی بھول مین ماریگئے کہ جو اونکے اولاد نے
بھی سیکھہ نہین پایا اور نہ دہن کو بھوگ سکے سو دیکھو بھائی دنیامین بہت دہن تہا سو ان
بنیون کے قبضہ مین ہی رہا مگر جو راون نے راج کرکے چہم آنہہ کا دہن جمع کیا تہا اور رعیت
کے پاس سے ظلم کرکے جمع کیا تہا سو بھی راون کے پاس نہین رہا اور نہ اونکے اولاد کے پاس
رہا۔ بلکہ راون وغیرہ معہ اپنے اولاد کے غارت ہوگئے اور سب سے زیادہ دہن ان قدیمی پاپ
کرنیوالونکے پاس رہا کہ جنکا اب راکشے پاپ چلرہا ہے سو اسی طرح اب کرارہے ہین اور
جنکو کہ اب راون وغیرہ کی طرح سے تہوڑا بہت راکشے پاپ کا کرنا سیکھا دیا ہے اور وہ سیکھہ
کر کرنیکو لگ گئے ہین یا اب کرنیکو لگ جاوینگے تو اون سیکھنے والون کے بھی ویسے ہی گت
ہوگی کہ جیسے راون وغیرہ کی ہوئی سو دیکھو بھائی اگر تم میرے کہنے کو سچ سچ نہ مانوگے
اور بنیون کے راکشی پاپ کا خیال نکروگے تو بنئے اپنا راج کرینگے اور سب ولایتونکے
لوگونکو راون کی طرح سے پہلے غارت کردینگے اور ہندوستان تو غارت
ہو گئی ہی اور جو کہ باقی رہی اوسکو اب تم ساتون آٹہون ولایتون کے لوگونکو لیکے
غارت کرادینگی مگر لالچ مین آکر بھول ہی بھول کے اندر ہندوستان غارت کروگے سو تمکو بھی
سچ تمہاری اولاد کی پہر بنئی ہندوستان کا لوٹ کرنیسے غارت کردینگی ہان الحمد تمکو بنیونکی

پاپ کي کسیکو بھی خبر نہین ہي اس سے منسار کے لوگ بنیون کي پاپ کي وجہ سے آپسمین لڑکر مر جاوینگی اور جو کہ تم ہندوستان کے راج کا لالچ کرتے ہو سو یہہ لالچ کا کرنا تمہارے واسطے راون کي طرح سے نہایت خراب کریگا کیونکہ یہہ بنئي راون کي طرح سے لالچ دیکے غارت کردینگی پس اسطرح سے جب کل ولایتونمن انکا عمل ہوگا تو ولایتین غارت ہوجاوینگی جب یہہ بنئی اپنا راج کرینگی اس سے میري عرض یہہ ہي کہ ان بنیونکی راکشے پاپ کو چھوڑاؤ تاکہ کل ولایتون کي اولاد سکھہ پاوے اگر اس راکشے پاپ کو نہ چھوڑاؤگے تو یہہ بنئي ہندوستان کي طرح سے سب ولایتونکو غارت کرکے دہن اپني قابو مین کرلینگے اور پاپ کي خبر کسی کو بھي نہین پڑنے دینگي اور ست جگ مین جو دیوتا سروپے آدمي تہي اونکي بدت راکشے پاپ سے قید کردی تہي کہ جو اونکو بھي خبر نہ پڑتي تہي مگر اوسوقت مین بھی راون وغیرہ نے اپني راکشے پاپ سے سنیچرکو نہایت دکھي کیا جب راکشے پاپ کي خبر اونکو پڑي جب سنیچر وغیرہ نے تمام جہان کے لوگونکو راکشے پاپ کي خبر کردي جب منسارنے اتفاق کرکے اس راکشے پاپ کي دفع کرني کے لئے کوشش کي جب جاکر راکشے پاپ تہوڑا بہت دفع ہوا مگر وہي راکشے پاپ اب ہو رہا ہي اور مین اوسي راکشے پاپ کي اندر قید ہو رہا ہون مگر جب تک کہ مجھکو راکشے پاپ سے دکھي نہین کیا تہا جب تک مجھکو راکشے پاپ کے خبر نہین تہی مگر جب سے کہ مجھکو سوداگر بچون نے اپني راکشے پاپ سے سنیچرکے طور پر دکھي کیا ہے جس سے ان بنیون کا راکشے پاپ مجھکو بھي معلوم ہوگیا اس سے مین تمہاري اولاد بچني کي لئي اپني اوپر دکھہ پڑتي ہین ان بنیون کے راکشے پاپ سے واقف کرتا ہون کہ تم سب منسار کے لوگو پرمیشرکي اچہا ہو اور مجھکو ان بنیون نے اپني راکشے پاپ سے نہر دکھہ دیکھي کیا اور جو کہ منسار کے لوگونکي بدي راکشے پاپ کے کرشمہ سے قید کردي ہي جسکا حال مین کئي جگہہ اوپر لکھہ چکا ہون کہ بنئی منسارکو غارت کرینگي سو دیکھو بھائي کہ جب کل منسار غارت ہوجاویگا جب تو یہہ کافر بھي رہجاوینگے سو تم سب منسارکے لوگو اسبات کو سوچو اور خیال کرو کہ جب مالک کے رچنا ہي غارت ہوئي تو پھر کیا رہا کیونکہ اگر تم منسار کے لوگ اور راجہ پادشاہ رام چندرجي کے طرحسے ان بنیون کے راکشے پاپ کو اتفاق کرکے چھوڑاؤ تاکہ سب ولایتونکي اولاد بچے کیونکہ یہہ بنئي اپني راکشے پاپ سے کل ولایتونکو غارت کرینگي کیونکہ ان بنیون نے مجھکو اپني راکشے پاپ سے روبرو دکھي کیا ہی اور مین اسي راکشے پاپ کے اندر قید ہو رہا ہون سو مجھہ سے پھر دکھہ نہین سہا جاتا اس سے مین نہایت دکھہ پاکر لکھتا ہون کہ یہہ بنئي اپني راکشے پاپ سے نہ تو رزق ہوني دینگي اور نہ کسي کے پاس پیسہ رہنے دینگے اور نہ بدي درست رہني دینگي سو دیکھہ لو کہ بھائي بھائي آپسمین لڑکر مرتے ہین مگر آگے کي خبر نہین کہ کیسے بدي رہني دینگي اس سے مین پرمیشر کے واسطے لکھتا ہون کہ یہہ بنئي اپني راکشے پاپ سے پرمیشر کي رچنا کو دکھي کرینگي اس سے مین غریب باربار لکھتا ہون اور عرض کرتا ہون کہ پہلي دہلي منڈل مین راجہ پادشاہ بني ہوئي تہي اور نیکي مین چلتي تہي مگر جب ان بي ایمانونے اپني دلمین کیسا جال اور کپٹ پچارا کہ جو ان بنیون نے اپني راکشے پاپ سے اون راجہ پادشاہونکي عقل خراب کردي تہي جیسے راجہ پادشاہ آپسمین غصہ کہاتي ہین اور جھگڑا کرنے لگتي ہین اور رعیت کو دکھہ دینے لگتي ہین اس سے خود بخود باعث تنازعہ کے مرنے لگتي ہین کہ جو دن دن صورت بگڑنے کي ہوتي جاتی ہي مگر اصلي بھید کسي پر نہ کھلا کہ یہہ کیا کرتب ہورہا ہے کیونکہ ان سوداگر بچون نے اپنے راکشے پاپ کي کتابین اس قسم کي چلادی ہین کہ جیسے ہندو مسلمان کے قوم مین اشٹ ہین ویساہي ہندو مسلمانون کي پیرون مریدون کا نام اندر کتابونکي لکھہ لکھہ کر ظاہر کئے ہین جس سے ہندو مسلمان اپنے جانتے ہین سو یہہ ہندو مسلمان کي بڑي بھاري بھول ہے کیونکہ وہ کتابین ہندو مسلمان کي نہین ہین یہہ تو ان سوداگر بچون کي بنائي ہوئي ہین اور نام کتاب مین ہندو مسلمان کي بزرگونکا کہ جو نیک ہو گذرے ہین اس غرض سے لکادیا ہے کہ ہمارا راکشے پاپ کسي پر ظاہر نہو اسوجہ سے مسلمانون

کے کتابونکي اندر تو مسلمانونکے بزرگونکا کہ جو پہلے زمانہ مین پیر ہوکر گذرے ہین اور انہون کو ساتہہ دلکے سنسارکے لوگ ابتک اپني اپني قوم مین مانتے ہین کہ جنہونکا نام ان سوداگر بچون نے لگا دیا ہے جس سے مسلمان یہہ کہتے ہین پیرون نے پہلے زمانہ مین یہہ بددعا دی ہے جسے پادشاہتین ڈوب گئین ہن اور ہندو یہہ کہتے ہین کہ شیوجي مہاراج نے یہہ بددعا دي ہے جسے راج ڈوبا ہے پس اسوجہہ راج ہندو مسلمانون کي ڈوبي ہین مگر ہندوستان مین جسقدر کہ راجہہ پادشاہ ہین سبکو اپني اپني ایسٹ کا عیب لگا دیا ہے مگر مارواڑ مین چاونڈا دیبي کا لگا دیا ہے جسسے مارواڑ کے تمام لوگ پہلے سے یہہ کہتے ہین کہ چاونڈا دیبي کا یہہ سراپ ہے کہ جودہپور کا راج پانسو ۵۰۰ برس راٹہوڑون کے قبضہہ مین رہیگا مگر پہر نہین رہیگا سوا اسکے جو آجکل اس ہند مین منکر معظمہہ قیصرہند راج کرتے ہین اور زیر حکومت بڑے بڑے اعلیٰ درجہہ اور عہدہ کے انگریز یعني نواب گورنر جنرل جیسے ہین اور راج کرتے ہین انہون کے واسطے عام لوگ یہہ کہتے ہین کہ انگریز وغیرہ آئے تو نیکي سے ہین اور جاوینگے بدي سے سو یہہ باتین کتابونمین لکہي ہونگي مگر بدي خراب ہونے کا سبب یہہ ہے کہ جب یہہ بنئي اپني راکشے پاپ سے تم انگریزون کي بدي خراب کردینگے جب تم بہي راجہہ پادشاہ و غریب و غربا کو دکہہ دینے لگوگے جب یہہ بنئي اور کسي ولایت والے کو لاکر کہڑا کردینگے جب تم بہي راجہہ پادشاہ کو دکہہ دینے لگوگے جب یہہ بنئي اور کسي ولایت والون کو لاکر کہڑا کردینگے جب تم بہي غارت ہوجاوگے اسوجہہ سے مین بار بار لکہتا ہون کہ یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ کي کرشمونسے ہندوستان مین سب ولایتونکو لاوینگے اور پہلے سے ان بنیون نے ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ کے واسطے ایسے ایسے باتین چلادی ہین — اور انگریزون کے بعد جب اور کوئي ولایت کے لاوینگے جب اونکا برا ہونے کے سنسار مین پہلي سے باتین چلا دینگے ڈوب نے کے واسطے اور پہر اونہي کے نام کا ہوم کراتے ہین تو اونہي کا برا ہوجاتا ہے اور جو آگم بہاگتے ہین وہ سچي ہوجاتي ہین اور کوئي بہي صاحب اسبات کو نہین سوچتے ہین کہ یہہ کیا بات ہے کہ جو کچہہ بات پہلے سے چلا دیتے ہین وہ سچي ہوجاتي ہي اور جو کہ ہندوستا نمین آوینگے اور راج کرینگے وہي راج کے کرنیوالے ہندوستان کو اپنے ہات سے غارت کرینگے غرضکہ ساتون آٹہون ولایتیں ہندوستان مین آگے پیچہے ان بنیون کي راکشے پاپ سے آوینگے اور ہندوستان کے لوگونکو غارت کرکے اپنا راج کرینگے سو جسطرح سے کہ ہندوستان کو غارت کرینگے سو یہہ پہلے سے ساتون آٹہون ولایتون کے آنیوالونکو تہوڑا سا راکشے پاپ سکہاوینگے اور اسلي پاپ کو اپنے قبضہہ مین رکہینگے اور اوسمین سے تہوڑا سا سکہاوینگے کہ جیسا راون کو سکہایا تہا جب تم بہول جاوگے اور جانوگے کہ ہم ہي کلنکي ہین سو تم ساتون آٹہون ولایتون مین آپسمین ہي ایک ایک کو غارت کرتے جاوگے اور جبکہ ساتین آٹہون ولایتین آپسمین لڑکرکے کمتي ہوجاوینگے اور سوداگر بچہہ یہہ جانینگے کہ اب ہم زیادہ ہین اور ہمکو کوئي غارت نکرسکیگا اوسوقت بنئي کلنکي راج کرینگے اور جب تک کہ تم ساتون آٹہون ولایتون کے لوگ زیادہ ہو جبتک تو تمکو بہي تہوڑا بہت راکشے پاپ سکہا کے تمکو بہي پاپ کا کرنے والا بنائینگے اگرچہہ نہ بناوین جب تو خود مارے جاوین اس سے ایسے ایسے کرتوت کرتے ہین کہ جو بنیونکے کرشمون کا حال کسیکو معلوم نہین ہوگا اور یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ کے کرشمہ سے آپسمین بدي پہر کر غارت کردینگے اور جبکہ تہوڑے سے آدمي رہجاوینگے جب یہہ بنئي کلنکي اپنا راج کرینگے اور جب تک کہ سنسارکے لوگ زیادہ ہین جب تک دوسرون کو ہي راج کرائینگے اور اونکو کلنکي بتاوینگے اور آپ چوڑي نہین آوینگے اور ملے کے ملے رہینگے اور جبکہ یہہ جانینگے کہ اب سنسار تہوڑا رہا ہے اور ہم سوداگر بچہہ زیادہ ہین جب اپنا راج کرینگے سو دیکہو بہائي کہ جیسے آپ سادو فقیر ہین اسي طرح سے پہلے زمانہ مین سادو فقیر تہے مگر ان سوداگران نے راکشے پاپ کے کرشمہ سے ایسي عقل برگشتہ کردي ہے کہ جو بہولے ہوئي اور بہکي ہوئي ہین کہ جو سنسارکے لوگ اگلي فقیرون کو ایسا ہي جانتے ہین کہ دہرتي آسمان کو اونہون نے ہي بنایا ہے اور وہي اوٹ پلٹ دینگے مگر یہہ بات سوچني چاہئے کہ یہہ رچنا جو ہے سو قدیم سے ہے سو

ایشر کي قدرت هے اور اگلے ستي لوگون کے کرنے سے کوئي زمین آسمان نہین بنا هے یہہ
تو جال هے کہ جیسے هم تم سب بہولے ہوئي ہین کیونکہ تم لوگ بھي اونکے ہي اولاد ہو اور
جو کہ تمہاری بزرگ ستي ہو گذرے ہین کہ جنکا نام کتابون مین لکہا هے کہ جسکو تم سب
مانتے ہو اس سے میري یہہ عرض هے کہ جب تمہارے بزرگون نے دہرتے آسمان کو بنایا
هے تو اب تم بھي دہرتے آسمان بناؤ اگر تم سے نہین بنتا هے تو اونسے بھي نہین بنتا تہا کیونکہ
یہہ تو مالک کے اچہاہي بنائے ہوئے هے کہ جیسے آدمي کے پیٹ مین میل کے کہانے والے
جیو ہوجاتے اسیطرح زمین ماتا کے پیٹ مین بھي هم تم سب سنسار کے لوگ پیدا ہوئے ہین مگر
مین اسواسطر لکہتا ہون کہ تم لوگون کي بدی ان بنیون نے راکشے پاپ سے بہشٹ کردي
هے جس سے تم لوگ اسي طرح پر ہوگئے ہو کہ جیسے بنہگري آدمي ہوتا هي پس
اوسیطرحسے تمکو بھي کردیتے ہین اور انہون نے کتابون مین لکہدیا هے کہ زمین آسمان
کي رچنا سیوجي نے اور دیبي نے بنائي هے اور برہما نے رچنا رچي ہي سو برہما اور سیوجي اور
دیبي وغیرہ آدمي تہے کہ جیسے هم اور تم زمین کے پیٹ مین پیدا ہوئي ہین سو اسي طرحسے
سیوجي وغیرہ صدہا بہگت ہو گذرے ہین سو سیوجي کا نام سیوناتہہ جي تہا اور برہما برہمن
تہا اور دیبي کا نام دیبلي تہا کہ جیسے اب برہمن وغیرہ ہین اور نام شیوناتہا وغیرہ ہین سو
اُنہون نے بہگتي کي هے اس سے وہ بہگت لوگ ابتک باعث نیکي کے سنسار مین مانے جاتے
ہین اور بہگت گنے جاتے ہین کہ جنکا نام سنسار مین امر ہي سو جبتک کہ تم سنسار
کے اولاد زندہ ہي اس سے ان بہگتون کا نام لیتے ہو اگر تم سنسار کے لوگ نہین ہو تو انکا نام
سنسار مین کون لیوے سو تم سنسار کے آدمي سلامت ہو تو اونکا نام بھي سلامت هے اگر اون
بہگتون کے طرحسے تم بھي نیکي مین چلو تو سنسار مین اونکے موافق تمہارا بھي نام سلامت رهے
مگر ان بنیون نے راکشے پاپ سے ایسي بدي بہشت کردي هے کہ جو کسي جیو کي دیا کسي جیو
کے اوپر نہین رہتي اور اگلے بہگت لوگون کے وقت مین راکشے بدیا کا پاپ زیادہ نہین تہا اس
سے لوگونکا دل دیا مین اور نیکي مین بہت تہا اور اجر بل کے بعد سے بنیون نے راکشے پاپ
چلایا هے اس سے اب جیو نیکي کے اوپر نہین رہتا هے اور یہہ کتابونمین ایسا لکہہ دیا
هے کہ برہما نے اور دیبي نے اور سیوجي نے اور کرشن جي وغیرہ نے زمین آسمان اور رچذا رچي
هے مگر میرے نزدیک آدمي کے ہاتہہ مین رچنا رچي نہین هے کیونکہ کہ مالک نے آدمي
کے ہاتہہ مین رچنا رچنے نہین رکہي اور نہ ہوسکتي ہي اور اوسکي قدرت اوسي کے ہاتہہ هے
اور اُنہون نے کئي کتابون مین ایسا لکہہ دیا ہے کہ ہنومان جي نے پربت کو اوٹہا لیا هے
سو دیکہو بھائي اپن آدمي کیا چیز ہین کہچہہ نہین ہین اور پربت کتنا بڑا ہے
سو پربت تو زمین کے ہاڑ ہین کہ جیسے زمین کے ہاڑ ہین اوسي طرح سے انسان کے ہاڑ ہین
اور یہہ بہی کہتی ہین کہ سورج کو مکہہ مین لی لیا سو کتابون مین لکہا هے — کہ اُنہونمین اتنی
سکتی ہی تو خیال کرو کہ پربت بہی جادو کے زور سے اوڑتا هي اور سورج بہی جادو کے زور
سے نیچے اوترتا هی سو جبکہ زمین کے نام کا پاپ کراتے ہین جب زمین کا جیو دکہہ پاتا هی
اور زمین کے ہاڑ وغیرہ پہارتے ہین جب زمین کو اتنا دکہہ ہوتا هی اور مسلمانون کي کتابون مین
ایسا ہي لکہا ہوا هے اور مسلمان کہتی ہین کہ اناسا جو اجمیر مین هي اوسکو فقیر صاحب نے —
توبني کے اندر لي لیا اور یہہ بہی کہتی ہین کہ جب فقیر صاحب اجمیر مین آئي جب گہوڑے
نے اپني پیر کے ٹاپ مارے تو زمین کے ساتون پردے پہوٹ گئے مگر ہندو مسلمان ایسے مست
هورهی ہین اور یہہ کہ ہماری بزرگ ایسے ہوگئے ہین کہ جنہونے ایسے ایسے کراماتین دکہائین اس
سے پہولے پہولے پہرتے ہین اور بات کو نہین سوچتے ہین کیونکہ جل بھي جادو کے زور سے اوڑتا
هی اور زمین بھی جادو کے زور سے پہٹتی هی اور جب زمین جادو سے پہٹتي هي
تو اوسکو کسقدر تکلیف اور درد ہوتا هی تو ایسے ایسے ان بي ایمانون نے کئی طرح روگ
زمین کو کردی ہین اور پہر اوس جادو کو دنیان کے لوگونکو اور فقیرونکو کراماتین سوجا دیتے
ہین اور دنیانکی بدي پہرکے زمین کے جسم کے بہول دنیان کو پڑادے هی سو وہ درد وغیرہ کوئی
بھی نہین سمجہتا هي اور بنئي خوب کوشش کرتے ہین کہ ہمارا جال خوب چل رہا هی

اور دنیا کراماتونمین بھولي ہوئي هي سو ایسے ایسے باتین طرح طرح کي چلادی ہین کہ جسکا
کچھہ حساب نہین مگر مجھکو ان ہندو مسلمان کي دو چار بات یاد آتی ہین سو لکھتا
ہون اگر مین پڑہا ہوا ہوتا تو زیادہ باتین یاد ہوتي اب تم سب ہندو مسلمان لکہے پڑہے ہو سو
خیال کرکے امبات کو سمجھہو کہ جو مینی اپنے اہل کار سے بول بول کے لکہوایا ہی اوسکو ضرور
پڑہنا اور جب تک کہ مجھکو بنیون نے نہین دکہی کیا تہا جب تک تو مین بہی منسار کي طرح سے
اندہا تہا اور یہہ جانتا تہا کہ اگلی لوگ کراماتی ہین اور جب سے مجھے بنیون نے جادو سے دکہی
کیا هي جب انہونکا حال مجھکو بہی معلوم پڑا هے کیونکہ جو کتابین ہندو مسلمان کے قوم کے
ہین اور اونمین ہندو مسلمان کے نام لکہی ہوئی ہین سو بنیون نے اپنی عقلمندی سے لکہہ دئي
ہین کہ جب راجہ پادشاہ دوسرے ولایت کے ان سوداگران کے فریب مین آکر ہندوستان کے
باچون کو غارت کرنے کے لئے آوینگے اور جب ہندو مسلمان کي کتابونکو دیکہینگے جب یہہ
جانینگے کہ راکشے پاپ ہندوستان کے راجہ پادشاہ اور سادو فقیرونکا هے کیونکہ ہندو
مسلمان کتابون کو پڑہتے ہین اور یہہ سمجھتی کہ ہم کراماتی ہین اور جو کہ بھول هی بھول کے
اندر دوسرے ولایت کے لوگ ان سوداگران کے جال مین آکر ہندوستان مین آوینگی اور کتابونکو
دیکھینگی اور یہہ معلوم کرینگی کہ جال ہندو مسلمان کا هي جب ہندو مسلمان وغیرہ مارے
جاوینگے اور بنئی علاحدہ کے علاحدہ رہ جاوینگے مگر ان سوداگر باچون نے راکشے پاپ کے کرشمہ
سے ایسي عقل برگشتہ کردی هے جسے ہندوستان کے لوگونکو کرامات هی نظر آتی هی مگر
یہہ بنئی اپنی راکشے پاپ کے ظلم سے طرح طرح کے چیزین دکہاتی ہین کہ جو ہم اور تم
اچہی طرح سے جانتے ہین کہ مرے ہوئے پہر نہین آتی ہین مگر یہہ بنئی اپنی جادو کے ظلم سے
مردونکو دیکہا دیتی ہین سو مردے تو نہین آتے ہین مگر جو لوگ کہ بہگت ہو گذرے ہین اونکا
نام کا راکشے پاپ کرتے ہین جب وہ پاپ سے اون بہگت لوگون کي شکلین دیکہتے ہین مگر جب
ہندو لوگ ہنگلاج مین جاتے ہین اور آتے ہین تو اونونمین سے کہ جو بہگت ہوتا هی اسکو ہنگلاج جي
کي صورت اپنی جادو کے زور سے یہہ بنئي دیکہادیتے ہین مگر وہ درشن کرنیوالي اپني دیس مین
واپس آتے ہین تو کہتے ہین منسار کے لوگونسے هے کہ ہنگلاج دیبي کا بڑا بہاری پرچہ اور
مین نے انکھونسے دیکہا هے جب منسار کے لوگ اپني زبان سے یہہ کہتے ہین کہ جو بڑا بہگت
ہوتا هے اوسکو ہنگلاج جي کي درشن ہوتے ہین اور سرائی اسکي ہنگلاج جي مین کالکا دیبي کي پوجا
هي سو وہان بہی لوگ درشن کو جاتے ہین اور کالکا دیبي کے اوپر بکرے کا خون ڈالتے ہین سو
جبکہ خون زمین کے اوپر گرجاتا هے جب تو یہہ کہتے ہین کہ دیبي راضي نہین ہوئي اگرچہ
خونکو دیبي کي اوپر ڈالا اور وہ خون اوڑگیا تو اوسکو پرچہ کہتے ہین کہ دیبي راضي خوب ہوگئي
هے کیونکہ دیبي نے مان لیا اور دیبی سچی هے سو دیکہو بھائی منسار پرچون کے بہروسہ سے
بہولے ہوئے ہین کیونکہ نر تو دیبی نے خون اوڑایا اور نہ پیا وہ تو سوداگر باچون کے راکشے
پاپ کا کرشمہ ہے کہ جو خون وغیرہ درشن کرنیوالونکو اوڑا ہوا معلوم ہوتا هے اسیطرحپر
مکہ مدینہ کے مسلمانون مین بہی بڑا بہاری پیر اور زیارت کرنیکی جگہ گنی جاتی
هي سو مسلمان اوسکے درشن کرنیکو جاتے ہین سو مسلمان کي تو بادشاہی قوم هے سو دیکہو
بھائی انکو بہی بہلا دیا هي کیونکہ جب جاتے ہن اور زیارت کرتے ہین تو اوسوقت درشن
کرنیوالونکو اونٹہنے کے درشن جادو کے زور سے سجادیتے ہین جب وہ یہہ جانتے ہین کہ
ہمارے اوپر پیر فقیر بہت راضی ہین اس سے ہمکو درشن ہوگیا اور ہنگلاج کے رستہ مین
چندر کوپ سوامی ہین سو وہان پر زمین ماتا کو جادو کے زور سے روگ کیا هے کہ جیسے
آدمی کے جسم مین روگ کے وجہ سے سوراخ ہوجاتا هے اور راد پڑکے گوشت گلتا هے اور
راد باہر کو آتی اوسی طرحسے ان بنیون نے زمین ماتا کو روگ کیا هے سو جب کہ سب لوگ
جاتے ہین جب یہہ کہتے ہین کہ چندر کوپ سوامی جی درشن دے اور بول سو جسوقت کہ
آدمی عرض کرتے ہین تو سوراخ مین سے راد یعنی پیب باہر کو بہک کے آتی هي جب یہہ جانتے
ہین کہ چندر کوپ سوامي نے درشن ہمکو درشن دئي سو یہہ ہمکو خبر نہین کہ وہ سوراخ بیرہ
جتنا هي یا باوڑي جتنے ہین یا کم زیادہ ہین سوایسے ایسے روگ صدہا کردئے ہین اس سے زمین

ماتا دبلی ہوگئی ہے اور چربی تک نہین رہی سو اس بات کی تلاش کروگے جب خبر پڑیگی
کیونکر زمین ماتا کو جادو کے زور سے طرح طرحکے روگ کردئی ہین کہ جو تمکو زمین کے
جسم کی بہول ڈالدی ہے اس سے تمکو خبر نہین پڑتی ہین جاہی زمین کو کتنی ہی روگ کر
دئی ہون مگر تم تو پرچہر پرچہر کرتی ہو اور پرچون کے بہروسے سے بہولی ہو اور ہندوستان کے جو
تم ہندو مسلمان ہو سو تم سا تو آٹھون ولایتون کے لوگون کو اور انگریزون کو ان سوداگران کے جال کی
خبر دو اور جو کہ میری بنیون کے جال کی کتاب لکھوائی اوسکو دیکھہ دیکھہ کے عرض کرو کہ
ہندوستان ایک ہے اور دوسری ولایتین آٹھہ سات ہین سو یہہ زیادہ ہین اور تمہاری ایک ولایت
ہے۔اور یہہ بنئی تو دہنی ماردات ہے سو انکی چہلون کو مین نے اچہی طرح سے پہچان لئے ہین
اس سے مین تہوڑا بہت لکہتا ہون کہ یہہ بنئے تو ساتون آٹھون ولایتون کو ہندوستان مین لاوینگے
اور تمکو مروائینگے سو دوسرے ولایت کے آنے والے ایسا نہین جانینگے کہ بنئے راج
کرنیوالے ہین اور یہی کلنکی ہین اور یہی سب کو غارت کرینگے یہہ بالکل نہین سمجہینگے
اور بنئے جادو سے نہین سمجہنے دینگے سو یہہ بدی کو پہیر دینگے سو اونکو یہی دغا کی
معلوم نہین پڑیگی کیونکہ بنیون کا دغا اور فریب بڑا بہارت ہے اور انہون نے اسی طرحپر سوچا ہی
کہ جسطرحسے ہمنی ہندوستانکا دہن اپنی قبضہ مین کرلیا ہے اوسی طرح پر ساتو آٹھون ولایتون کا
دہن قابو مین کرلینگی کہ جیسے راون وغیرہ نے راکشے پاپ کرکے بچار لیا تہا اسطرحسے ان بنیون نے
تہی اپنے دلمین بچارت ہی سو دوسرے ولایت کے لوگون کو یہہ خبر نہین ہی کہ ہمارا
یہی دہن قبضہ مین کرکے اور ہماری اولاد کو غارت کرکے کہ کل ولایتون مین تہوڑیسے آدمی
رہجاوینگی جب یہہ بی ایمان ہمارے اولاد کے اوپر راون وغیرہ کے طرحسے چہل کرکے
راج کرنیکو کرینگی سو یہہ معلوم ہوئی کہ جب دہلی مذڈل کا لوبہہ تک نہین کرین اور دہلی
مذڈل کے اوپر راج کرنیسے خاک ڈالین اور سوداگر بنجرن کے ذات تک کو نہین رکہین بلکہ
گہانی مین پلوادین مگر بنیون کے کپٹ کا بہید نہین ایسی بہول ہی بہول مین ساتون آٹھون
ولایتون کی لوگ اور ہندوستان کے ہندو مسلمان کے بچہہ مارے جاوینگے اس سے مین تم ہندو
مسلمان کے بچون کو ان سوداگران کی جال سے واقف کرتا ہون کیونکہ یہہ بنئی سب کو غارت
کرینگے سو تم ہندوستان کے لوگونکی اولاد مین سے اگر کوئی بہی جب تک زندہ رہی اور کسی طرح
کا صدمہ نہ پہنچے تو انکے جال کی خبر دوسری ولایتون کے لوگونکو دینا کہ بنیونکا جال سنسار
کے کوشش سے مٹے اگر دوسری ولایتون کی لوگونکو واقف نہین کروگے تو جال کبہی نہین مٹی گا
اور بہول ہی بہول مین سب سنسار کے لوگ مارے جاوینگے اور تم ہندوستان کے ہندو مسلمان
آٹھون ساتون ولایتون کے لوگونکے آگے اور راجہ پادشاہو کے آگے ہاتہہ جوڑکے یہہ کہون کہ
ان بنیون بی ایمانون کی جال تو راون ہرناکس کے موافق ہین اور ہم لوگ انکی جال کی وجہہ سے
ایسمین لڑلڑکے مرتے جاتے ہین اور پہر یہہ بی ایمان ہمکو دوسری ولایتونکے ہاتونسے مرواتے ہین
اور آخر مین تو بہول ہی بہول مین یہہ سوداگر بنجر ساتون آٹھون ولایتون کو اپنی راکشے پاپ
سے غارت کردینگی اور ہم لوگ تو انکی جالونسے پاگل کے موافق ہوگئے ہین سو اسمین
تم ایک رتی کی بہول مت سمجہو اور ان بنیون نے ہم لوگونکی بدی ایسی خراب کردی
ہے کہ جو انکا راکشے جال ہے اوسکو ہم لوگ کراماتین سمجہتے ہین اور کرامات کی
بہروسے بہرلے ہوئین ہین اور جو آپ لوگونکو جب یہہ ہندوستان مین لاتے ہین تو ہمکو آپ
لوگونکی نظر مین کلنکی سجاتی ہین اور ہمکو ہمارے بدی پہرکر ہماری نظر مین آپ لوگون
کو کلنکی سجاتی ہین اور یہہ بی ایمان ایسے ایسے باتین پہلی سے چلا دیتی ہین کہ
ہندوستانکی بات تو دوسرے ولایتونکی آنیوالونکی سامنے یہہ چلاتے ہین کہ ہندوستانمین
ہندو مسلمان کلنکی ہین۔اور ہندوستان کے لوگونکی سامنے یہہ بات چلا دیتے ہین کہ
ہندوستانمین دوسرے ولایتونکی آنیوالے کلنکی ہین اور آپ چور علاحدہ کے علاحدہ رہتی ہین
اور ہندوستان مین تو کراماتونکی بہانے سے راکشے جال کی کتابین اور پوتہی چلادتے ہین اور ان
پوتہیون مین ہندو مسلمان کے بزرگونکا نام لکہدیا ہے کہ جب ہندوستان مین دوسری ولایت
کے آوینگی اور ان کتابون اور پوتہیون مین نام ہندو مسلمانان کے بزرگان کا دیکہینگے تو

جال ہندو مسلمانون کا ہی ثابت ہوگا سو یہہ بات آپ لوگون کے سمجھانے سوچنے اور خیال کرنے کے لایق ہے کہ جو چور چوری کریگا تو وہ اپنا نام کب پرگہٹ ہونے دیگا اور نام کیون چوری آنے دیگا تو ایسے بات پر خیال کرو کہ جو جال ہندو مسلمان کا ہوے تو وہ جال کی کتابون اور پوتیون کے اندر نام اپنی بزرگون کا کیون لکہین اور اپنا نام چوری کیون آنے دیوین یہہ تو سوداگر مہاجنون کے جال کی کتابین ہین سو انہون نے اپنا نام چوری نہ آنے کے واسطے اپنی نام کتابون مین نہین لکہی ہین اور ہندو مسلمانون کے بزرگون کے نام لکہدئی ہین اور جو کتابین جال کی ان سوداگر مہاجنون کے گہرونمین ہین اونمین بہی نام ہندو مسلمانون کی بزرگون کا ہی لکہا ہوا ہے بنیون کی بزرگون کا کتابون مین نام بہی نہین اور یہہ بے ایمان سب سنسار کی بچون کو غارت کرکے اپنی بچون کا راج کراوینگے اور جو کہ ان بنیون کا جال پرگہٹ ہوا ہی سو سب کو بہلا دینگی اور کہین گی کہ ہمارا جال پرگہٹ مت کرو اور آگے پادشاہون کو بہی بہلا دیا تہا کیونکہ یہہ بنئی بڑے کافر ہین کہ جو لوب دیکے بہلاوینگی سو تم لوگ ان بنیون کے لالچ مین مت آنا اگر لالچ مین بہولوگے تو تم اپنے بچون کو مرواؤ گے — اور مین تمہارے بچہ بچنے کے لئے عرض کرتا ہون کیونکہ مجہکو سبہون کی دیا آتی ہے اس سے بنیون کے راکشے پاپ واقف کرتا ہون کہ سب کے بچہ بچین کیونکہ ان بنیون کی دوکانے دوسرے ولایتون مین پوہنچگئے ہین کہ جو دریاؤنکی پار ولایتمین ہن اور وہین پر دہن کو لی گئی ہین کہ جیسے راون دہن کو لنکا مین لے گیا تہا اوسی طرحسے یہہ بنئی بہی لے گئے ہین سو اب بنئی ہندوستان مین سے ہزارون طرحکے فریب کرکے نکل جاوین گے کیونکہ دہن کو ان بنیون نے پہلی سے دریاؤن کے پار پہونچا دیا ہے اس سے چلے جاوین گے اور جب تک کہ پیسہ تہوڑا بہت لوگون کے پاس دیکہینگے جب تک ہندوستان مین رہین گے مگر تم لوگون کو بہلاوینگے کہ پیسہ ہمارے پاس نہین رہا سو یہہ بات ابہی سے کہتے ہین کہ بنیون کے پاس پیسہ نہین رہیگا سو یہہ بنئی سنسار کے لوگون کو دیکہانے کے لئے دیوالی بہی نکالنے لگے ہین سو یہہ خیال کرنے کی بات ہے کہ کسنے انکے پاس سے پیسہ چہین لیا ہے کہ جو انکے پاس پیسہ نہین رہا ہے یا نہین رہیگا اور یہہ بے ایمان پیسہ تو راون کے موافق دریاؤن کے پار کہینچ کرلے تو آپ گئے ہین اور یہہ اپنے پاس پیسہ نہین بتاتے ہین اور جس ٹاپو پر یہہ چلے جاوینگے تو یہہ تو گپتی پاپ کرانے والون کو کہہ کہہ کر خوب پاپ کراوینگے اور ساتون آٹھون ولایتونمین جادو سے بیمارتی وغیرہ کرکے یا بدی پہیر کرکے آپسمین لڑا لڑا کے یا کال وغیرہ پڑا پڑا کے غارت کردینگے اور جب سب ولایتونمین تہوڑیسے آدمی رہجاوین گے جب یہہ جان جاوینگے کہ اب کل ولایتون مین ہمارے سے کوئی لڑنے کے لایق نہین ہے جب کل ولایتون مین اپنا راج کرینگے سو اسواسطہ یہہ جال ان بنیون نے چلایا ہے کہ جو دہن دنیان کا بنیون نے تاپو مین کرلیا تہا وہ بنیون کے پاس تہا مگر بنئی کہتے ہین کہ ہمارے پاس نہین ہی سو ان بنیون کے فریبون کو خیال کرو — اور پونچہو کہ دہن کوئی آدمی تہوڑا ہی تہا جو اوٹہہ کے چلا گیا سو یہہ تو ان بنیون کا جال ہے کیونکہ بنیون نے سنسار کے لوگونکے عقل اپنی راکشے پاپ سے خراب کردی ہے کہ جسے سنسار کے لوگ بنیون کی بے کہنے لگتے ہین اور تم ہندو مسلمان ایک ہی تاپو مین پیدا ہوئے ہو اور بہائی کے موافق بہائی ہو مگر راج تمہارا جاتا رہا اور نوکری اور مزدوری کرکے کہاتے ہو تو بہی سمجہ نہین سو راکشے پاپ سے ایسی بدی بہشٹ کردی ہی کہ راج تک تم لوگ کا دیو دیا تو بہی خبر نہین سو دیکہو بہائی ہندؤن نے تو مسلمانون کا کیا لیا ہے اور مسلمانو نے ہندؤن کا کیا لیا ہے کہ جو آپسمین ہی غصہ کہاتے ہین اور اتفاق نہین رکہتے ہین سو یہہ سب سبب راکشے پاپ کا ہے — کیونکہ راکشے پاپ ایسا ظلمی ہوتا ہی کہ بدی خراب کردیتا ہی اور کیونکہ پہلے ایسے ایسے بہگت لوگ تہے کہ جو دیوتا سروپی سمجہے گئے ہین وہ بہی اس جال سے قابل ہوگئے تہے پس انہون نے کافرون کا ظلم دیکہکر کے اور راون کافرون کو مار کے قطعی راکشے پاپ کو مٹا دیا کہ جو پہر ستجگ ہونے لگا اور آپسمین سنسار مین سمجہ ہوگیا کہ جو ایک کو

ایک دیکھکر جیتے تھے اور ہر ایک کے دلمین دیا اور نیکي اوپجتي پس اچھے کرم کي وجہ سے سب ہي سنسار کے لوگ نیکي مین چلنے لگے اور بعض بعض اخبارون مین پہلے سے ایسے ایسے باتین لکھدي ہین کہ فلان برس مین لڑائي یان ہونگے اور بڑے بڑے افسر اور مہاراجہ راجہ مارے جاوینگے جب ہندو اور مسلمانون مین سے ایک شخص اُوتاري پیدا ہوگا اور یہہ دیکھے گا کہ اب سنسار کے لوگ اپسمین کٹ کر مرجاتے ہین جب سنسار کے شامل ہوکر وہ اوتاري شخص اپنا جلوہ دکھاویگا اور اپنا تسلط کریگا جب سنسار مین اچھي طرح سے امن امان ہوگا سو دیکھو بھائي یہہ باتین سب لکھي ہین سو خلاف ہین مگر یہہ سوداگر بچھہ اپني راکشے پاپ کے کرشمہ سے ایسا کرینگے اور لوگون کو سوجاوینگے کہ جیسا لوگ اپنے دلمین اوتار ہونے کا خیال کرتے ہین مگر وہ شخص بنیون کے کل کا ہوگا سو اپنے کل کے لوگون کو تو کتچھہ ضرر نہین پہونچاویگا اور تم ہندو مسلمان کو ماریگا اور جو کہ اوسکي حکم کو مانے گا اور اسکے حکم کے موافق چلے گا اوسکو نہین ماریگا اور جو کہ اسکے حکم کي عدول حکمي کریگا اوسکو ماریگا اور جو کہ تم اوتار اوتار کہتے ہو سو یہہ راکشے پاپ کا جادو ہے کیونکہ جیسے ہم اور تم سب ہي ولایتین منس اوتار ہین اوسي طرح سے تمہارے اولاد بہي منس اُوتار ہے سو یہہ بات ہمیشہ سے ہي کہ جب سے رچنا ایشر کے قایم ہوئي جب سے منس اوتارہي ہین اور جو کہ اخبارون مین منس اوتارونکي ہونے کے لکھتے ہین وہ کیا اوتار ہي کہ جو پہلے تو آپسمین لڑکرکٹ مرین گي — اور جب وہ اوتاري آویگا جب سنسار مین سکھہ پراپت ہوگا سو یہہ تونام رکھا ہوا ہے کہ یہہ منسا اوتار ہي اور یہہ چرند پرند اوتار ہین اس سے میرا کہنا یہہ ہي کہ تم آٹھون ساتون ولایتون کے لوگ آپسمین ہیت ارادہ رکھو کہ تمہارے اور سب کي اولادین سلامت رہین اور ولایتین بہي سلامت رہین اور جو کہ لوگونکے نام کا راکشے پاپ پہلي سے چلادیا ہي سو یہہ راکشے پاپ ان بنیون نے دوسرونکے نام سے اس غرض سے چلادیا ہے کہ ہم بنئي اپني جال سے کسي پر ظاہر نہونگي اور علیحدہ علیحدہ رہجاوینگي کیونکہ جب ہم اپني کل مین ہندو مسلمان کا بیٹا بنا رکھدینگي — کہ — جب ہندو مسلمان کے قوم مین کسي راجہ پادشاہ کي لڑکا پیدا ہوگا تو اوسکو یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے چہاني ماردینگے اور اوسکي شکل کا لڑکا یہہ بنئي اپني قوم — کے لڑکونمین سے بیٹھا دینگے کہ جسکو تم اوتار کہتے ہو اوسروز یہہ بنئي ایسے کلا کرنیکي اورتمکو جادو سے یعني تم راجہ پادشاہونکا بیٹا کہ جیسا تمہارے بیٹا تہا ویسا ہي سجا دینگي جسکي خبر تمکو بالکل نہین پڑي گي بلکہ تم یہہ جانوگے کہ ہمارا ہي بیٹا ہے کیونکہ تمہارے نظر کو راکشے پاپ سے بند کردینگے جب ہندو کے قوم کي تو یہہ جانے گي کہ ہمارے قوم کا بیٹا ہي اور جب مسلمان کي قوم کا بیٹا بنا کے رکھدینگي جب مسلمان کي قوم کي یہہ جانینگي کہ ہمارے قوم کا بیٹا ہے مگر بنئي لوگ ایسے جانتے ہین کہ جسقدر جلدي کٹ کٹ کر مرین اور تہوڑے رہجاوین تو ہم اپنا راج کرین کیونکہ اخبار کے لکھني والے اور ٹیپونکے بنانے والے ہندو مسلمان کي قوم کي ہین سو اُنکو تو لکھنے کے وجہہ سے کتچھہ دوش کسي قسم کا نہین کیونکہ نر معلوم کہ سوداگر بچون کي کتابونمین سے دیکھہ دیکھہ کے لکھتے ہین یا فقیرونکے منہہ سے سنکے لکھتے ہین یا اُونکي گھٹ مین راکشے پاپ سے سجا دیتے ہین جسے لکھتي ہین جسکي خبر نہین اسکے تو وہي اخبار لکھنے والے اور ٹیپونکے بنانے والے جانے مگر اخبار کے لکھنے والے اور ٹیپون کے بنانے والے تو ان بنیون کي جال کي کتابون کو اس سے مانتے ہین کہ بنیون نے اپني عقلمندیسے ہندو مسلمان کي بزرگون کا نام اون جال کي کتابو مین لکھدیا ہے اس سے اُون کتابونکو ہندو مسلمان اپني جانتے ہین دیکھو اسقدر جال ہوتا جاتا ہي تو بہي نہین سوچتے ہین — سو خیال کرنا چاہئي کہ جب ہم کٹ کٹ کے — مرجاوینگے جب تو نہایت ہي بري بات ہي مگر ان بنیون نے یہہ کیسي عقلمندي کي ہي کہ ہمارے قوم کا شخص ہندو مسلمان کے قوم مین بیٹا ہوکر رہیگا جب ہندو مسلمان اوسکو اپنا جانینگي کہ ہمارے قوم مین پیدا ہواہے اس سے بہول ہي بہول مین رہجاوینگي اور اوسکو خدا کي موافق جانینگي سو آدمي تو بندہ گندہ ہے خدا کس طرح سے ہوسکتا ہے کیونکہ خدا کا نور سب جیواجون مین

ظاہر ہے سو وہ کیا خدا ہے اور وہ کب خدا ہوسکتا ہی مگر بنیون نے اپنی راکشے پاپ سے ایسی عقل خراب کردی ہی کہ جسے ایسا ہی سوجتا ہی کیونکہ جادو کے ظلم سے آدمیکو خدا یعنی پرمیشر سچادیتی ہین سو یہہ عقلمندی ان بنیون نے اس غرض سے کی ہی کہ جب ہماری قوم کا شخص ان ہندو کے قوم مین بیٹا ہوکر رہیگا اور جبکہ لڑائی و دنگہ وغیرہ ہوگا جب ان ہندو مسلمان کا اوتاری بیٹا ہمارے طرف کو دیکھیگا تو ہندو مسلمان ہماری قوم کا نام بالکل نہین لیگا ایسے اوتار ہونی کی باتین پہلی سے جال کرکے سنسار کے لوگونکو راکشے پاپ سے سچادئی ہین مگر اخبار والون اور ٹیپنونکے بنانے والونکو ان سوداگران کی جالونکی بالکل خبر نہین وہ تو جال کی کتابونکو دیکھہ دیکھہ اور لوگون کی زبانی سن سن کی لکھہ دیتی ہین ویسا ہی ہوجاتا ہے مگر ہوتا تو اوسی حالت مین بہی کہ جب چوراسے لاکھہ کہنڈیون کی اوپر یہہ بنئی پاپ کراتی ہین جب وہ ٹیپنا اور اخبار کی باتین سچی ہوجاتی ہین اور جو پاپ نہین کرین تو کسے کا بہی برا نہین ہوتا ہے مگر یہہ عقلمندی بنیون نے اخبار والونکی مرانے کے واسطے اور ٹیپنون کے بنانے والونکے واسطے کی ہی کہ جب کوئی شاخص سمجہی گا تو یہہ جانیگا کہ جنہون نے اخبار اور ٹیپنو کو بنایا ہی اور چلایا ہے وہ ہی راکشے پاپ کی کرنیوالے ہین کیونکہ انکو پہلی سے خبر پڑی ہی اس سے انہون نے اخبار کو اور ٹیپنونکو بنایا ہے مگر اخبار کے بنانیوالون کا راکشے باپ نہین ہی یہہ تو بنیون کا راکشے پاپ ہے مگر بنئی بے ایمان ایسے ہین کہ جو سنسار کے نام کا پاپ دربارہ آپسمین لڑائی کرانے کے نام کا پاپ کرادین تو بہائی بہائی آپسمین لڑکر مرجاوین اگرچہ راکشے پاپ کا کرنا سنسار کے نام سے تہوڑا بہت چہوڑدیوین تو سنسار کے لوگونکی عقل درست ہوجاتی ہی جب سنسار کے لوگ یہہ کہتے ہین اور کہنے کو لگ جاتے ہین کہ کیون لڑین ہرگز ہرگز نہین لڑنا چاہئے بس اسیطرح کا خیال کرکے نہین لڑتے ہین بلکہ لڑنا چہوڑدیتے ہین سو دیکہو بہائی کہ جب یہہ بنئی سنسار کے نام کا راکشے پاپ کرنا چہوڑدیتے ہین جب کسی کا بہی برا نہین ہوتا اور نہ سنسار کے لوگ آپس مین کسی کے نام کا برا چاہتے اور نہ کرتے ہین مگر یہہ بنئی کل پاپ کو نہین چہوڑتے ہین اور جبکہ تہوڑا بہت چہوڑدیتے ہین جب لڑائیان بہی بند ہو جاتی ہین جب ہی سنسار کے لوگون کو جادو کے زور سے ایسا سچا دیتے ہین کہ کوئی اوتار پیدا ہوا ہے مگر سنسار کے لوگون کی عقل خراب کردی ہی کہ کاچہہ نہین سوچتے حالانکہ ایشر کے گہر مین سنگہر اور بکری شامل چرتے ایسا سمپ تہا مگر لوگونکی عقل ایسی خراب ہورہی ہے کہ جو ایک کے لئے ایک کہانیکو دوڑتا ہے سو یہہ راکشے پاپ کا سبب ہے کیونکہ یہہ سوداگر باچہر آدمی کو بہی سنسار مین خدا سچاتے ہین اور خداوند اکریم کو سنسار کے لوگون سے فراموش کرا دیتے ہین کہ جس نے زمین آسمان بنایا ہے اور رچنا رچی ہی مگر اسبات کو کوئی بہی نہین سوچتا سو یہہ راکشے پاپ کا سبب ہی کیونکہ راکشے پاپ ایسا برا ہی کہ کاچہہ کا کاچہہ سچا دیتا ہی اور بہول ڈالدیتے ہین سو اس بات کو تم لوگ اچہی طرح سے سمجہو اور راکشے پاپ کو مٹاؤ تاکہ سبہونکی اولاد بچے کیونکہ یہہ راکشے پاپ بنیونکا ہے اور یہہ ہی اپنے راکشے پاپ سے سنسار کو کاچہہ کا کاچہہ سچا دیتے ہین اور کاچہہ کا کاچہہ کردیتے ہین جس سے سنسار کے لوگ یہہ کہنے کو لگ جاتے ہین اور ایشر کو بہول جاتے ہین سو سنسار کے لوگونکو تو کاچہہ دوش کسی قسم کا نہین ہی کیونکہ بدی راکشے پاپ کے ظلم سے قید کردی ہے کیونکہ یہہ بنئی بے ایمان ایسا کرتے ہین کہ جس کا راج ڈبونا ہوتا ہی—تو پہلے اپنے راکشے پاپ سے اوس راجہ پادشاہ کے کہ جو راج گدی پر بیٹہتا ہووے اوسکی بدی بہشت کردیتے ہین جب وہ راجہ پادشاہ دنیان مین انصاف نہین کرتے ہین بلکہ ظلم کرنیکو لگ جاتے ہین اور جسکے بدی بہشت نہین کرین اور راج کہونا ہوئی تو اوسکو ماردیتے ہین جب یہہ بنئی اپنے کل صلاح کرکے اپنے کل کا آدمی اوس راج گدی کے اوپر بیٹہا دیتے ہین کہ جسکو مار دیتے ہین اگرچہ وہ بہی ظلم کرنے کو لگجاوے کہ جو بنیون نے اپنے کل کا بٹہایا ہووے تو بدنامی راجہ پادشاہ کی کل کو ہی دیتے ہین تو بدنامی بہی اونکو ہی لگتی ہی اور جبکہ

راج ڈوبا تو کل ڈوبے یعني اپنا اولاد جنکا کہ راج ہوئي مگر یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے نظر بند کردیتے ہین کہ جب تک وہ راج کا کرنیوالا بنیا زندہ رہوئي اور جوکہ راجہ پادشاہ مرجاتے ہین جب یہہ بنئي اپنے کل یعني اولاد کے آدمي اوس راجہ پادشاہ کے جگہہ پر کہ جو راجہ پادشاہ مرگیا راج کرنیکو بیٹہا دیتے ہین اور وہ راج کرتا ہي — تو وہ راج کا کرنے والا بنیا کہ جو راج گدي پر راج کرنیکیواسطے بیٹہا وہ راجہ پادشاہ کي عورتونکو اور انکي اولاد وغیرہ کو اپني اپني صورت جادو کے زور سے راکشے پاپ کے کرنے والے بنئي ہوہہ ویسے ہي دیکہا دیتے ہین کہ جس شکل کا راجہ پادشاہ مار دیتے ہین اور ویسي ہي شکل اور صورت معہ کان وناک وغیرہ کي اپنے جادو کے کرشمہ سے دیکہا دیتے ہین خواہ اوسکے راني ہو خواہ اوسکي ماہو مگر پہلے اونکے نظرونکو راکشے پاپ کے ظلم سے بند کردیتے ہین کہ جو اوس راجہ کي رعیت اور کل کے آدمي وغیرہ والہاکار وغیرہ ہوتے ہین اُنکي نظر بند کردیتے ہین جب اونکو ویسا ہي سوجتا ہے کہ راج کا دہني یہہ ہے مگر اونکو یہہ بات معلوم نہین ہوتي ہي کہ ہمارا دہني مارا گیا اور یہہ دوسرا چہل کرکے اور دہني آیا ہی سو معلوم نہین ہوتا کیونکر جب نظر بند ہوجاتي ہي جب کچہہ معلوم نہین ہوتا ہي اور علاوہ اسکے ایسا بہي

کردیتے ہین کہ جو راجہ پادشاہ کو نہ مارین تو اوسکے راکشے پاپ سے بدني بہشت کردیتے ہین اوس سے وہ ظلم کرنیکو لگ جاتے ہین اور راج کو ڈبو دیتا ہي اور جبکہ ظلم کرتے ہوئی دیکہتے ہین تو دوسرے راج کو لے لیتے ہین جب وہ خود بخود ہي ڈوب گیا سو ان بنیون کے ایسے ایسے جال ہین کیونکہ جب بازیگر تماشہ کرتے ہین تو تماش گیر جمع ہوتے جاتے ہین تو اوسوقت سبکی نظربند ہوجاتی ہے تو اونکو بازیگر اپنے تماشونسے طرح طرح کے درخت پہل دار روپیہ پیسہ وغیرہ دکہاتے ہین سو سب لوگ دیکہتے ہین اور یہہ کہتے ہین کہ بازیگرون کا جادو ہے سو اسبات کي خبر تو دنیانکو اچہی طرح سے معلوم ہي مگر یہہ جادو بہی بنیون کے راکشے پاپ سے ہوتا ہے کیونکہ جب بنئي راکشے باپ کو کرتے ہین جب بازیگرونکا جادو چلتا ہے مگر بازیگرونکو معلوم بہی نہین ہے وہ تو یہہ جانتي ہین کہ ہمنے کسی دیوتا کو بس مین کیا ہي اور بہوت پلیت کو بس مین کیا ہے جس سے ہمارا جادو چلتا ہے مگر سب کام کا ہونا بنیون کے راکشے پاپ سے ہے لیکن بازیگر ایسے بہول گئے ہین کہ جو بہوت پلیت اور دیوتا کے نسبت کہتے ہین کہ ہمنے بس مین کرلیا ہي جن سے جادو چلتا ہے سو سب غلط بات ہے کیونکہ جس طرح سے راون نے تین لوک کي بدی بس مین کرلی تہی اوسی طرح سے ان بنیون نے بہی تین لوک کي بدی بس مین کرلی ہے مگر بدی راکشے پاپ کي وجہ سے بس مین کي ہے کہ جسکو تم سرگ اور نرگ کہتے ہو وہ بنیون کے گہر کا راکشے پاپ ہے لیکن اوسے راکشے پاپ سے بس مین کرلی ہے کہ جو بازیگر اور کاریلیا — کہ جو کوئی سنسار مین جادو کو سیکہر کے سیکہاتا ہے اور ایک ایک کے پاس سے سیکہتے ہین سو یہہ وسطر بنیون نے پہلے سے چلادیا ہے سو سُن سُن کے اور دیکہہ دیکہہ کے کرنیکو لگ جاتے ہین اور پہر اُونکي گہٹ مین دیوتاؤن اور بہوتونکا سنچادیتے ہین جس سے وہ بازیگر وغیرہ یہہ جانتے ہین کہ ہمنے دیوتا کو اوربہوت پلیت کو بس مین کیا ہے جس سے ہماری کرامات چلتی ہے اور جو کہ بہوت پلیت سنچاتے ہین وہ بنیونکا گپتی پاپ ہے کہ جسکو دنیا دوزخ بہشت کہتی ہے اور چوراسی لاکہہ کنڈلی یان راد لوہو کي بتاتے ہین وہ بنیون کے گہر کا الوپ پاپ ہے سو یہہ بنئي اس غرض سے لوگونکے دلمین سنچاتے ہین اور جو کہ بازیگر اور کاریلیا اور سنسار کے لوگ سیکہتے ہین سو یہہ بنیو نے سبھون کو مرانے کیواسطہ عقل کرکے ہے کہ جب کوئی کریگا تو یہہ جانینگے کہ جادو تو یہہ کرتے ہین جس سے جادو چلتا ہے کیونکہ وہ سنسار کو دیکہا کے کرتے ہین جس سے وہي پکڑے جاوینگے سو یہہ سنسار کو تو خبر نہین ہے کہ ہمارے موافق یہہ بہی جادو مین قید ہین سو یہہ تو بالکل خیال نہین کرتے کہ بیچارے بہول مین مارے جاوینگے کیونکہ انہونسے جادو نہین چلتا وہ تو بنیونکا الوپ پاپ ہورہا ہے کیونکہ گپتی پاپ کے کرانے مین کڑوڑہا روپیہ خرچ ہوتا ہے جب راکشے پاپ چلتا ہے اور جو کہ دنیانمین تماشہ دکہاتے ہین اونکو

اونکو بنیون کے بھید کي خبر نہین ہے اگرچہ خبر ہوئی کہ بنیون نے ہمارے بچہ مرانے کو یہہ راکشے پاپ چلایا ہے کہ جسکو ہمنے کھیل سمجھہ کے سیکھا ہے اگر یہہ معلوم ہوئے کہ یہہ بنیون کا جادو ہے تو کبھی تماشہ وغیرہ نہین کرین اور نہ کرنا سیکھین اور نہ کسیکو دیکھاوین کیونکہ وہ تو بچارے بھوت پلیت اور دیوتاؤن کے بہاتے سے بھولے ہوئے ہین کیونکہ راکشے پاپ کے کرنے والے بنگے چوری یعنے ظاہرات مین نہین آتے ہین اس سے سنسار کے اوپر اور سبھونکے اوپر ان بنیون کے راکشے پاپ کا سایہ پڑا ہے اس سے سبھون کي عقل برگشتہ ہورہی ہي جس سے یہہ بنگے اپنے جادوسے لوگون کي بدی پھیر کر اور اونکو بازیگرون کو مرانے کیواسطے ایسا جادو گرواتے ہین اور جب ان بنیونکو اپنے کل کے آدمیون کو راج کرانا ہووے تو راجہ پادشاہ کو ماردیتے ہین اور جس گھوڑے کے اوپر یا جس سواری کے اوپر راجہ پادشاہ سیر کرنے کو یا شکار کھیلنے کو گیا ہوئے تو اوسکو وہان پر مار دیتے ہین اور اوسے یعني اپنے کل کا آدمي اوسکے سواری پر بنئي راجہ پادشاہ کي شکل بنکر واپس گھر آتا ہے اور راجہ پادشاہ کے طرحسے ہي سب کام کرتا ہے جس سے کچھہ معلوم نہین ہوتا ہے اور وہ راج کرتا رہتا ہے اس بات کو تم سنسار کے لوگ سچ سچ جاننا اور اس طرحسے خیال نکرنا کہ اس کتاب مین ایسے بیہودہ اور ناشایستہ باتین کیون لکھوائي ہین کہ جیسے کوئي لڑکا نادان باؤلا یا احمق یا بےوقوف یا بےحیا یا بےتمیز یا پاگل گیلا باتین کرتا ہے اس طرح سے یہہ باتین لکھوائي ہین مگر غریب کے ہاتھہ جوڑکر عرض ہے کہ جو مینے ان بنیون کے جال کي باتین اپنی زبان سے کتاب مین بول بول کے لکھائی ہین وہ درست اور صحیح جانتا ہون اور تم بہي درست اور صحیح جانو اور اور باولا و احمق ونادان اور بےوقوف اور بےحیا اور بےتمیز اور پاگل اور گیلے بچونکے سي باتونپر خیال مت لائیو کیونکہ مین بنیونکی راکشے پاپ مین قید ہورہا ہون اورتمکو ان بنیونکي راکشے پاپ سے معلوم نہین ہے جسوقت مین راون نے جال چلایا تہا۔تب سیتا و رامچندرجي کو دھوکا دیا۔یعنی جادو سے بہیس بدلکر ہرن ہوا۔اور رامچندرجی ایسا نہین جانتے تہے۔کہ راون ہي تہا۔تو دراصل مین راون سمگر جادوکے زورسے ہرن معلوم ہوا۔یہہ تو سنیچر جی مہاراج نے واقف کیا۔اگر وہ بات درست ہي۔تو یہہ بہی صحیح سمجھنا تملوگ مجھکو باولا وگیلا وغیرہ جانونگی کیونکہ ان بنیون نے مجھکو اپنی راکشے پاپ سے اگلے دیوتاؤنکی چہرہ کہ جو بہگت ہوہو کے مرگئے ہین اونکی چہرہ دیکھائین ہین کیونکہ جب کہین کا راجہ پادشاہ کسی ملک کا آتا ہي تو غریب کا چہرہ سجادیتے ہین کہ کوئی غریب کسی ملک کا آیا ہے اورجب کوئی غریب کسی ملک کا آتا ہی تو راجہ پادشاہ کا چہرہ سجاتے ہین اور سجادیتے ہین کہ راجہ پادشاہ کسي ملک کا آیا ہے سو ان بنیونکی کرتوتونکو مینی اچہی طرح دیکہہ لیا اوردیکہتا ہون کہ یہہ بنگی بی ایمان اپني راکشے پاپ کي وجہہ سے ہر ایک کا چہرہ سجا دیتي ہین مگر مین ایسا گیلا نہین ہون یہہ تو بنیون کا جادو ہے سو کچھہ کا کچھہ سجاتے ہین کیونکہ مین اپنے اُوپر بیتي ہوئی لکہتا ہون سو اس مین بالکل جھوٹ نہین اسمین جھوٹ ہوئی تو تم سنسار کے لوگ مجھسے کہو کیونکہ جسکو تم چودہوین یا سولہوین بدیا کہتے ہو وہ کیا چیز ہی سو وہ کہین پر سُنی ہوگی اور بعض کتابونمین اور پستکون مین لکہي ہوگی سوتم کہتے ہوکہ راجہ بہوج چودہوین اور پندرہوین اور سولہوین بدیا سیکہنی کو گرو گورکہہ ناتہہ کے پاس گیا تہا اور سات مین بولیا دہوبی گیا تہا مگر جبکہ گورکہہ ناتہہ جی نے راجہ بہوج کو چودہوین سولہوین بدیا سنائي جب بولیا دہوبي باہر کہڑا تہا سو بولیا دہوبي نے بہی سن لیا سو راجہ بہوج نے بہی سیکہہ لی اور بولیا دہوبی نے بہی سیکہہ لی سو دنیانمین انکا قصہ بہي کہتے ہین اور کسے کسے کتاب مین بہی قصہ کا حال لکہا ہی ہوگا سو جبکہ ان دونون نے چودہوین اور سولہوین بدیا سیکہہ لی سو جبکہ راجہ بہوج گہوڑے کے پاس سوار ہونے کو آیا تو بولیا دہوبي نے راجہ بہوج سے کہا کہ ان داتا گورکہہ ناتہہ مہاراج نے کیا سیکہایا ہے سو مجھکو بہی بتاؤ جب راجہ بہوج نے کہا کہ مجھکو تو کچھہ بہی نہین سکہایا ہم تو یون ہي سب

سنگت کرتے تہے بولیا دہوبي نے کہا کر جو بات تمنے گورکہر ناتہر جي سے سیکہي ہے وہ
مینے بہي سیکہر لي ہے کیونکر جب گورکہر ناتہر جي مہاراجہ تمکو سناتے تہے اوسوقت
مین باہر کہڑا تہا سو مین نے بہي باہر سے سنکے سیکہر لیا جب راجہ صاحب نے بولیا سے کہا کر
جو تمنے سیکہا ہے وہ ہمکو بہي دیکہاؤ سو نہین معلوم بولیا دہوبي نے راجہ صاحب کو کس روپ
سے دیکہایا سو یہہ تو معلوم نہین کیونکر مین پڑہا ہوا نہین اگر مین پڑہا ہوا ہوتا تو مین اونکے قصہ
کو کر جس کتاب کے اندر لکہا ہوا ہے پڑہکر کے جیسا حال ہوتا ویسا لکہہ دیتا۔ خیر بولیا
دہوبي نے سیکہا ہوا حال راجہ صاحب کو بتایا جب راجہ صاحب نے بولیا سے کہا کر تونے بہي
سیکہہ لیا اور مینے بہي سیکہا ہے سو ہم اور تم ایک ہي گروکے چیلہ ہین سو ہم اورتم گرو بہائي کے
موافق ہین جب تو راجہ صاحب بولے کر تونے سیکہہ کے میریکو دیکہایا ہے سو لے مین بہي
تجہے دیکہاتا ہون چنانچہ راجہ صاحب نے طوطے کي کہولی مین یعني سومڈا کي کہولي مین
گئے اوسوقت بولیا دہوبي راجہ صاحب کي کہولی مین چلا گیا سو راجہ صاحب بن گیا اور
محلونمین جانے آنے لگا اور راج پاٹ کرنیلگا اور ملکون کے طوطون کو پکڑوا کے مروانے لگا جسکے
وجہہ یہہ تہي کر جس طوطي کے سریر کے اندر راجہ اپني جیون کو لي گئی ہین سو جبکر کل
طوطے مارے جاوینگے اور کوئي طوطا نہین ہوگا جب راجہ بہوج بہي مارے جاوینگے اس غرض
سے طوطون کو مروانے لگا اور دنیانمین یہہ بہی کہتے ہین کر راجہ بہوج کي پاٹ راني راجہ بہوج
کو بولیا دہوبي جانکر اپنے پاس نہین آنے دیتی تہي تو راني کو کہکر گئے تہي کیونکر جسوقت
مین راجہ بہوج چودہوین پندرہوین بدیا سیکہنے گئی تہي باقي اور سب رانیون کے پاس بولیا
دہوبي آتا جاتا تہا سو ان رانیون کو چہل کا کچہہ بہید نہیں تہا جیسے آتا جاتا تہا مگر بولیا دہوبي
کي چہل کا بہید پاٹ راني کو معلوم ہوگیا تہا کر اپنا راجہ نہین ہے کر جو اور سب رانیونکے
پاس آتا جاتا ہے کیونکر بہوج راجہ کو تو کسینے چہل لیا ہے مگر جس طوطی کے اندر راجہ
بہوج اپني جیو کو لے گئے تہے اوس طوطے کو کسے پاتر نے یا کسي اور قوم نے پکڑ لیا تہا سو جس
قوم کے گہر مین طوطا تہا اوسي طوطے نے کہا کر مین راجہ بہوج ہون اورمین اپنی کہولی کو
چہوڑ کے طوطے کے کہولی مین آگیا ہون اور میرے کہولي کے اندر بولیا دہوبی گہس گیا ہے سو وہ
راجہ بن بیٹہا ہے لیکن راجہ مین ہون کیونکر مینی اور دہوبي بولیانے چودہوین اور پندرہوین
بدیا اور سولہوین کلا سیکہني کو گورکہر ناتہر جي کے پاس گیا تہا سو اوسنے بہي سنکر سیکہہ لیا اوس
سے بولیا دہوبی میرے سے دغا کرکے میرے کہولي مین گہس گیا سو اسکي خبر تم میری پاٹ
راني کو دو کر جو بولیا دہوبي کو اپنے پاس نہین آنے دیتی ہے اوسے کہو کر تمہارا راجہ
طوطی کي کہولي مین ہے سو وہ میرے مکان پر ہے چنانچہ پاٹ راني کو خبر دي جب
پاٹ راني نے طوطے کو منگوایا جب طوطے نے پاٹ راني سے یہہ کہا کر راني صاحبہ تم
بولیادہوبي سے یہہ کہنا کر راجہ بہوج صاحب جو تم نے چودہوین اور سولوین بدیا سیکہي
ہے وہ ہم کو بتاؤ تاکر ہم بہي سیکہین جب تمکو ہم بہي سب راني یون کي طرحسے اپنے پاس
آنے دینگے چنانچہ پاٹ راني نے یہہ باتین کہین سو بولیا دہوبي نے سني اور سنکر اپنی
سیکہي ہوئی بدیا پاٹ راني کو بتائي سو جسوقت کر بولیا دہوبی نے راجہ بہوج کي پاٹ راني
کو اپنی سیکہي ہوئي بدیا بتائی اوسوقت بہوج صاحب طوطے کي کہولي مین سے نکلکر اپنی
اصلی کہولي مین آگئے کیونکر بولیادہوبي بکرا کي کہولي مین چلا گیا تہا سو جبکر راجہ
بہوج اپني کہولي مین آگئے اور بولیادہوبي کو بکرا کي کہولي مین دیکہا جب بہوج راجہ
صاحب اوس بکرا کے پیچہے کر جسکے اندر بولیادہوبي جیو کو لے گیا تہا اوسکے پیچہے
واسطر مارنے کے بہاگے کیونکر بولیادہوبي بکرا ہوکر بازار مین چلا گیا جب ان بنیون نے چہوڑا
دیا اور کہنے لگے کر اوسکو انداتا امر بکرا کرکے چہوڑ دو اور اوسکو مت مارو سو اسبات کا گلر
سنسار مین بہي کرتے ہین سو وہ بات تو تم سچ مانتے ہو سو دیکہو بہائي کر جسکو تم چودہوین
اور پندرہوین بدیا جو کہتے ہو وہ کرامات نہین ہے وہ تو بنیون کے گہر کا جادو
ہے مگر ان بنیون نے اپنے گپتي پاپ کو پرگہٹ نہ ہونے کے لئے طرح طرح کے قصہ چلا دئے
ہین کر جسے راجہ پادشاہ سادو فقیر رعیت بہولی ہوئي ہي اگرچہ کوئي سمجہینگا

هي تو هم بنگي تو علٰحده کے علٰحده رهجاوينگے اور راجه پادشاه ساد فقير اور رعيت وغيره مارے جاوينگے کيونکر سمجهنے والے راجه پادشاه يهر جانين گے کر راکهشے پاپ انکا هي هے جس سے يهر دنيان کو بهکاتے پهرتے هين سو يهر عقلمندي ان بنيون نے اونهون کي مرانے کے واسطے کرني هے علاوه اسکے يهر بنگي اپنے جادو سے نظر بند کرديتے هين اور جسکو کر مارنا هوتاهے اوسکو مار ديتے هين جب اوسکي شکل کا دوسرا شخص اپنے کل مين سے کرکے سجاديتے هين سو بهوج راجه صاحب کو بهي ان بنيون نے هي مارا هوگا — کيونکر گورکهر ناتهه جي سے اور بوليا دهوبي سے تو کچهه بهي نهين هوسکتا هي هوتا تو بنيون کي راکهشے پاپ سے کيونکر راکهشے پاپ کے کرانے مين کروڑها روپيه خرچ پڑتاهے جب ظلم هوتا هے سو گرو گورکهر ناتهه جي ايسے پاپي اور ڈشٹي تهوڑا هي تهے جو راکهشے پاپ کا ظلم چلاتے يهر تو بنيون نے چلايا هے اور نام لوگون کے سر اور راجه پادشاهون کے سر اور سادو فقيرون کے سر واسطے مرانے کے چهل کرکے لگا ديئے هين کيونکر کهولي مين سے نکلکر دوسرے کهولي مين نهين جاسکتا هے اور تمام باتين جهونٹي هين نر راجه بهوج طوطے کے کهولي مين نر بوليا دهوبي راجه صاحب کي کهولي مين نر بکرے کي کهولي مين گئے يهر تمام جهونٹي جهونٹي باتين جال کي هين ليکن جادو سے ايسا تو ضرور کرديتے هين کر کنکال کو راجه اور راجه کو کنکال جادو سے سجا ديتے هين جيسا مئي کا جادو سے روپهر سجاتے هين کيونکر جيو کلا تو اسطرحپر هے کر جسکو هم اور تم اور سب سنسار کے لوگ ديکهه رهے هين کيونکر جب آدمي چرند پرند وغيره بهوگ بلاس کرتے هين جب اوسکي بند سے بيٹا بيٹي پيدا هوجاتے هين سو ديکهو بهائي جيوکلا تو اسطرحپر هے اور علاوه اسکے جو جهاڑ بناسپتي و رزق وغيره هي يهر بهي اپني اپني بيج سے پيدا هوتے هين سو اس امر کو بهي هم اور تم اور سب سنسار کے لوگ ديکهه رهي هين ليکن بدي راکهشے پاپ سے ايسي بهشٹ کردي هي کر جس سے پرميشر کي کلا بهولے هوئي هين سو مالک کي رچنا جو هي اوسکو تو بالکل ان بنيون نے اپني راکهشے پاپ سے بدي بهشٹ کرکے بهلا دي هي اور جو کر راکهشے پاپ سے سنسار کي بدي بهلاتے هين اور دکهلاتے هين اوسکو مالک کي قدرت اور رچنا سمجهتے هين سو يهر راکهشے پاپ سے هوتا هے کر جس طرح سے جيو کلا راون نے بهلادي تهي کر جو راون کي راکهشے پاپ کا برتمان سوجتا تها سو تمام دنيا بهول گئي تهي کر جو راون کے برتمان کو بهي پرميشر کي کلا جانتے تهے اوسے طرحپر ان بنيون نے بهي راون سے کئي گنان زياده راکهشے پاپ کي ظلم کرکے سنسار کے لوگونکو سجاتے هين سو اب راون کيطرح سے بنيون کي کلا کو پرميشر کي قدرت جانتے هين سو بهائيو يهر پرميشر کي قدرت نهين هے يهر بنيون کا راکهشے پاپ هي کيونکر جو پرميشر کي رچنا هي وه تو هم اور تم سبهي اپني اپني آنکهونسے ديکهه رهے هين ليکن يهر بنگي اپنے جادو سے ديوتاؤنکا اور بهوتونکا سجاتے هين سو يهر تو کل راکهشي پاپ هي کيونکر اوسکي قدرت تو ايسي هي — کر جو اوسکي قدرت سے هر ايک چيز پيدا هوتي هي کر جسکو هم اور تم سب سنسار کے لوگ اپني اپني آنکهونسے ديکهتے هين کيونکر پرميشر کے کلا چهاني يعني چهپي هوئي نهين هے کيونکر سب جيواجون کي اور انسان وغيره کي اولاد هوتي هي — جنکو سبهي اپني اپني آنکهونسے ديکهه ليتے هين سو او آگون يهي هي کر جس جسکي اولاد هي اور جو کر بيج هي وه جيو کلا هي اور جو کر گپتي پاپ دنيانکي نام کا چوراسي لاکهه کنڈيون کے اوپر کراتے هين جب سنسار کو سپنا وغيره هوتے هين سو جو کر سنسار کے آدمي مرگئے هين اونکو يهر بنگي جادو سے سپنے مين سوجاتے هين اور دکهاتے هين سو ديکهو بهائي مري هوئي کهانسے ديکهتے هين مگر ان بنيون کے راکهشے پاپ سے مري هوؤن کے چهره هوکے سوجتے هين اور ديکهتے هين سو چهره تو نهين سوجتے هين مگر ان بنيون کا راکهشے پاپ جو هي وه مرے هوؤنکا چهره هوکے سوجتا هي اور کسي کسي کو جاگتے هوئے بهي سپنے کرتے هين سو اونکو جاگتے هوئي سپدونمن اونکا چهره سجاتے هين کر جو انکے سامنے مرے هين کر جنکو زنده ديکها تها — اُنکا چهره سجاتے هين سو جسوقت کر راکهشے پاپ کو کرتے هين

اور جس کسے کو کہ چہرہ سجانا ہوی تو ہو بہو ویسا ہي چہرہ سجادیتے ہین کہ جس شخص کو جیسا زندہ دیکہا تہا ــــ ویسا ہي بعد مرنے کے اوس شخص کو پہر بنئي راکشے پاپ سے جاگتے سپنے دیکہا دیتے ہین جب سپنون کے دیکہنے والے سنسار مین سپنونکي بات کہنے کو لگجاتے ہین کہ مینے فلان شخص کو دیکہا ہے جو مرگیا ہے سو ان بنیون نے اپني راکشے پاپ کے کرشمون سے ہزارون کو بہوت پلیت وغیرہ بنا دیا ہے سو پہر جاگتا سپنا ہے کہ نیند مین اور جاگتے مین سوجاتے ہین اور پہر سوداگر بچہر اپني جادوکے کرشمون سے بہوت پلیت کا نام لگاکر ہزارون آدمیون کو مار دیتے ہین سو پہر سنسارکے بہلانے کے لئے طرح طرح کے حیلہ اور چہل لگادیتے ہین اور سنسار مین پہر جو کہتے ہین کہ بہوت پلیت جن پري وغیرہ امر ہین اور جو کہ آدمي کا جیو نکلتا ہے جب وہ جیو ہر ایک کے جون مین چلا جاتا ہي سو جیو کسیکا کسے کے اندر نہین جاتا ہے پہر تو بنیون کا جادو ہي کیونکر جس بیج کا درخت ہوگا اوسیکا پہل پیدا ہوگا یعني جو بیج جس چیز کا بویا جاتا ہے ویسا ہي ظہور مین آویگا اور آتا ہے بس یہي آواگون ہے کیونکہ آدمي کے بیج سے آدمي ہوتا ہے اور جانور کے بیج سے جانور ہوتا ہے پس اسیطرح سے ہر شے و ہر چیز اپني اپني بیج سے پیدا ہوتي ہي اور جو کہ کلا ــــ پرمیشر کے بنائي ہوئي ہي وہ کبہی چہاني نہین ہے اور جو کہ سنسار مین کہتے ہین کہ ایک ایک کا جیو نکلکرکے دوسرے کي کہولي مین چلا جاتا ہے سو جیو کیسکا کسیکي کہولي مین نہین جاتا ہے کیونکہ گپتي پاپ سے سپنا وغیرہ ہوتا ہے اور بہوت پلیت وغیرہ سجاتے ہین سو پہر بنئي راکشے پاپ کراتے ہین سو سنسار کو غارت کرتے ہین جیسے وہ سپنا وغیرہ ہوتا ہي سو گپتي پاپ کے بہلانے کے لئے لاکہون طرح کے قصہ چلادیے ہین مگر پہر بنئي راکشے پاپ سے ایسا تو کرتے ہین کہ جسکو مار دیتے ہین اوسي کے شکل کا دوسرا آدمي ــــ لوگونکو جادو سے سجا دیتے ہین اور دکہا دیتے ہین مثال اسکي پہر ہي کہ جب بازیگر تماشہ کرتے ہین تو کیسے کیسے کہیل عمدہ دکہاتے ہین کہ جو مٹي کا روپیہ کرکے اور سب چیزین طرح طرح دکہلا دیتے ہین ــــ جب تمکو معلوم ہوتا ہے کہ پہر روپیہ نہین ہي اور دوسري چیزین نہین ہین بلکہ تم تو اونکو ہي روپیہ اور عمدہ چیزین جانتے ہو اور دیکہتے ہو سو جبکہ راجہ پادشاہ کو اور سادو فقیر کو اور غریب غربا کو اور امیر کبیر کو سپنا ہوتا ہي ــــ جب تم سپنونمین اونکو دیکہتے ہو کہ جو تم اپنے باپ دادی اور بہت سے آدمیونکو جیوتا دیکہتے ہو سو اونکو تم سپنونمین ویساہي دیکہتے ہو جیسا تمنے اپنے باپ دادےکو جیوتا دیکہا تہا ویسا ہي سپنونمین مرے ہوؤن کو دیکہتے ہو سو جبکہ تم سپنا دیکہتے ہو اور چہرہ سپنونمین دیکہتے ہو تو کبہی فرق سوجتا ہے کیونکر کبہی بہي فرق نہین سوجتا ہي بہو ویسا ہي چہرہ سپنونمین سوجتا ہے کہ جیسا اونکو زندگي مین دیکہا تہا ویسا ہي بعد مرنے کے سپنونمین دیکہتا ہے اور دنیان مین بہي کہتے ہین کہ جادو سے مردونکے چہرہ سجا دیتے ہین اور بازیگر وغیرہ بہي کہتے ہین سو پرمیشرکے کلا ــــ تو بہول گئے ہین اور جادو کي ــــ کلا ــــ کو ہي پرمیشر کي کلا سمجہتے ہین ایسے بدی بس مین کرلی ہي سو بعد مرنے کے سپنونمین جو چہرہ دیکہتے ہین سو بنیون کا راکشے پاپ ہي سے دیکہتے ہین وہ پیچہے نہین آتے ہین پہر تو بنیون کا گپتی پاپ ہي سو پہر بنیون کا گپتی پاپ تم سنسار کو مرے ہوؤن کا چہرہ ہوکے سوجاتے ہین سو پہر سپنے تو تم سنسار کو راکشے پاپ سے کرتے ہین سو سپنون کي تو تم سنسار کو خبر ہے کہ جیسے جیسے سپنے کرتے ہین ــــ کہ جو رات مین سوتے ہوؤن کو سپنا کرین تو دن دیکہادین اور جو دنمین سوتا ہوا ہوئی تو اوسکو سپنا کرین تو دنکي رات سپنونمین سجا دین اسیطرحسے مرے ہوؤن کا بہي سپنا کرکے سجا دیتے ہین سو تمکو معلوم بہی ہے کیونکر چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر چوراسي لاکہہ جیواجون کو ایسا دکہہ دیتے ہین جس سے وہ بیہوش ہوکر اپنے جیو کو بہول جاتے ہین سو پہر بنئي ایسے ایسے ظلم کرکے جیواجون کو سزا دیتے ہین جس سے ایسے ایسے سپنے ہوتے ہین سو جبکہ بنیون کے راکشے پاپ کا سایہ سنسار کے لوگون پر پڑتا ہے جب سنسار کو ایسے ظلم کي سپنا ہوتے ہین جسے ظلم کے سپنے وغیرہ ہوتے ہین کہ

جو دنکے رات سوچتي هي اور رات کا دن سوچتا هے سو اسی طرحسے کروڑون طرح کے سپنے
هوتے هین جسکا کچهہ اندازه نهین اگر ایک بات هوئی تو مین لکهون اور آگے کسی راجہ
پادشاه کو یا غریب غربا کو سپنا هوتا تها تو وه اُسی وقت جان جاتا تها که همکو اور سنسار کو کوئی
راکشے پاپ سے غارت کیا چاهتا هے جیسے سپنا وغیره هوتا هے سو اسبات کو سوچکر راکشے پاپ
کي تلاش کرتے تهے مگر ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے ایسي بدی قید کردی هي که راجہ پادشاه
غریب غربا تک نهین سمجهتے هین چاهے لاکهونطرحکے سپنے اور بگن کرین تو بهی نهین سمجهین
کیونکه ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے سنسارکے لوگون کي ایسی بدی قید کردی که جو
سمجهائی سے بهی نهین سمجهتے سو جسطرح سے که راجہ بهوج اور بولیا دهوبی کي بدیا
کهتے هین سو تو سب دنیا نے سنی بهی هے سو دیکهو بهائی کهولیہ مین کسی کا بهی جیو نهین
جاتا هے هان جسکو مار دیتے هین اُسکا سریر تو جادو سے سجا دیتے هین سو جسکی شکل
کا سجانا هوئی اُوسی کي شکل کا جادو سے سجادیتے هین سو یهہ تو سپنے هوتے هین
سو مرے هوؤنکے چهره سپنون مین سجادیتے هین سو یهہ تو تم سنسار کے لوگونکو معلوم بهی هي
سو اسي طرحسے ــــ جاگتے مین نظر بند کردیوین تو وه جاگتا سپنا هے مگر جیو تو
کسیکی کهولیہ مین نهین جاتا هے مگر سریر ضرور اوسکا جادو سے سجا دیتے هین سو
جس طرحسے که بولیا دهوبی کو اور راجہ بهوج کو مارا هوگا اُسی طرحسے ان سوداگر
بچون نے دهلی کے پادشاه کو مار دیا هوگا اور دهلي کے پادشاه کي جگهہ سوداگر بچون نے اپنے
قوم کا بٹها دیا هوگا اور علاوه اسکے یهہ جو هندوستان مین کهتے هین که جسوقت دهلی کا
پادشاه تخت پر بیٹها تها اور راج کرتا تها اُسوقت مین پادشاه نے راجون سے نوروزه لیا تها
اور راجونکے بیٹون کو مانگتا تها سو پادشاه نے راجون کو اس طرح سے دکهہ دي تهے سو خبر
نهین که ان سوداگر بچون نے اپنے جادو کے ظلم سے پادشاه کي بدی بهشت کردی هوگی اس سے
پادشاه ظالم کرنے کو لگ گئے هونگے مگر اسبات کا اصلی حال مجهکو معلوم نهین که بنیون نے پادشاه
دهلی کو مارکے اپنے قوم کا تخت پر بٹهادیا هوگا سو اسبات کو تو بنیون کے ذات کے هی جانین
سو اسکا بهید سنسار کے لوگون کو اور راجہ پادشاه کو بالکل معلوم نهین مگر دهلی کے پادشاه نے
اسقدر خیال نهین کیا که مین راجونکے اوپر اتنا ظلم کرتا هون سو میرے ظلم کرنیکی خبر دوسرے
پادشاه کو هوگی جب دوسرے بادشاهت کے لوگ میرے پادشاهت کو ظلم کرنے کیوجہ سے لے
لیوین گے جب تو هم کل مسلمانون کي کل ڈوب جاویگی سو اسبات کا خیال بلکل نهین کیا
اور نه پهلے پادشاه نے کیا سو بنیون نے جادو کے ظلم سے بدی بهشت کردی هوگی اسوجہ سے
کچهہ بهی خیال نهین کیا هوگا اور جو بدی کو بهشت نهین کیا هوگا تو بنیون نے دهلی کے پادشاه
کو مار کرکے اپنے کل کا شخص تخت پر بٹهادیا هوگا جس سے راجونکے اوپر ظلم کرنیکو لگ
گیا هوگا کیونکه جب بنیون کے کل کا تخت پر پادشاه بنکے بیٹهہ گیا جب تو راجون کو
اور سنسار کے لوگونکو ڈبونا هے چاهتے هین اسوجہ سے ایسا فریب کیا هوگا سو جبکه اس امر کو
کیا هوگا جب سنسار کے لوگونکو اور پادشاه کے بهائیونکے اور اهلکار لوگون کے اور پادشاه
کے بیگمون کے نظرون کو جادو کے ظلم سے بند کردی هوگی جس سے سب اهلکارون کو اور بهائی
بیٹونکو اور پادشاه کے بیگمون کو بنیون کے کل کا پادشاه هی سوجها هوگا اور جو راجہ پادشاه
ظلم کرنے لگین تو اونکے بهائی بیٹے اور راجہ پادشاهون کو تخت سے اوتار دیتے هین اور راجہ
پادشاه کے بیٹون کو تخت پر سنسار کے لوگ بٹها دیتے هین اور جو راجہ پادشاه کے اولاد
نهین هوئے تو سنسا کے لوگ انکے بهائی بیٹون مین سے بیٹها دیتے هین مگر نیکی کے کرنیوالونکو
بٹهاتے هین اور جو کسیکو بهی نهین بٹهاوین جب راجہ پادشاه خود ظلم کرکے اپنے هاتهہ سے
اپنے راج کو ڈبو دیتے هین اور جو که پادشاه کے پاس هزارون آدمی کام کرنے والے هوتے هین تو
انکی بدی جادو کے ظلم سے بهشت کردیتے هین جیسے وه بهی ظلم کرنیکو لگ جاتے هین اور
دوسرون کو یهہ بنئے جادو سے ایسا سجاتے هین که جو ظلم کرتاهے اوسکو ایسا جاتے هین که
راج کا دهنی هے سو ظلم کرے تو کرنے دو سو دهنی کا ظلم کرنا یعنی دهنی کا مارگ سر اوپر هے

اور یہہ کہتے جاتے ہین کہ اب انکا راج جانیوالا ہے سو راج کو ظلم کرکے ڈبو دیوے گا تو ایسا ظلم کیون کرنے دیوین مگر کہنے سے ظلم کرنیوالے مانے کب کیونکہ جب بدی بہشت کردیتے ہین جب ویساہی سوجہتا ہے اور جو بھلائی کیواسطے کہے تو اوسکو زہر کے برابر سوجتا ہے سو اوسمین جہرت نہین کیونکہ بنئي راکشے پاپ سے بدی بہشت کردیتے ہین جس سے ایساہی سوجتا ہے اور دنیان مین کہتے ہین کہ کلّو کا سایہ ہے سو بھلا کہتے برا مانتے ہین سو کلجگ کیا چیز ہے خیال کرو مگر تمکو معلوم نہین اس سے کلجگ کلجگ کہتے ہو مگر کلجگ بنیون کے پاپ کا نام ہے کیونکہ یہہ بنئي دنیا کے نام کا پاپ کراتے ہین جس سے دنیا کي بدی بہشت ہوئی ہے کیونکہ پہلے کلجگ کے طور پر راون ہرناکس کنس قارون وغیرہ نے راکشے پاپ چلایا تھا اوسی طرح ان بنیون نے بھی راجہ بل کے بعد سے راکشے پاپ چلایا ہے جسکو سب سنسار کے لوگ اور راجہ پادشاہ کلو کال کہتے ہین وہ سوداگر بچون کے گہر کا الوپ جادو راون کي طرحسے ہورہا ہے اسوجہ سے سہونکي بدي باعث بنیون کے راکشے پاپ سے بہشت ہو رہي ہے سو سوداگر بچہر دوسري ولایت کے راجہ پادشاہ کو بلا کے اور اُنکے ہاتہون سے ظلم کروا کے پادشاہ کو مروادیتے ہین کہ ظلم کرنا ہي مگر دوسرے ولایتون کے لوگون کو اور پادشاہون کو بہي یہہ بنئي ہي بلا کے لاتے ہین جسکي وجہ یہہ ہے کہ ان بنیون کو کل ولایتون مین اپنا راج کرنا ہے اور یہہ ہے دل ہے کہ جس صورت سے ہوسکے ہم اپنا راج کرین اس سے راکشے پاپ چلایا ہے اور دوسري پادشاہت کے لوگونکو اور پادشاہون کو اسواسطے لاتے ہین سو دوسرے پادشاہون کو انہون کے فریبون کا بہید نہین ہے کیونکہ یہہ بنئي اونکو بہي غارت کرنے کے لئے اور دہن لینے کے لئے بُلا بُلا کے لاتے ہین جب اونہون سے کہتے ہین کہ ہمارے اوپر ظلم کرتے ہین سو جبکہ دوسرے ولایت کے راجہ پادشاہ ظلم کرتے ہوئي دیکہتے ہین جب اونکو اور اونکي اولاد کو مار کرکے راج لےلیتے ہین مگر دوسرے ولایت کے آنیوالون کو یہہ خبر نہین ہے کہ بنیون نے جادو سے بدي بہشت کردي ہے جس سے ایسا ظلم کرتے ہین سو اسبات کو تو دوسرے ولایت کے پادشاہ بہي نہین سونچتے ہین سو جبکہ انکو ایسے اندروني بہید کي معلوم ہي نہین ہے تو کیا سوچین اگر معلوم ہوی تو سوچین بہي کہ جس طرحسے دہلي کے پادشاہ کو بدتي بہشت کرکے غارت کیا ہے اوسي طرحسے ہم کو بہی ہماری بدي بہشت کرکے غارت کرینگے سو یہہ حال معلوم ہوئي جب تو انکي جال کا بندوبست ہوجاوے مگر معلوم نہین اس سے کچہہ نہین کرتے مگر مجہکو ان بنیون کے جال کا بہید معلوم ہوگیا ہے سو مین سب سنسار کے اور سب ولایتون کے بچہر بچنے کے لئے یہہ کتاب لکہتا ہون کہ سب سنسار اور راجہ پادشاہ بیت کر کے ان بنیون کلنکیون کا جادو چہوڑاؤ جب سب کي اولاد بچیگي اور جو نہین چہوڑایا تو یہہ بنئي کلنکي چودہ کونٹ مین اور چودہ بہان مین اپنا راج کرینگي کیونکہ یہہ بنئي بے ایمان ایسے کرتوتون کي کہوٹي ہین کہ جس راجہ پادشاہ نے یا سنسار مین سے کسي غریب امیر نے بہت سا روپیہ پیسہ کما کے جمع کیا ہوئے تو اُنہون کو کچکي عمر مین جادو کے زور سے مار دیتے ہین اور جو اونکي بچہر چہوٹے ہوین اور انکو پیسہ روپیہ کي معلوم نہین ہوئي اور جنکے پیسہ روپیہ زیادہ ہوئي تو یہہ بنئي جادو کے ظلم سے اُنکي اولاد وغیرہ بہي نہین ہونے دیتے ہین مگر ایشر نے تو سبکو ہي اولاد دی ہے کسي کو بے اولاد نہین رکہا ہے مگر یہہ بنئي جادو کے ظلم سے مائي بائي کے پیٹ مین روگ کردیتے ہین جس سے بے اولاد رہ جاتے ہے مگر بے اولاد جب سے رہنے لگي ہین کہ جب سے راکشے پاپ چلا ہي اس سے اولاد نہین ہوتي ہي جسے وہ بہائي برادر مین سے کہولیہہ یعنے گود لیتے ہین مگر اوسکو گاي کونچی کي معلوم نہین مگر پیسہ کے لالچ سے کیا تو راجہ پادشاہ اور غریب و امیر اور کیا دوسرے لوگ سبکو کچکي عمر مین مار دیتی ہین اور رجواڑون مین دیکہو تو کامیتي یہی ہین اور غریب امیر مین دیکہو تو کامیتي یہی ہین اور جبکہ اون چہوٹي بچون کا باپ مرجاوے تو یہہ بنئي اُونکا روپیہ پیسہ اپني قابو مین کرلیتی ہین

تو راجہ پادشاہ ہوئی تو وہ بہی ٹوٹ جاتا ہی اور غریب امیر ہوئی تو وہ بہی ٹوٹ جاتا
ہی سو جب روپیہ پیسہ نہوئی تو اوسکا گہر آپ ہي ٹوٹ گیا پہر دنیا مین اسطرح سے بات
چلا دیتي ہین کہ نہین معلوم یہہ پیسہ کہان گیا سو پیسہ کوئی آدمی نہین ہی سو گہر سے
اوٹہہ کے چلا جاوے وہ تو بنئی جادو کے ظلم سے کہینچ لیتے ہین اور ایسي ویسی باتین
لوگا دیکہائی دنیا مین چلا دیتے ہین اور جسکی اولاد جادو سے نہین ہونے دیتي ہین
تو اونکو دیوتون کا سچا دیتي ہین کہ دیوتو نے دوش کیا ہي اور دیوتا ناراض ہوگیا ہي
یا مالک کے سچا دیتے ہین کہ مالک نے اولاد نہین لکہی ایسا گہٹ مین سچا دیتی ہین اور
مالک نے جسدنسے رچیا رچی ہے جب سے کسیکو بی اولاد نہین رکہا مگر یہہ بنئی
جادو کے ظلم سے نہین ہونے دیتی ہین اور دیوتا وغیرہ کا سچا دیتے ہین سو دیوتاؤن کا
سچانا یہہ بنیون کے گہر کا راکشے پاپ ہے کیونکہ جب راکشے پاپ کا سایہ پڑتا ہے جب
سنسار کو دکہہ ہوتا ہی سو جبکہ بہت سے جیوڑون کو مارتے ہین جب پاپ لگتا ہی سو
یہہ بنئی الوپ پاپ کراتے ہین کہ جسکو تم سنسار کے لوگ نرگ کہتے ہو وہ بنیون کے
گہر کا الوپ پاپ ہے سو وہان پر سنسار کے نام کا الوپ پاپ کراتے ہین جب دیوتاؤن اور
بہوت پلیتون اور طرح طرح کے جال سوجتے ہین سو یہہ بنئی گپتی پاپ کراتے ہین جب
کہ کڑوڑہا جیو مارتے ہین جب ایک بال کہنڈت ہوتا ہی اور جو کہ تم سنسار کے لوگ
سنتی ہو اور کہتے ہو کہ سرگ نرگ مین چوراسی لاکہہ کنڈیان راد لہو کي ہین سو وہان
پر چوراسے لاکہہ جیواجون سنسار کو بہگتنی پڑتی ہی یہہ بات مشہور ہی یعنے سنسار
مین پرگہٹ ہے سوجون تو یہہ ہے کہ جو اپنی اپنی کل سے پیدا ہوتے ہین سو مالک
نے تو اسطرح سے رچنا بتائی ہے سو ہم اور تم سب ہی دیکہتے ہین اور جو کہ تم سب
سنسار کے لوگ بہول سے چوراسے لاکہہ کنڈیان بتاتے ہو سو وہ بنیون کے گہر کا راکشے پاپ
راون ہرناکس کنس قارون پادشاہ وغیرہ کي طرحسے ہے سو جس طرحسے کہ راون وغیرہ نے
راکشے پاپ چلایا تہا اور سرگ نرگ بنایا تہا اوسی طرحسے ان بنیون نے بہي راکشے پاپ کا
سرگ نرگ بنایا ہے سو جبکہ جیواجون سنسار کے نام سے دکہی کرتي ہین جب جا کے
سنسار مین برا ہوتا ہے سو سننے مین آتا ہے مگر کہیتی پاتی والے اور راجہ پادشاہ اور ریہاڑی
گوجر اور کمہار وغیرہ گدہون کے اوپر اور ان بولونکی یعنے بی زبانونکی اوپر کما کے پیٹ بہرتے
ہین سو بہی سن لو کہ جو ان بولونکی ذریعہ سے کما کے کہاتی ہو ان کلونکو ہم اور تم سبہی
دیکہتے ہین سو راجہ پادشاہ کے گہر مین ہاتہی گہوڑا اور اونٹ بیل وغیرہ اور بہینس گائي
وغیرہ کام آتی ہین اور کیہتی پاتي والون کے بیل بہینسا کام آتے ہین اور گائي بہینس کیہتي پاتي
والونکو دود پلاتے ہین اور ریہارے کے گہر مین بکری اور گہنتي یعنی بہیر اور اونٹنیونکے ٹولے —
اور کمہار بیلدار کے گہر مین گدہا گدہی کام دیتے ہین سو ساتون آٹہون انبولون کے کلان یعنے
اولادونکی اوپر کہ جو سنسار کو کما کے دیتے ہین سو ہم اور تم سبہي سنسار کے لوگ دیکہتے
ہین سو سب سنسار کو آٹہہ سات کلون کے کما کے دیتے ہین سو مائي باپ کے برابر ہے سو انکا گن
نہین بہول نا چاہئے کیونکہ جسکے گہر مین ہاتہی اونٹ گہوڑا بیل وغیرہ ہن اور پیٹہہ کے اوپر
اٹہائي پہرتے ہین اس سے انکی کرني زیادہ ہي اس سے مائي باپ کي برابر ہین اور جنکی گہر مین
بکری اور گہنتی یعنے بہیڑ اور اونٹ وغیرہ ہین اور کما کے دیتے ہین تو اونکے گہر مین یہہ بکرے
وغیرہ مائی باپ کے برابر ہین اور جنکے گہر مین گدہا گدہی کما کے دیتے ہن اونکے گہر مین گدہا
گدہی مائی باپ کے برابر ہین اور جنکے گہر مین بیل وغیرہ کہیتي پاتي کرکے کما کے دیتے ہین
اوسکے گہر مین بیل وغیرہ مائے باپ کے برابر ہے کیونکہ وہ تو بیچارے انبولے ہین سو وہ کب بولتے
ہین یعني کب کہتے ہین کہ ہم دکہی ہین کہ سکہی ہین مگر آدمی بندہ کو سمجہنا چاہئے کہ جو
کل کما کے دیتے ہین وہ سدا اپنے بچون سے زیادہ ہین کیونکہ بچی بچون کو یہہ پالتی ہین سو
ساتون آٹہون ولایتون مین ان ساتون آٹہون کلون کے ذریعہ سے کما کے کہاتی ہین سو تمام
جہان کے اندر ساتون آٹہون کلین دکہی ہوتی ہین سو یہہ دکہہ انبولون پر جب سے پڑا ہی
کہ جبسے یہہ بنئي کال پڑنے لگي ہین اور جب سے ہی کہیتي پاتي کا پاپ چلا ہي

اور ستجگ مین کال وغیرہ نہین پڑتا تھا — تو میوہ مسٹان رزق بناسپتی وغیرہ اچھی طرحسے
بغیر بوئے ہوئے کے ہی پیدا ہوتا تہا کیونکر راکشے پاپ نہین چلے تو سدا ستجگ ہی ہے اور
جل کی ہی مایہ ہے کیونکر جس سے آپ ہی طرح طرحکے میوہ مسٹان رزق بناسپتی وغیرہ
ہوجاتی تہی اور جب سے بنیون نے راکشے پاپ چلایا ہے جب میوہ مسٹان رزق بناسپتی وغیرہ
کو گالدیتے ہین اور کال دیا ہے جس سے انبولون کے اوپر یہہ کہیتی پاتی کا پاپ چلایا ہے سو
بیج لے لے کر بوتے ہین اور جو نہین بووین تو کہاوین کیا — اس سے بوتے ہین اور آگے بنا بوئے
ہوئے کے کل چیزین پیدا ہوتی تہین جس سے انبولون کو کوئی دکہی نہین کرتا تہا فقط گائی
بہینس بکری کا دودہ کام آتاتہا اور انبولون کو بالکل دکہہ نہین تہا اور ابتو سنسار کے دیکہتے
مین آٹہہ سات کلین پیٹ بہرنے کے خاطر سے دکہی ہوتے ہین اور تمام جہان کے کام مین
آٹہہ سات کلین سب ولایتونمین کام آتے ہین اور ان بنیون کے راکشے پاپ مین چوراسی
لاکہہ کلین کام آتے ہین سو سنسار مین تو آٹہہ سات کلین یعنی جون دکہی ہوتی ہین اور
بنیون کے راکشے پاپ مین چوراسی لاکہہ جون دکہی ہوتی ہین اور جوکہ تم سنسار کے
لوگ کہتے ہو کہ وہان پر سرگ ہی اور سرگ نرگ مین چوراسی لاکہہ جون بہگتنے پڑتے
ہے اور جون بہگت کی دکہہ پانا پڑتا ہے سو ان بنیون کے پاپ مین چوراسی لاکہہ جون
کلپتی ہی سو وہ پاپ زیادہ ہے کہ سنسار مین آٹہہ سات جون دکہی ہوتے ہین سو وہ زیادہ
ہے سو یہہ بات سوچنی چاہئے کہ یہہ بنئی بیایمان دریاؤن کے اوپر پاپ کراتے ہین
کہ جس طرحسے راون نے لنکا دریاؤن کے بیچ مین الوپ بنائے تہے اوسی طرحسے ان بنیون
نے بہی دریاؤن کے اوپر پاپ کرنیکی جگہہ الوپ بنائی ہی کہ جہان بنیون کے سوا اور
کسیکی ذات کا آدمی نہین جاسکتا ہے اور دنیانمین یہہ بات چلادی ہے کہ وہان پر
تارگی سرگ نرگ ہی سو وہان تو بنیون کے گہر کا پاپ ہے جنکی راون کے موافق سوبہا
چلائی ہے اور سرگ نرگ یہہ زمین ماتا ہی اور راون کے وقت مین تو سنیچر کو راون
نے دکہی کیا تہا جس سے سنیچر نے راون کے راکشے پاپ کی تلاش کری اور راون سے کہا
کہ تمہارا کل مین الوپ جادو ہورہا ہی سو میرے نام کا پاپ کرایا سو میرا بہی برم تمہاری
راکشے پاپ مین قید ہے جب سنیچر کی بات کو بہویکن نے اپنے دلمین سوچا کہ
جو راون کے راکشے پاپ کو ہم سچ سچ نہ بتاوینگے جب تو معہ میرے اواد کی مجکو
بہی غارت کرادیگا اور جو راون چہل کریگا تو راون بہگتے گا اسی راون کے جال کو بتائی سے
اوبرین اور راون نے کئی راکشے بید اور تیپنا وغیرہ اور سرگ نرگ بناکے چلائے تہے سو سنیچر
کو راکشے پاپ سے دکہی کیا جس سے سنیچر راون کے پاپ کو بخوبی سمجہہ گیا اور راون
کی چوری کو سنسار مین پرگہٹ کیا سو سنسار بہی سمجہہ گیا اور راون نے لنکا الوپ بنائے
تہے اور وہین پر سرگ نرگ راکشے پاپ کا بنایا تہا سو پاپ کراتا تہا سو بہویکن نے لنکا الوپ
سنیچر کو بتائی لیکن راون کراتا تو پاپ تہا اور سوبہا چلادیتے سرگ کے راون کے پاپ کو راون اور
بہویکن کی کل ہی جانتی تہی اور سنسار کے لوگون کو بالکل بہید نہین معلوم تہا سو جبکہ سنیچر
کو راکشے پاپ سے کلپایا جب راون کی چوری سنیچر کو معلوم ہوئی جب سنیچر نے راون کی
چوری کو پرگہٹ کرکے سنسار کے ہاتہون سے جال کو چہوڑوایا جب سنسار اُبہرا ہی اور
اب مجہہ سادانوپ داس کو سنیچر کی طرحسے بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے قید کیا ہے اور
میرے نام کا پاپ کرایا جس سے میرا بہی برم قید کیا جب مین بہی ان بنیون کی چوری کو
لکہہ گیا یعنی سمجہہ گیا سو یہہ بات مین بنیون سے کہتا ہون کہ جیسے سنیچر نے راون کے کل
کہا تہا اوسی طرحسے مین بہی بنیون کے کل سے کہتا ہون کہ جہان ان بنیون کا میلہ بہرتا
ہے اور بہت سے بنئی جمع ہوتے ہین وہان مین جاتا ہون اور کہتا ہون کہ تمنے راون
کی طرحسے اور ہرناکس وغیرہ کیطرحسے راکشے پاپ چلایا ہے سو جب سے کہ تمنے راکشے پاپ
چلایا ہے جب سے کال وغیرہ بہی ڈالنا تم نے ہی شروع کیا ہے اور اسے پاپ مین تمنے مجہی
دکہی کیا ہی جس سے مین تمہارے چوریکو پہچان گیا اور سنسار کو اور غریب امیر کو اور راجہ

۱۴۰

پادشاہ کو اور سادو فقیر کو تمہاری چال گي معلوم نہین کیونکر اُوسکے دیکھتے تو تم نیکی مین چلتے ہو اور دنیا دکھاؤ دہرم پن مین چلتے ہو اور گپتي پاپ اپنی آدمیون کے ہاتھونسے کراتے ہو سو سچ سچ بتاؤ کر جسطرحسے بھویکن نے لنکا بتائي تہی اُوسیطرحسے تمہاري ذات مین بھي پاپ ہو رہا ہي سو بتاؤ سو تم بھی بھویکن کي طرحسے اُوبھرو اور جوکر تم بنیون نے راون ہرناکس وغیرہ کي طرحسے راکشے پاپ کا سرگ نرگ بنایا ہے کہ جسکے سوبھا دنیان مین ہو رہي ہے کہ جو تمنے کئي طرحکی راکشے بید اور گرہ چالر کي ٹیپنا وغیرہ چلائے ہین سو بھی سوبھا دنیان مین تمہاری پاپ کي ہو رہي ہے سو دنیا سرگ کے اوربیدونکی بھروسہ سے بھولي ہوئي ہے کیونکہ سنسار کي لوگونکو تم بنئي اپنی راکشے پاپ سے دکھي مت کرو اور مجھکو غریب دیکھہ کے تمنی دکھی کیا ہی سو مینی تمہاری چوری کو پہچان لیا ہے سو مین لکھہ گیا سو پھر پاپ تم سنسار کے سامنے اور میرے جیتے جي چھوڑدو تاکہ اُوبھر جاؤ اور سنسار کو تو معلوم نہین ہی سو میرے کو دکھي کیا ہی سو تم میرے جیتے جي نہین چھوڑوگے جب تو تم سنسار کو اور سادو فقیر کو اور غریب امیر کو بھلادوگي اور پاپ ثابت نہین چھوڑوگے سو میرے جیتے جی نہین چھوڑوگے تو سنسار تمہاری اولاد تک غارت کردیگي اور جو میرے جیتے جي چھوڑدوگے تو تم بھي اوبھر جاؤ گے اور بعد مرنے کے میرے تو تم کیا چھوڑوگے کیونکر سنسار کے لوگون کو تو تمہارے پاپ کي خبر نہین سو کوئي تو پھر کہنے لگتے ہین کہ جو بي ایمان ہونگے جنہون نے چلایا ہوگا اور کوئی پھر کہتا ہے کہ ہم کو خبر نہین جب مین کہتا ہون کہ راکشے بید اور گرہ چالر کي ٹیپنا کسینے چلائي ہین اور راد لہوکي کڈیان بنائي ہین جسکے سوبھا سنسار مین کسینے چلائي ہے اور مری اور کال جانوورون اور منس دیہر کو روگ کسنی چلائے ہین اور سجھونکو بیمار توکرتے ہو جادوسے اور سچا دیتے ہو دیوتون کا تو دیوتون کي اوپر بھي راون کیطرحسے پاپ کرنا شروع کردیا ہے اور کچھی عمر مین آدمي اور انبولي مرتے ہین اور ٹیپونمین چھہ مہینی پہلي سناتے ہین سو پھر کسینے چلائے ہین اور مین تو تمہاری راکشے پاپ مین اچھی طرح سے قید ہون سو مین واقف ہون کیونکر جال تمہاری کل نے چلایا ہے سو پھر جال تم راجہ پادشاہ اور سب سنسار کے آگے میرے جیتے جی چھوڑدو سو تم بھي اوبھرو اور جو کر تمنی پاپ اپني کل مین سنسار کي کل کو غارت کرانیکو چلایا ہے سو تمہارے نم بھگتوگے مین تو تمہاری جال کو سنسار مین پرگٹ کرتا ہون سو سنسار کو بھي اپنے بچھر پیارے لگتے ہن اور سنسار بھي اپني بچھون کو غارت کرنا اچھا نہین چاہتا ہے یعني سمجھتے ہے مگر تم بنئي تو پھر سمجھہ تے ہو کر چودہ کھونٹ اور چودہ بھان مین سنسار کو غارت کرکے اپنا راج کرین گے کہ جب سنسار کے آدمی تہوڑی رہجاوینگے اورہم بنیون کي کل کي آدمي زیادہ رہ جاوینگے جب راون کیطرحسے چار کھونٹ مین راج کرینگے سو راون بھي چار کھونٹ مین راج نہین کرنے پایا — اور بیچ مین ہي مارا گیا تو مین تو سنیچر کے طرح پرمیشر کے واسطے اور سنسار کے بچھر اوبھرنے کے واسطے تمکو راکشے پاپ کرنیسے منع کرتا ہون تاکہ پاپ کا کرنا چھوڑدو سو تم میرے جیتے جي چھوڑدو تو تم بھي اُوبھرو تو بنئی بي ایمان مجھکو غصہ ہوکر دیکھہ کي گالیان دینے کو لگجاتے ہین اور کہتے ہن کہ جا راجہ پادشاہ سے کہہ اور پکار — سو انکي پھر باتین تو مین انہون کي میلہ مین جا جاکر اور سمجھا سمجھا کر سوداگر مہاجنان کو کہتا ہون کہ تم پھر پاپ چھوڑدو — اور تم بھی اُوبھرو — اور پوتھي بھي سوداگر مہاجنان کو بچاتا ہون تو میری بات کو سنکر اور پوتھي کو بانچکر اور مطلب سمجھکر دنیا کو پھر کہنی لگجاتے ہین کہ بابا گیلا ہوگیا ہے — پھر بات پھر بنئی سنسار کو کہتی ہین — کہ یوہین کتابین بناتا ہے اور پوتھي مین کیا رکھا ہے سو تم سنسار کي لوگ اسبات کو اچھی طرحپر غور کرو کہ جہان جہان ان سوداگران و مہاجنان کي میلہ بھرتے ہین تو پھر بي ایمان اپني میلون مین اسواسطے جمع ہوتي ہین کہ دنیان کي نام کا پاپ کرانے کي صلاح آپسمین سب ملکر کرتے ہین کہ ایکي مال مین پاپ کراکے کال پڑاوین یا سنسار مین روگ بیماری کرکے مری ڈالین یا کسیکا راج گمادین یا اور کسطرحکا پاپ کراوین کہ جسے انیک طرحکی بگن سنسار مین پھیل جاوے — اور پھر ایسے ایسے صلاحین کرکے کرنیکیواسطے میلہ مین جمع ہوتے ہین پھر اسبات کو سنسار مین

چہر چہر مہینے پہلے بلکہ بارہ مہینے پہلے تیرتونکی ذریعہ سنادیتے ہین کہ ابکی برس مین ایسا
ہوگا پہر گپتی پاپ کرنیوالونکو لکہر بہیجتے ہین — جب وہ اسطرح گپتی پاپ کرتے ہین یعنی
بنئے کراتے ہین تو ویسا ہی ہوجاتا ہے — اور یہہ بات بہی خیال کرنے کے لایق ہے بلکہ تم سب
سنسار کے لوگ ہمیشہ دیکہتے ہو کہ ان بنیون کے میلہ جہان جہان بہرتے ہین تو ان کے
کسی میلہ مین تم سنسار کے لوگون نے کبہی کسی طرحکی بیماری نہین دیکہی ہوگی نہ سنی
ہوگی یہان تک کہ بنیون کی ذات کے ہزارون آدمی جمع ہوتے ہین لیکن کسیطرحکا روگ
بیماری وبا کا واسطہہی نہین ہوتا اور باقی ہندو مسلمانون کے جسقدر میلہ و تیرتہہ ہوتے ہین
— یعنی ہردوار اور کاشی و پراگ پوکر دوارکا وغیرہ اور اکثر میلہ گہوڑے اونٹ بیل وغیرہ
کے بہت جگہہ ہوتے ہین اور مسلمانون کے میلہ اور تیرتہہ اجمیر اور مکہ وغیرہ مین —
بلکہ اور بہت سے جگہہ ہوتے ہین سو دیکہہ لو کہ سب میلون مین یہہ بنئے مہاجن
بی ایمان پاپ کرا کرا کے روگ بیماری کردیتے ہین کہ جیسے ہزارون آدمی کاچی عمر مین میلہ
مین مرجاتے ہین اور یہہ بنئے ہی جادو سے مری ڈال کے مار دیتے ہن اور جادو سے سنسار کو
یہہ سمجہاتے ہین — کہ مسلمان مین تو یہہ یہہ کہتے ہن کہ اجمیر یا مکہ وغیرہ مین مرجاوین
تو یہہ کہتے ہین کہ اوسکے بہت اچہی بہاگ اور قسمت ہے اور ہندو یہہ کہتے ہین کہ ہردوار
و پوکر وغیرہ مین مرجاوین تو اسے بہتر کوئی بات نہین ہے تیرتونکی جگہہ مرجانے کو اچہا جانتے
ہین — سو سنسار کے بدی پہیرکے یہہ بنئے ایسا جادو سے ایساہی سوجاتے ہین سنسار یہہ نہین
سوچتے کہ تیرتون کے جگہہ جاوین تو وہان مالک کو یاد کرنے کو جاتے ہین وہانپر بیماری
اور روگ کیون ہونا چاہئے وہان تو سب طرحکا چین آرام ہونا چاہئے بیماری ہوتی تو بہی
دفع ہوجاوے کیونکہ مالک کے یاد کرنے کو جاتے ہین مالک تو کرپا اور مہربانی رکہتا
ہے مگر یہہ مہاجن لوگ سنسار کو کم کرنیکے واسطے جادو سے روگ بیماری کرکے مار دیتے ہین
اپنا راج کرنیکے واسطے سنسار کو کم کرتے ہین اور سنسار مین جو روگ اور بیماری کرتے
ہین تو بچارے حکیم و ڈاکٹر و بید وغیرہ علاج کرتے ہین تو پہلے تو سنسار مین پیسہ بہت
تہا جب تو پن لیکے اپنے پاس سے دوا وغیرہ دیکر علاج کرتے تہے اوبکار کے واسطے کہ
سنسار کو فائدہ پہونچے اب ان مہاجنون نے جب سے پاپ کراتے ہین یعنی پاپ کرا
کرا کے اور کال پڑا پڑا کے پیسہ سنسار مین سے کہینچ لیا یون سنسار مین پیسہ نہین ہے —
تو حکیم ڈاکٹر بید وغیرہ علاج کرتے ہین تو جسکو علاج سے آرام ہوجاتا ہے تو اوسے راضی کرکے
اپنا حق علاج لیتے ہین تو اوسمین تو کاچہہ برائی نہین ہے — مگر یہہ بے ایمان ایسا سمجہتے
ہین کہ حکیم بید ڈاکٹر دوا کرکے کسیکو بہی کاچی عمر مین نہین مرنے دیوین گی — تو پہر
پاپ کراکے ایسا کرتے ہین کہ اونکی دوا سے اور علاج سے کسیکو آرام نہین ہونے دیتے ہین اور
جب یہہ بے ایمان سب دیسون مین مری و بیماری وغیرہ ڈالتے ہین تو پہر تو کسی
کسیکو ہی علاج سے آرام ہونے دیتے ہین کہ جسکے نام کا پاپ نہین کراتے ہین ورنہ بہت سے
لوگونکو جادو سے مار دیتے ہین — اور پہر سنسار مین یہہ کہنے کو لگ جاتے ہین کہ حکیمون
وبید اور ڈانکٹرونکے دوائیون سے اور علاج وغیرہ سے کاچہہ نہین ہوتا ہے — سو اسی بات کی
حکیمون اور ڈانکٹرونکو بالکل خبر نہین ہے کہ جن جن دواؤن سے پہلے آرام ہوتے تہے —
اب کیون نہین ہوتے ہین — سو ایسی باتونکو سوچنی چاہئے کہ دوا تو وہ کی وہ ہی
ہین — پہر اب کیون نہین آرام ہوتا ہے — لیکن مہاجن لوگ راون کے موافق اپنے راکشے
پاپ سے دوا اور علاج نہین چلنے دیتے ہین سو ایسے پاپ کی حکیم اور ڈانکٹرون
کو بلکل خبر نہین کہ راون کے موافق پاپ سے دوا نہین چلنے دیتے ہین تو
یہہ بی ایمان حکیمون اور ڈانکٹرونکی روٹی بہی کہودینگے کیونکہ یہہ بی ایمان جادو
سے دوا چلنے بہی نہین دیتے ہین — کیونکہ یہہ سمجہتے ہین کہ جو حکیمون اور ڈانکٹرونکے
علاجونسے لوگونکو آرام ہوتا رہیگا تو سنسار کسطرح اوچہا ہوگا یعنے تہوڑا رہیگا اور بہت کم گہٹیگا
کیونکہ جب سنسار کم ہوگا جب ہی ہمارا کل ولایتونمین راج ہوگا اس سے دوا وغیرہ نہین

جلنے دیتے ہین — سو بھائي میری امر تو کوئي نہین ہے بوڈھے ہوکر تو سب ہي مرتے ہین لیکن یہہ
ہی ایمان سنسار کے کل کم ہونیکے واسطے جادو سے کچی عمر مین مارتے ہین اس سے مین
لکھکر تم سنسار کے لوگونکو واقف کرتا ہون — کہ جنکی نام کا جہان گپتی پاپ کراتی ہین تو
مرنے کا جتنا پاپ کراوین ہین جب اوسکو وہ دوائیان دئی سے بہي آرام نہین ہوتا — چاہی
کاچہر دوا دو کیونکہ ڈاکتر حکیم تو ایک دوا دین — اور یہہ کئے روگ سریر مین کردیتے ہین —
اور جنکا جتنا مرنیکا پاپ نہین کرین یعنے پاپ اسکے نام کا چہوڑ دین تو وہ بچ جاتا ہے — سو
یہہ بہی دنیا سے ڈرتے ہوئے — کہ سنسار کو معلوم ہمارے جال کي نہو جاوے — جسے
تہوڑے بہتونکو آرام دوا سے ہوتے دیتے ہین — ورنہ یہہ تو غارت کرنیکو ہی چاہتی ہین یعني
سنسار کم ہوجاوی تو ہمارا سب ولایتون مین راج ہوجاوی — اور جب انکی جال کي سنسار
مین بہول پڑجاویگی تو یہہ سنسار کو بہت کم کردین گے اور بدی بہی بہشت کردینگے —
جب تو کسے کو بلکل سمجہنے ہی نہین دینگے — ایسواسطے اب مین سمجہاتا ہون تو کوئي
مجہے پاگل کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ خفقان ہوگیا ہے — جیسے بنئي ہے بنئي پکارتا ہي
سو سنسار کو کاچہر دوش نہین — یہہ تو سنسار کو جادو کے ظلم سے مجکو پاگل ہي سمجاتی
ہین سو اونکي عرض یہہ ہے کہ جہان گپتي پاپ کراتي ہین وہان پر کاغذ بہیج کر یہہ سماچار
لکہہ بہیجتی ہین کہ راجہ پادشاہ کے نام کا یا غریب غربا کے نام کا پاپ کراؤ سو سب کي
بدی بہشت ہوجائی سو ساد انوپ داس کي بات کو کوئی نہین سمجہے اور یہہ کہتے ہین
کہ آپ ہی کوک تی کوک تی یعنے بکتے بکتے مرجاویگا سو یہہ اپني جال کو کوئی نہین چہوڑاویگا
کیونکہ دوسرونکو بہید نہین اور میری کو تو انہونے دیکہی کیا ہے جب انہون کے جال کا بہید
مجکو ملا ہے مگر راون نے تو تہوڑی بدی بہشت کرتے تہی — سو سنیاچر کے سمجہانے سے
سنسار کے لوگ فوراً سمجہہ گئی تہي مگر ان بنیون نے سنسار کے نام کا پاپ کراکے سب کي
بدی بہشت کردی ہی کر جو سمجہائی سے بہی نہین سمجہتے ہین اور جس کسیکی نام
کا تہوڑا پاپ گیا ہی سو وہ تہوڑا بہت سمجہتے ہین اور کہتے ہین کہ جو باتین
ساد انوپ داس جو کہتے ہین وہ درست ہین کیونکہ پہلے بہی اسي طرحسے راون وغیرہ نے
راکشی پاپ چلایا تہا اور بدی بہشت کردی تہی اوسي طرحسے اب بہی ہورہا ہے کیونکہ جو
ساد انوپ داس کہتا ہے وہ سچ ہے کیونکہ آگے راون بہی کاچي عمر مین مارتا تہا اور دہن کو
اور مینہر کو اور موت کو قبضہ مین کرلیا تہا سو مین جن لوگونکو بنیون کے جال سے واقف کرتا ہون
اور سمجہاتا ہون تو تہوڑا بہت سمجہتے ہین پر کل کو نہین سمجہتی ہین اور نہ اونکو کل جال
کي خبر پڑتي ہی کیونکہ اونکو سمہر مگہر دیکہی نہین کرتی ہین اس سے انکو انپونکی جال کي خبر
پڑی سو جال کي تو اونہون کو کسطرحسے خبر پڑی مگر جسقدر مین مہر زباني کہون وہ یاد رکہی
اور سنسار مین ذکر کرتا رہے کہ جو بابا کہتا ہے اوسکا بندوبست کرو تو ٹہیک ہے اور سب اوبہر جاوین
اور جو میرے موافق دیکہی گیا ہوئی جب تو اونکو بہی بہید ملجاوے مگر سمہر مگہر تو کلپاتی
نہین اور سپنا اور وہم کرین تو کاچہر اور سجادین کاچہر سو انہون کي غرض یہہ ہي کہ سمہر
مگہر تو کلپاتي نہین اگر سمہر مگہر کلپاوین جب تو انکي چوري معلوم ہوجاوے سو اپني چوري
کو کون معلوم ہونے دیوے اور چوری بہي بہت خراب کہ جو سب سنسار کو غارت کرنا سو
میرے کو تو اناسرتے کلپایا جس سے انہون کي چوری معلوم ہوئی سو بہي یہہ بنئي ایسا
جانتے ہین کہ جو بابا کي کہي ہوئي بات نہین سمجہین اور کتاب بہي غائب ہوجاوے
تو ٹہیک ہے تاکہ ہمارا جال سنسار مین پرگہٹ نہونے پاوے اور جو یہہ بنئي کتاب کو
غارت کردین گے تو یہہ بنئي ہوئے سنسار کو غارت کردینگے سو یہہ بنئي کلنکي اپنا
راج کرین گے کہ جب سنسار کے آدمي تہوڑے سے رہینگے جب اپنا راج کرین گے سو کیا تو
ہندو اور کیا مسلمان اور کیا انگریز اور کیا ساتون آٹہون ولایتون کے لوگ اس کتاب کو اپني
جیو کے موافق رکہنا اور کتاب کو پڑہکر واقف ہونا اور پراني ہونے پر نئي کتاب چہپواکر اسکا

نمونہ پاس رکھنا اور کتابکو بہت چھپواکر جاری کرادینا تاکہ سنسار بھولے نہین تاکہ سب ولایتون کے لوگ پیت کرکے ان بنیون کي جال کو راون وغیرہ کے طرحسے چھوڑاوین سو میرے جیتے جي سب سنسار کے لوگ ایکدل ہوکرکے ان بنیون بے ایمانون کي راکشے پاپ کو راون کے طرحسے چھوڑاوگے تو چھوٹ جاویگا ورنہ پھر تم سے نہین چھوٹیگا کیونکہ تم لوگون نے دیکھا نہین اس سے تمکو انکي جال کي معلوم نہین اور پھر بے ایمان ایسے ہین کہ اپني پاپ کو پرگھٹ نہونے کے لئے سب سنسار کے لوگونکو بہلاوین گے کیونکہ پہلے ان بنیون بے ایمانون نے جھوٹي سچي قسمین کہاکہا کے راجہ پادشاہ کو بہلا دئي تہے جسکا ثبوت اور حال پھر ہے کہ جسوقت مین پادشاہ نے مندر گروادئے تہے اور پتلیون کي ناک و کان کٹوائے تہے اور بنیون کي اولاد کو بھي غارت کرائے دیتے تہے جب ان بنیون نے گائے سور کي قسمین کہائین تہي سو تواریخون سے ثابت ہوتا ہے پس بنئي ظلمي جھوٹي قسمین دہرم ایمان کي کہاکہا کے اور جھوٹ بول بول کے اُبھر جاتی ہین سو اب پاپ کو میرے جیتے جي چھوڑدیا جب تو چھوٹ جاویگا اور بنئي بھي اُبھر جاوینگے ورنہ پھر نہین چھوٹیگا کیونکہ آپ لوگون کو انکي جال کے معلوم نہین ہے اور میرے کو تو ان بنیون نے سمہر مکھہ دکھي کیا ہے اس سے مین سمجھہ گیا سو آپ لوگونکو تو انہون کے جال کي بھید نہین ہے کیونکہ سبکي بدی قید کردی ہے — سو ہوے گا تو کچھہ اور سجاوین گے کچھہ اور جب تک کہ پاپ نہین چھوٹیگا اور نہ بنئي چھوڑینگے اور تمکو تہوڑا بہت بتاوینگے کہ پھر چوراسی لاکھہ کنڈیان ہین اور پھر چوراسي لاکھہ جون ہے — سو ایسا فریب کو اورونکے اوپر بھي لگا کے بتاوینگے اور اپنے اوپر بھي اسي طرحسے کڑورون طرحکي فریب کرکے بتاوینگے مگر میرے آگے انکا جھوٹ چلنے نہین پاویگا کیونکہ مجھکو تو سمہر مکھہ کلپایا ہے سو انہون کا جال دیکھا ہوا ہے سو میرے جیتے جي چھوٹ جاوے — تو تو مین سب کو واقف کردون سو خود ہي چھوڑوادوگے اور بندوبست کرلوگے — مگر پھر بنئي جانکے تو کبھي کسیکو سمہر مکھہ نہین کلپاتے ہین اگر جانکے کلپاوین جب تو مارے جاوین اور مجھکو بھول سے کلپایا ہے جسے مجھکو چوری کي خبر پڑي سو مین لکھہ گیا او جوکہ تم سنسار کے لوگ دوزخ بھشت کہتے ہو اور راد لہو کي کنڈیان بتاتے ہو سو وہ پاپ تو دریاؤن کي اوپر اپنے ذات کي آدمیون سے کہین الوپ کراتے ہین — سو انہونکي پاپ کا بھید سوائے بنیون بنیونکي ذات کے اور کسي قوم کو نہین معلوم ہے اسي پاپ سے سنسار کے لوگونکي عقل بھشٹ ہوگئي ہے — جسے پاپ اور پن مین نہین سمجھتے ہین مگر جوکہ ان سوداگران کا پاپ ہے وہ بہت ہی ہے اور سنسار سے بدی پھیر کے کراتے جو ہین سو وہ پرگھٹ پاپ ہے کہ جو مین اپ لوگونکو واقف ہونے کے لئے لکھتا ہون جسکی تعریف سنو مگر سنسار کے لوگون کي ایسي بدي بھشٹ کردي ہے کہ جو سنسار کے لوگ پاپ کرتے ہین اوسکو ھي دہرم سمجھتے ہین اورویسے ہی انکو سچا دیتے ہین — کہ کوئي ایسا ھي دہرم ہوگا سو اُونکو بھي نہین سمجھنے دیتے ہین کہ پھر ظلم کا پاپ ہي کہ پن ہے سو انکي بدی بھشت کردیتے ہین کہ جو پاپ کو اور پن کو بھي نہین سمجھتے کہ پھر ظلم کا پاپ ہے کہ پن کا ہے سو انکی بدی بھشٹ کردیتے ہین اسي پاپ کو اور پن کو بھي نہین سمجھتے کہ پھر ظلم کا پاپ ہي کہ پن بھي سو سبکي بدي بھشت کردیتے ہے اس سے نہین سمجھتي ہین کیونکہ پاپ ہي وہ تو پاپ ہے ہے اور جو پن ہے وہ پن ہے ہے اور اندر جال ایک جناکری تو نہین چلتا ہي مگر ان بنیون نے بدی بھشت کرکے تہوڑا تہوڑا پاپ بھوتون کے موافق سنسار کو سکھا دیا ہے جس سے پاپ دنیان مین پھیل گیا سو اسمات کا انصاف کیا چاہئي — کیونکہ انصاف کے کرنے سے خود معلوم ہوجاویگا کہ جسقدر پاپ ان سوداگران نے چلایا ہے کہ جو رزق تک نہین رہنے دیا اور کال وغیرہ ڈالڈالکے سو تو سبھی جانتے ہین کہ جو آدمي اور جیو جنت دکھہ پاتے ہین سو بھی سب جانتے ہین — سو اسکے سوا اور کیا پاپ ہوگا سو دنیا کو پاپ سے بہلا کے جادو خورہ بنادیا اور جادو خورہ دیو بن گئے ہین اور دنیا کو بھوت پلیت بنادیا ہي اور زمین دیو اور رزق دیو اور جل دیو کسیکي عقل کو بھشٹ نہین کرتے

ہین — پھر تو دنیا کو بھول ڈالي ہي — کہ جو دنیا کو بھلا کے دیوتون کے اُوپر دنیان کے ہاتھون سے جیو مراتے ہین سو یہہ سب سمب بنیونکي جادوکا ہي کیونکہ رزق کہانے سے تو عقل ٹھکانہ آوے — سو عقل کو تو پھر بنئي جادو سے پھیر دیتے ہین — اور ایشر تو کسي کے عقل کو نہین پھیرتا کیونکہ اُوسکے گھر مین تو سگر اور بکري شامل چري ہي — ایسا سمپ اور ارادہ ہي سو جبکہ راکش بدیا کا پاپ چلتا ہے جب دنیا کي بُدّي بہشٹ ہوجاتي ہي — جب ہي دنیان مین کہارا نیکہار انیک طرحکا پڑہ جاتا ہے سو جب ظلم کرنیکو لگ جاتے ہین اور کئي دنع بي ایمانونے پاپ چلایا ہے اور بُدّي بہشٹ کري ہے جبکہ بي ایمان پاپ کرنیوالي پکڑے گئے ویسے ہي پاپ کو چہوڑواتے گئے سو جسطرحسے کہ پاپکو چہوڑواتے گئے اُوسي طرحسے بُدّي درست ہوتي گئي کیونکہ مالک کے گھر مین تو سبکي بُدّي درست ہي ہے مگر جال بنیون کا ہے سو یہہ بنئي اپنے راکشے پاپ سے عقل پھیر دیتے ہین اور جانورونکو جہونٹ بڑل بول کے مروادیتے ہین سو سب کي ان بنیون نے ایسي بُدّي پھیردي ہي کہ جو لاکہون سادؤن کو اور فقیرونکو اور سنسار کے آدمیون کو جادو کے ظلم سے پاگل کردیا ہے اور جس سادو فقیر کو کہ پاگل کیا ہے سو انکو کیا سوجتا ہے کہ جو وہ بہشٹا اور پیشاب کو پیتے ہین اور پھروہ اپني آپ یہہ کہتي ہین کہ ہم سدہ ہونیکے واسطے ایسا کام کرتے ہین اور بعض مری ہوئي جانورون کے ہاڑ اور آدمیون کي کھوپڑیان وغیرہ جمع کرتي ہین — اور اون ہاڑون وغیرہ کے اندر پڑے رہتے ہین اور اُونکي دلمین جادو سے ایسا سجاتے ہین کہ ہم اولیا ہوگئے ہین سو اونکو جادو سے ایسا سجاتے ہین سو دنیا دیکہتي ہے کہ سادو پاگل ہوگیا ہے جہان کسي سادو نے پہٹکار دي ہے — جہان کسی دیوتا کي ساجدا کرتا تہا سو اوسمین چوٹ پڑگئي ہے اس سے پاگل ہوگیا ہے تو سنسار کو ایسا سجاتے ہین جب دنیا یہہ کہتي ہے کہ پاگل ہوگیا ہے اور جب کہ سنسار مین بہت دن گذر جاتے ہین اور شراب پیتے ہوئے دیکہتے ہین سو سنسار کو جادو سے ایسا سوجاتے ہین کہ شراب کا دودہ بنا دیا اور گوشت ہوئي تو اُوسکا گڑ سوجاوین — اور گوشت اور شراب کو اور قسم قسم کي چیزین جادو سے سجادیوین سو سادو فقیرونکو خبر نہین کہ جو ایک چیز کا روپ تہا اوسنے دوسرے رنگ کا سروپ کس طرح سے کرلیا ہوگا یعني کسطرحسے رنگ بدل لیتے ہین اور وہ یہہ جانتے ہین کہ ہمارا پرمیشر بیلی آیا ہے اس سے ایسا ہوا ہے کہ گوشت کا گڑ ہوجاتا ہے مگر کافر بدیا سے ایسا ہوجاتا ہے — تو سمجہین نہین سو نظربند ہوجاتي ہے جب شراب کا دودہ سرجتا ہے سو یہہ کافرپاپ ہے جس سے گوشتکا گڑہ سوج جاتا ہے ورنہ گوشت کا گوشت رہتا ہي اور شراب کي شراب رہتي ہي سو اسطرحسے اور سب چیزین اور بي ایمان بنیون کے جادو سے جس رنگ کي چیز ہووے ویسے ہي سواد لگني لگتي ہي سو بدی بہشت کردیتے ہین سو جبکہ بُدّي بہشت کردیتے ہین جب پھر ویسي ہي سواد لینے کو لگجاتے ہین کہ جس رنگ کي چیز ہووے سو نظر بند ہوجاتي ہے جس سے کانچہہ کا کانچہہ سوجنے کو لگ جاتا ہے سو سادؤن کو کانچہہ دوش نہین اور سنسار کے لوگون کو جادو کے ظلم سے بیمار کردیتے ہین اور جسکو کہ پاگل کیا ہووے — اُوس سے اُس بیمار کے اوپر ہاتہہ پہروادین کہ جسکو پاگل کیا ہي اور جسکو کہ بیمار کیا ہے اُوسکے نام کا پاپ چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اُوپر چہوڑدیوین تو وہ بیمار آدمی اُوس پاگل فقیر وغیرہ کے ہاتہہ پہیرنے سے اچہا ہوجاوے — اور سنسار مین کسیکو کانچي عمر مین ماردین اور سادو جادو سے پاگل ہوا ہوی اُنکو روتے ہوئے دیکہہ کے یہہ کہدیوے کہ جا تیرا بیٹا زندہ ہوجاویگا تو وہ گپتي پاپ کو چہوڑدیوین کہ جہان اُونکے نام کا گپتي پاپ کراتے ہین — تو وہ جیوتا ہوجاوے — کیونکہ مالک نے تو سب کو پوری عمر دي ہي اور جوکہ کانچي عمر مین مرتے ہین وہ راکشے پاپ سے مرتے ہین سو کڑوڑون کو پاپ سے ماردیتے ہین اور سنسار کو بہلانا ہووے تو کسي کسي کو پاگل کے ہاتہہ پہیرنے سے ایک دو کو پیچہا جیوتا ہوجاوے — سو یہی مالک کو زیادہ بہولانے کیواسطے انکا جال کے ہرچہر دنیان مین چلادئے ہین جسے کانچي عمر مین مارتے ہین کہ جو گپتي پاپ کا کرنا اسکے نام کا چہوڑدین کہ جسکو جادو سے مارا ہووے سو جبکہ وہ جیوتا ہوئے تو سنسار کے لوگ یہہ کہنے کو

لگجاتے ہین کہ یہہ تو بڑا اولیا ہے جب اُوس پاگل کو دیکھتے سنسار مین کسیکو زندہ کرتا دیکھہ
کے کوئی کوئی ست سنگت کرنیکو لگجاتے ہین اُوسي طرحسے ہاڑ وغیرہ اور بہشتا وغیرہ دیکھی دیکھی
کرنیکو لگجاتے ہین اور جانتے ہین کہ ہم بہی اسکے موافق سدہ ہوجاوین سو بہشتا اور میلہ
اور ہاڑ اور پیشاب قدیم سے ہي میلا یعنی خراب کام ہے سو سبکو دیکھتا ہي سو درست کہتے ہین
—سو صحیح ہے اور یہہ بي ایمان جادو سے پرچہ سوجاتے ہین جب دنیا بہول جاتی ہي کہ
جو میلے چیز کو اچہی جاننے لگتے ہین اور سنسار مین یہہ بہی کہتے ہین کہ برہمنون کو راجہ
صاحب بیکانیر نے برم بہوج دیا تہا سو خبر نہین کہ برم بہوج کے اندر شیرا بنایا تہا یا مہٹائی
بنائي تہي سو بیکانیر مین کوئی سادو فقیر تہا سو اوسنے اُونٹ کا ہاڑ اپنے کاندہے کے اوپر اوٹہایا اور
اوٹہا کے آیا اور اوس برم بہوج والے کہڑائی مین اُس اونٹ نے ہاڑ کو گہسیڑ دیا جب سب برہمن
کہنے لگے—اور کہنے لگے کہ اس پاگل سادو فقیرنے ہمارا دہرم بہشت کردیا جب برہمن کوکتي
کوکتي راج مین گئے اور اوس فقیر کو بہی پکڑکر لے گئے جب اوس فقیر سے راج نے دریافت
کیا کہ تمنے برہمنون کے برم بہوج مین اونٹ کا ہاڑ کیون گہسیڑدیا جب سادو فقیر نے کہا کہ اپنے
جیمین دیا ہي اور ہمنے دکہشنا دی ہی سو وہ ہاڑ نہین ہي وہ تو سونا ہي سو جادو کے ظلم سے
اوسي ہاڑ کو سونا سجا دیا اور وہ تہا اونٹ کا ہاڑ سو جب تک کہ راکشے پاپ کا سایہ اُوس ہاڑ کے
اوپر رہا ہوگا جب تک وہ ہاڑ کا سونا ہي دیکہا ہوگا سو جسطرح سے سنسار کو ہاڑ کا سونا دیکہا
ہوگا اوسے طرح سے سادو فقیر کو ہاڑ کا سونا دیکہا ہوگا—جب سادو فقیر نے اوس برم بہوج کے
اندر اسکو گہسیڑدیا ہوگا سو سادو اور فقیر کو اور اتیت کو تو کاچہر دوش نہین اور جو کہ
ایشر نے سونا چاندی بنایا ہے وہ قدیمی سے ہي سونا چاندي ہے سو تو سونا چاندی
ہی رہیگا—اور جادو سے کہو تو چاندي سونے کے کنکر پتہر اور کوئلا وغیرہ سجادین
سو جس طرحسے راون نے اور کنس وغیرہ نے رکہیشرونکو اور سنسار کو بہولایا تہا اور
دماسول کردیا تہا کہ جو کاچہر کا کاچہر جادو سے سجاتا تہا اس سے زیادہ اب بنئی اپنے
راکشے پاپ سے طرح طرحکے پرچہر سجاتے ہین سو دنیا مہہر سے پرچہر پرچہر کہہ رہي
ہي اور بنئي بي ایمان برہمنوکے اوتم کل کو بہشت کرنے کے لئے سادو فقیرون کي بدی بہشت
کرکے انکے ہاتہون سے اونٹ کا ہاڑ برم بہوج والے کڑہائی مین کہسیڑوا دیا اور لوگون کو جادو
سے سونا دیکہادیا سو ایسے ایسے پرچہر چالاکي کرکے لاکہون چلادی ہین سو دنیا مہہر سے
پرچہر پرچہر کرتي بہی مگر بنیون نے جادو سے بہلا کے اُونکا دہرم بہشت کرایا سو جبکہ انہون نے ہاڑ
کا سونا دیکہا جب اونہون نے برم بہوج کرلیا یعنی جیمن کہا لیا سو وہ تو پرمیشر کے کلا سے
بہولے جب بیچارے جیمن کو جیما سو اونہون کو جادو کي خبر نہین اور نہ سنسار کو خبر
کہ راکشے چال ہے اور میرے کو تو ایک دو بات یاد آتي ہے سو لکہتا ہون اور پرچہر انیک
طرحکي چلائي ہین کہ جسکا کاچہر پار ہي نہین ہے سو ایسے پرچون کے بہروسہ سے دہرم
بہشت ہوا ہے سو یہہ سمجہین نہین سو راکشے پاپ سے ایسے بدّي بہشت کردي ہے کہ جو
سمجہائی سے بہی نہین سمجہین اور جس ملک مین ایسے پرچہر چلائي ہین اور جادو
سے کاچہر کا کاچہر سجا دیتے ہین سو جس ملک مین ایسے ایسے پرچہر ہندوستان کے
ہندو مسلمان کو اور دوسرے راجہر پادشاہون کو دکہا کے بہلا دیتے ہین اور یہہ ہندو مسلمان کے
دہرم ایمان کو بہشت کردیتے ہین اور کراماتونکی بہروسہ سے بہولي ہوئي ہین سو جب ہي
تو ہندوستان کي پادشاہت کو اور رزق کو کرامات کے سبب سے ڈبو دیا ہے اور دوسرے ولایتون
مین انکی دوکانین جاوین گی تو اونکا بہی وہي حال ہوگا کہ جیسا ہندوستان کا ہوا ہے اور
انکو بہی کراماتونکی ظلم سے بہولاوینگے سو یہہ راکشي پاپ مٹانا چاہئے کیونکہ بیماری تو راکشے
پاپ کے ظلم سے کرتي ہین اور سجادیتے ہین دیوتون کا سو کوئی سادو فقیر اوس بیماري کے
اوپر ہاتہہ پہیر دیوے تو وہ اچہا ہوجاوے یا اور کوئي سادو فقیر پاگل نہووی اور وہ ہاتہہ پہیر
دیوے اور کہدیوے کہ جا تیرا بیٹا اچہا ہوجاویگا سو جبکہ وہ اچہا ہوجاوے تو پرچہر
پرچہر کرتي ہین سو اور بہي کئی پرچہر چلادئي ہین کہ جو دہوني مین آگ ہوئي اور اسکو کوئی

جھولی مین ڈالکی چلا جاوے تو منسار کو ایسا سجادیتی ہین کہ پورا اولیا ہے سو جبکہ آگ کے اوپر پاپ کا سایہ پڑتا ہے جب اُس آگ کا تپ یعنے تیج چلا جاتا ہی اس سے جھولي کا کپڑا آگ سے نہین جلتا سو اُن فقیرون سادوؤن کو بہي خبر نہین اور بعض بعض یہہ بہي بددعا دیتے ہین کہ جا تیرا گہر جل جاوی گا سو جل جاتا ہے مگر جل تو جاتا ہے راکشي پاپ سے یعنے جادو سے اور سجا دیتی ہین پرچہ سو سادو فقیر کو راکشے پاپ کي خبر نہین اور وہ تو یہہ جانتے ہین کہ ہمکو پرمیشر نے بچن مدہ کیا ہے اور منسار کو بہی راکشے پاپ سے ایسا ہي سجادیتے ہین کہ اس سادو فقیر کا بچن مدہ ہے سو بنیون نے راکشے پاپ کے ظلم سے بہلا رکہا ہے کہ راون نے رکہیشرون کو جادو کے کرشمہ سے بذریعہ پرچہ کے بہلانا تہا اُوسي طرحسے ان بنیون نے بہي راکشے پاپ کے ظلم سے سادو فقیرون کو اور منسار کو بہلایا ہے اور جادو سے کسي کسي سادو وغیرہ کے دل مین ایسا سجا دیتے ہین کہ ہم مدہ ہوگئے ہین—اور شیر بن جاتے ہین اور منسار کو بہی ایسا ہي سجادیتے ہین—کہ جس سے منسار یہہ جانتے ہین کہ کوئي کوئي سادو شیر بن جاتا ہے سو یہہ کراماتي ہوگیا ہے اور مالک کے گہر مین پوہنچگیا ہے اور یہہ سریر کسیکا بہي نہیں پالتا ہے جبتک زندہ رہتا ہے کیونکہ مالک نے جس طرحکا بنایا ہے ویسا ہی رہتا ہے سو منسار کے اور سادؤن کي ایسي بدی بہشٹ کردی ہے جس سے ویسا ہی سوجتا ہے اور سجادیتی ہین اور کئی آگ مین پرچون کي چلادیتے ہین کہ نام دیوجی مہاراج دوارکا گئے تہے سو دوارکا ناتہہ جی نے اپنا مندر پہیر کر درشن دئی—اور سوائی گربابا نے گہوڑا چہوڑ مسجد دوڑائي اور بادشاہ سے ملاقات کي اور یہہ کہتی ہین کہ وامان پیر رنوجہہ مین تہا اور چوپڑ کہیلتا تہا اُسوقت بنیون کا جہاز سمندر مین ڈوب تا تہا سو وامان پیر نے رنوجہہ نام گانون لمبے بائین کرکے ڈوبتي ہوئے جہاز کو پکڑلیا—سو جہاز کے پکڑتہي وقت وامان پیر کے انگرکہي کے بائین سے سمندر کي جہاگ لگي سو وامان پیر کے ساتہہ اوسکا بہائي بیرم دیوجي چوپڑ کہیلتا تہا سو بیرم دیوجی نے وامان پیر کے انگرکہي کے بائین سے سمندر کي جہاگ لگي ہوئی دیکہی جب بیرم دیوجی نے کہا—کہ تمنی سمندر تک بائین پوہنچادي سو ایسے مدہ ہو سو خیال کرنیکي بات ہے کہ رنوجہہ سے سیکڑون کوسون پے جاکے سمندر ہے سو وہان وامان پیر کے بائین کس طرحسے گئی ہوگي کیونکہ وامان پیر تو اس طرحسے ہوئي کہ جیسے ہم اور تم اور منسار کے آدمي اوسیطرحسے وامان پیر بہي آدمی مگر اوسني بہگتي کي ہي جس سے اوسکا نام رہا ہے اور یہہ کہتی ہین کہ بل راجہہ کے گہر کرشن مہاراج باون روپ دہرکے اور برہمن کي شکل بن کے آیا اور جہونپڑي کرنے کے واسطے بل راجہہ سے زمین مانگی اور کہا کہ مجکو ڈہائي قدم زمین دو—تا کہ مین اپني جہونپڑی بنالون جب بل راجہہ نے کہا کہ زمین لو اور جہونپڑی بناؤ جب کرشن مہاراج نے کہا بل راجہہ سے کہ بچن دو جب ہم ڈہائي قدم زمین واسطے اپنے لیکے جہونپڑے بناوین جب بل راجہہ نے بچن دیا—اور بچن دیکے اور جل کي جہارت لیکر ڈہائي قدم زمین کا شنکلپ کشن مہاراج کو دینے لگے اوسوقت شنکراچارج جي—یعني بل راجہہ کے گرو بہونرا ہوکر جہارے کي ٹونٹي مین گہس گئے سو پاني ٹونٹي کي رستہ سے باہر نہین آتا تہا جب کشن مہاراج نے جہارے کي ٹونٹي کے اندر سلائي ڈالي سو وہ سلائي شنکر اچارج جي کي انکہہ مین لگي اسے شنکراچارج جي کانے ہوگئے اور گہبڑاکے جہارے کے ٹونٹي مین سے باہر کو نکلے جب جہاري مین سے پاني باہر کو نکلنے لگا—جب بل راجہہ نے کشن مہاراج کو ڈہائي قدم زمین کا شنکلپ دیا اور بچن دیا اور کہا کہ کشن مہاراج ڈہائي قدم زمین ناپو—جب کشن مہاراج نے اپنا جسم بڑہایا سو آکاس مین سر گیا اور پاتال مین پیر گئي اور زمین کو ناپنے لگے—جب کل زمین کو دو قدم کرتے اسقدر دیہہ بڑہ گئي جب کشن مہاراج نے بل راجہہ سے کہا کہ ہمکو ادہا قدم زمین اور دو—کیونکہ یہہ تو دو ہي قدم زمین ہوئي نہین تو بچن ہارو جب بل راجہہ نے دیکہا کہ اتنا سریر کسطرح بڑہایا ہے—کہ جو دو قدم زمین کرتے ہے اور کہتا ہے کہ ادہا قدم زمین اور دو سو اسبات کو دیکہکر بل راجہہ بہت گبرائے کہ اب زمین تو اور کہین دیکہتے ہي نہین ہے اب آدہا قدم زمین کہانسے دون جب بل راجہہ کے اوپر کشن جي

نے کوپ کیا اور کہا ادہا قدم زمین اور دو نہین تو بچن ہارو جب بل راجہ کے مان نے
بل راجہ سے کہا کہ کشن مہاراج کے ادہي قدم زمین مین اپني دیہي دیے دو جو
پورے ڈہائي قدم زمین کشن جي کے ہوجاوے — جب بل راجہ نے اپني مان کي بچن
کو سنکر کرشن مہاراج کے پیر کے نیچے گرگئے جب کشن مہاراج نے بل راجہ کي سریر
مین لات ماري — تو لات کے لگنے سے زمین پہٹ گئي سو بل راجہ پاتال مین چلاگیا —
جب بل راجہ کشن کي پیر کو چاٹنے لگا — جب کشن مہاراج نے بل راجہ سے کہا کہ بول
کیا مانگتا ہے جو تو مانگے وہي دون جب بل راجہ نے کشن سے کہا کہ مجہکو بچن دو —
جب مین مانگو — جب کشن نے بچن دیا جب بل راجہ نے کشن سے کہا کہ تم ہمارے
گہر بارہ ماس پڑے رہو جب کشن مہاراج نے کہا کہ جو ہم تمہارے گہر پڑے رہینگے
جب تو سب دنیا مرجاویگي جب بل راجہ نے کہا کہ تم بچن ہارو — جب کشن
مہاراج نے کہا کہ بچن تو نہین ہارون مین تمہارے گہر پڑا رہونگا جب کشن مہاراج
بل راجہ کے گہر پڑے رہے — سو سنسار مین برسات ہونے بند ہوگئي — جب دنیا دکہہ
پانے لگي — جب رادکاجی نے کل سنسار مین کشن کي تلاش کرئ تو دہونڈہ تے دہونڈہ
تے بل راجہ کے گہر مین ملے جب بل راجہ کے ہاتہہ مین رادکاجی نے ڈورہ یعنی
راکہی باندہی اور دہرم بہائي بنایا اور بل راجہ سے کہنے لگے کہ بل راجہ جي ہمکو
بچن دو جب بل راجہ نے رادکاجی سے کہا کہ بچن ہے اور بچن دیا بولو تم کیا
مانگتے ہو — جب رادکاجي نے بل راجہ سے کہا — کہ کشن مہاراج کو ہمارے گہر
بہیجو جب بل راجہ نے رادکاجی سے کہا کہ کرشن مہاراج کو تو ہم نہین بہیجتے
کیونکہ کرشن مہاراج نے ہمکو ہمارے گہر رہنے کا بچن دیا ہے کہ اس سے نہین بہیجتے
جب رادکاجی نے کہا کہ تم نہین بہیجو وہ تو ٹہیک ہے — مگر کرشن مہاراج تو پرمیشر
ہین — سو جب سے کہ تمہارے گہر مین بیٹہے جب سے کرشن مہاراج نے سنسار مین
بارش نہین ہونے دی ہے سو ساری دنیا دکہي ہے سو دنیا برسات بنا ساری مرجاویگي — سو تم
نہین بہیجو تو بچن ہارو جب بل راجہ نے کہا کہ تمہارے گہر مین چار مہینہ کشن
مہاراج کو بہیجونگا اور آٹہہ مہینہ میرے گہر رہیگا جب رادکاجي چار مہینہ کا حکم
لیکے اور بل راجہ سے رخصت ہوکر معہ کرشن مہاراج کے گہر آئے جب چار مہینہ
سنسار مین برسات ہوتي ہے مگر پہلے بارہ ماس بارش ہوتي تہي سو کہتي ہین کہ کشن مہاراج
بچنون مین آئے ہین — جس سے آٹہہ مہینہ تو کشن مہاراج بل راجہ کے گہر رہتے ہین اور
چار مہینہ رادکاجي کے گہر آتے ہین — جب سنسار مین چار مہینہ مہہ ہوتا ہے آگے
ستجگ مین بارہ ماس یعني ایک مہینہ مین ایکدفعہ اچہي طرح سے بارس ہوتی تہي — اور
دوسرے مہینہ مین پہر اچہي طرح کہ جس سے زمین خشک نہین ہونے پاتي تہي —
غرضکہ مہینہ کے مہینہ بارش ہوتي تہي اور زمین تر رہتي تہي — جسکو لوگ بارہ
میگہہ مالا کہتے ہین — اور اس زمانہ مین بمشکل تمام ۴ مہینہ مینہ برستا ہے —
وہ بہي جادو سے تہوڑا برسنے دیتے ہین یعني جادو سے پورا برسنے نہین دیتے ہین اور
ایسے باتونکا قصہ چلاتے ہین — کہ کرشن مہاراج راجہ بل کے بچن مین اتی ہین اسواسطے اور
مہینہ اٹہہ مہینہ نہین برستا قصون سے تو کچہہ نہین ہوتا پہر تو سنسار کے بدہي جادو
سے بہشٹ کردي ہے — اس سے اونکو ایسا ہی ہوجہتا ہے — اور پہر بنئي بہي ایسا ہي خیال
کرتے ہین کہ انکو اتنہي ہي سمجہہ ہے اسوجہہ سے پہر جادو کي زور سے تہوڑا مینہہ برسنے
دیتے ہین سو اسبات کا بکہان بڑے بڑے پنڈت لوگ ہي کرتے ہین اور سنسار کے لوگ
بہي کرتے ہین اور اسبات کو زیادہ تو مین کیا کہون کہ پڑہے ہوئے راجہ لوگ
بہي کہتے ہونگے اور جب تک مجکو ان بنیون نے اپنے جادو سے دکہي نہین کیا تہا
جب تک مین بہي یہہ ہي جانتا تہا کہ کرشن مہاراج ہي سنسار مین مہہ برساتے ہین
اور اٹہہ مہینہ بل راجہ کے گہر کرشن مہاراج رہتے ہین اس سے چار مہینہ یہہ ہوتا ہے

ایسا مین بھی جانتا تہا اسمین ایک رتي جھوٹ نہین ہے میرا جیو بھی یہی گواہي دیتا تہا کہ کشن مہاراج ہے سہنر برساتے ہین اور کشن مہاراج ہي پرمیشر ہین اور گہڑن بہنجن ہین اور زمین آسمان کي گہڑني والي ہین اور رچنا کو رچنی والي ہین ایسا مین بھی جانتا تہا اور میری جیمین ایسا ہي سوجھتا تہا کہ جب تک مجکو راکشے پاپ مین دُکھی نہین کیا تہا جب تک مین کشن مہاراج کو ہي پرمیشر جانتا تہا کہ کرشن مہاراج ہے پیدا کرتا ہے جب کوئی ہندو مسلمان بدہ مان شاخص مجسے کہتا کہ وہ تو اپنی موافق آدمی تہا — تو مین اُوسے لڑنیکو لگجاتا اور مین کہتا کہ کرشن مہاراج تو گہڑن بہنجن ہین جب کوئی بچارا بدی مان کہتا کہ وہ بچارا راجہ تہا اور اُوسنے بہگتی کي تہی اسے اُسکا نام سنسار مین امر رہا ہے تو اُوسي مین غصہ ہوکر لڑ پڑتا اور کہتا کہ کرشن مہاراج تو گہڑ گڑن بہنجن ہین سو وہ تو بچاری سچ سچ کہتي تہی — اور مین اُونکو ایسا جانتا کہ گنوار ہین اور مورکہہ ہین اور سنسار مین اسقدر کشن مہاراج کي سوبہا کرتي ہین اور کشن مہاراج نرگہڑ گڑن بہنجن ہین — سو سنسار مین کشن مہاراج کي جھوٹي بات تہوڑے ہي کرتی ہین — مگر وہ تہی سچي بات — سو سچی بات کے کہنیوالون کو مین مورکہہ جانتا تہا کیونکہ مین راکشے پاپ مین قید تہا اور اندہے آدمي کے طرحسے تہا جسے مین اُون سچے آدمیون کو مورکہہ کہتا تہا سو مین یہہ قصون کے سني کي وجہہ سے کہتا تہا — کہ جو شاخص کشن کو سنسار کے موافق آدمي کہی وہ مورکہہ ہین سو مین مورکہہ اُنسے ایسا کہتا تہا کہ کیون ان بنیون نے راون کي موافق راکشے جال کي قصہ چلائی ہین — جسکا کچھہ پارچي نہین ہے مگر سنسار مین یہہ کہتی ہین کہ جو بہگتی کرتا ہے اوسکو کیشن مہاراج ملتا ہے کیونکہ جسکو ملتی ہین اُوسکی دہی کا سب نستارہ کرتے ہین کہ جو بہگتی کرتا ہے اوسکو کرشن مہاراج ملتے ہین — ایسے ایسے قصہ سن سن کے مین بہی اندھا تہا اور بہجنون کو سنتا تہا تو وہ ہي بات اور برہمنونکی پاس کشن مہاراج کي بات کو سنتا تہا تو وہ بہي یہی بات کہتے جب جانتا کہ کشن مہاراج گہر گڑن بہنجن ہین سو مین سادو تو ہوا پرمیشر کي واسطے اور پرمیشر سوجتا کشن مہاراج سو مین جنگل مین کشن کے واسطے روتا پھرتا — کہ جو آنکہون کا پاني تک نہین ٹوٹتا اور جنگل ہي مین رہتا اور جنگل مین ہي سوتا اور بناسپتی کي پہول اور پہل وغیرہ کہاتا — اور کشن کو ڈہونڈہ تا پھرتا — جسمین پندرہ دن اور بیس بیس دن کہانا بہي نہین کہاتا بہوکا پڑا رہتا اور کہتا کہ مرجاؤن تو بلاسے مگر کشن مہاراج کي درشن ہون کیونکہ آگے بہت سے سادو ہوئي ہین اُونکو درشن دیا ہے اور اُنکی مرادین پوری کي ہین اس سے میری بہی مراد کشن جی سے ملنے کي ہے — کچھہ مایہ کے واسطے سادو نہین ہوا فقط آپکی درشن کے واسطے ہوا ہون سو ایسے چاہتا رہتی تہی — کہ کشن جي مہاراج مجکو ملی جب بچون نہین تو پھر سریر کشنار پن ہے اور سنسار کي آدمیون کو بہي اپنی پاس نہین آنے دیتا اور پہاڑونمین رہتا — یعنی پہاڑ آبو اور آڈابلا اور ماؤہ کي بہاکرونمین اور سیوانر کي اور جالوری کي بہاکرونمین بہاکا پہرتا اور آدمیونکو نہین ملتا اور نر اُونکو اپنے پاس آنے دیتا اگر میرے پاس آدمي آتا تو مین بہاگ کر چلا جاتا اور دبک جاتا — سو سنسار کے لوگونسے دریافت کرو تو وہ بہي لوگ کہدین گے کہ جنکو دیکہکر مین بہاگ تا تہا کہ یہہ سادو وہان وہان بہاگا پہرتا تہا اور آدمیونسے بات نہین کرتا تہا اور جنگل ہي مین رہتا تہا — جب مجکو پندرہ یا بیس دن بہوکے مرتے ہوجاتے اور پیاسے مرتے ہوجاتی اور پھر جانتا کہ اب میری جان نکل جاویگي — جب پھر بنگی بي ایمان جادو سے کشن مہاراج کا چہرہ سجاتے جب ایسا مجکو معلوم ہوتا کہ کشن مہاراج میرے پاس کہڑے ہین سو کشن مہاراج کا چہرہ مجکو طرح طرحکا سجاتے تہے سو کہي تو بکرال روپ اور کہي اور طرحکا سو جبکہ بکرال روپ سجاتے تہے تو کسطرح کا سجاتے تہي کہ کشن مہاراج کاٹي کا گوشت اپني کاندہے کے اُوپر اُوٹہائے ہوئے کہڑے ہین اور میرے پاس پھر دریافت کرتے ہین کہ تو اس جگہہ کیون پڑ رہي سو جبکہ مین کشن کا ایسا سروپ دیکہتا تو کہتا کہ ایسا اپرادی آدمی کون کہڑا ہے — کاٹیکا گوشت لئے اور مین ہندو ہون جب مین اُوسے غصہ ہوکر کہتا کہ تم چلے جاؤ جب وہ کہتا کہ تیرے جان تو نکل نے کو ہوئي ہے اور تو بہوکا پیاسا یہان کیون پڑا ہے

جب مین غصہ ہوکر پھر کہتا کہ تم چلے جاؤ تم ہمارے پاس کیا پوچھتی ہو جب پھر وہ مجھسے پونچھتا کہ تو کیون پڑا ھی جب پھر مین غصہ ہوکر کہتا کہ تو اوپرادسی کیا مجھکو گائے کا گوشت دیگا سو یہہ چیز تو مجھہہ ہندو کے نزدیک بہشتا کے برابر ھی اور ہم تو یون ہی پڑے ہین تم چلے جاؤ تمکو کیا کام ھی جب نہ معلوم کہ گائیکا گوشت تو کہان الوپ ہوگیا — سو ان بنیون بےایمانون نے راکشے پاپ کشن کے نام کا کراکے کشن کا چہرہ مجا دیا اور اسی طرحسے چار بھجا اور مکت اور گوپیان وغیرہ بھی جادو سے اوسیوقت مجا دین سو جیسے نیند مین سپنا ہوتا ھی اوسی طرح سے وہ جاگتا سپنا جادو سے کراتے ہین سو وہ جاگتا سپنا تہا اور بہت آدمیونکو دنیان مین جاگتا سپنا کسیکو بہوت کا اور کسیکو دیوتونکا کراتے ہونگے سو وہ کل تمام جاگتا سپنا ھی کیونکر ایسا برا پاپ ھے کہ مرے ہوؤنکا پاپ سے چہرہ مجا دیتے ہین سو خیر کشن مہاراج تو مجھکو کیا سوجتی مگر بنئی جو راکشے پاپ کرتے ہین جسے بنیونکا راکشے پاپ کشن کا چہرہ ہوکے سوجتا تہا اوسیطرح سے اور بہگتونکے نام کا پاپ کراتے ہین — تو اونکا چہرہ ہوکے سوچ جاتا ھی کہ جس جس کے نام کا پاپ کراوین اوسی کا چہرہ دیکھے — جب کشن مہاراج کہنے لگے کہ مانگ کیا مانگتا ھی جب مین نے کشن جی سے سیدھے سبھاؤ کہا — کہ دنیان مین کال پڑتا ھی اس سے ساری سشٹ دکھی ھی سو ایک تو کال دنیان مین نہین پڑے اور دوسرے کبھی عمر مین کوئی نہ مرے اور تیسرے روگ چالہ وغیرہ سشٹ مین نہین ہوئے اور چوتھے ستجگ کے طرحسے سب کی یعنی غریبو اور امیرونکے پاس دربہہ یعنے مایہ ہوئی اور کوئی بہوکے نہین مرین اور ستجگ کے طرحسے امن و امان رہے — اور ستجگ کے طرح سے سب کی بدی درست رہے اور کسی مین کہارانیکہار نہین رہی سو مین تو سنسار کے واسطے کہتا ہون اور سب سکہی ہووین تو اوپکار ھی — جب اتنی بات سنکر کہی کہ تمکو کیا کام ھے سنسار مرجاوے تو تجکو کیا اور رہجاوے تو تجکو کیا جب مینے کہا کہ سنسار مرجاویگا جب اپکا بہی نام کون لیویگا — جب کشن مہاراج نے کہی — کہ سنسار تو مہاڈشٹی ہے تو مانگ جو تجکو مانگنا ھو جب مینے کہا کہ مینے سنسار مین سے نکلکر اپنا گہر ھی چہوڑدیا سو اب مین کیا مانگون میرے تو جی کا بہلا ھو آجائیہ مجھکو کچھہہ دہن نہین چاھئے اور تم پرمیشر کہلاتے ھو اور سنسار کہتا ھی کہ ہمارے بدی پرمیشر نے بہشت کردی ھی سو سنسار کو تو کچھہہ دوش نہین وہ تو کہتے ہین کہ ہمارے پرمیشر نے بدی بہشت کری ہی سو آپ پرمیشر ہو ستجگ مین تو سنسار کی بدی تمنے اچہی طرح سے رہنے دی تہی اور اب تمنے بہشت کری ھی سو اب تمہارے ہاتہہ کیا آتا ھی سو بدی بہشت ہونے سے تو غریب غربا دکہی ہوتے ہین اور غریبونکا تو تارنے والا پرمیشر ہوتا ھے سو اب غریبونکو ایسا دکہہہ نہین دینا چاھئے — اتنی میری اوپر کرپا کرو کیونکر آگے آگے بہی تمہارے سوبہا سنسار مین ھورھی ھی کہ بہگتونکے کہنے سے سنسار مین بہت بہت سکہہہ دئے ہین تو اب بہی میری یہہ ھی غرض ھے کہ جیسے ستجگ مین سکہہہ تہی ویسی ہی اب ہونا چاھئے — اور جب چاھون جب مجھکو آپکا درشن ہوا کرے — جب مجھہہ سے کہے کہ تم ایسا کرو تم سو بہنگی کے موافق ہوجاؤ اور کتونکے شامل کہانا کہایا کرو اور سبہون کے گہر کا کہانا کہایا کرو جب سنسار کے لوگ تمکو برا کہا کرین گے جب ہم تمکو ملا کرینگے اور تمہارے جیکا بہلا ہوگا — سو تم ہندو ہو تو گائی اور سور کا گوشت بہی کہاجاؤ تاکہ تمہارے آواگون مٹ جاوے جب مینے کہا کہ گائے تو ہم ہندؤن کی ماتا ہی کیونکر ہندو مسلمان کے یعنی ہندو مسلمان کو دودہ پلانے والی ھی اس سے سب سنسار کے نزدیک اور ہندو مسلمانکے نزدیک ما کے برابر ھی سو اسبات مین تو میرا دہرم بہشت ہوتا ھی — تو کہنے لگے کہ تیرا سرگ مین بہلا کرینگے کہ جہان راد لہو کی کنڈیان ہین — وہان تجکو راد لہو کی کنڈیون نہین ڈالینگے جب مین ایسی بات سنکے کتونکی شامل اور بہنگیون کے گہر کا اور سبہونکے گہر کا ٹکڑا کہانے لگ گیا اور اپنا دہرم بہشت کیا اور جوکہہ اونہون نے کہا تہا وہ سب

چیز کھالي اور پینے لگا سو گائی کے گوشت کے پرشادي لي زیادہ تو نہین کہایا مگر میرا
دہرم جاتا رہا سو مینے جانا کہ کشن مہاراج پرمیشر ہین سو یہہ کہتے ہین سو کرلو
سو مجکو تو اسبات کي بالکل خبر نہین کہ بنیونکا جال هي کر جس طرح سے راون نے رکھیشرون
کي بدي بہشت کردي تھي کیونکہ راون اندر جال کے پاپ سے لوگونکا دہرم بہشت کرتا تھا سو میرے
کو یہہ معلوم نہین تھي کہ راونکے موافق دہرم بہشت کرتے جاتے ہین اور راون اوسکے کل کے لوگ
سادو وغیرہ کا روپ دہر دہر کے سنسار کو بہکاتے پہرتی ہین اور راون وغیرہ نے سادؤن کا هی
روپ دہر کے سیتا کو بہکا لئے تھے اسي طرحسے یہہ بنئي بہي ڈونڈئي پنڈتون اور سادو فقیر کا
روپ دہر دہر کے اور بہاکرون وغیرہ مین مل ملکے بہکاتے ہن کبھي شیو کا روپ دہر کے کبھي
گوپي چند کا کبھي بہرنرے اور گورکھناتہہ کا روپ دہر دہر کے جو ہندو مسلمانان مین آگے انیک
سادو فقیر ہوئي ہین اون مرے ہوئي سادو فقیرونکا روپ دہر دہر کے بہکاتے پہرتے ہین اور ان
ڈونڈیون وغیرون نے هی طرح طرحکی روپ دہر کے سنسار مین راکشے پاپ چلایا اور راکشي بید
کي ٹیپنے اور پوتہیان وغیرہ چلائے ہین اور انہون نے ہی پہلي سے ایسے ایسے قصہ بہترب اور
گوپي چند و گورکہہ ناتہہ وغیرہ کي چلائي ہین کہ یہہ سادو امر ہین اور جیتي ہین سو اُنکا بہگتي
کے سبب سے نام امر رہا ہے سو ان بنیون نے ایسي ایسي باتین سنسار مین چلا کرکے سنسار کي
بدی بہشت کردي هي اور سنسارکو بہلادئي ہین اور کال بیلیون یعنی سانپ پکڑنیوالون کي طرحسے مرے
ہوئے سادو فقیرون کا روپ دہر دہر کے پہاڑون وغیرہ مین بہکاتے پہرتے ہین اسي طرحسے مجھي
یہہ ڈونڈئي وغیرہ مل ملکي مجکو بہکاتے رہي اور کئي طرحکي آگہمین مجکو بتائین کوئي کال اور
کوئي روگ کے اور کوئي مری کي آگہمین مرے ہوئے سادو فقیرونکي روپ مین ہوکر مجکو بتائین
جب مینے ان بنیون کا جال پکڑا ہے اور مری ہؤن کا جاگتا سپنا جو کراتے ہین وہ تو اور
بات هي لیکن باتین تو مجکو خود روبرو روپ طرح طرحکے دہر دہر کے بتائین نہین — مرے ہون
کے سپني کرانے کا تو مین کتاب مین کئي جگہہ لکہہ چکا ہون سو وہ تو یہہ ہے کہ پاپ مرے
ہوئي کے نام کا کراوین تو سپنا سوج جاتا ہے اور جو پاپ چہوڑ دیا تو سپنا نہین سوجتا ہے سو اسکي
مجکو بلکل خبر نہین تہي مین تو یہہ جانتا تہا کہ کشن مہاراج ہین سو مجکو یہہ خبر نہین
کہ کشن مہاراج کے نام کا جاگتا سپنا کیا ہے کہ جیسا نیند مین سپنا کرتي ہن جیسا یہہ
جاگتا سپنا کیا ہے جب مین کشن کے کہنے سے سب چیز کہانے لگا تو مجکو جادو سے باؤلا کردیا
سو کشن جي تو نہین تہا تہا تو جادوکا فعل سو جادوسے کشن کا سروپ سجادیا کیونکہ کشن تو مرگیا
اور جو کہ اونہون نے بہگتي کي هي تو اونہون کا نام امر رہا ہے کیونکہ اپني موافق اور سنسار کے
موافق آدمي تھے سو جب مجکو جادو کے ظلم سے باؤلا کیا تو ایسا کیا کہ کچھہ کہین نہین جاوے
اور مائي بائي اور آدمی آپسمین سکہہ دکہہ کے باتین یا کہانے کہا کے باتین کرتے اور جو مین
گاؤنمین جاتا اور اونکي باتین سنتا تو اونکي باتین مجکو اولٹي معلوم ہوتین اور کانونمین اولٹي
سنائي دي تہین کہ یہہ مجکو گالیان دیتي ہین — کہ جو آپسمین باتین کرتي تہي وہ مجکو
جادو کے ظلم سے ایسا سچا دیتي تھے کہ یہہ مجکو ڈاکی اور بہوت کہتے ہین جب ایسے
جاگتي سپنے کئے جب مین سوچا کہ کرشن مہاراج بہی اور کوئي بہي امر تو ہے نہین پہر یہہ
جن جال ہے کیا اور مین پاگل کیسا ہوگیا ہون مالک کے نام سے تو اور بتیس لچھن آتي ہین
اور بدّي ٹہکانے رہتي ہے پہر پاگل کے موافق مین کیسا ہوگیا — ایسے ایسے جال تو جاگتے سپنے
میرے کو جادو سے ان بنیون نے دکہائے جب مین واقف ہوا ہون اور ڈونڈئي لوگ بہروپئي کے
موافق سادو فقیر کا روپ طرح طرحکا دہر دہر کے میرے کو بہکاتے کہ ابکے کال پڑے گا یا مرتي
پڑے گي — اور ہزارون طرح کے بگن بتلانے جب مین نے معلوم کیا کہ یہہ تو راون کي طرح
جال ہے جب مین ان بنیون کے جال سے واقف ہوا — کہ راون کي اولاد مین سے بہي ایسے ایسے
سادو فقیرونکا روپ دہر دہر کے رکھیشرون اور سنسار کو بہکاتي تہي — بلکہ یہہ ڈونڈئي تو جیتے
جاگتے ملتے تھے یہہ کوئي سپنا نہین ہے یہانتک تو یہہ باتین مجکو جادو سے سجا دین کیونکہ
جادو سے مجکو باؤلا کردیا تہا جیسے ایسا سوجني لگا تہا سو جو کوئي غریب بات کرے بہی تو

ایسا ہے معلوم ہوتا تھا کہ جیسے گالي دیویں ہین سو وہ تو بیچاري سیدہي باتین کرتي تھي اور مجکو جادو سے حو باؤلا کردیا تھا اوسے مجکو اولٹي سوجتي تھین جب مین اونکو گالیان دیتا کہ بی ایمانو تم ہمکو گالیان دیتي ہو اور بھوت ڈانکی کھتی ہو۔۔۔ اور مین تو پرمیشر کا بھگت ہون اور تم ہمیشہر تمہارے موج آوے اوسی طرحسے مجکو کہتے ہو جب مین کسی کسیکو پتھرونسے مارنے لگتا اور بُری بُری گالیان دینے لگتا سو مین تو اکیلا اور سنسار بہت اور مین سریر سے بہت کم زور اور آنکھونمین دم آرہا سو مین جادو کے ظلم سے دُکھی ہوا تھا۔۔۔ سو جب مجکو گالیان دیتے ہوئے لوگ دیکھین جب مجکو مارین اور کہین کہ یہہ تو باؤلا ہوگیا ہے سو جس گاؤن مین جاؤن وہان یہہ ہی حالت کرین یعنی وہین مارین اور کہین کہ آگے بہت سمجھہ دار تھا اور اب کسینے پھٹکار دی ہے سو باؤلا ہوگیا ہے سو جس گاؤن مین جاؤن وہان پر وہی نوبت میری کرین یعنی گجرات مین ومالوہ مین اور مارواڑ وغیرہ یعنی جس ملک مین جاؤن تو اوسی ملک مین باؤلا باؤلا کہین اور مارین کہ جو میرا برا حال ہوگیا سو مین یہہ بچار کرون کہ کوئے مین گرجاؤن یا پہانسي یا اسل کھا کے مرجاؤن تاکہ میرا دم نکل جاوے تو ٹھیک بات ہے ایسا دُکھی ہوا تھا۔۔۔ سو اسطرحکے دُکھہ سہتے سہتے دس بارہ برس گذر گئے اور یہہ بچار کرون کہ اب مین کہان جاؤن ایسا دُکھی ہوا تھا۔ گائی جب ان بنیون نے ایک گائي کو کچھی عمر مین جادو سے موضع بالوترہ کے اندر مار دیا سو وہ رات بھر مری ہوئی پڑی رہی سو مین جہان پر رہتا تھا وہانپر بھنگی کے طرحسے رہتا تھا اور مزدوری کرکے روٹی کھاتا تھا یعنی جاروب کشی کرکے۔۔۔ اور جب مین مری ہوئي گائیکے پاس گیا تو لوگ کہنے لگے کہ ای باؤلے گائي کے پاس مت جا یہہ تو مری ہوئی ہے جب میرے کو جادو سے ایسا سوجایا کہ کان ہلاتی ہے جب مینے کہا کہ بي ایمان گائي تو جیتی ہے اور تم مری ہوئی کہتے ہو۔۔۔ کچھہ مین باؤلا تھوڑا ہی ہون یہہ تو کان ہلاتی ہے سو مینے کان ہلاتي ہوئے دیکھا جب مینے جانا کہ جیتی ہے اور مری ہوئی تھی اور مین جادو کے ظلم سے گیلا تھا سو میرے کو ایسا سوجا کہ کان ہلاتی ہے سو جیتی ہے جب مینے گائي کے پیٹھہ پر ہاتھہ مارا جب گائي بیٹھی ہوگئی جب وہی لوگ کہنے لگے کہ اس باؤلي کو مت مارو یہہ تو سدہ ہوگیا ہے اور مالک کے گھر مین پہونچگیا ہے مگر اس کو مارنا اچھا نہین ہے یہہ تو بھگت ہے۔۔۔ اس بے لوگا دیکھائي بکتا ہے اور مین جادو مین دکھی تھا اور لوگونکو جادو سے ایسا سوجاوین کہ یہہ بھگت ہے۔۔۔ سو اپنے کو بھلانے کے واسطے اور سنسار کو بھلانے کے واسطے بکتا ہے اور سنسار کو دکھانے کے واسطے سڑی بن گیا ہے سو سنسار کے آدمی اپنے آپ یہہ کہین کہ یہہ باؤلا تو نہین ہے یہہ تو بھگت ہے مگر اسواسطے باؤلا بن گیا ہے کہ کوئي مجکو بھگت نہین کہے۔۔۔ تاکہ میرے پیچھے سنسار کے لوگ نہین لگین اس سبب سے سڑی کي طرحسے بکتا ہي سو سنسار کو ایسا سجاوین جادو کے ظلم سے اور مین تو دُکھی تھا اور سنسار نے آپ سے آپ باتین چلادی تھی۔۔۔ جب ایسے ایسے پرچہر میرے ہاتھہ سے چلانے شروع کئے سو بالوترہ مین بنیون کا سیوک تھا اور بنیون کے مندرون کي پوجا کرتا تھا سو اوسکو بھی جادو سے اندہا کردیا تھا سو گائي کا پرچہر دیکھہ سیوک میرے پیرون مین پڑگیا اور پیرونکو چھوڑین نہین اور مین جادو کے ظلم سے مہا دکھی کہ جو آدمی کا دامن یعنی کپڑا لگ جاوے تو وہ بھی سہاوے نہین ایسا دکھی تھا اور سیوگ میرے پیرون کو چھوڑے نہین جب مین نے غصہ ہوکر کہا کہ بي ایمان تجکو نہین سوجی تو مین کیا کرون میرے نزدیک آنکھونمین دہول ڈال سو اوسنے سنتے ہي اسبات کي دہول انکھونمین ڈال لی سو اوسکي آنکھہ کھل گئي سو ہم کونسا جانتے تھے کہ دہول ڈالنے سے آنکھہ کھل جاویگي ہمنے تو غصہ ہوکر کہا تھا جب سیوک نے مانا کہ اسکا بچن ہوگیا دہول ڈالني کا۔۔۔ جب اوسني دہول آنکھہ مین ڈالي تو اوسکي آنکھہ کھلگئی اور سوجنی لگا اور کہنی لگا کہ جسکو تم مارتي تھي اور باؤلا کہتي تھي اُوسینی تو ہماری آنکھہ کھول دی سو وہ تو ہمارا گرو ہے اوسی طرحپر ایک گانؤن کھیڑہ پرگنہ مالالے مین ہے سو وہان چمار یعنی بانبیون کا گرو رہتا تھا

سو اوسکي عورت کا دودہ جادو کي ظلم سے خشک کردیا تہا سو اوسکي چار پانچ بچہ بغیر
دودہ کے بہوکے رہ رہ کہکر مرگئی سو مین اپني فقیری کي حالت مین وہان چلاگیا۔تو وہ عورت
پرچہ کا حال سنکر ہماری پیرون تو پکڑ کرکے مائي بیٹہہ گئي اور کہني لگي کہ بابا جي میرے چار
پانچ بچہ بغیر دودہ کے مرگئے سو حال اسطرحسے ہے کہ جو انگلیون مین دودہ ہووے تو مری
تہنون مین دودہ ہوئي سو بچن کہو سو میرے دودہ آوے جب مین نے کہا کہ مین تو سنسار کا
بال بچہ ہون اور سنسار ماتا پیتا ہے سو مین کیا جانو کہ دودہ آوے کہ نہین آوی سو مینی اوسکی
تہن بچون کي موافق چوسے سو دودہ آگیا۔کہ جس طرحسے مائي بائي کي دودہ ہوتا ہے اوسے
طرحسے اوسکي بہي دودہ آگیا تو اوسني بہي جانا کہ یہہ تو بڑا بچن سدہ ہے۔اور چلی
پرچہ۔اور مجہکو خبر نہین۔اور موضع پادر وعلاقہ سوانہ مین جو ہي اوس جگہہ جو مین
گیا تو کیا دیکہتا ہون کہ مرد اور بال بچہ وغیرہ بیری یعنی کنوین کے حوض مین اشنان کررہي
ہین اور تیل مبٹ اور صابون دے رہي ہین اور گائي بہینس کہلي مین پاني پیتی ہے سو مینی
یہہ کام دیکہہ کے بال بچون کو اور مردونکو اشنان کرنیسے منع کردیا سو میرے کہنے سے بال
بچہ اور دوسرے آدمی توہٹ گئے اور ٹہاکر کا آدمي نہین ہٹا جب دوسرے لوگ اور بال
بچہ کہنے لگے کہ یہہ بابا تو بڑا سدہ اور باؤلا سا دیکہتا ہے۔سو یہہ منع کرتا ہے سو ہم تو نہین
نہاتے جب اوس ٹہاکر کے آدمي نے کہا کہ ایسے سادو باؤلے تو بہت پہرتے ہین ہم نہاوینگی
اس پاگل کے کہنے سے ہم کیون رک جاوین۔جب مینی کہا کہ تم مت نہاؤ۔اور مین لڑنے لگا
تو ٹہاکر کا آدمي مجسے غصہ ہوکر کہنی لگا جب مین ڈرا کہ مجہکو ماریگا جب مینی گیاي سے
سر مارا۔اور کہیلے سے سرمارکے دوسرے گاؤنمین چلاگیا اور ٹہاکر کا آدمي اشنان کرتا رہا جب وہ
باہر نکلا تو کوڑہي ہوگیا اور اوسکو بڑا روگ ہوگیا جب مینی ٹہاکر کے آدمي کو حوض کے اندر نہانے سے
منع کیا کہ اسکے اندر مت نہایا کرو۔کیونکہ اسکے اندر گائي وغیرہ پاني پیتی ہین اسوجہ
سے منع کیا تہا سو ٹہاکر تک اور رعیت تک کوئي اوس روز سے حوض کے اندر نہین نہاتي تہی
سو اوسکي بدی بہشت کرکے جادو سے بنیون نے نہلایا اور جادو سے بڑا روگ کردیا۔اور جب
اوسني سادو انوپ داس کے نام کا پرشاد بولا اور کہا کہ اب مین کبہي بہول کے بہي اس حوض کے
اندر اشنان نہین کرونگا اس گنہ کو میري معاف کرو۔تو اوسکي نام کا پاپ چوراسي لاکہہ کنڈیون
کے اوپر کرنا چہوڑدیا تو وہ اچہا ہوگیا۔اور میرے کو خبر بہي نہین اور میرے نام کا دنیان مین پرچہ
سوجاوین اور میرے نام کا پاپ دن دن زیادہ کرکے باؤلا کردیا کہ جو مین دن دن باؤلا ہوتا جاؤن
۔کہ جو دن دن لکڑی کي موافق خشک ہوگیا۔کہ جو میرا جیو اندر سے بہت دکہي۔
اور پہر وہان سے بہاگا بہاگا سیوانہ کي علاقہ مین گاؤن بیجلیا کي بہاگر مین گیا۔اور وہان
جاکر بیٹہا۔اور مہا دکہي۔اور یون کہون کہ میرا دم نکل جاوے تو بہت اچہي بات ہے
اس دکہہ کے اندر بیٹہا بیٹہا سوچ بچار کرتا تہا کہ وہي بہاگر جہان بیٹہا تہا وہ جادو سے بنیون نے
بہارا سو مین ڈاکو جی کے رستہ مین لعل گہواڑي کے حد مین پہونچکر کہ جہان تو دس کوس
کے اوجاڑ مین جہاڑی پڑتي ہے وہان پر زمین ہي زمین کے اندر جاکے باہر نکلا سو جسطرح سے کہ
جادو سے دیوتون کي پتلیون کو زمین پہاڑ کے نکالتے ہین اوسي طرحسے اُن بنیون نے زمین ماتا کو
روگ کرکے اور زمین کو پہاڑ کے مجہہ غریب سادو کو نکالا تو مین ہوا اور گرد کي زور سے
بیہوش ہوگیا سو خبر نہین دس بارہ روز پڑا رہا۔یا کم یا زیادہ اوسکي مجہکو خبر نہین۔
اور جبکہ مین سوچ کرتے کرتے ہوش مین آیا تو مینی بہت سوچ کیا کہ مین کون
ملک مین آگیا یہہ کیا ظلم ہوا کہ جو آواز آدمی کي سنو تو دوسری ملک کے اور
ملک دیکہون تو دوسرا جب مینی دل مین سوچا کہ مین آدمیون سے یہہ کہون
کہ مین زمین کے اندر سے نکلا ہون تو مانینگے نہین۔اسے مین نے اون آدمیونسے
یہہ کہا کہ ماروار یہانسے کتني دور ہے اور کدہر ہے جب اونہون نے مجہکو بڑے بڑے
شہر بتائے کہ جودہ پور کے راج کے راستہ مین آتے تہے جب مین دریافت کرتے کرتے
ماروار مین واپس آیا۔سو مجہکو جادو کے ظلم سے دوسرے ملک مین نکالا۔اور

لوگونکو جادو کے ظلم سے کیا سمجھاتے ہین کہ بابا نے سماوے لی تبھی سو کہان جاکر نکلا تو بابا ئی بابا جانے اور مین تو جادو کے ظلم سے مہا دکھی اور ایسا چاہون کہ جیو نکلجاوے تو اچھا اور دنیا کو جادو کے ظلم سے ایسا سمجھاوین کہ سدہ ہوگیا ہے مگر مین لعل گواڑی کے طرفسے واپس جودہپور کو آتے وقت گانون چوٹیلہ علاقہ پالی مین آیا اور وہان پر ٹھہرا اور میرے نام کے پرچہ پرچہ تو پہلے سے پکارتے تھے کہ ٹہاکر کا آدمی مہر اپنی عورت کے میرے پاس آیا اور اوسنے اور اوسکے جوروںنے میرے پیر پکڑے اور اوس آدمی اور اوس عورت کے کوئی بال بیکہہ جادو کے ظلم سے نہین ہوا تھا اور شادی کو ہوئے بہی بیس یا تیس برس ہوگئے تھے سو بابی بای کے پیٹ مین روگ کردیتے ہین جس سے بے اولاد رہجاتے ہین سو جب اوس آدمی کو اور اوسکی عورت کو میرے آنیکی خبر چوٹیلہ مین ہوئی تو ٹہاکر کا آدمی مہر اپنی عورت کے میرے پاس آیا اور میرے پیر پکڑے اور چہوڑے نہین مین نے غصہ ہوکر اون دونونسے کہا کہ ہم تمکو کیا دین ہمارے پاس کہانسے بیٹا آیا جو دیوین تم چلے جاؤ سو وہ نہین گئے اور پیر پکڑے ہوئے بیٹہے رہے جب مجہکو بہت غصہ آیا اور کہا کہ کیا تمکو گو یعنی چرکین دیوین سو مین نے غصہ ہوکر اونکو گو کہے اور مجہکو یہہ خبر نہین تہی کہ اسکے بیکہہ ہوگا سو گو ہے گو ہوجاویگا سو اوسکے نوین مہینے بیکہہ پیدا ہوا کیونکہ جب مین نے گو کا کہا تو دونون عورت مرد نے یہہ سوچا کہ مہاراج کا بچن ہوگیا سو گہر مین بیٹا بیٹی ہونگے سو گوہی گو ہوجاویگا سو مہاراج کے پیر چہوڑدو پس یہہ خیال کرکے پیر چہوڑ دئے سو پہر تو اوسکے دلمین سدہائی جمگئی سو وہ بہی یہہ کہنے لگے کہ بابا بچن سدہ ہے کیونکہ ہمارے کو گو کا نام لیا سو ہمارے بیٹا ہوگیا سو ان بنیون نے بائی بائی کے نام کا پاپ چہوڑدیا سو اوسکے پیٹ مین جو روگ تھے وہ مٹگئے سو اوسکے بیٹا ہوگیا اور پہر بیکہہ کونیلگے سو آپ لوگونکو اور سب لوگونکو اسبات کی خبر دیتا ہون کہ ایشر نے کسی کو بہی ستجگ مین بے اولاد نہین رہتا ہے کیونکہ ستجگ مین سبکے ہی اولاد ہوتی تھی کیونکہ خدا نے آدمی کے ہاتہہ یہہ باتین نہین رکھتین ہین بیٹا بیٹی وغیرہ دینیکے— یہہ تو جس دن سے راکشے پاپ چلا ہے اوسدنسے بے اولاد کیسے کسیکو بے اولادا کہہ دیتے ہین اور جس کسیکو کہ بے اولاد رکہا ہو اور اوسکے نام کا پاپ چہوڑ دیں تو اوسکے اولاد ہوجاوے تو یہہ پہر سنسار کہنے لگین کہ دیوتانے دیا ہے یا فقیرون نے دیا ہے سو دنیان کو بہلانے کے لئے راکشے پاپ کے سدہائی چلائی ہے سو یہہ سدہائی پرمیشر کے بہلانے کے واسطے سنسار مین بنیون نے جادو کے ظلم چلائے ہین سو سنسار کے لوگ سدہائی کے بہروسہ سے پرمیشر کو بہولے ہوئے ہین—اور بنیون کے راکشے پاپ کو پرمیشر کی قدرت جانتے ہین یہہ پرچہ بنیون نے اسواسطے چلائے ہین کہ دنیا پرچہ کے پرتاپ سے بہولے ہوئے رہینگے تو ہمارے راکشے پاپ کی پہچان کسیکو بہی نہین ہوگی تو ہمارے راکشے پاپ کی سوبہا سنسار مین بنی رہینگے سو دنیا کو تو خبر نہین کہ راکشے پاپ مین بابا کا برم قید ہے اس سے بابا دکہی ہے سو دنیان کی بدی جادو سے بہشٹ کردی ہے سو دنیان کو ایسا سمجہا دین کہ بابا جانکر گیلا بنگیا ہے اور جب تک مینے بنیون کے جال کا حال کتاب مین نہین لکہایا تہا جب تک تو میرے ایسے ایسے پرچہ لوگون کو بہلانے کے واسطے سمجہائے تھے اور جب سے مین نے انکے جال کو سنسار مین ظاہر کرنا شروع کیا ہے اور کتاب مین لکہوایا ہے جب سے میرے کہنے سے کسیکا بہی بہلا برا نہین ہوتا ہے سو مین تو پہلے ہی کسیکے بہلائی کے اور برائی کے واسطے نہین کہتا تہا اور اب بہی کسیکو کہیہہ نہین کہتا ہون لیکن یہہ مہاجن خود ہی اپنے راکشے پاپ سے جو چاہتے تھے وہ کرتے تھے—اور جو چاہتے ہین وہ اب کرتے ہین لیکن پیشتر لوگونکے نظر مین مجہکو بچن سدہ سمجہا دیتے تھے اور سنسار کے لوگ مجہکو کہتے تھے کہ بابا گیلا باؤلا بنا پہرتا ہے اور بچن سدہ ہے سو مین تو برم جال مین دکہی سو مین دنیان سے کہون

کر جیسے راون کے پاپ مین سنیچر قید تھا — اوسي طرحسے بنیون نے بھي مجھکو برم جال مین قید کیا ھے جس سے مین دکھي ہون — سو منسار کي بدے جادو کے ظلم سے قید کري ہوئی ھے سو اونکو کیا سمجھاوین — کہ مدہ ہوگیا ھے اسے گیلا ہوکے بہکاتا ھے اور مین سمجھاؤن کہ جیسا راون کا جال تہا اوسیطرحسے ان بنیون کا جال پہیل رہا ہے سو ان جال کو بھي راون کي طرحسے چھڑاؤ تاکہ سب اُبھرو یعني نکلو — کیونکہ تم بھوي ہو مدہائي کي بہروسہ سے — سو مین نے اندر جال کي مدہائي بہت دیکھي ہے اور اُوسي جال مین قید ہون اور دکھي سو جو کہ مین نے نام دیوجی چھپا کا حال اوپر لکہا ہے کہ نام دیوجی کو دوارکا ناتھ جي نے مندر کو پھیر کے درشن دني سو مندر تو جادو کي ظلم سے پھرتا ہے اور یھہ کہتي ہین کہ سوائي گرُ بابا نے گھوڑا چھوڑ مسجد دوڑائے سو اُونہون نے نہین بھي دوڑائي ہوگئے — تو بھي یھہ پہلی سے منسار مین قصہ چلا دئي ہین سو یھہ عقل کرتي ھے — کہ جب کبھي ہم جادو سے مسجد اور مندر وغیرہ پھرینگی کہ اگلی کراماتي تھي اور ویسی ہي اب بھي ہین سو اسطرحسے ہمارے راکشے پاپ کي خبر کسیکو بھي نہین پڑیگي سو یھہ باتین کہ جو لکھي گئي ہین جادو کے ہین کیونکہ منسار مین کہتے ہین کہ کشن مہاراج نے اپنا جسم بڑہاکے سارے پرتھمي کي دو قدم زمین کري سو کشن بھي اپني موافق آدمي تہا سو اتنا لمبا سریر کس سے ہوسکتا ھے کہ جو آسمان سے جاکے سر لگے کیونکہ نارائن نے جسقدر آدمي کي دیہي بنائي ھے اُوتني ہي رہتي ھے اور آسمان سے لگے اتني لمبي دہي کسي سے نہین ہوتي ھے ہوتي تو جادو سے ھے — سو یھہ بھي راکش بدیا کي سوبہا ھے اور کشن مہاراج کوئی جل تہوڑا تھے جو چار مہینہ منسار مین برستي سو دنیا کشن مہاراج کا بل راجہ کا قصہ کہتے ہین کہ کشن مہاراج آٹھہ مہینہ تو بل راجہ کے گہر رہتے ہین اور چار مہینہ رادہ کا جي کے گہر رہتے ہین سو جب کہ رادہ کا جي کے گہر رہتے ہین جب چار مہینہ مہہ برس تا ہے — سو کشن مہاراجہ تہوڑائی برس تا ھے یھہ تو سب راکشے بدیا کي سوبہا ھے کیونکہ جب جل برس تا ھے جب زمین ماتا پاني پیتي ہے کیونکہ بہلے بارہ ماس پاني برس تا تہا جب زمین ماتا مہینہ کے مہینہ پاني پیتي تہی — جسے زمین ماتا کا جسم مہینہ بہر تک تر رہتا تہا اور جبکہ زمین ماتا کا اہار گل جاتا تہا اور پیشاب کے راستہ اور پیخانہ کے راستہ سے ہوکرکے نکلجا تا تہا — تو زمین ماتا کو پہر بہوک لگتي تو مہینہ بہر بعد پہر زمین ماتا پاني پیتي تھي سو جسطرحسے کہ آدمي وغیرہ کو پیاس لگتي ہے اور وہ کہانا دانہ کہاتا ہے اور پاني وغیرہ پیتا ہے اور کہانا وغیرہ ہضم ہوکر پائخانہ کے اور پیشاب کے راستہ سے نکلجاتا ہے اور پہر بہوک لگتی ہے جب پہر کہانہ وغیرہ کہاتا ہے جس سے سریر کو دکھہ وغیرہ نہین پہونچتا ہے تو اوسي طرحسے زمین ماتا بھي پاني پیکر اہار کرتي ہے کیونکہ اپني موافق زمین ماتا کا بھي سریر ہے سو جب اسکا اہار گلجاتا ہے جب پیشاب کے اور پائخانہ کے راستہ ہي نکلتا ہے جب رتناگر ساگر نیچے کو اوتر جاتا ہے سو رتناگر ساگر زمین ماتا کي اُوجہري ہے اور جو کہ سات ساير کہتے ہین وہ زمین ماتا کے جسم مین اُوجہڑی کے مثل ست پڑہ ہے سو یھہ سات پڑہ اُوجہڑی کے موافق ہے اور زمین ماتا تو سدا جل کا ہي اہار کرتی ہے اور جسطرحسے کہ آدمی کے پیٹ اور چرند پرند کے پیٹ مین اوجہری کے پاس ست پڑہ کي اوجہڑی ہوتی ہے اوسی طرحسے زمین ماتا کے اوجہڑی کے پاس ست پڑہ اُوجہڑی ہوتی ہے اور یھہ بنئی ہی ایمان جادو کے ظلم سے زمین ماتا کو آٹھہ مہینے روگ رکہتے ہین سو گرمي کے مہینے مین تو چار مہینے گرمی کے روگ دکہتے ہین کہ جو لوئین وغیرہ کثرت سے چلتی ہین یھہ زمین کو گرم تاپکا روگ ہے جب آدمی کو اور چرند پرند کو گرم تپ کي روگ کیوجھہ سے بیماریان ہوتی ہین اور سردي کے مہینے مین چار مہینے سردی کا روگ رکہتے ہین جو کہ سردی کیوجہ سے جانور وغیرہ کو اور آدمی وغیرہ کو ٹھنڈا بخار وغیرہ چڑہتا ہے سو جبکہ زمین ماتا کو ٹھنڈا تاؤ چڑہتا ہے اور جادو سے ٹھنڈی تاؤ کا روگ کرتی ہین جب اناج اور بناسپتی وغیرہ باعث سرد روگ کے جلجاتی ہے جیسا کہ آدمی کو ٹھنڈا تاؤ چڑہتا ہے اور کلیجے مین سے بھی اور پیٹ مین سے بھي ٹھنڈ اوٹھتی ہے اسي

طرحسے زمین کو بھي سردی کي موسم مین ٹھنڈا تاؤ کا روگ جادو سے کیا ہے اور جو گرمي
کے دن آتے ہن اور لوئین وغیرہ کثرت سے چلتے ہین تو جادو سے زمین ماتا کو گرم تاؤ کا روگ
کیاہي یعني بخار کا اور جو آدمي کو پھر سردی گرمي کي روگ نہین ہوین تو ہمیشہ
تندرستي سے سریر رہتا ہے اور طبیعت خوش رہتي ہے توست جگ مین زمین ماتا کو کوئي
طرحکا روگ نہیں تہا جب سبکو ہوا سہاتي تہي اور زمین ماتا کا جیو خوش رہتاتہا اور آدمیونکو
اور انبولونکو اور چرند پرند وغیرہ کو بھي جب سردی کا روگ ہوجاتا ہے اور پھیل جاتا ہے سو
راکشے پاپ کے ظلم سے سرد گرم کي روگ کرکے زمین ماتا کو دبلا کردیا ہے اس سے زمین ماتا کي
چربی گلگئي ہي کہ جسکو سنسار مین سونے روپے کي کہانین کہتے ہین وہ بیماری کے سبب
سی گلگئے ہین اور بنیون نے سنسار مین قصر چلا کے یہہ پرگہٹ کر رکہا ہي کہ سردی گرمي
کي رت ہے اور بنئي بي ایمان اپني کل مین سب جانتے ہین کہ سرد گرم کا روگ ہي اور
ہمنے جادو سے روگ زمین کو کیا ہي اور سنسار کے لوگونکی بدی راکشے پاپ سے ایسي بہشت
کردی ہي کہ جو زمین کے سریر کي پہچان بہلادی ہي کہ جو بلا تعداد زمین کو سرد گرم کے روگ
کرین تو اوسکو پہچانے بہی نہین اور سرد گرم کے روگ کو بھي رت رت کرتی ہین سو جسطرحسے
کہ اپنا سریر ہي اور وہ بارہ ماس اچہا رہتا ہي اور کوئی روگ نہین ہوتا ہي تو کیسی
اچہی طبیعت رہتي ہی اور جو سرد گرم کا بخار آدمي کو چڑہجاوے تو کیسی طبیعت بگڑ کر
خراب ہوجاتي ہي اور سریر بھي دبلا ہوجاتا ہي پس اسیطرحسے زمین ماتا بھي جیوتا جیو
ہي سو زمین ماتا کو بھي سرد گرم کے روگ جادو سے کئے ہین اس سے زمین ماتا بہی باعث
روگ کے دبلي ہوگئي ہی مگر ان بنیون نے سنسار کے بہلانیکے لئے لاکہون طرحکے قصر چلادئے
ہین کہ جو مین اوپر انیک بہگتونکا حال لکہہ چکا ہون کہ جنہون کے نام کے قصر چلائے
ہین اوس سے کل حال بنیون کے جال کا معلوم ہوتا ہی کہ جو سنسار مین راکشے پاپ کے قصر
بنیون نے چلادئے ہین کہ جس سے سنسار کے لوگ کرامات کو سمجہکر بہولے ہین اور ہي
بنیونکا جال سو راکشے پاپ کے ظلم سے کال وغیرہ ڈالتے ہین اور جال سے ہی کچی عمر
مین مارتے ہین سو جال تو سامنے ہي دیکہتا ہي سو یہہ سنکر اچارج جی تو آدمی تہي سو
اونہون نے تو بہگتي کي تہي اس سے اونہون کے نام امر رہے ہین کہ فلانے نے بہگتی کي اور
یہہ بي ایمان جاگتي سپنے کرکے جادو کے ظلم سے دیوتا وغیرہ کو سجادیتے ہین کہ جس سے
سپنون کي بہي باتین کرتے ہین اوسی طرحسے جاگتا سپنا کرین جب وہ باتین کرنیکو
لگجاوین سو جب جس دیوتا کا سپنا کرین تو کہتے ہین کہ ایکے برس مین کال پڑیگا یا دنیا مین
روگ ہونیکا سپنا کرین اور جہان مرے پڑنے کا سوجاوین اور جہان یہہ سجاوین کہ ایکے برس
مین تلوار چلیگي یا کسي کا راج ڈوبے گا سو جسکا بنیونکو کہ راج ڈبونا ہووے جہان کسي کا برا کرنا
ہووے سو یہہ بنئي مرے ہوؤنکے جنجال کرکے کئے راج ڈبو دیتے ہین اور تمام جہانکو بہول
ہي بہول پڑا کے ڈبوینگے اور جو کہ سنسار مین یہہ کہتے ہین کہ سنکراچارج جي بہونرا بنا
تہا سو آدمي سے کسطرحسے بہونرا بنا گیا ہوگا اور کس طرحسے بہونرا بنکر بل راجہ کے جہارے
کے ٹونٹي مین گہسکر بیٹہہ گیا ہوگا سنسار کي بدي جادو سے بہشت کردی ہے اس سے جانتے
ہین کہ سچ بہونر ہي ہوا ہوگا اور یہہ کہتے ہین کہ اجي پال جوگي ابتک زندہ ہي اور
کسي کسی کو درشن دیتا ہی سو جب کسی کسیکو اجی پال جوگي کے نام کا پاپ کراتے
ہین جب بنیون کے گہر کا راکشے پاپ کہ جسکو سپنا کیا ہووے اوسکو اجی پال کا چہرہ ہوکر
موہتا ہي سو وہ جاگتا سپنا ہي سو جب کسیکو جاگتا سپنا کرکے سجادیوین جب وہ دنیان مین
باتین کرتا ہي کہ ہمکو اجي پال جوگي ملا سو نہ تو اونکو خبر کہ جسنے اجي پال جوگي
کو جاگتے سپنے مین دیکہا سو اونکو یہہ بہی خبر نہین کہ یہہ جاگتا سپنا ہی اور نہ دنیا
مین بات کے سنے والونکو یہہ خبر کہ یہہ جاگتا سپنا ہی پلکہ وہ جاگتے سپنے کو کرامات
کرامات کرتے ہین اور انیک بہگت ہوئے ہین جنکا بہي چہرہ راکشے پاپ کے ظلم سے سجا
دیوین جب دنیا مین کہتے ہین کہ دیبي دیوتا چیتن ہین اور پرچہ والے ہین جب دنیان
درشن دیتے ہین اور دنیا مین یہہ نہین سمجہتے ہین کہ جیسے نیند مین سپنا راکشے پاپ کے

ظلم سے کرتے ہین ویسا ہی یہہ جاگتا سپنا ہی سو یہہ سب اندرجال ہی اور یہہ جال بنیون
نے چلایا ہی اور اندرجال کا جو گن ہی وہ سب بُراہی ہے سو گپتی پاپ ہے تو ہمیشہ برا ہی ہوتا
ہی اور راجہ پادشاہ اور چور چنڈال اور سادھنت پنڈت فقیر اور غریب غربا ہووے تو وہ
بھی یہہ کام کرنا نہین چاہتے ہین کیونکر پاپون سے تو برا ہوتا ہی اور گپتی باڑی کا پاپ
اور راجہ پادشاہ کے پاپ سے اور چور چنڈال کے پاپ سے اندر جال کا پاپ زیادہ ہی اور اندر
جال مین تو لاکھون آدمی گپتی پاپ کرتے ہین سو وہ تو سنسار مین خفیہ ہین اور جو کہ
چوراسی لاکھہ کنڈیان ہین اور سنسار مین سرگ نرگ کہتے ہین وہ راون کیطرح سے بنیون نے
گپتی پاپ کا سرگ نرگ کیا ہی وہ پرگھٹ نہین ہی سو گپتی پاپ کا بھی پاپ جب سے چلا ہی
جب سے بنئی کال پڑانیلگی ہین اور چور چنڈال بھی جب سے ہوئی ہین کہ جب سے ان
بنیون نے اندرجال کا پاپ چلایا ہی اور جب سے ہی بنیون نے دہن کو قابو مین کرلیا ہی جب
سے بھوکے مرتے ہین اوس سے چور چنڈال چوری کرتے ہین اور آگے کال وغیرہ نہین پرتا
تھا جب غلہ وغیرہ بغیر کاشت کئے کے ہی کثرت سے ہوتا تھا اور دہن بھی ہر ایک کے گہر
مین اس کثرت سے تھا کہ جب چور چنڈال پنا بالکل نہین کرتے تہے اور پرمیشر کی دھیان مین
رہتے تہے مگر دنیا دیو کلا کی بھروے بھولی ہوئی ہی کہ جیسے راون نے بھلائی تہی
مگر ان بنیون نے تو زیادہ بھلایا ہی اور جب سے ہی بنیون نے دہن کو قابو مین کرلیا ہی جب
سے بھوکے مرتے ہین اوس سے چور چنڈال چوری کرتے ہین اور آگے کال وغیرہ نہین پرتا
تھا جب غلہ وغیرہ بغیر کاشت کئے کے ہی کثرت سے ہوتا تھا اور دہن بھی ہر ایک کے گہر
مین اس کثرت سے تھا کہ جب چور چنڈال پنا بالکل نہین کرتے تہے اور پرمیشر کی دھیان مین
رہتے تہے مگر دنیا دیو کلا کی بھروے بھولی ہوئی ہی کہ جیسے راون نے بھلائی تہی
مگر ان بنیون نے تو زیادہ بھلایا ہی سو یہہ سب جادو خورونکا پرتاپ ہی اور گپتی پاپ
سے سپنا ہوتا ہے اور مرے پڑتی ہی اور دکہہ بھی کرتے ہین مگر یہہ خبر نہین کہ ایک
ایک کے نام سے برنے طرحسے جیوڑے مراتے ہین جس کا کچھہ اندازہ نہین اور دنیا مین
جو یہہ کہتے ہین کہ مالک نارکی مین ڈالتا ہے سو جسکو کہ چوراسی لاکھہ کنڈیان
کہتے ہین اور یہہ کہتے ہین کہ کیلون کے مار دیتے ہین اور بہت سے یہہ کہتے ہین کہ
گرزونکی مار دیتے ہین اور بہت سے یہہ کہتے ہین کہ چمڑون کی مار دیتے ہین اور چمڑون
کو اوتارتے ہین اور پہر یہہ کہتے ہین کہ گرم یعنے تہمون سے باندہکر مارتے ہین اور بہت
سے یہہ کہتے ہین کہ سرگ مین عرق نکالتے ہین اور خون اوتار دیتے ہین اور بہت سے
یہہ کہتے ہین کہ کنڈیونکے نیچے جاتے ہین جب تو کیڑے کہاتے ہین اور جبکہ باہر
آوین جب کوئی اور چیلین چونچون مارتے ہین اور بہت سے یہہ کہتے ہین کہ وہان پر
لوہو کی کنڈیان ہین اور بہت سے یہہ کہتے ہین کہ وہان پر رادہ کی یعنے پیپ کی
کنڈیان ہین سو اون کنڈیون پر ایسا پاپ ہوتا ہی کہ پہلے تو جیوڑون کو ہتیارونسے یعنے مسترونسے
چوٹ دیتے ہین جب اوس ہتیارون یعنے مسترونکی ضرب سے خون نکلتا ہی اور زخم ہوتے
ہین اور پہر اون زخمون مین خون پگلکر رادہ بنجاتی ہی اور جب وہ رادہ سڑجاتی ہی
تو اوس زخمونمین کیڑے پڑجاتے ہین جب وہ کیڑے اون جیوڑونکو کہاتے ہین تو پہر اونکو
درد اور پیڑ بہت ہوتی ہی جب وہ جیوڑے اوس تکلیف سے کنڈیونمین اونچی نیچی تڑپتے
ہین سو یہہ ہی ایمان ایسا تو راون کے موافق سنسار کے نام کا پاپ کرتے ہین اور سوبہا چلادی
ہی کہ سرگ نرگ کنڈیان نارکی ڈالنے کی ہین سو تو سارتی دنیا بھی سوبہا کررہی ہی سو ان
سزاؤنکا کچھہ پار نہین ہی اور جسکو کہ تم ہندو مسلمان سرگ نرگ کہتے ہو وہ بنیون
کے گہر کا راون کے موافق الوپ پاپ ہی اور دوزخ بہشت تو زمین ماتا ہی ہی اور گپتی پاپ
سے انبولا جانورونکو مارتے ہین سو تم ہندو مسلمان کہلے دلسے بکہان ہی کررہی ہو اور گپتے
پاپ مین تو انبولا جانور کام آتے ہین اور چوپائی اور پرند اور جل کے رہنے والے جانورونکے
گلونکو دکہہ کرکے اور کلپا کے سنسار کے نام سے مارتے ہین سو اوس سرگ کو تو تم سارے
سنسار کے لوگ بکہان کرتے ہو اور سنتے ہو سو وہ بات چہانی نہین سو تم سبہی لوگ کہتے
ہو کہ وہان مالک کی درگاہ ہی سو جہان کہ مالک کی درگاہ مین سرگ نرگ کی
کنڈیان ہین سو مالک نارکی ڈالکے سزا دیتا ہی سو مالک نے تو تم ہم اور جیواجون اور
زمین آسمان کی اسطرح سے رچنا بنائی ہی مالک کہین ایک جگہ تہوڑا ہی بیٹہا ہی وہ
تو سب مین بیاپک ہی اور مالک کی رچنا تو یون ہی سو تم ہم سبہی دیکہتے ہین سو
اب تم لوگو اس باتکو غور کرکے دیکہو اور سوچنا چاہئے کہ جہان رادہ لہو کی اور خون کی

کنڈیان ہین سو وہین تو جیوؤن کو مارتے ہین جب راد خون ہوتاہي سو اتني بات تو آپ
سب سنسار کے لوگونکو سوچنا کیونکر راون نے راکشے پاپ کا سرگ بناکر مالک کي درگاہ
سوجاتا تہا اور سب سنسار مین راکشے پاپ کے سرگ کا بکھان چلایا تہا سو راون دنیا سے
ایسا تہوڑاہي کہتا تہا کہ مین نے راکشے پاپ کا سرگ بنایا ہی وہ تو جادو سے بدي پہیر کر ایسا
سجاتا تہا کہ مالک کے درگاہ ہي اور مالک کے درگاہ کے قصر گپتي پاپ کے چلا دئي تہي
سو یہہ بات سارے سنسار مین پرگہت ہے سو سنسار کے لوگون نے راکشے پاپ کا سرگ توڑوایا
سو راون کو سمہ راون کے اولاد کے دکہہ دیکر توڑوایا جب سنسار بچا ہي اور جیسا کہ راون
کي پاپ کا بکھان سنسار کے لوگ پہلے ہي کررہے تہے اوسي طرحسے اب ان بنیون کا راکشے
پاپ کا بکھان یعنی سوبہا سنسار کے لوگ کررہے ہین سو بنئے کب کہینگے کہ ہمنے
راون کے موافق راکشے پاپ کا سرگ بنایا ہي سو بنیون نے راون کے طرحسے بدی پہیر کر ایسا
سوجایا ہے اور سوجاتے ہین کہ راکشے سرگ جو ہے وہ مالک کي درگاہ ہي ایسا سجاتے
ہین اور راون کیطرحسے لاکہون قصر گپتی پاپ کے بنیون نے چلا دئے ہین سو دنیا مین سوبہا
ہورہی ہے سو ان بنیونکا بہی راون کیطرحسے راکشے پاپ کا سرگ توڑواؤ جب سب سنسار
کي اولاد بچیگے اور جو کہ دنیا مین راکشے پاپ پہیل رہاہے وہ سبکو معلوم ہے مگر بہلائی
ہین بدی پہیرکر صرف مالک کے بہروسہ سے اور سنسار کو یہہ بہید نہین کہ بنیون نے بہی
راون کے موافق راکشے پاپ سے بہلائے ہین یہہ بہید نہین ہي سنسار کو بنیون کے کپٹ کا
اور چوراسي لاکہہ جون کو جو کلپاتے ہین تو سنسار کے نام کا علیحدہ علیحدہ پاپ کراتے
ہین اور سنسار بہی کہتا ہي کہ چوراسی لاکہہ جون بہگتنی پڑتي ہے سو چوراسی لاکہہ
جون نہین بہگتنی پڑتي ہي یہہ تو سنسار کے نام کا پاپ کراتے ہین اور سنسار مین انکی نام
کا قصر چلا دئے ہین کہ چوراسی لاکہہ جون بہگتنے پڑتي ہین سو جون تو مالک نے بنائي ہي
تم ہم سبکو ہی دیکہتا ہي سو اس بات کا قصر پونچہنے کا بہی کام نہین کیونکر مالک نے
جو رچنا بنائی ہي وہ چہانے نہین ہي سو یہہ تو سب کے کلان یعنی اولادان نیاری نیاری
دیکہتے ہین سو جس دن سے کہ رچنا اس زمین ماتا کي پیٹ مین رچی ہي جسدن سے
آدمی کي اولاد سے تو آدمی یعنی آدمي کے بیج سے تو آدمی ہوتا ہي اور گائی بیل کے اوددسي
گائی بیل ہوتا ہي اور بہینس پاڈی کي اوددسے بہینس پاڈا ہوتا ہي اور گہوڑی گہوڑے کے
اوددسے گہوڑي گہوڑا ہوتا ہي اور گایون کے اوددسے گائی ہوتے ہین اور گیہون کے اوددسے گیہون
ہوتا ہي اور آم کے اوددسے آم ہوتا ہي اسیطرح سے لگائی جہاڑ بناسپتی اور لگائی آدمیون اور
انیولون یعنی بیزبان اور سب اپنے اپنے اوددسے پیدا ہوتے ہین سو تم ہم سبکو ہي دیکہتا
ہي سو سب کے کلان یعني ذات نیاری نیاری ہین سو بنئی چوراسی لاکہہ کنڈیون کے اوپر
چوراسي لاکہہ جیواجون کو سنسار کے نام سے کلپاتے ہین اوسکا لیکہا بنیون کو هي ہے
یعنی گپتي پاپ کا کہ جو گپتی پاپ مین جتنے کلان کام آتے ہین جسکي سوبہا
دنیا مین چلائی ہي کہ مالک چوراسی لاکہہ جون بہگتاتا ہي سو سنسار بہی سنے سے
ایسا جاننے لگتا ہي کہ اتنے جونین ہونگي اور اتنے ہي بہگتنے پڑتے ہین سو بہگتنے تو
کیا پڑتے ہونگے یہہ بنیون نے راکشے پاپ چلایا ہي اور انہون نے بہول ڈالنے کے واسطے
ایسے قصر چلادئے ہین اور پیدا تو سب اپنے اپنے اوددسے ہوتے ہین سو سبکو دیکہتا ہي
مگر یہہ چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر چوراسي لاکہہ جیواجون کو کلپاتے ہین اور اونکا دنیا
مین لیکہا چلایا ہي سو سبکي کل ڈیڑہہ کي کنڈیا نیاری نیاری ہین اور چوراسے لاکہہ جیواجون
سے کلان بہت زیادہ ہین سو سب سنسار اسکي شمار کرین تو شمار تک نہین ہوئی کیونکر
جیواجون کا کنچہہ انداز نہین کیونکر آدمي اوران بولا اور چرند پرند وغیرہ اور رزق گہاس
بناسپتي بہی جون مین گنے جاتے ہین اسي سبب جونونکا شمار نہین ہوسکتا ہي
سو چوراسي لاکہہ کنڈیون کے اوپر چوراسي لاکہہ جیواجون کو کلپاتي ہین سو اسکا
حساب کتاب بنیون کے گہر مین ہي سو چوراسي لاکہہ جیواجون کے کلون کو کلپاتے ہین
اور مارتے ہین سو وہ پاپ تو بنیون کے قبضہ مین ہي سو اور کسیکو نہین دیکہاتے ہین اور

پاپ تو کسیکو نہین دیکھاتے ہین اور ان بنیون کے پاپ کے تو مجکو اسطرح سے خبر پڑی ہی کہ جیسے سنیچر کو راون کی جال کی خبر پڑی تہی کیونکر راون نے سنیچر کو اپنے راکشے پاپ سے سمر مکھہ کلپایا تھا جب خبر پڑی تہی سو اب ان بنیون نے مجکو بہی اپنے راکشے پاپ سے سنیچر کیطرح سے سمر مکھہ کلپایا ہی اور کلپاتے ہین جس سے بنیون کے جال کی مجکو خبر پڑی سو تم ہندو مسلمان انگریز سب ہی سنتے ہو اور کہتے ہو کہ وہان پر نارگی کی کنڈیان ہین — سو گپتی پاپ ہے سو ان بنیون نے بہی راون کی طرح سے راکشے پاپ کا سرگ بنایا ہی سو مجکو راکشے پاپ مین دکہی کیا ہی اور جہان کے گپتی پاپ کرتے ہین وہان پر میرے نام کا جیواجون کو دکہی کرتے ہین جس سے میرا بہی برہم دکہی ہوا ہے سو مین بنیون کی پاپ کو پرگھٹ کرتا ہون کیونکر راون نے دیوتا سروپون کی بدی راکشے پاپ سے بہشٹ کی تہی سو اوسکا ثبوت بید اور کتابون سے یعنی کتابون مین اور پرانون مین لکہا ہوا ہے اسے ظاہر ہوتا ہے سو جبکہ سنیچر کو دکہی کیا جب سنیچر نے متی لوگون کو اور راجہ پادشاہون کو واقف کیا جب اونہون کی آنکہین کہلین ورنہ دنیا کو تو ایسا ہی سوجتا تہا کہ راون بڑا بہگت ہے سو راون نے دنیان کی ایسی بدہی بہشٹ کردی تہی سو ان بنیون نے راون سے بہی زیادہ لوگونکی بدی ایسی بہشٹ کردی ہے جسے ایسا ہی سمجہتے ہین کہ جہان بنئی نہین وہان راج نہین اور بنئی تو ما اور باپ ہین اور جو کہیتی باڑی کرکے اور کماکے راجہ پادشاہون کو دیتے ہین سو جنکی تو بچاروں کی کچہہ گنتی ہی نہین اور جو کہ دوسری ولایتون کے لوگونکو مل کے مراتے ہین جسکا کچہہ پتہ بہی نہین لگتی دیتی ہین اور پیارے ہوکے سمجہے ہی ملے رہتے ہین سو دوسرے ولایتون کا بہی راون کے موافق دہن لینے کی غرض سے — ہندوستان کی ہندو مسلمان کو مراتے ہین سو جب انکا بہی دہن قابون مین کرلینگے جب اونکو بہی آپس مین لڑاکرکے مرادین گے اور جب تہوڑیسے آدمی رہینگے اور بنیون کی ذات زیادہ رہجاویگی جب بنئی اپنا راج کرینگے سو جب ساتون آٹہون ولایتین غارت ہوجاوینگے اور سب کا دہن قابون مین کرلینگے جب ان بنیون کا ہی راج ہوجاویگا جسے یہہ پاپ ہندوستان مین بنیون نے بل راجہ کے بعد سے چلایا ہے کہ جو دہاپی منڈل سے یعنی ہندوستان سے اوٹہکر دریاؤن کے پار چلے گئے ہین اور ہندو مسلمان کے بچہہ کہ جو ہندوستان مین ہین اونکو یہہ بنئی اپنی راکشے پاپ سے مراتے ہین اور آپ غریب ہوکے اور دوسری پادشاہتون سے ملکے مراتے ہین سو دوسرے پادشاہتون کے لوگون کو یہہ خبر نہین کہ ان بنیون نے راون کے موافق چار کہونٹ مین راج کرنے کے واسطے جال چلایا ہے اسواسطے ہم دوسرے ولایت کے لوگونکو ہندوستان کا لوب بتاکے ہندوستان کے لوگون کو مراتے ہین اور ہمکو ہندوستان کے لوب مین ڈالکے ہمارے ولایتون کے گلی کوناچہر دیکہہ لیتے ہین اور واقف ہوتے ہین سو ساتون آٹہون ولایتون کو ان بنیون کے دغا کی مطلق خبر نہین ہے کہ ان بنیون کی جال سے کل راجہ پادشاہ آپسمین لڑکر مرجاوینگے کیونکہ جنکے نام کا پاپ کراوین اونکی بدی بہشٹ ہوجاتی ہے سو جبکے بدی بہشٹ ہوجاتی ہے جب آپ سے ہی دلمین لوب اوٹہتا ہے سو جبکہ جہان تک کہ ساتون آٹہون ولایتون کی لوگ سلامت ہین جب تک تو آپسمین لڑا کرکے مارینگے — کیونکہ بنئی غریب ہوکے رہتے ہین اور سب سے ملے ملے رہتے ہین اور لوگا دیکہاتے دہرم پن کرتے ہین سو یہہ بنئی دکہہ دلاوینگے کیونکہ ان بنیون کی دوکانین دوسرے ولایتون مین گئے ہین سو یہہ بنئی راج کا کرنا چاہتے ہین اسبات کی خبر اگر راجہ پادشاہ کو ہووے تو راجہ پادشاہ ان بنیون کے اولاد تک کو راون کے طرحسے غارتکردیوین اور پاپ کو چہوڑا دیوین مگر اونکو یہہ خبر نہین کہ بنئی اپنی راکشے پاپ سے سبہون کی عقل کو پہیر کر ہندوستان کا لوب بتاتے ہین جس سے دوسری ولایتون کے لوگ بہی بہول جاتے ہین اور چلے آتے ہین جب ہندوستان کے ہندو مسلمان کے بچون کو دکہی کرتے ہین اور بنیون سے ملے رہتے ہین اور بنئی اونسے ملے رہتے ہین اور دوسری ولایت والے یہہ نہین سوچتی کہ راون ہرناکس وغیرہ کے طرحسے ہماری سب ولایتون اور ہندو مسلمان کے بچون کا بنئی کال ہین یہہ بات

کہا نسے جانین کیونکر اُونہون کو تو معلوم نہین اور جبکہ راون نے جال چلایا تہا جب دوسري
پادشاہتون مین راون ملا رہتا تہا اور ملت ہي ملت مین ہندوستان کے لوگون کو دوسري ولایتونسے
دکہاي کراتا تہا اور مہروان سے بہی ملا رہتا تہا اس سے راون کو سنسار کے لوگ ستی کہتے تہے کیونکہ
راون لوگا دکہاؤ دہرم پن کرتا تہا اُوسي طرحسے اب بنئي بہي لوگا دکہاؤ دہرم پن کرتے ہین
اور دوسرے پادشاہون سے ملے ہوئي رہتے ہین اور دوسرے ولایتون کے ہاتونسے ہندوستان کے
لوگون کو ملت ہي ملت مین مراتے ہین مگر راون نے سنیچر کو دیکہي کیا جب سنیچر نے
راون کي راکشے پاپ کو دنیا مین پرگہٹ کیا جب مہراون نے اور سب ولایتون نے سمجہا
کہ راون سب ولایتونکو راکشے پاپ سے بدی بہشٹ کرکے غارت کریگا سو اسبات کو سب
سنسار نے اور راجہ پادشاہ نے سمجہہ کے اور ایک دل ہوکے راون کو مارا اور راون کي راکشے
پاپ کو چہوڑایا جب سنسار کي اولاد رہي ہے اور اسي طرحسے اب سنسار کے لوگ ان بنیون
کي جال کو مٹاؤ تاکہ سب سنسار کي اولاد بچے اور یہہ جو دنیا کہتي ہین کہ چوراسي
لاکہہ کنڈیان راد لہو کي ہین اور نرگ سرگ کے ہین سو وہ راون کے موافق ان بنیون کي گہڑ کا
گپتي پاپ ہے سو وہ گپتي پاپ بنئي اپني ذات کے آدمیونکے ہاتونسے کراتے ہین سو وہ پاپ
سوائے بنیونکي ذات کے اور کسیکے قوم کو معلوم نہین ہے سو وہ پاپ نہین چہوڑاؤ گے جب
تک سنسار نہین اُبہریگا سو وہ اس طرحسے چہوٹیگا کہ جیسے راون ہرناکس وغیرہ کي سنسار
کے لوگون نے اُودہي نکالدی تہي — اور جو انہون نے راکشے پاپ کا سرگ بتایا تہا سو وہان پر
چوراسي لاکہہ جون کو کلپاتے تہے سو وہ سب سنسار نے دیکہہ دیکی حساب پوچہا کہ
تم چوراسي لاکہہ جون کلپاتے ہو — سو سب پاپ ہمکو دکہا کے چہوڑوگے جب تو تم بہي
بچ جاؤ گے مگر بتا کے نہین چہوڑا جب سنسار نے راون وغیرہ کو مارکے پاپ چہوڑایا — سو
اب اوسي طرحسے ان بنیون کا راکشے پاپ ہے اور چوراسي لاکہہ جون سنسار کے نام سے کلپاتے
ہین — سو اُوسي طرحسے ان بنیون کو بہي سزا دیکے چوراسي لاکہہ جون پوچہیگہ کہ جہان
یہہ بنئي پاپ کراتے ہین سو میرے جیتے جي ان بنیون کي چترائي نہین چلے گي —
اگر میرے جیتے جي یہہ بنئي سب سنسار کو دکہا کر گپتي پاپ چہوڑ دیوین — تو یہہ بہي
اوبہر جاوینگے — اگر میرے جیتے جي نہین چہوڑا — تو یہہ پہر سنسار کے بدی پہیر دینگے
اور مجہکو راتدن سمہہ مکہہ کلپاتے ہین — جس سے مین انکي جال سے واقف ہون —
اور دوسري راجہ پادشاہ اور دنیا کو انکي جالونکي خبر نہین — اسواسطے بہولادینگے
کیونکہ مین سنسار کو بنیون کے جال سے واقف کررہا ہون کہ جو سنسار کو چوراسي لاکہہ جون
دکہاکے نہین چہوڑینگے جب تو نہون چہوٹے گا اور جو میرے جیتے جي چہوڑ دیا جب
چہوٹ جاویگا — نہین تو تم سنسار کے لوگو بنیون سے ساختي دیکہ لے دریافت کرنا
کہ تم بنئي چوراسي لاکہہ جون ہم سنسار کے نام سے کلپاتے ہو کہ جہان راد لہو کي کنڈیان
ہین اور ہمکو بہلائے ہین سو بدی پہیرکر بہلاتے ہین سو سرگ کے بہروسہ سے بہلاتے ہین سو یہہ
بات تمنے آنکہون سے تو نہین دیکہي مگر کانون سے سرگ نرگ کي سوبہا سنتے ہو کہ جیسے جیوڑون
کو سزا دیتے ہین سو اُوسکي دیکہہ کي سوبہا سبہی ہندو مسلمان کے لوگو تم سنتے ہو
سو اس کتاب کے دیکہنے سے تم سب واقف ہوکے بنیون کي جال کو چہوڑاؤ اور پہر بنئي
تہوڑا بہت راکشے پاپ تمکو چہوڑکے بہلا دینگے سو آگے بہي راجہ پادشاہ کو ان کافرون نے بہلائي
کہتے ہین — اور جو اب میرے جیتے جي نہین چہوڑواؤ گے جب تو سنسار کو بہلاوینگے کیونکہ
ان بنیون بے ایمانونکا دل میرے جیتے جي پاپ چہوڑنے کا ارادہ نہین ہے کیونکہ یہہ
سنسار کو غارت کرکے اپنا راج کیا چاہتے ہین اسے دنیا مین بدتہ بہشٹ کرکے سمجہہ سادو کو
سنسار کے نزدیک پاگل سمجہاتے ہین سو ان بنیون کي غرض یہہ ہے کہ جو سادو کے جیتے
جي راکشے پاپ کو سنسار کے لوگون نے ہیت کرکے چہوڑادیا جب تو چہوٹ جاویگا کیونکہ
یہہ سادو ہم بنیون سے پاپ کو چہوڑوادیگا کیونکہ سادو کو سمہہ مکہہ دکہي کیا ہے اس سے
معلوم پڑا ہے اس سے سنسار کے لوگون کي بدی بہشٹ کرتے ہین اور سمجہنے نہین دیتے
ہین پہر اکیلا کیا کرون کیا اپنا سر پہوڑون مین تو دنیا کے واسطے دکہہ پاکے سریرسے بہي نا

طاقت ہوگیا ہون — اور بنئي بے ایمان دنیا کو سمجھاتے ہین باؤلا — سو دنیا کو کیا دوش
وہ تو کافري پاپ سے سنسار کو باؤلا سمجھاتے ہین سو دنیا کو کیا دوش سو میرے جان مین تو دنیا
باولي اور دنیا کي جان نے مین مین باؤلا — سو میرے کو تو ایسا دکھہ ہورہا ہے — سو دنیا نہین سمجھتي
ہے اِس سے مین نہایت ہي حیران ہون کہ جو دنیان نہین سمجھے گي — تو یہہ جال کسطرحسے
چھوٹیگا اس سے دکھہ پا رہا ہون اور سنسار کے نزدیک سمجھہ غریب سادو کو باؤلا سمجھاتے ہین
اور جن جن غریبون نے آگے راکشے پاپ کو دکھہ پاپا کے سنسار کے اُوبھرنے کے واسطے پکڑا ہے
اور سنسار نے واقف ہو ہو کے راکشے پاپ کو چھوڑایا ہے جسکا گن سنسار کے لوگ ابتک جانتے ہین
کہ جنہون نے راکشے پاپ کو پرگہٹ کیا اور پہر سنسار نے چھوڑایا اور راون ہرناکس نے و کنس
فارون پادشاہ نے راکشے پاپ سے تہوڑي تہوڑي بدي بہشٹ کردی تہي — جسے سنسار کے
لوگ جلدی سمجھہ گئے تہے مگر ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے سنسار کے لوگون کے
اور راجہ پادشاہونکی ایسی بدي بہشٹ کردي ہے کہ جو سمجھائے سے بہی نہین
سمجھتی ہین کہ راکشے پاپ سے ہمارے اولاد کو غارت کرینگی — جو پاپ کو نہین
چھوڑاوینگے — تو بغیر چھوڑائي کے کیسے اوبھرینگی کیونکہ جسکو تم سرگ اور نرگ کہتے
ہو وہ بنیون کے گہر کا الوپ پاپ ہے اور سرگ نرگ تو یہہ زمین ماتا ہي ہے سو ساري سشٹ
سرگ مین ہي بستي ہي — اور کہیتي باڑي کا پاپ بہي جب سے چلا ہے جب سے بنئي راکشے
پاپ سے کال پڑاتے ہین جب رزق وغیرہ تہوڑا ہوتا ہے — جب سے کہیتی باڑي کا پاپ چلا ہے اور
جب تک کہ راکشی پاپ نہین چلا تہا تو کال بہی نہین پڑتا تہا کیونکہ برسات ہوتے سے
آپ ہي طرح طرح کي میوہ مسٹھان رزق بناسپتی وغیرہ — ہوجاتا تہا کیونکہ سب جل کي ہي
مایا ہے اور جل ہي سب کا بیج ہے اور جب بنئی کال پڑاتے ہین جب زمین بیمار ہوتي
ہے اور کال نہین پڑاوین تو زمین ماتا کو سرد گرم کا روگ کرکے بیمار کردیتے ہین تو میوہ
مسٹھان بناسپتے وغیرہ گل جاتے ہین اور جب مہنر برستا ہے جب زمین ماتا پاني پیتی
ہے — جیسا کہ آدمی کہانا پینا کہاتا پیتا ہے — جب سارے جسم مین اور آنگ آنگ مین
اثر پوہنچتا ہی جب دیہی ہری رہتی ہے اسي طرح سے زمین ماتا کا بہي آدمي کے موافق
سریر ہے جب ساؤ یعنے سب دیس مین مہنر ہوتا ہے جب زمین کا بہی سریر ہرا اور
تازہ رہتا ہے سو ایسے برکہا جب ہوتي تہي — کہ جب یہہ بنیي مہاجن کال نہین پڑاتے
تہے اور اب تو برکہا کا ایسا حال ہے کہ دس گاؤنمین ہوئي اور بیس گاؤنمین نہین ہوئے —
یعنے ایک پرگنہ مین بارش ہوئي اور دوسرے مین نہین سو یہہ جادوسے ایسي برکہا ہونے دیتے ہین
سو یہہ زمین کے نام کا پاپ کراتے ہین جس سے زمین کي ناڑین جادو سے بند ہوجاتی ہین —
جدہر بند ہوجاوے اودہر برسے نہین اور جدہر روگ نہین ہوئي اودہر مہنر برستا ہے — اور پہلے سے
انہون نے ایسي ایسي باتین چلادی ہین کہ کلجگ ایسا آویگا کہ گائي کا ایک سینگ
بہیگیگا اور ایک سینگ نہین بہیگیگا — سو دیکہہ لو کہ اب بہي ایسا وقت ہے کہ ایک کہیت مین
مہنر ہو اور اوسکے پاس کے یعنے برابر کے کہیت مین مہنر ہوئي نہین اور جسوقت مین یہہ زمانہ
آویگا کہ مہنر سے ایک سینگ بہیگیگا اوز ایک نہین بہیگیگا تو اوسوقت مین کیا حالت ہوگی سو
زمین کے کلیجہ اور پہیپڑہ اور دل کے اوپر روگ کراتے ہین جب زمین کي ناڑین بند ہوتے ہین —
جب ایسا مہنر برستا ہے کہ ایک کہیت مین برسے اور ایک مین نہین برسے اور اون
چوراسی لاکہہ کنڈیون پر جو سر دُکہني کا پاپ کراوین تو سر دکہني لگے اور کلیجہ پہیپڑا اور
دل اور پیٹ دکہني کا پاپ کراوین تو یہہ چیزین دُکہنے لگین جیسے کہ آدمي کے پیڑا ہوتی ہے
اوسي طرحسے زمین کے نام کا پاپ کراوین جب اوسکے بہی درد اور پیڑا ہوتے ہی
اس سے ہي زمین دبلي ہوگئي ہي — جس سے سونے روپہ کي کہانین گل گئے ہین اور جب
ساؤدیس منہر ہووے تو وہ برس اچہا ہوتا ہے — جب یہہ جاننا کہ زمین ماتا نے پاني
اچہي طرحسے پیا اگر ساؤدیس بہي مہنر ہوجاوے اور آپہرا یعنے بدہضمي کا روگ جادو سے
کردیوین تو اناج وغیرہ گلجاتا ہے جب سنسار کے لوگ کہتے ہین کہ کہاری سمندر کا مہنر

برسا هے اس طرح کے قصہ پہلی سے بنیون نے چلا دئی ہین سو سنسار کو خبر نہین کہ راکشے پاپ
سے زمین ماتا کے روگ کیا هے اور جبکہ آپرا یعنے بدہضمي کے بیماري ہوتي ہي تو زمین اہار کہارا
پڑجاتا هے کہ جیسے آدمی بیمار ہوتا هے اور بدہضمي سے اہار کہاڑا پڑجاتا ہے ادردہ اپرو
یعنے بدہضمي کیوجہ سے تھوڑا کہاتا ہي اوسي طرحسے جب زمین ماتا کو بدہضمي کا روگ کرتے ہین
کہ جس سے اناج وغیرہ گل جاتا ہي اور پھر جیسے کے اوسي طرحسے جب زمین ماتا کو بدہضمي
کا روگ کرین تو اناج وغیرہ اور میوہ مسٹھان وغیرہ تھوڑا ہوتا ہے کیونکہ زمین ماتا بھي جیوتا
جیوهے سو جبکہ زمین ماتا کے نام کا پاپ کراتے ہین جب زمین ماتا بیمار ہوجاتی ہی
یعنے پاپ کے سبب سے اور جو انسان کے نام کا پاپ کراتے ہین تو آدمیون کو بیماری ہوجاتي
ہي اور اسیطرحسے اور سبکو اور جو کہ چاندی کي کہانین سنسار کے لوگ کہتے ہین وہ زمین
ماتا کے سریر کي چربي ہي سو جسطرحسے کہ آدمي کا سریر ہي اوسی طرحسے زمین ماتا کا بھی
سریر ہي سو مین کیا لکہون اور کیا میرے چترائي سو تم ہم سب ہي دیکہتے ہین کہ جو ہم
اور تم سب ہي جیواجون اس زمین ماتا کے پیٹ مین ہي سو سب ہي دیکہتے ہین سو جبکہ
زمین کا پیٹ ہي تو سریر بھي ہے مگر ان بنیون بے ایمانون نے راکشے پاپ سے ساتون آٹھون
ولایتون کے لوگون کی بدي قید کردي ہي کہ جیسے راون نے تین لوگ کے بدي بہشت کرکے زمین
کے سریر کي پہچان بہولا دي تہي اسیطرحسے ان بنیون نے بھي تین لوک کے بدي بہشت کرکے
زمین ماتا کے شریر کي پہچان بہولادي ہي جس سے سنسار کے لوگ سونے چاندي کے کہانون
کو بہولگئے ہین سو جبتک کہ سمجہ غریب سادو کو ان بنیون نے اپنے راکشے پاپ سے سمہ
مکہہ نہین دکہي کیا تہا جب تک تو مین بھي سنسار کے لوگون کي طرحسے اندہا بنا سو
جبکہ ان سوداگران نے اپنے راکشے پاپ سے سمہ مکہہ کلپایا کہ جہان پر یہہ بنئے الوپ
پاپ کراتی ہین سو وہان پر زمین کے نام کا پاپ کراتے ہین اور جیواجون کے نام کا پاپ
کراتے ہین سو جیسے کہ سمجہکو کلپایا جب مین سمجہا کہ زمین ماتا کا بھي جسم
ہي اور زمین جیوتا جیو ہي سو زمین ماتا کے جسم مین پہاڑ جو ہین وہ توہاڑ ہین اور
مٹے جو ہي وہ گوشت ہی اور چاندي سونے کے کہانے جو ہین وہ چربي ہي اور جو کہ بڑے
بڑے دریا ہین سو زمین ماتا کے جسم کے انتریان ہین اور جو چہوٹے چہوٹے ندي نالہ ہین
وہ زمین ماتا کے جسم کے نارین ہین اور جو رتناگر ساگر اور سات ساير ہین وہ زمین کے
سریر کے اوچہڑی ہین سو جبکہ مندہ برستا ہي جب زمین ماتا جل کا اہار کرتي هے تو
جل انتریون کے راستہ سے ہوکر اوجہري مین جاتا هے جب زمین ماتا جل کا ہار کرتي ہي اور
جیسے کہ یہہ بنئے لوگ کال پڑانے لگے ہین جیسے زمین ماتا بیماري کے سبب سے دباي ہوگئي
ہي اس سے زمین ماتا کے اوپر دہن نہین رہا ہي اور نہ کسیکو دیکہتا ہي کسواسطے کہ ٹوٹا
ہوا دہن بنیون نے پہلے سے قابو مین کرلیا هے جن سے راجہ پادشاہ بھي دنیا کے اوپر لوب
کرنے کو لگ گئے اور سب سنسار بہوکے ہونیکي وجہ سے چور چنڈال ہوگئے ہین اور سنسار
کے لوگ بھي چوري کرنیکو لگ گئے ہین لیکن اس امر کا کوئي بھي خیال نہین کرتا ہي کہ
سنسار مین اسقدر دہن تہا وہ کہان گیا سو ٹوٹے ہوئي دہن کو راون کے موافق ان بنیون نے
بدي بہشت کرکے لے لیا هے سو اس بات کي خبر کسي ولایت کے راجہ پادشاہ کو اور رعیت
وغیرہ تک کو نہین ہي کہ کہانین کہان گئین لیکن اتنا کوئی بھي صاحب خیال نہین کرتے
کہ ان بنیون نے جادو کے کرشمہ سے زمین ماتا کو ناطاقت کردیا ہي جس سے زمین کے جسم
کي چربي گلگئي ہي اس سے دہن نہین رہا سو اب ہم دنیا کے کاروبار کہان سے کرینگے کیونکہ
زمین کے سریر کي پہچان سنسار کے لوگون کو ان بنیون نے بہلا دي ہي سو زمین ماتا کو جادو
کے زور سے نہایت درجہ کا دکہہ دیتے ہین سو دنیا مین بھی کہتے ہین کہ راکشے پاپ سے
زمین دکہہ پاتي ہے راون ہرناکس کے وقت مین اور کسے کسے بید شاستر مین بھي لکہا ہوا
ہي کہ راکشے پاپ سے زمین دکہہ پاتي تہي سو یہہ بنئے بھي راون ہرناکس کے موافق زمین
کے نام کا پاپ کراکے زمین کو بیمار کرکے دکہہ دیتے ہین جس سے کہانین تک نہین رہي
ہین اور جیسے کہ کال پڑانے لگے ہین جیسے زمین ماتا دکہہ پا رہي ہي اور جو گرہن پرتا ہي

اور زمین کانپتي هي اور زمین پهٹ جاتي هي سو پهر بنیون کے جادو سے پهٹ جاتي هي سو
پهر طرح طرحکي روگ زمین ماتا کو بل راجہ کے بعد سے روگ کرنے لگے هین اس سے زمین ماتا
دبي هوگئي هي اس سے چاندي سونے کے کهانیں اب نهین رهي هی سو جسطرحسے کہ آدمي کے
جسم مین چربي بیماریکے سبب سے گلجاتي هے اوسي طرحسے زمین ماتا کے جسم کي بهي چربي
جادو کے کرشمہ سے گلگئي هي اور جب سے کہ ان بنیون نے جادو کا کرنا شروع کیا هي جب سے هي
کال پڑاتے هین اور جیسے زمین ماتا بهي تهوڑا پاني پیتي هي اور بیماری سے سوکهہ گئي هے اور ان
بنیون نے راون کي طرحسے مجهکو دکهي کیا هي جس سے انکی جال کي خبر پڑي هے جسے
مین آپ لوگون کو سنیچر کي طرحسے واقف کرتا هون کیونکہ سنسار کے لوگونکو راجہ پادشاهونکو
جادو کے کرشمہ سے سپنے کے موافق کردي هین اور بدي بهشت کردي هین جس سے تم نهین
سمجهتے هو حالانکہ بنڑے راتدن پاپ کراتے هن اور سنسار کے لوگونکو ارس پاپ سے خراب
کرتے هین سو دنیا کے لوگ میری کهی هوئي باتکو درست نهین مانتے هین سو پهر بدی پهیرنیکا
سبب هے اور جو کہ لوگ پهر کهتے هین کہ رام چندرجي اور بل راجہ وغیرہ امر هین
اور زندہ هین سو امر تو کوئي نهین هے امر تو اونکا نام هے مگر کوئي لوگ میرے کهے هوے بات
کو مانکر پهر کهتے کہ هان بل راجہ امر نهین هے تو پهر بنڑے جادو کے کرشمہ سے سوتے
جاگتے سپنے کرکے اوسکو دیکها دیتے هین سو پهر بنیون کا پاپ مرے هوی کا چهرہ هوکر
دیکهہ جاتا هے سو جن جن کے نام کا پاپ کرادین اوسي کا چهرہ سوچ جاتا هے مثل اسکي
کہ جو بهرترپ اور گورکهہ ناتهہ اور شیو جي مهاراج وغیرہ کے نام کا پاپ کرادین اور چهرہ
سجانا هووے تو بنیون کا پاپ اونهی بهگت لوگونکا چهرہ هوکر سوجهہ جاوے کہ جو مرگئے
اونکا تو نام امر هي اور جو دیبي دیوتاؤن کے نام کا پاپ کراوین تو دیبي دیوتاؤنکا چهرہ هوکر ان
سوجهہ جاوے اور جو بهوت پلیت اور ڈاکن ڈاکي چوڑیل خبیث اور دیو پری وغیرہ اور
جن وغیرہ کے نام کا پاپ کراوین تو بنیون کے پاپ ان هي بهوت بلا وغیرہ کا چهرہ سوجهہ جاوے
جس سے دنیا پهر کهتی هے کہ جو عورت مرتي هے وہ چوڑیل هوتي هے اور کہ مرد مرا هے
وہ بهوت هوا هے اسیطرحسے کسی کو کاچهہ اور کسی کو کاچهہ سوجا دیتے هین سو سنسار کے
لوگونکي بدي کیسے قید کي هوی هے کہ جو جهوٹے بات کو سچی تصور کرکے بیٹهے هوے هین
اور مین سچی اور صحیح بات کهتا هون اُسکو خلاف سمجهتے هین اور پهر جو کہ بنیون نے
پاپ چلایا هے سو سنسار کے غارت کرنیکے لئے چلایا هے اور جو کہ تم باعث بدی بهشت هونیکي
سرگ نرگ بتاتے هو اور چورا سے لاکهہ کنڈیان کهتے هو وہ بنیون کے گهرکا پاپ هے اور پهر پاپ
هے کہ سب ولایتون کے مري هوے لوگونکا چهرہ هوکر سوجهہ جاتا هے کیونکہ جب راون نے راکش
بدیا چلائي تهي جب راون بهی کاچهہ کا کاچهہ سوجهاتا تها سو تو سنسار کاچهہ خیال نهین کرتے
تهے اور جسطرحسے کہ سنیچر کو راون نے دکهي کیا تها اوسي طرحسے ان بنیون نے راکشے پاپ سے
مجهکو دکهي کیا هے اس سے مین آپ لوگونکو سنیچر کیطرح واقف کرتا هون اور لکهتا هون کہ پهر بنڑے
جادو کے زور سے مردون کو سجاتے هین اسواسطے لکهنے مین آتا هے کہ کڑورون آدمیون کو بهوتونکي
اور چڑیلون کے بهانہ سے مارتے هین اور کسیکو دیوتاؤنکے بهانہ سے اور کسی کو کسی کے
بهانہ سے — سو نہ تو جن هے اور نہ بهوت هے اور نہ پلیت وغیرہ هین مگر جادو چالہ سے
ماردیتے هین اور جو تهوڑا پاپ جس کسیکے نام کا کرائین وہ تو بیمارتي پاتا هي هے کہ جسکے نام کا
پاپ کراتے هن اور جبکہ پاپ کو چهوڑ دیوین تو پهر وہ مریض کہ جو جادو سے بیمار کیا تها —
اچها هوجاتا هے کہ همکو فلانے سادونے یا فقیر نے بیمارتي سے بچا لیا — کیونکہ فقیر نے هاتهہ پهیر کے
آرام کردیا سو اچها تو اس سے هوگیا — کہ بنیون نے اُوس بیمار کے نام کا پاپ کرنا چهوڑ دیا اور
فقیر کو پهر سچا دیا کہ تو اس بیمار کے اُوپر هاتهہ پهیر آرام هوگا — پس فقیر نے هاتهہ پهیر دیا —
اور بنئی جو بیمار کے نام کا پاپ چهوڑ دین تو وہ بیمار بچ جاوے — سو هاتهہ کے پهیرتے هي آرام
هوگیا جب فقیر کے پرچہ پرچہ دنیا مین کرنے لگین اورهي بنیون کا جال — سو پهر جبکہ
دیوتونکے نام سے بیمارتی کراوین تو جب اُوسکے نام بکرا اور پاڈا وغیرہ ماریں اور وہان پر پهر بیمار

کے نام کا پاپ چھوڑ دیویں تو بیمار اچھا ہوجاوے — تو پھر دیوتون کا پرچہ پرچہ کرنے لگجاوین اور چوراسے لاکھہ کھنڈیان راد لہو کے بنائی ہین سو وہان پر زیادہ پاپ کرین جب تو مری جاوے اور پاڈا بکرا ماری سے بھی نہین بچی سو ایسے کام کی اوپر نر تو کسیکا جہاڑا چلے اور نہ پرچہ چلی — اور امر تو کوئی بھی نہین ہے پھر بنئی بل راجہ کے بعد سے کچی عمر مین مارنے لگے ہین کیونکہ پہلی کوئی کچی عمر مین نہین مرتا تہا سو کچی عمر مین اسواسطے مارتے ہین کہ سب دنیا مین تھوڑے آدمی رہجاوین — تو ہم بنیون کی ذات کے زیادہ رہجاوین — جب تمام دنیا مین ہمارا راج ہوجاوے — جب کہ راکشے بدیا چلاتے ہین جب ہی کچی عمر مین مرتے ہین ورنہ پرمیشر کے گہر مین تو سب کے عمر پوری ہے — اور پوری عمر پاکر ہی مرتا تہا اور جو بنئون کے جال سے کچی عمر مین مرنے لگے ہین سو سب سنسار کے لوگونکو دیکہتا ہی اور جو لگائی انسان سے اور جیو جنت سے کوئی بھی پوری عمر نہین پاتے ہین — اور کچی عمر مین مرجاتے ہین پھر سب بنیون کے جادو سے مرتے ہین کہ راون ہرناکس وغیرہ نے راکش بدیا کے پاپ سے معہ انسان اور جنوا جون کی کچی عمر مین مارتا تہا سو راون نے اور ہرناکس وغیرہ نے بھی بہوت پلیت کی سر اور جن بہوت پلیت کی سر اور دیبی دیوتون کی سر بدنامی لگادی تہی اور راون وغیرہ نے لوگونکی بدی بہشت کردی تہی جس سے سنسار کے لوگ دیوتون کے اوپر بکرا اور پاڈا وغیرہ مارنے لگے تہے — سو اسکا حال دنیان کو نہین معلوم تہا اس سے راون کے وقت مین بھی راون کے پاپ کے وجہ سے کچی عمر مین لوگ اور جیو جنت وغیرہ مرتے تہے اور ایشر نے تو سب کو ہی پوری عمر دی ہی لیکن کم عمر جو مرین وہ کچی عمر سے مرتے ہین سو جادو سے مرتے ہین سو جبکہ کچی عمر مین کوئی قسم کا جیو مرے تو جاننا کہ کسی نے راکشے پاپ چلایا ہی — اور اسوقت تو راکش بدیا کا پاپ پرگہٹ ہی کہ دیوتون کے اوپر جانور مارتے ہین — راون کے طرح سے سوجو کوئی یعنی کسیکو یقین نہو سو دیکہہ لو کہ جس ملک مین جانورون کو دیوتون کے اوپر مارتے ہین — سو مراتے تو جادو سے بنئی ہین اور سجاتے ہین دیوتون کا سو پھر بنئی بھی جادو سے بیمار وغیرہ کرتے ہین — اور بدنامی دیوتون کی سر لگاتے ہین — اور سنسار کے لوگون کے گہٹ مین دیوتون کی ہی سجا دیتے ہین جس سے سنسار کے لوگ باعث بدی بہشت ہونے کے دیوتون کے اوپر جانورون کو مارتے ہین اور پھر کام جانورون کے مرانے کا دیوتون کے اوپر بدے بہشت کرنیواسطے چلایا ہی کہ جس سے تمام سنسار کی بدے بہشت جادو سے ہوجاویگی اس باعث پھر بنئے جادو سے سجا کر بکرے بھینسے دیوتون کی اوپر مراوتی ہین اور بنیون کے جادو سے کچی عمر مین ہر قسم کے جیو مرنے کا پاپ سب ولایتون مین پھیلا وینگے کہ جیسا آج کل ہندوستان مین بل راجہ کے بعد سے پھیلا ہوا ہی اسیطرح سے دوسرے ولایتون مین پھیلا دینگی سو جبکہ کوئی راجہ پادشاہ دیاونت جاگیگا کہ جو دیوتون کے اوپر جیو چڑہاتے ہین وہی راکس بدیا کرنے والے اور اونکی راکش بدیا ہے اور پھر خیال نہین کرینگے کہ پھر تو بہول سے دیوتون کے اوپر جیو چڑہاتے ہین کیونکہ بنیون نے راکش بدیا کے پاپ سے بدی بہشت کردی ہے اور راکش بدیا ہے بنیون کے گہر کی — سو خیال نہین کرینگے اور بنیون نے پھر عقلمندی کی ہی کہ ہمارا جال کسی پر پرگہٹ نہو اور ہمکو کوئی بھی اندر جالیر نہ جانے اس سبب سے ڈاکنان وغیرہ کے سر اور دیبی دیوتون کے سر بدنامی لگادی ہی اور ملکون ملکون مین مرے اور کال وغیرہ جو پڑجاتے ہین وہ سب بنیون کے جادو سے ہوجاتے ہین اور سنسار کو سجاتے ہین کہ منگل بہاری تہا اور سنیاچر کی گرہ نہایت تیز تہی — اور سکر نہایت خراب ہی سو منگل اور سنیاچر اور سکرہ وغیرہ بھی آدمی تہے سو وہ تو اپنی عمر پاکے مرگئے سو وہ تو اس زمین پر اب کہانسے آوین اور اسی طرح سے کبھی کبھی دیبی دیوتونکا بھی سجا دیتے ہین کہ دیبی سرگ سے اوترے گی — اور کہپر بہرتی گی سو جب بنئی تمام ملکون کے نام کا پاپ کراتے ہین تو تمام ملکون مین مرتی پڑجاتی ہی اور جو تھوڑے سے گاؤنکی نام کا پاپ کراوین تو تھوڑے سے گاؤن مین مری پرجای سو اسکا حال تم سنسار کے لوگ ہر برس ٹیڈنومین سنتے ہو مگر مین تو ایک دو بات لکہتا ہون اور جو کہ

ٹیپنون مین جسقدر حال راکش بدیا کا لکھا آتا ہی وہ سب ہوجاتا ہے سو سنتے ہی ہو کر
جو انیک طرحکي گرہ گوتا دنیان مین لگادے ہین سو تم—ہندو مسلمان اور انگریز وغیرہ ٹیپنون
وغیرہ مین سنتے ہی ہو سو یہہ ٹیپنی بنیون نے پہلے سے چلادئے ہین اور برہمنون کو پکڑا
دئے ہین جس طرح سے کہ راون نے راکش بدیا چلائی تہی اور راون نے رکھیشرون
کي بدی بہشت کرکے راکش بدیا کي ٹیپنی پکڑا دئے تہے سو اب اسی طرح سے ان بنیون
نے بہی راکش بدیا کي ٹیپنی برہمنون کي بدہي بہشت کرکے برہمنون کو مرانے کے لئے پکڑ دئے
ہین مگر ان بنیون نے ایسی عقلمندی کري ہی کہ انہون نے راکشے پاپ کي خبر کسیکو
بہی نہین پڑنے دی ہي—اور جو سنسار کے لوگ اور راجہ پادشاہ سمجہہ بہی گئے
تو یہہ ہی جانین گے کہ راکش بدیا برہمنون کے گہر کي ہے—اور ٹیپنی بہی انہون نے ہی
چلائی ہین اس سے برہمنون کے بیچہ مارے جاوین گے سو جس طرح سے کہ سب
سنسار کے لوگ بہولے ہوئے ہین اوسي طرح سے یہہ برہمن بہی بہولے ہوئے ہین—سو یہہ
بات خیال کرنے کے قابل ہی—کہ بغیر چہل کے تو برہمن کس طرح سے بہولین جس سے
بنیون نے راکشے پاپ سے بدي بہشت کرکے بہولایا ہے کہ جیسے راون نے تمام جہان کي راجہ
پادشاہ وغیرہ کے اور رعیت وغیرہ کي بدي خراب کرکے بہلایا تہا اوسي طرحسے ان بنیون نے
بہي بدی خراب کرکے اور زیادہ پاپ کراکے بہلایا ہے کیونکہ ان بنیون نے طرح طرح کي جال
کرکے بہلایا ہے اور انیک طرحکا جال چلادیا ہے اور چند کتابونمین ایسي ایسي باتین پہلے سے
لکہدی ہین کہ دیوتا زندہ سرگ مین بیٹہي ہین—اور یہہ کتابین بنیون کي بنائي ہین اور نام
اُون کتابونمین ان بنیون نے اپني بچاؤ کے واسطے اور جال اپنا ظاہر نہ ہونے کے لئے اگلے بھگت
لوگونکے لکہدئے ہین سو یہہ بات خیال کرنے کي قابل ہے کہ دیوتون نے تو اچہي کام کئے ہین
جس سے اونہون کي نام امر ہین اور یہہ بدئي جادو سے لوگون کو بیمار کردیتے ہین اور اونکي
دلمین دیوتونکا سچاتے ہین جب اونہون کے ہاتہہ سے اون دیوتونکي سچا دیرین کہ سمادیون کي
اوپر جیو مرواتے ہین سو وہ سمادیونکي اوپر جیوؤن کو اسوجہ سے مارنے لگتے ہین
اور بدئي جادو سے اونہوکے دلمین دیوتونکا سچاتے ہین کہ دیوتون نے بیمار کیا ہے اور راجہ
راون نے بہي دیوتا سروپي لوگونکي بدی بہشت کردی تہي—لیکن راون نے پاپ تہوڑا چلایا تہا
جسے تہوڑی بدی بہشت ہوئي تہي اور ان بنیون نے تو صاف بدی بہشت کردي ہے کہ جو
بیمار تو جادو سے کرتے ہین اور اونہون کے گہٹ مین ایسا سچاتے ہین کہ دیوتا جیو مانگتا
ہے سو جب دیوتا کے نام کا جیو مارین جب تو بیماري سے اچہا ہوجاتا ہے—سو جادو خورہ
جب اوسي کے نام کا پاپ چہوڑ دیوین—تو وہ بیماري سے اچہا ہوجائے—اور سنسار کے لوگون
کو ایسے ایسے کرتوتون سے یعني کرتوتون کے ذریعہ سے بہلائے ہین کہ بھگت لوگونکو بہي اپنے
جال کي خبر نہین پڑنے دیتے—اور لوگ یہہ خیال کہنے سے بہي نہین کرتے کہ پاپ برا ہے
کہ بہلا ہے اور جو کسي سادو سنت کو کسي دیوت کے اوپر کسي جانور کو زبح ہوتے ہوئے دیکہکر
دیا آوے اور غصہ ہوکر یہہ کہنے لگے کہ تم تو اندہے ہوگئے ہو کہ جو دیوتونکے اوپر جیو کو
مارتے ہو سو تم جیو کو مت مارا کرو سو اوس سادو کو بہي جادو سے بیمار کردیتے ہین اور یہہ سادو
فقیرون کے دلمین بہي اسي طرحسے سچاتے ہین کہ تمنے ہمارے بہوگ کو بند کرادیا اور تم سادو ہوکے
ہم دیوتون کي نندیا کرتے ہو—جسے تمکو ہمنے مانده کیا ہے سو ان بنیون نے سادو فقیرون کي بدي
ایسي قید کردي ہے—کہ جو یہہ نہین سمجہتے ہین کہ جو دیوتانکا سچا دیرین تو سادہو بہي
دیوتونکے اوپر جیو مارنا اچہي بات جانتا ہے—اور یہہ خیال مین نہین آتا—کہ راون کے موافق
یہہ تو جادو کا کچہہ اور ہي چہل ہے سو یہہ تو کچہہ اور ہي چہل ہے سو ایسا تو یہہ بدئي
اپني راکشے پاپ سے نہین سمجہنے دیتے ہین اور جادو سے بیمار کردیتے ہین جسے سادو بہي
یہہ جاننے لگتا ہے کہ دیوتا سچا ہے اور مین جہوٹا ہون جسے دیوتانے بیمار کیا ہے—جس
سے سادو بہي دیوتونکي بہروسہ سے بہولے ہوئے ہین سو بہولے تو بنیون کے پاپ سے ہین—کیونکہ

بنیون نے بدی بہشت کردی ہے سو دیوتون کا سچا دیتے ہین تو اوسیکو سچ ماننے لگتے ہین—
اور جو اور کسیکو سچا دیوین تو وہ بہي ماننے لگین—پس اسي طرحسے سادو بہي بہول کر
سچ مانیکو لگجاتے ہین کہ بہوت پلیت دیہي دیوتا—بڑا ہے—سچ جیو مانگتا ہے کیونکہ سادو
فقیرون کو بہي جادو چالر سے بیمار کردیتے ہین—جب وہ جیو مرانا سچ سمجہتے ہین اور
کہتے ہین کہ دیوتونکي اوپر جانورونکا دینا درست ہے—اور مین جہونٹا ہون سو اونہون کو
یہہ امر معلوم نہین ہے کہ راون کي طرحسے ان بنیون نے جادو چلایا ہے—سو دراصل مین
اصل پاپ ان بنیون کا ہے اگر بنیون کے جادوکي خبر سنسار کے لوگونکو پڑجائے تو سنسار کے
لوگ بنیون کے گہر مین ہي جیوڑون کو مارکے ڈالین مگر سنسار کے لوگونکو انکي جال معلوم
نہین ہے وہ تو دیوکلا کے بہروسہ سے بہولے ہوئے ہین کیونکہ راون وغیرہ دیوتونکي اوپر جیوڑون کو
مرواتا تہا مگر جبکہ راون کے پاپ کي خبر پڑی جب سنسار کے لوگون نے راون ہرناکس
وغیرہ کے اودہي نکال دے تہي—پس راون کي طرحسے ان بنیون کا بہي جال چلرہا ہے سو اب راون
کے طرحسے اِن بنیون کے جال کي مجہکو خبر پڑی ہے جس طرحسے کہ پہلے پاپ کے چلانیوالونکو
سزا دی گئي ہے اوسي طرحسے ان بنیون کا بہي پاپ چہوڑاؤ تاکہ سنسار کا بہلا ہووے اور راون
ہرناکس وغیرہ نے تو تہوڑا پاپ چلایا تہا جسپر ہے اونکي تو اور نکالدي تہي اور ان بنیون نے تو
اتنا پاپ چلایا ہے کہ جسکا کچہہ اندازہ نہین ہے—کیونکہ کڑوڑون آدمیونکو یہہ بنئي جادو کے
ظلم سے مار دیتے ہین اور نام دیوتونکا دیتے ہین کہ دیوتون نے دوش کیا ہے جس سے مرے ہین
اسي طرحسے کڑوڑون جانورونکو اپني جادو سے دیوتون کا نام لگاکر مرا دیتے ہین سو تم سنسار
کے لوگونکي بدی راکشے پاپ نے بہشت کردي ہے جس سے تم دیوتون کے اوپر اپنے ہاتہہ سے
جانورون کو مارتے ہو سو یہہ راکش بدیا کا پاپ پرگہٹ ہے سو تو جس ملک مین دیوتون
کے اوپر جیو مراتے ہین سو تلاش کرکے دیکہو کیونکہ یہہ بات پرگہٹ ہے—سو سنسار کو
کچہہ خبر نہین ہے کیونکہ سنسار کے لوگونکو راکشے پاپ سے اندہون کے مانند کردئي ہین
سو وہ دیوکلا کے ہے بہروسہ سے بہولے ہین سو بنیون نے راکشے پاپ سے ایسی بدی خراب
کردی ہي کہ جو اونکو منع کیا ہووے تو لڑنے کو لگجاوین—سو یہہ جال مٹے گا—جب
بدی درست ہوگی اور ابتک تو بنئي لوگون نے بدی خراب کرکے اور انکے ہاتہونسے
جیوڑونکو مراکے اور اونکی کہال کي چیرین یعنے لیرین باریک باریک نرم نرم درختون کي
ٹہنیون مین لپیٹتے ہین—سو جسقدر کہ کہال سوکہتي ہے اوسیقدر درختون کو دکہہ ہوتا
ہے سو درختون مین بہی ہم تم آدمیون کي موافق جیو ہوتا ہے جسے وہ درخت سرسبز
رہتے ہین—اور یہہ درخت ایسے ستي ہین کہ اپنی کو یعنے سبکو پہل پہول دیتے ہین اور
ان درختون کي لکڑی کام مین آتی ہے مگر ان بنیون نے اپني راکشے پاپ سے ایسي عقل
خراب کردی ہے کہ جسے ایسا ہي سوجتا ہے کہ جیسا یہہ بنئي اپني راکشے پاپ سے سچاتے
ہین سو یہہ راکش بدیا کا پرگہٹ پاپ ہي سو تم ہندو مسلمان انگریز وغیرہ کو اور تمام جہان
کي خلقت کو دیکہا ہے اور یہہ بنئي لوگ تو پاپ مین سمجہتے ہین جسے ایسا پاپ چلایا
ہے کیونکہ جہاڑ بناسپتے اپنے کو پہل پہول دیتے ہے سو وہ بچارے بڑے کرنے والے یعنے ستي
ہین جسے ان بنیون نے راکشے بدیا کا پاپ چلایا ہے کہ جو اگلے ستي لوگ ہوئے تہے سو
دیوتا سروپے کہلاتي تہے مگر ان بنیون نے ایسی عقلمندي کری ہے کہ تمام سنسار کے
لوگون کي عقل راکشے پاپ سے بہشت کردی ہے جس سے سنسار کے لوگون کو دیا دہرم
نہین ہے کیونکہ دیوتونکے نام کا دہرم پن کرے تو ٹہیک ہے—کیونکہ تمہارے بال بچون کے
آڈے آویگا اور سادو سنت اور فقیر و فقرہ اور برہمنون وغیرہ کو دیوتون کے نام کا جیمن جماو تو وہ
دہرم کا کام ہے—اور پن ہے اور دیوتون کے سمادیون کے اوپر جیو مارنا پن نہین ہے کیونکہ دیوتون
کے سمادیون کے اوپر جیوڑون کا مرانا بہت برا پاپ ہے وہ تو جیتے تہے جب کیڑیون
کے اوپر بہي دیا پالتے تہے—پر یہہ بی ایمان ایسے ہین کہ جادو کا پاپ سنسار کے نام کا کراکے
سنسار کو بیمار کرتے ہین—اور یہہ دیوتون وغیرہ کا سچادیتے ہین جب سنسار کے لوگ بچارے

لاچار ہوکر دیوتون کے اوپر جیو مارنے لگجاتے ہین اور جب بنئی بے ایمان سنسار کے نام کا پاپ چھوڑ دیتے ہین تو وہ اچھے ہوجاتے ہین — جب سنسار کو سادو سے ایسا سمجادیتے ہین — کہ دیوتا ایسا ہی بھوگ مانگتے ہین جس سے ہمکو بیمار کیا تھا — اور کبھی جیو مارے سے بھی اچھا نہین ہوئے — تو سنسار کو پھر سمجادیوین کہ دیوتون نے پاڈا و بکرا مانا نہین — اور ہی ایمان جس جس ملک. مین جیو مرواتے ہین تو منھہ بند کرکے دیوتونکے اوپر جیو مروا دیتے ہین اور لوگون کے دلمین ایسا سمجادیتے ہین کہ ابکی دیوتون کے اوپر پاڈا بکرا چھڑایا نہین جب سے مینھہ نہین برسا ہے جب لوگ گاؤن گاؤن مین جیو مارنے لگجاوین جب پھر بنئی زمین کے نام کا پاپ کرنا چھوڑ دیوین — تو پھر اون گاؤن مین مینھہ برس جاتا ہے اور جو پاپ کرنا زمین کے نام کا نہین چھوڑین تو جیو مارنے سے بھی نہین برستا ہے سو وہ جیو مرانے کو کب راضی ہین سو وہ تو مرگئے سو وہ کہنے کے واسطے کہانسے آوین اور دنیان کو پھر خبر نہین کہ راکش بدیا کے پاپ سے ہمارے بدی کو قید کردے ہے جو ہم نہین سمجہتے ہین کہ جو ہمارے بزرگ پہلی بہگت ہوگذرے ہین اور اونکو ہم سب لوگ مانتے ہین جنکی سمادیون کی اوپر ہمارے بدی کو راکشے پاپ سے پھیر کے اور ہمارے ہاتون سے جیوڑون کو مراتے ہین سو یہہ تو بڑا ظلم ہے سو یہہ خبر نہین کہ — وہ تو دیو کلا کی بہروے بہولے ہوئے ہین — سو سنسار کو اور راجہ پادشاہ کو کچھہ دوش نہین انہون کی راکش بدیا کہ پاپ مین بدہی قید ہین — جسے برے کامون کو ہی اچھا سمجہتین ہین اور آگے راجہ راون نے راکش بدیا کا پاپ چلاکر سب رکھیشرون کی بدی اور سنسار کی بدی بہشت کردی تہی سو اوسکی سزا راون کو اور راون کی اولاد کو ملی سو راون کے طرحسے ان بنیون کے راکشے پاپ کو اپنی اپنی اولاد بچنے کے لئے چھوڑاؤ کہ جیسے راون وغیرہ کے پاپ کو چھوڑایا تہا اوسی طرحسے چھوڑاؤ اور جو مین بار بار راون وغیرہ کا حال لکہتا ہون سو تو راجہ پادشاہون نے لڑائیان کرکے پاپ کو چھوڑایا تہا سو یہہ باتین دنیان مین پرگہٹ ہین — سو جب مین راون وغیرہ کا نام لیتا ہون جب دنیان یہہ کہتی ہی کہ ہان اون ہی ایمانو نے تو پاپ چلایا تہا سو جب دنیان مانتی ہے — اور کہتی ہے کہ بات تو سچی ہے — مگر قدیمی پاپ تو بنیون کے گہر کا ہے — اور راون کا نام تو مینے اسواسطے لکہا ہے کہ سنسار کے لوگونکی آنکہہ کہلے اسواسطے لکہا ہے اور مین سنسار کے لوگونسے بنیون کے جادو کی کہتا ہون تو سنسار کہتا ہے کہ جادو کیا چیز ہوتی ہے ہم تو جادو کو مانتے ہی نہین ہین سو بہائے ہو تم تو مانتے بہی نہین ہو اور نہ پاپ کو سمجتی اور چاند اور سورج کو پاپ لگجاتا ہے یعنے گرہن کردیتے ہین سو تم سب سنسار کے لوگ دیکہتے ہو سو تمکو برہمن لوگ تیہنون مین آٹہ برس چہہ چہہ مہینے پہلے سے بتاتے ہین اور پاپ تو چاند اور سورج کو اور زمین ماتا اور مینھہ کو اور موت کو اور پون پانی کو لگجاتا ہے تو تمہاری ہماری کون چلائی کیون کہ تم کہتے ہو کہ جادو ہم سمجتے ہی نہین — کیونکہ آگے بڑے بڑے سچی لوگونکو پاپ لگ گیا تہا تو تمہاری ہماے کون چلائے — اور تم کہتے ہو کہ جادو ہم سمجہتے ہی نہین — اور مین گل ولایتون کی اولاد بچنے کے لئے لکہتا ہون کیونکہ میرے اوپر بیتی ہوئی بات ہے سو اس پاپ کو چھوڑاؤ گے تو سنسار اوہری گا سو تم تو پاپ کو مانتے ہی نہین ہو مگر تمہارے نام کا ہوم اور پاپ کراتے ہین سو وہ پاپ لگ جاتا ہے اور راون وغیرہ کے زمانہ مین بہی راون وغیرہ کا پاپ سنسار کو لگ گیا تہا اوسی طرحسے اب ان بنیون کے زمانہ مین بہی بنیون کا پاپ سبکو لگ رہا ہے مگر سنسار کے لوگ سمجتے نہین کیونکہ پاپ کو آنکہونسے دیکہہ لیوین جب تو سمجہہ جاوین — مگر یہہ بنئی دیکہا کے نہین کرتے ہین وہ تو راون کے موافق الوپ یعنی خفیہ کراتے ہین سو سنسار کو تو بہلاتے ہین کیونکہ سرگ اور دیوکلا کے بہروسہ سے بہولے ہوئے ہین اور جس جس نے دیکہہ پاپا کے سنسار کے لوگونکو راکشے پاپ سے اوبہارا ہے اونکا گن دنیان ابتک مانتے ہین — اور سمجہہ شریب سادو کو سنسار کے لوگ اُلٹا پاگل ہی کہتے ہین سو دنیا کو کچھہ دوش نہین کہ اِنکو یہہ بنئی جادو سے ایسا ہی سجاتے ہین — جسے سنسار کے لوگ سمجہے پاگل کہتے ہین — کیونکہ بنئی اپنی قدیمی

۱۶۷

پاپ کو اپنے پاس رکھتے ہین اوسے چوڑی نہین آنے دیتے اور مجھکو تو ان بنیون نے بھول سے دکھي کیا ھے جس سے مین لکھتا ہون — اور یہہ بنئي سنسار مین غریب ہوکر رہتے ہین سو یہہ بنئي پاپ مین سے تھوڑا تھوڑا سب کو سکھاتے جاوینگے اور غارت کرتے جاوینگے اور آپ چوڑي نہین آوینگي اور جب کل ولایتون مین تھوڑے سے آدمي رہین گي جب یہہ بنئي کلنکي اپنا راج کرینگے — جب تو یہہ بنئي ویسا ظلم کرینگے کہ جسطرحسے ان بنیون کے دلمین آویگي — اوسی طرحسے سنسار کے بچون کے اُوپر ظلم کرینگے سو ایسے ایسے آکمین ان بنیون نے پھاي سے سنسار مین چلادي ہین کہ سو کوس کے اُوپر جاکر ایک گانون بسا ہوا ملیگا — جب ایسا کلجگ آوي گا کہ ہاتھہ کو ہاتھہ کھانے لگیگا جب تو آپ ہي کٹ کٹ کے مرجانا بہتر ہي — کیونکہ جب سنسار تھوڑا رہیگا جب یہہ بنئي کل ولایتون مین اپنا راج کرلین گے — اور جو انکا پاپ نہین مٹاوگے تو — کیونکہ جب بدي قید ہوجاتي ہي جب بھائي بھائي اپسمین لڑکر مرجاتے ہین — کیونکہ ان بنیون نے دیوتون کے اُوپر ایسا ظلم چلایا ھے کہ جو عرض نہین کیا جاتا ہي بلکہ تم سب ہي دیکھتے ہو اور جانتے ہو کہ جو بنیون نے انبولونکے اُوپر اور جہاڑ بنا سپتي کے اُوپر پاپ چلایا ھے سو تو پرگھٹ پاپ ھے سو سنسار کے لوگ تم دیکھتی ہو اور سنتی ہو کیونکہ جن جن ملکون مین ان بنیون نے ظلم کا پاپ چلایا ھے سو آپ لوگون مین سے جس جس نے نہین دیکھا ہو تو تم ہندو مسلمان اور انگریز میری بات کو غور کرکے ان بنیون کے جال کو تلاش کرکے دیکھو تاکہ تمکو بھي کافرپ جال کي خبر ہوجاویگی کیونکہ انہون نے اتنی اتنی دیوتون کے اُوپر انبولا جیو مراتے ہین اور مرائي ہین — اور درختون مین کیلین گڑواتے ہین سو چریل اور خبیث اور بھوت پلیت اور جن وغیرہ کے نام سے کرواتے ہین اور سنسار کے لوگون کو جادو سے بیمار کرتے ہین اور لوگونکی گہٹ مین سجاتے ہین بھوت پلیت وغیرہ کا اور کہتی ہین کہ اس جہاڑ کے اندر بھوت پلیت وغیرہ رہتا ھے وہ لگ گیا ھے سو جہاڑ مین کیل وغیرہ گڑواؤ — سو بھوت کیل دیا جاوے اسي طرحسے انیک درختون مین کیلین سادو فقیرون کے ہاتھہ سے اور سنسار کے ہاتھہ سے گڑواتے ہین اور کیلون گاڑنے والون کو جادو سے ایسا سجا دیتے ہین کہ ہم بڑی کراماتي ہین اور سمجھدار ہین جس سے بھوت پلیت کو بس مین کرلیا ھے اور آدمیکو اچھا کرلیا ھے اور جب وہ بھوت پلیت کے نکالنے والے جہاڑ وغیرہ مین کیلین گاڑ دیوین اور جب اوسکي نام کا پاپ چھوڑ دیوین جب وہ اچھا ہوجاوے — سو کیلین گڑوا کر پاپ کو چھوڑ دیتے ہین جب اُونکو آرام ہوجاتا ھے جب لوگ جانتے ہین کہ بھوت پلیت اور جس جس ملک مین ڈاکنیان بنائي ہین جنکا حال سنو کہ جو چھوٹا گاؤن ھے اُوسمین بھي نو دس بارہ ڈاکنیان بنا ي ہین اور جو موٹا گاؤن ھے اُوسمین پچاس سو بنائي ہین اور جو موٹا شہر ھے وہان اور زیادہ بنائین ہین مگر ڈوکرا ڈوکری یعنے بوڑھا بوڑھي ہوئے تو وہ تیرتہر سروپي ھے سو بید کتابون مین کہتے ہین سنو ان بچارون کو ڈاکن ڈاکنیون کي بد نامي دي ھے اور تیرتہر سروپیونکو سنسار کي باتون سے مرواتے ہین کہ جن ملکون مین ڈاکنین بنائي ہین اُونہین ملکونکے آدمیونکی باتونسے مرواتے ہین اور ڈاکنیون کي دلمین جادو سے ایسا سجاتے ہین کہ ہم ڈاکي ڈاکنین ہی ہین سو بیمار تو کرتے ہین جادو سے اور سوجہاتے ہین ڈاکنیونکا کہ جنہونکو ڈاکنیونکی بد نامی دی ھے سو ڈاکنیونکا بھی برم بدي پھیر کے راکشے پاپ سے قید کردیا ہے سو اونکو بھي سجا دیتے ہین کہ ہم ڈاکنین ہین کیونکہ جیساکہ سنسار مین اندر نیند کے کہانے پینے کا سپنا کرتے ہین یا اور انیک طرحکی لڑائین اور بھرائین وغیرہ کا ہوتا ہے سو ڈاکنیون کو بھی سپنا اوسیطرحسے ہوتا ھے سو جبکہ ڈاکنیان بنائي ہین اونکو بھي جاگتا سپنا یا نیند کا سپنا کرکے سجاتے ہین کہ ہم ڈاکن ہین اور آدمی کو کہا رہي ہین اس سے وہ بھی یہہ جاننے لگے ہین کہ ہم ڈاکین ڈاکنیان یعنی ڈاین ہین اور سنسار کو جو سب ملکونمین سپنے ہوا کرتے ہین اور آگے راکشے پاپ نہین تہا تو سپنا بھي نہین ہوتا تہا اور جس ملک مین کہ بہت سے ڈاکنیان بناتي ہین اور سنسار کے لوگونکو جادو سے بیماري کرین تو سنسار کے لوگ یہہ کہنے لگین کہ آجکل ڈاکنیون نے بڑا بہارتي فعل مچایا ہے سو ڈاکنیونکو اور سنسار کے لوگونکو بنئے جاوے سے ایسا ہي سوجاوین کہ مجھکو ڈاکن نے مارا ھے۔ اور ڈاکن بھی یہہ سمجھی کہ ہم نے مارا ہے اور سب سنسار کہی کہ

اب تو اچھے اچھے آدمیونکو کہانے لگی ہین یعنے جس جس ملک مین ڈاکنین بنائي ہین
اوسي ملک کے آدمیونکو جادو سے موجہادین کر ابتو اچہی اچہی آدمیونکو ڈاکنین کہانے
لگی ہین جب اُسي ملک کے آدمی کہ جس ملک مین ڈاکنیان بنائي ہین اُن ڈاکنیون کو
سنسار کے لوگ ہیت کرکے اور گرفت کرکے اندر نیاي کاٹون مین جلوا دیتے ہین اور بہت سون کو
پٹواکر مروا دیتے ہین سو جبکہ ڈاکنونکو انیک طرحکی تکلیفین کرکے سنسار کے ہاتون سے مروا
ذیتے ہین توپہر یہہ بے ایمان جان جاتے ہین کہ تیرتہہ سروپیان کو سنسار کے ہاتونسے ہي مروائے
ہین اور غریبونکو بہت دکہہ دلالیا ہي توپہر سنسار کے نام کا پاپ چہوڑدیتے ہین جب وہ اچہي
ہو جاتے ہین تو اُس ملک کے آدمي کہ جن ملکونمین ڈاکنیون کے بدنامي دی ہے وہ یہہ کہني
کو لگجاوین کہ ڈاکنیونکو مارا جس سے اب دوسري ڈاکنین ڈرنے لگي ہین سو اب دوسري
ڈاکن اپني کو نہین کہاوے اور جیسي کہ انگریز آئي ہین جب سے ڈاکنیون کا فعل تورا ہي اور جب
تک کہ انگریز نہین آئی تہی جب تک انہون کا فعل بہت تہا کہ جس ملک مین ڈاکنیونکي
بدنامی چلائی ہی اوس ملک کے آدمیونکو یہہ بنئی جادو سے کڑوڑون فعل کرکے مار دیتے ہین
اور سوجہا دیتے ہین ڈاکنون کا سو ڈاکنیان بہی کس کو بناتے ہین کہ جو بنیون کے ذات کے
سوا دوسرے قوم کے ہین—اور ایسے ضعیف اور بوڑہے ڈاکنین بناتی ہین کہ جنکے منہ مین دانت
تک نہین اور بناتے بہی اون ہی کے ما اور دادے اور نانی پہوپي اور مامی چاچی وغیرہ
کو ڈاکنین کے بدنامی دی ہي سو یہہ خیال کرنیکی بات ہی کہ یہہ تیرتہہ سر دیتے ہین
کہ نہین اور بنیون کے ہاتونسے ڈاکنیون کے بدنامی لگا کے مروا دیتے ہین سو یہہ نہایت برے بات
ہی مگر ڈاکنیون کے بیٹے تو بہولے ہوی ہین وہ یہہ جانتے ہین کہ یہہ واقعی ڈاکنین
ہی ہین مگر ڈاکنین اور بہوت پلیت وغیرہ تو کچہہ بہی نہین ہین اور جہوٹی بدنامی
دیکرکے مرواتے ہین اور بید پوران مین لکہا ہوا ہی کہ راون غریبون کو مرواتا تہا مگر بنئی
تو اپنے پاپ کو خوب سمجہتے ہین کیونکہ غریبون کو دکہی کرینگے تو آپسے ہی سنسار
مین برا ہوجاویگا اسواسطے ایسا پاپ چلایا ہی سو بوڈی ڈوکرون کو داکنے بناکے مراتے ہین
سو کیا ہی یعنی غریبونکا مروانا دکہہ اور پاپ ہی یا نہین تو اسی طرحسے بنئے بہی راون کے موافق
غریبونکو ڈاکنیان کے بہانہ سے مرواتے ہین اور کامرو دیس کے بہی دنیا کي لوگ
کہتے ہین کہ وہان بہت جادو ہی سو کامرو دیس مین نے ابتک دیکہا نہین اگر دیکہا
ہووے جب تو سب احوال وہان کا لکہدون مگر سنتا ہون کہ وہان بہی ان بنیون نے
بدی پہیر کر اونکو کچہہ کا کچہہ سوجہا دیا ہی اور سوجہانے ہونگے کامرو دیس کے
آدمی بہی انے جال مین بہولے ہوئی ہونگے سو انکو بہی اونکی بدی پہیر کر بہیرون یا پیر کا
یا بیر کا یا دیبی وغیرہ کا سوجہاتے ہونگے جس سے وہ بہی بہولے ہوئے ہونگے کیونکہ وہ
جانتے ہونگے کہ ہمارے بس مین دیوے دیوتا ہے سو ہماری کرامات چلتي ہی سو بنیون نے
یہہ کسی عقلمندی کي ہی کہ جب راجہ پادشاہ جال کو سمجہین گے اور دریافت
کرینگے تو کامرو دیس کے بہی مارے جاوینگے اور دریافت کے کرنے والے یہہ جانیگے
کہ جادو انہون یعنی کامرو دیس ہی اور ڈاکنیون کے اور دیوتون کے اوپر اور بہوت
پلیت کے اوپر جیو مرانے کے لئے بدنامی لگا دی ہی مگر یہہ عقلمندي بنیون کي ہی اور
جال تو بنیونکا ہي سو بدنامی اور قوم کے اوپر لگادی ہی بہلا کي سو اسواسطے یہہ عقل
کری ہی کہ ہمارا جال پرگہٹ نہو اس سبب سے ملکون ملکونمین ان بنیون نے چورون
کیطرح سے کہوج نہ معلوم ہونے کے لئے ملکون ملکونمین ڈال دئی ہین اور سنسار کے لوگ
بہولے ہوے ہین دیوتون کے بہروسہ سے اور ڈاکنیون کے بہروسہ سے اور دیبی دیوتون کے بہروسہ
سے بہولے ہوی ہین اور ہی راکشے پاپ اور مجہکو تو ان بنیون نے راکشے پاپ سے دکہی
کیا ہی جس سے اونہون کے چوری مجہکو معلوم ہوئی ہی جس سے میں آپ لوگون کو
واقف کرتا ہون اور میرے کو نہین کلپایا ہوتا تو اس بات کا کیا بہید ملتا کیونکہ انہون نے
تو جال کے پردے ڈالدئے ہین کہ جو سنسار کو پتہ ہي نہین لگے تو پاپ کس طرح

سے مٹے مگر پھر بنئی تمام سنسار کو غارت کرینگے اور سب ولایتون مین تھوڑے سے آدمی رہین گے جب پھر بنئی اپنا راج جال ہی جال مین کرلین گے جب تو کل آدمیون کي اولاد کو بہت دکھہ ہوگا جو انہون کا راکشے پاپ نہ چھوڑاوگے اور بازیگرون کو بھی بھلایا سنسار کے موافق ہی اور بازیگر پھر جانتے ہین کہ ہمنے کسی دیوتا کے ساجنا کي تبی سو دیوتا بس مین ہوگیا ہی جس سے ہمارا جادو چلتا ہی سو بازیگرونکو بھی کلجہہر کا کلجہہر سوجھا دیتے ہین سو جادو سے کامرو دیس مین بھی جاگتے سپنے اور نیند مین سپنے کرکے طرح طرحکي کھیل طلسماتے دیکھاتے ہین اور ڈاکنین اور چوڑیلین سوجھاتے ہین پس اسی طرحسے نظر کا فعل سنسار مین جادو سے چلایا ہی کہ جو اچھا مکان ہووی تو گر جاوے یا اچھا گھوڑا ہووے تو وہ مرجاوے اور اچھا اونٹ ہووے تو وہ مرجاوئی اسیطرح سے گائی بھینس وغیرہ اچھی ہوئین تو مرجاوین نظر کے فعل سے اور اچھا نر ناری ہوے تو وہ مرجاوے سو مارتے تو کلجہي عمرمین جادو سے ہن اور بدنامی دینے مین نظر کے اور جس طرحسے کہ انسان تمام سنسار مین جادو سے بھولے ہین اوسی طرح سے کہ جسکو نظر کے بدنامی دی ہی وہ بھی پھر جانتے ہین کہ میري نظر بہت کڑي یعنی کڑے ہی اور آنکھین تو نارایں نے دیکھنے کے واسطی دی ہین سو مالک نے آنکھین تو سب جسم مین انمول ہیرا بنائی ہین سو نظر کسیکو کسی کي نہین لگتي ہي نظر کونسي برچھي بھالہ یا گولی تیر ہي جو لگي پھر تو نارایں نے دیکھنے کیواسطے بنائی ہین کیونکہ آنکھین نہین ہووین تو سریر کسیکام کا نہین اسیطرح سے چھینک کے اوپر بدنامي دي ہي کیونکہ برا تو کرتي ہین جادو سے اسیطرح سے کسیکو پھر بات لگا دی ہي کہ آج صبح کو فلانے شاخص کا منہہ دیکھا تہا سو سارے دن دکھہ پایا ہے سو اس دن اوس شاخص کے نام کے گرہ جادو سے کڑي کردیتے ہین کہ جس شاخص نے اوس فلانے شاخص کا منہہ دیکھا تہا جس سے وہ دیکھنے والا شاخص سارے دن جادو کے گرہ سے دکھہ پاتا رہے سو تو اوسکو معلوم نہین کہ مجکو جادو کا گرہ ہے جس سے دکھہ پایا ہے کیونکہ منہہ کے دیکھنے سے تو کلجہہر بھي نہین ہوتا کیونکہ اتمان سو پرماتمان اور سب مین پرمیشر کا روپ ہے سو سنسار مین بھي کہتے ہین کہ سب مین پورن برہم ہین یعنے سب کے اندر مالک کي روشني ہے اور قدرت ہے سو ستجگ مین کیا مالک دوسرا تہا اور اب کیا دوسرا ہوگیا مالک تو وہ کا وہی ہے سو ستجگ مین تو ایک ایک کو دکھہ کے جیتے تہے یعنے ایک ایک کے اوپر بہت ہیت رکہتے تہے ــــ سو لگا جہاڑ بناسپتے سے اور انبولون سے اور لگا آدمیون سے ایسا سمپ تہا اور ہیت تہا کہ سب مین پرمیشر ہي تہا ــــ جب سے ان بنیون ہی ایمانون نے ایسا راکشے پاپ چلایا ہے کہ جو سبکی بدی بہشت کرکے کلجہہر کا کلجہہر سنسار مین وہم چلادیا ہے کہ جسکے کلجہہر گنتی بھي نہین اگر کلجہہر گنتی مین آوے تو لکہون سو وہمون کا تو سنسار مین پار ہي نہین اور سنسار کے نام کا پاپ کراکے کلجہہر کا کلجہہر برا کردیتے ہین اور سنسار مین نقصان پاپ سے کرادیتے ہین جس سے وہمون کو سچا جاننے لگتے ہین سو جسدنسے کہ راکشے پاپ چلا ہے اوسدن سے وہم کرکے اور کلجہہر کا کلجہہر سچا کے اور سنسار کے نام کا پاپ کرا کے برا کردیتے ہین اس سے سنسار مین وہم چلا ہے سو سب سنسار گپتی پاپ کو چھوڑاوگے جب سب کو آرام ملیگا ــــ کہ جیسا ستجگ مین تہا ویسا ہے ــــ جبکہ پاپ کو چھوڑادوگے ــــ جب پیچھی ست جگ ہوجائیگا اور سدان ستجگ ہی رہیگا اور پھر جو تم کلو کال کلو کال کہتے ہو سو کلو کال کوئي چیز نہین یعنے کلجگ پھر تو بنیون نے راکشے پاپ چلایا ہے سو راون ہرناکس کے موافق پاپ چلایا ہے ــــ سو اِسکا نام بنیون نے کلو کال رکہدیا ہے سو جسطرح کہ راون نے سنسار کے نام کا پاپ کراکے سبکي بدي بہشت کردی تہي اوسی طرحسے ان بنیون نے بھی چکوہ راج کرنے کے وجہہ سے سب کے بدي بہشت کردي ہے سو اس کلو کال کے پاپ کو سب ملکے چھوڑاوگے تو سدا ست جگ ہي ہین اگر پاپ کو پھر کبھی نہین چلنے دوگے اور پورا پورا بندوبست سب ولایتونمین رکہوگے تو سب سنسار مین سکہہ رہیگا سو پھر جال

قدیم سے بنیون کا ہی ہے اور ہندوستان مین سے ہی چلا ہے سو ہندو مسلمانونے ان بنیون
کے شامل ہی جنم پایا ہے اور ایک ہی ٹاپو کے رہنے والے ہین اور سب سنسار کے لوگ بہی
کہتے ہین کہ ایک ملک والے شخصون کی بہت ارادہ بہت ہوتا ہے کہ جو آپسمین شرم حیا
رکہتے ہین اور غیر کے پاس اپنی شرم حیا کو نہین جانے دیتے ہین سو ایک ملک کے رہنے
والی ایک ایک کی شرم سنسار مین سدا سے رکہتے آئے ہین ان بنیون بی ایمانون نے
اپنی مطلب کے واسطے کیا جال کیا دی کہ جو قدیمی پاپ ہی اوسکو اپنی پاس رکہتے
ہین اور اوس قدیمی پاپ مین سے تہوڑاسا ہندو مسلمان کو چہل کرکے اور سکہا کے راون ہرناکس
کنس قارون وغیرہ کو چہل کے اندر ڈالکی غارت کرایا اور بہلایا کہ تم چار کہونٹ مین
راج کرنا سو راج کا کرنا تو کدہر ہی کو گیا بلکہ اپنی اپنی اولادون کو جال ہی جال کے اندر
مرادیا مگر یہہ بنئی شامل کے شامل ہی رہی اور اونہون کو اپنی جال کی ان بنیون نے ذرا بہی
خبر نہین پڑنے دی حالانکہ اونہون نے ان بنیون کے شامل ہی جنم پایا تہا مگر جال ہی جال کے
اندر ہندوستان کے لوگونکو غارت کردیا — اوسی طرحسے اب یہہ بنئی دوسرے ولایتون سے ملنے
لگی ہین سو آپ لوگون کو اور انگریزون کو اور روم سوم کو اور دوسری ولایتون کو راون ہرناکس
وغیرہ کی طرح سے چہل کرکے چکرہ راج کرنے کے لئی یہہ بنئی آپ لوگون کو چہل کے اندر
ڈالینگے کہ جسطرحسے ہندوستان کے لوگون کو جال کی اندر ڈالکی غارت کردیا ہی اوسی
طرح آپ لوگون کو بہکا بہکا کے اور قدیمی پاپ مین سے تہوڑا تہوڑا سکہا کے اور کل ولایتون
مین راج کرنے کے واسطے تمکو بہی بہکا کے تہوڑا بہت پاپ سکہا دین گی سو چار کہونٹ مین
راج کرنے کے واسطے تمکو بہی بہکا دین گے سو آپ لوگ بہی بہول جاوگے — کیونکہ راون ہرناکس
نے شامل ہی جنم پایا تہا سو اُنکو بہی بنیون نے جال ہی جال مین مروا دئے مگر ہندوستان
کے لوگون کو ابتک انہون کے جال کی خبر نہین ہے کہ بنیون کا جال ہے اور ہندوستان کو تو
پرچونکے بہروسہ سے بہولائے ہین اور جال کو بہی پرچہ جانتے ہین اور کہتے ہین کہ ممالک
کے گہر کی قدرت ہے اور دیوتون کی پرچہ وغیرہ ہین اس اس طرحکی جال بنیون نے چلا رکہی ہین
کہ جسکا کاچہہ اندازہ نہین ہے سو آپ لوگون کو خیال کرنا چاہئے کہ جس طرحسے
ہندوستان تباہ ہوگئی ہے اور جو کسیقدر باقی رہی ہے اوسکو آپ لوگون کو لالچ دیکے تباہ کرادینگے
اسی طرحسے کل ولایتین تباہ ہوجاوینگے جب سب ولایتونمین تہوڑے سے آدمی رہجاوین
گے تو یہہ بنئی سب ولایتونمین راج کرینگے اسواسطے یہہ جادوکا پاپ چلایا ہے جب یہہ
بنئی راج کرینگے کہ جب ایک آدہ ولایت رہیگی جب یہہ بنئی راکشے پاپ سے اونکی
بہی بدی بہشت کردینگے جب آپسمین لڑکر بہائی بہائی مرجاوینگے سو اسمین جہونٹ ہوئی
تو ہندوستان مین دیکہہ لو کہ جو ہندو مسلمان کے تو ہار بنائی ہین کہ تعزیہ اور ریواڑی کشن
مہاراج کے نکلا کرتے ہین سو تو ہار تو اگلے لوگون نے دہرم کے واسطے بنائی ہین یا کہ فقیر کو اور سادو
سنت کو کہلاوین تو یہہ دہرم کے باتین ہین اور جو آپسمین کہانا کہلایا پلایا کرین تو وہ بہت ارادہ ہے
سو تو ہار تو بہت ارادہ کے واسطے اپنی اپنی قوم مین نیاری نیاری بنائی ہین سو ہندو مسلمان
کے بدی راکشے جال سے ایسے بہشت کردی ہے کہ جو تو ہار مین بہی آپسمین ہی لڑکر مرتے ہین
سو سب ولایت کے راجہ پادشاہ اسبات کو غور کرکے دیکہو اور خیال کرو کہ ہندوستان کے لوگون
کی بدی قید کردی ہے کہ جو بہائی بہائی کی بدی کرتے ہین اور آپسمین کٹ کٹ کے مر
جاتے ہین اسی طرح جبکہ راون وغیرہ نے بدی خراب کی تہی جب لوگ سنسارکے آپسمین
کٹ کٹ کے مرجاتے تہے — اور راون نے چہل کرکے شیوجی رامچندر و رکہیشر وغیرون کو بہلا
دیا تہا — اور جب سنیچر جی نے راون کا چہل شیوجی رامچندر و رکہیشرون وغیرہ کو واقف
کردیا تہا پہر وہ چہل مین نہین پڑے — جب ہی ہم تم آپکی بزرگونکے اولاد اور راجہ
پادشاہونکی اولاد اور رکہیشرونکی اور سب سنسارکی اولاد جیتی ہے — اب یہہ بنیون کا جال
پرگٹ ہوا ہے سو یہہ چہل بہت کاچہہ کرینگے — پہلے تو پادشاہون کو چہل کرکے بہلادیا تہا —
کیا جانے کیا چہل کیا تہا سو تو انکی یہہ ہی جانین — جسکا ثبوت یہہ ہے کہ اگلے پادشاہون نے
انکی مندرونکی پتلیون وغیرہ کے ناک کان کٹواکر گرادی تہی — اور یہہ بنئی بے ایمان گائے سورکی

قسمین کہا کر بچ گئے اور اون پادشاہون کے مرنے کے بعد پھر انہون نے جاکر چلاکر اونکي پادشاہت
و اولاد کو غارت کردیا — سو یہہ ہندوستانمین دیکھلو اور پیسہ وغیرہ جو پادشاہون نے انسے لیا
ہوگا وہ بھي پھر انکو غارت کرکے واپس لیلیا — اور اونکي اولاد کو خستہ و خراب کردیا — اور
گورو نانک نے اپني پوتھي مین ایسا لکھا ہے — کہ ان کافرونکا اعتبار کبھي نہین کرنا چاہئے —
چاہے پھر اسقدر قسمین کیون نہ کہاوین — کہ جیسے کوئی آدمی بھرے ہوئي گھي کي کپي
مین ہاتھہ گھسیڑ دي اور پھر اوس ہاتھہ کو نکالکر تلونمین گھسیڑے اوسوقت اوس گھي کے ہاتھہ
مین بیشمار تل لگ جاوین اسقدر قسمین کہاوین تب بھي کافرونکا اعتبار نکرنا چاہئي — اسیطرح کشن
مہاراج کے وقت مین سنسار کنس راجہ ہرناکس وقارون وغیرہ کے چہل مین نہین پڑا — کیونکہ سنیاچہ
جي کشن مہاراج و نرسنگہ مہاراج و گورو نانک مہاراج نے واقف کردیا تہا — اسواسطے چہل مین نہین پڑے
— اسواسطے اپني اپني سب بزرگونکي اولاد باچي ہي — نہین تو وہ سب سنسار راکشونکي اگر چہل مین
پڑ جاتي تو غارت کردیتي — اسیطرح جو میري جیتي جي بنئي اپنا جال چہوڑ دیوین تو بنئي بھي اوبھر
جاوین — کیونکہ جیسا تم سنسار ماں باپ کے مانند ہو اسطرح بنیونکو بھي اپنا ماي باپ
جانتا ہون — مگر یہہ بي ایمان تمکو چہل کرکے بھولا دینگے — کیونکہ تم لوگونکو انکي جال
کي خبر نہین — اور میرے کو ان بنیون نے سمہ مکہہ کلپا یا ہے جیسا کہ راون نے سنیاچہ جي
کو کلپا یا تہا — اسواسطے مجکو انکي جال کي معلوم ہي — اگر انکو جال چہوڑنا ہووے — تو تم
لوگونسے کیون چہل کرین — مگر یہہ تمکو چہل کرکے بہلا دینگے — اور بعد تمہارے مرنیکے
تمہارے اولاد کو غارت کرینگے — میرے کو یہہ بہت فکر ہي — کیونکہ مین بھي اکیلا نہین
ہون — میرے بھي ذات برادري ہي — جسقدر چاکر کي ادد ہي — مین بھي کوئي اکیلا نہین
ہون — کیونکہ ہمارے تمہارے سب ہي قوم جادو سے ڈوبتي ہي — اسواسطے لکہتا ہون — اور انکا پھر
چہل ہي — کیونکہ یہہ سب ولایتن کي اولادونکو غارت کرکے کلنکي راج کرینگي — اسواسطے
پھر چہل چلایا ہي — اگر تمکو اپني اپني اولاد پیاري ہي تب تو تم انگریز ہندو مسلمانونمین
سے کوئي انکي چہل مین مت پڑنا — ورنہ یہہ نہ تو ملک مین پیسہ رہنے دینگی اور
اولادونکو دکھي کرکے غارت کردینگي — اور اگر یہہ میری جیتي جي جال چہوڑ دیوین تو یہہ
بھي اوبھر جاوین — اور جال بھي مٹ جاوے — اور بار بار کہتا ہون — کہ ہرگز ہرگز انکي
چہل مین مت پڑنا چاہي پھر کتنا ہي چہل کرین — تاکہ ہماري تمہاري قوم و اولاد قایم رہے